وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

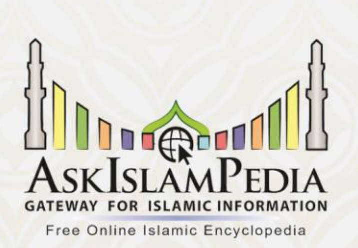
"اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعاء کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا"۔

"Your Lord has proclaimed, "Call upon Me, I will respond to you".





HISN-UL-MUSLIM

















Hisn-ul-Muslim

المؤلف: الشیخ سعید بن علی بن وهف القحطانی رحمہ اللہ

Edaad-e-Tarjama:-
Takhreej, Mulahazaat, Tabweeb wa Mustadal Hadees:

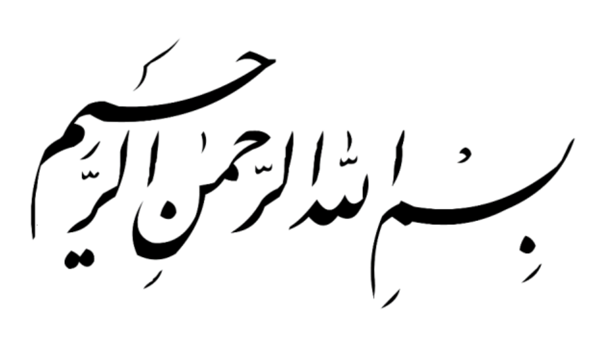
Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullah

Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com



Free Online Islamic Encyclopedia





"Indeed the supplication is the worship."

فِهرَسْ



بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مُقـدّمة

إِنّ الحَمْدَ للّهِ، نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّهُ فَلاَ مُضِلّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاّ اللّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنّ مُحَمّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدّينِ، وَسَلّمَ تَسْلِيمَاً كَثِيرَاً، أَمّا بَعْدُ:

علمائے کرام نے ایمان کے بعد عمل و عبادت کی قبولیت کے لئے دو بنیادی شرطیں بیان کی ہیں، ایک اخلاص اور دوسرے متابعت رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، اور دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں اور جن کے بغیر کسی مسلمان کا کوئی بھی عمل عبادت کا درجہ حاصل نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالی کی بارگاہ میں مخلص بندہ کا ادنی درجہ کا عمل بھی اس کے اخلاص کی بدولت مسلسل رفعتیں حاصل کرتا رہتا ہے اور ریاکار اور نام و نمود کا پہاڑوں کے بقدر عمل، دھوپ کے وقت نمودار ہونے کے ادنی درجہ کے ذرات کے درجہ سے بھی محروم رہتا ہے اور سلف صالحین کا یہی اخلاص تھا کہ صدیاں گزر گئیں اور آج بھی ان کے بابرکت و مخلصانہ اعمال کے ثمرات کا سلسلہ جاری وساری ہے، اس موقع پر الوکہ ڈاٹ کام سے ماخوذ ان کے کچھ اقوال کا تذکرہ مناسب معلوم ہوتا ہے:

(1)

كتب سالم بن عبدالله إلى عمر بن عبدالعزيز رحمهما الله: "اعلم أن عون الله للعبد على قدر النية فمن تمت نيته تم عون الله له ومن نقصت نقص بقدره".

سالم بن عبد اللہ نے عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہما کو لکھ بھیجا کہ: یہ بات آپ کے علم میں واضح رہے کہ بندہ

کے لئے اللہ تعالی کی مدد ونصرت اس کی نیت کے بقدر ہوتی ہے، اس لئے جس کی نیت کامل رہی، اس کے حق میں اللہ تعالی کی مدد کامل ہو گی اور جس کی نیت میں کھوٹ رہا تو اسی کے بقدر اللہ تعالی کی مدد ہو گی۔

(2)

((قال ابن المبارك رحمه الله: "رُبَّ عملٍ صغير تعظمه النية ورُبَّ عملٍ كبير تصغره النية"))

ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک معمولی درجہ کا عمل، خالص نیت کی بناء پر عظیم درجہ حاصل کرلیتا ہے اور کبھی کوئی بڑا عمل، ریاکاری کی آمیزش سے حقیر ہو جاتا ہے۔

(3)

((قال الربيع بن خثيم رحمه الله: "كل ما لا يبتغى وجه الله يضمحِلُّ"))

ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالی کی رضا مطلوب نہ ہو تو وہ ملیامیٹ ہو جائے گا۔

(4)

((يقال: العلم بذروالعمل زرع وماؤه الإخلاص))

بعض سلف کا قول ہے: علم بیج ہے، عمل کھیتی ہے اور اس کا پانی اخلاص ہے۔

(5)

((إذا عُدِم الإخلاص في الأعمال فهي تعب ضائع))

بعض کا کہنا ہے: اگر اعمال میں اخلاص ناپید ہو تو وہ محض تکان اور ضائع ہونے والے ہوں گے۔

(6)

((أثر الكلام اليوم في النفوس قليل لِمَ لأنه كما قيل إذا صدر الكلام من موفَّق مخلص دخل القلوب بإذن الله وأما إذا صار رياءً وسمعةً فإنه للذة ولا يجاوز

الآذان يستلذ... ولكن هل أثر فى حياة الناس هل دخل القلوب))
بعض کا کہنا ہے کہ: آج کل مصلحین کے کلام میں تاثیر بہت کم کیوں ہوگئی ہے؟ کیونکہ جیسا کہ یہ قول ہے کہ اگر کسی توفیق یافتہ مخلص کی زبان سے نکلے تو اللہ تعالی کے حکم سے دلوں میں تاثیر پیدا کرتا ہے، لیکن اگر ریاکار اور نام ونمود کے طالب سے صادر ہو تو دلی لذت کی طلب کی بناء پر کانوں تک اپنا اثر دکھاتا ہے لیکن کیا وہ لوگوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کرتا ہے؟

(7)

((المتقدمون بارك الله عز وجل لهم فى أوقاتهم ولا شك أن هذا له أسباب وأظن أن أعظم تلك الأسباب هو إخلاصهم لله عز وجل وكثرة الرَّغَبِ والدعاء إلى الله عز وجل بالمباركة))
سلف کے اوقات میں اللہ عز وجل نے خوب برکتیں رکھی تھیں اور اس امر میں کوئی شک کی گنجائش نہیں کہ اس کے کچھ اسباب رہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کا عظیم سبب، اللہ تعالی کے ساتھ ان کا مخلص رہنا اور اس کی بارگاہ میں خوب رغبت رکھنا اور خوب برکت کی دعائیں مانگنا ہے"

(8)

((ومما يُختَم به أن العلامة محمد بن الأمين الشنقيطى رحمه الله له مجموعة من المؤلفات منها: نظم فى أنساب العرب سمَّاه: (خالص الجمان فى ذكر أنساب بنى عدنان) وقد ألفه قبل البلوغ ثم دفنه بعد ذلك معللًا هذا الصنيع بأنه كتبه على نية التفوق على الأقران))
اخیر میں علامہ محمد امین شنقیطی رحمۃ اللہ علیہ کی مولفات کے مجموعہ میں عرب کے انساب پر مشتمل ایک کتاب "خالص الجمان فى ذكر أنساب بنى عدنان" تھی جس کو انہوں نے سن بلوغ سے پہلے تالیف کیا تھا اور پھر بلوغت کے بعد اس سبب اس کو دفن کر دیا کہ انہوں نے یہ کتاب اپنے ہم عصر علماء پر اپنا علمی تفوق جتانے کی نیت سے تالیف کی تھی۔

عالم اسلام میں بسنے والے بالخصوص اہل توحید کا شائد ہی کوئی مسکن و مکان ایسا نہیں ہو گا جہاں اسلامی دنیا کی عظیم شخصیت " فضیلت الشیخ دکتور سعید بن علی بن وہف قحطانی" رحمۃ اللہ علیہ (1951ء/2018ء) کی 160 صفحات پر مشتمل بہت ہی سادہ اسلوب کی حامل کتاب "حصن المسلم من اذکار الکتاب و السنة "نہ پائی جاتی ہو، جو روزمرہ زندگی کے مختلف مواقع و اوقات میں پیش آنے والے تمام لمحات سے متعلق پیغمبر اسلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول مستند و صحیح احادیث کے نصوص اور کچھ قرآن مجید کی سورتوں، آیات اور ادعیہ پر مشتمل اذکار اور ادعیہ سے معمور ہے اور اسلامی کتب کے ذخیرہ میں بے انتہاء نشر و اشاعت اور لاکھوں کی تعداد میں مفت تقسیم کئے جانے کا درجہ پانے والی یہ ایک منفرد کتاب ہے۔ مولف رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی بڑی لگ بھگ 80 مولفات ہیں اور وہ تمام مولفات، علمی و تحقیقی اعتبار سے اپنی انفرادی حیثیت رکھتی ہیں لیکن ان سب میں اس مختصر حجم والی اس کتاب کو جو قبول عام کا درجہ حاصل ہوا وہ کسی اور کتاب کو نہ ملا، اور یہی ثمرہ ہے حسنِ نیت و للّٰہیت اور احادیث صحیحہ کے التزام کا! اللہ تعالیٰ شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی تمام دینی کاوشوں کو شرف قبولیت کا درجہ عطا کرے اور ہمیں بھی انہیں سلف کے نقش پا کی پیروی کی توفیق بخشے۔ آمین یارب العلمین!

عرب و عجم اہل علم کی جانب سے اس کتاب کے متعدد زبانوں میں تراجم اور کئی اعتبارات سے تشریحات کی جاتی رہی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے Askislampeddia.com کے بانی و ڈائرکٹر، مشہور و معروف بین الاقوامی مقرر و خطیب، ایک قابل ترین رہبر و رہنما اور قائدانہ صلاحیتوں کے حامل حافظ و قاری شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ نے قبل ازیں حصن المسلم کی تخریج احادیث کے مقصد سے بعنوان " سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ اذکار اور دعائیں حصن المسلم "ایک تحقیقی کتاب اردو اسلامی کتب کے ذخیرہ میں اضافہ کیا۔

زیر نظر کتاب "حصن المسلم اردو انگریزی ترجمہ اور کامل تخریج احادیث " میں الحمد للہ عوام اور خواص ہر طبقہ کے حق میں افادیت کے پیش نظر تالیف کی گئی کتاب ہے جس میں ایک جانب عربی کے ساتھ اردو، انگریزی اور رومن عناوین اور تمام آیات کریمہ اور احادیث شریفہ کے تراجم کو پیش کیا گیا ہے، خیال رہے کہ اردو ترجمہ موسوعۃ القرآن والحدیث "islamicurdubooks.com"

سے اور انگریزی ترجمہ "sunnah.com" سے اخذ کیا گیا ہے، اور اس تخریج میں فضیلۃ الشیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات کا اضافہ خصوصی طور پر کیا گیا ہے، جس کی بناء پر ان شاء اللہ العزیز یہ تالیف، خاص وعام کے لئے انتہائی مفید اور ہر طبقہ کے لئے مرجع خاص وعام ہو گی۔

اس موقع پر ہم سب سے پہلے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں شکر بجالاتے ہیں اور بعد ازاں اے آئی پی کی اپنی تمام ٹیم کے مشکور و ممنون ہیں اور اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ اس کتاب کو بھی حصن المسلم کی طرح قبول عام نصیب فرمائے۔

والسّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تاریخ:5/نومبر/2023ء

مطابق:21/ربیع الثانی/1445ھ

آسک اسلام پیڈیا ڈاٹ کام

شعبہ نشر واشاعت

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالات زندگی

اسمِ گرامی:

سعید بن علی بن وہف بن محمد القحطانی رحمۃ اللہ علیہ۔

والد کا نام:

علی بن وہف السلیمان رحمۃ اللہ علیہ (متوفی:1416ھ)

قبیلہ:

آپ آل جحیش سے آل سلیمان سے عبیدہ القحطانی تھے۔(آپ کا خاندان سعودی عرب کا مشہور علمی خاندان کہلاتا ہے)

تاریخِ پیدائش:

سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش-25/شوال/1372ہجری(1952ء) میں ہوئی۔

مقامِ پیدائش:

آپ مملکتِ سعودی عرب میں عسیر کے علاقے العرین کے صحرائی وادی الاسلی میں پیدا ہوئے جو ابہا شہر سے 150 کلو میٹر مشرق میں واقع ہے۔

علمی سفر:

آپ صحرا میں ہی پلے بڑے اور صحرا ہی میں آپ کا تعلیمی سفر شروع ہوا 1387ہجری میں 15 سال کی عمر میں العرین پرائمری اسکول سے اسکول کی تعلیم حاصل کی، پھر بتاریخ:11/7/1400ہجری میں ریاض شہر میں "کنگ عبدالعزیز ہائی اسکول" سے آپ نے سکنڈری اسکول سے فراغت وسند حاصل کی اور سن 1399 میں ریاض میں مستقل طور پر رہائش اختیار کی 1401 تا1404 ہجری میں آپ نے

"الامام محمد بن سعود اسلامک یونیورسٹی - کالج آف فنڈامینٹلز آف ریلیجن اینڈ جنرل ڈپارٹمنٹ" سے باچلر ڈگری حاصل کی۔

Graduate from Imam Muhammad Bin Saud Islamic University, Faculty of Fundamentals of Religion, General Department.

تعلیمی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے 1405 ہجری میں آپ نے شعبہ علومِ حدیث سے ماسٹر س کی ڈگری حاصل کی۔

Master's degree at the Faculty of Fundamentals of Religion in the Department of Sunnah and its Sciences.

آپ کا شمار عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں ہوتا ہے جیسا کہ سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ خود س بات کا ذکر کئی جگہوں پر کیا ہے چنانچہ 1400 ہجری سے لیکر 1420 ہجری تک آپ نے عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم حاصل کی اورآپ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ سے 20 سال کے طویل عرصے تک استفادہ حاصل کرتے رہے سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ نے عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ سے حسبِ ذیل کتابوں کو براہ راست پڑھا:

(الكتب الستة، ومسند الإمام أحمد، وموطأ الإمام مالك، وسنن الدارمي، وشرح السنة للبغوي، وفي التفسير: تفسير القرآن العظيم لابن كثير، وتفسير الإمام البغوي، وفي المصطلح: نخبة الفكر لابن حجر، وشرح ألفية العراقي، وفي العقيدة: الأصول الثلاثة، وفضل الإسلام، وكتاب التوحيد كلها للإمام محمد بن عبد الوهاب، والعقيدة الواسطية، والعقيدة الحموية كلها لابن تيمية، والعقيدة الطحاوية، وكتاب التوحيد لابن خزيمة، وفتح المجيد شرح كتاب التوحيد، وكتب ابن تيمية، ومنها ما تقدم، ومجموع الفتاوى، والاستقامة، والأمر بالمعروف والنهي عن المنكر، وكتب ابن القيم، ومنها: زاد المعاد، وإغاثة اللهفان من مصائد الشيطان، ومفتاح دار السعادة، وكتاب الروح، وكتب أئمة الدعوة

النجدية، ومنها: الدرر السنية في الأجوبة النجدية، وفي كتب الأحكام: بلوغ المرام لابن حجر، ومنتقى الأخبار للمجد ابن تيمية، وعمدة الأحكام للمقدسي، وفي الفقه: الروض المربع، وفي الفرائض: الفوائد الجلية في المباحث الفرضية، وفي التاريخ والسير: البداية والنهاية لابن كثير)

نیز سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ سن 1412 ہجری میں ماسٹر س ڈگری کے دوران بعوان:" الحكمة في الدعوة إلى الله" کے نام سے اپنا مقالہ اسلامک یونیورسٹی امام محمد بن سعود کو پیش کیا ۔1419 ہجری میں سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد بن سعود اسلامک یونیورسٹی سے سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور آپ نے بعنوان: "فقه الدعوة في صحيح الإمام البخاري" سے ڈاکٹریٹ مکمل کی۔

علومِ قرآن:

سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ نے علومِ قرآن میں بھی تعلیم حاصل کی جس سے آپ کو علومِ قرآن میں تین اجازات حاصل ہوئے جو درجِ ذیل ہیں:

1) الإجازة الأولى: برواية حفص عن عاصم بتوسط المنفصل والمتصل من الشيخ أحمد بن أحمد، مصطفى أبو الحسن، مدرس القرآن والقراءات بكلية أصول الدين بجامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية، وذلك بتاريخ 10/1/1414 هـ مصدقة من عميد كلية أصول الدين.
2) الإجازة الثانية: برواية حفص عن عاصم من الشيخ حسن بن أحمد بن حماد مدرس القرآن الكريم بكلية أصول الدين بجامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية، وذلك بتاريخ3/11/1414 هـ مصدقة من عميد كلية أصول الدين.
3) الإجازة الثالثة: برواية حفص عن عاصم بقصر المنفصل وتوسط المتصل من طريق طيبة النشر في القراءات العشر لابن الجزري، من فضيلة الشيخ/ أحمد

بن أحمد مصطفى أبو الحسن، مدرس القرآن والقراءات بكلية أصول الدين، وذلك بتاريخ28/1/1416 ھ مصدقة من عميد كلية أصول الدين.

سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات

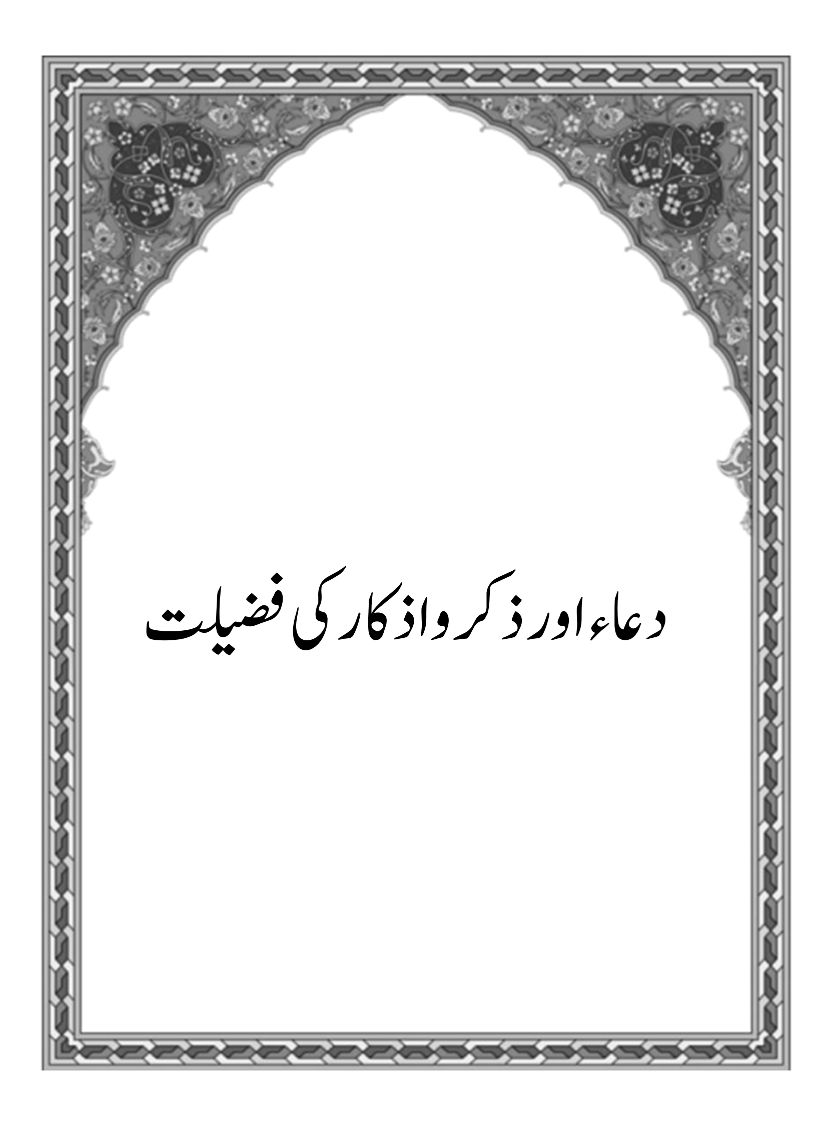
- ❖ الاعتصام بالكتاب والسنة أصل السعادة في الدنيا والآخرة ونجاة من مضلات الفتن
- ❖ الثمر المجتنى مختصر شرح أسماء الله الحسنى في ضوء الكتاب والسنة
- ❖ الحكمة في الدعوة إلى الله تعالى
- ❖ الزكاة في الإسلام في ضوء الكتاب والسنة
- ❖ العمرة والحج والزيارة في ضوء الكتاب والسنة(فضائل، وآداب، وأحكام، وأدعية جامعة)
- ❖ بيان عقيدة أهل السنة والجماعة ولزوم اتباعها في ضوء الكتاب والسنة
- ❖ شرح أسماء الله الحسنى في ضوء الكتاب والسنة
- ❖ شرح العقيدة الواسطية لشيخ الإسلام ابن تيمية في ضوء الكتاب والسنة
- ❖ عظمة القرآن وتعظيمه وأثره في النفوس في ضوء الكتاب والسنة
- ❖ من أحكام سورة المائدة

وفات:

سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پیر کے دن بتاریخ:21/محرم/1440ھ بمطابق: یکم/اکتوبر/2018ء کو ہوئی ریاض کی مسجد الراجحی میں آپ کی جنازے کی نماز ادا کی گئی۔

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ تعالیٰ





دعاء اور ذکر واذکار کی فضیلت

قرآنِ مجید کی روشنی میں ذکر کی فضیلت

Zikr ki fadheelath

Excellence of Remembrance and Glorification of Allah

فضل الذكر

اللہ تعالی کی فرامین کی روشنی میں ذکر کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾[1]

"اس لئے تم میرا ذکر کرو، میں بھی تمہیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو اور ناشکری سے بچو۔"

So remember Me; I will remember you. And be grateful to Me and do not deny Me.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّـهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾[2]

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت زیادہ کرو۔"

you who have believed, remember Allah with much remembrance

﴿وَالذَّاكِرِينَ اللَّـهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّـهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾[3]

"بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں ان (سب کے) لئے اللہ تعالیٰ نے (وسیع) مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔"

And the men who remember Allah often and the women who do so –

---

[1] سورة البقرة:152

[2] سورة الاحزاب:41

[3] سورة الاحزاب:35

for them Allah has prepared forgiveness and a great reward.

﴿وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ﴾[4]

"اور اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں سے مت ہونا۔"

And remember your Lord within yourself in humility and in fear without being apparent in speech – in the mornings and the evenings. And do not be among the heedless.

احادیث شریفہ کی روشنی میں ذکر کی فضیلت

((عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))[5]

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔

Narrated Abu Musa: The Prophet said, "The example of the one who celebrates the Praises of his Lord (Allah) in comparison to the one who does not celebrate the Praises of his Lord, is that of a living creature compared to a dead one".

[4] سورۃ الاعراف:205

[5] صحیح بخاری، کتاب دعاؤں کے بیان میں، باب: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر کی فضیلت کا بیان، حدیث نمبر:6407۔

❖ صحیح مسلم کی روایت میں یہ الفاظ ہے:

((عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ، وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللَّهُ فِيهِ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))[6]

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس گھر میں اللہ کی یاد ہوتی ہے اور جس گھر میں نہیں ہوتی وہ مثل زندہ اور مردہ کے ہے۔

Abu Musa reported Allah's Apostle(ﷺ)as saying: The house in which remembrance of Allah is made and the house in which Allah is not remembered are like the living and the dead.

((عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ "، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: " ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى " قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا شَيْءٌ أَنْجَى مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ))[7]

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا میں تمہارے سب سے بہتر اور تمہارے رب کے نزدیک سب سے پاکیزہ اور سب سے بلند درجے والے عمل کی تمہیں خبر نہ دوں؟ وہ عمل تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، وہ عمل تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم

---

[6] صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نفل نماز کا گھر میں مستحب اور مسجد میں جائز ہونا۔ حدیث نمبر: 779۔

[7] سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: ذکر الٰہی سے متعلق ایک اور باب۔ حدیث نمبر: 3377، سنن ابن ماجہ / الادب 53 (3790) (تحفۃ الاشراف: 10950)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (2790) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ نیز ملاحظہ فرمائیں: موطا امام مالک / القرآن 7 (24)، مسند احمد (5/195، 6/447)۔

(میدان جنگ میں) اپنے دشمن سے ٹکراؤ، وہ تمہاری گردنیں کاٹے اور تم ان کی (یعنی تمہارے جہاد کرنے سے بھی افضل)" لوگوں نے کہا: جی ہاں، (ضرور بتایئے) آپ نے فرمایا: "وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے"، سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔

Abu Ad-Darda [may Allah be pleased with him] narrated that: the Prophet (ﷺ) said: "Should I not inform you of the best of your deed, and the purest of them with your Master, and the highest of them in your ranks, and what is better for you than spending gold and silver, and better for you than meeting your enemy and striking their necks, and they strike your necks?" They said: "Of course." He said, "The remembrance of Allah [Most High]." [Then] Mu'adh bin Jabal [may Allah be pleased with him] said: "There is nothing that brings more salvation from the punishment of Allah than the remembrance of Allah".

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى:"أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً))[8]

---

[8] صحیح بخاری، اللہ کی توحید اس کی ذات اور صفات کے بیان میں، باب: اللہ تعالیٰ کا (سورۃ آل عمران میں) ارشاد" اور اللہ اپنی ذات سے تمہیں ڈراتا ہے"، حدیث نمبر:7405۔ صحیح مسلم(2061/4)۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آ جاتا ہوں۔

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "Allah says: 'I am just as My slave thinks I am, (i.e. I am able to do for him what he thinks I can do for him) and I am with him if He remembers Me. If he remembers Me in himself, I too, remember him in Myself; and if he remembers Me in a group of people, I remember him in a group that is better than they; and if he comes one span nearer to Me, I go one cubit nearer to him; and if he comes one cubit nearer to Me, I go a distance of two outstretched arms nearer to him; and if he comes to Me walking, I go to him running'".

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ: " لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ")) [9]

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اسلام کے

---

[9] سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: ذکر الٰہی کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر: 3375، سنن ابن ماجہ / الأدب 53 (3793) (تحفۃ الاشراف: 5196)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (3793) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

احکام و قوانین تو میرے لیے بہت ہیں، کچھ تھوڑی سی چیزیں مجھے بتا دیجئے جن پر میں (مضبوطی) سے جما رہوں، آپ نے فرمایا: "تمہاری زبان ہر وقت اللہ کی یاد اور ذکر سے تر رہے"۔

`Abdullah bin Busr (ra) narrated that: A man said: "O Messenger of Allah,(ﷺ)indeed, the legislated acts of Islam have become too much for me, so inform me of a thing that I should stick to." He(ﷺ)said: "Let not your tongue cease to be moist with the remembrance of Allah".

((عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، قَال: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، قَال: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ))[10]

ایوب بن موسی سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن کعب قرظی کو کہتے سنا، انہوں نے کہا کہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھا دی جائے گی، میں نہیں کہتا "الم" ایک حرف ہے، بلکہ "الف" ایک حرف ہے، "لام" ایک حرف ہے اور "میم" ایک حرف ہے"۔

Narrated Muhammad bin Ka'b Al-Qurazi: I heard 'Abdullah bin Mas'ud saying: 'The Messenger of Allah(ﷺ)said: "[Whoever recites

---

[10] سنن ترمذی، کتاب: قرآن کریم کے مناقب و فضائل، باب: جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا اس کے ثواب کا بیان، حدیث نمبر: 2910، اس حدیث کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 9547) شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو تخریج الطحاویۃ (139) اور المشکاۃ (2137) میں صحیح قرار دیا۔

a letter] from Allah's Book, then he receives the reward from it, and the reward of ten the like of it. I do not say that Alif Lam Mim is a letter, but Alif is a letter, Lam is a letter and Mim is a letter".

((عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍرضى الله عنه قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنْ الْإِبِلِ))[11]

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکل کر تشریف لائے۔ ہم صفہ (چبوترے) پر موجود تھے، آپ نے فرمایا: "تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ روزآنہ صبح بطحان یا عقیق (کی وادی) میں جائے اور وہاں سے بغیر کسی گناہ اور قطع رحمی کے دو بڑے بڑے کوہانوں والی اونٹنیاں لائے؟" ہم نے عرض کی، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سب کو یہ بات پسند ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پھر تم میں سے صبح کوئی شخص مسجد میں کیوں نہیں جاتا کہ وہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھے یا ان کی قراءت کرے تو یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں (کے حصول) سے بہتر ہے اور یہ تین آیات تین اونٹنیوں سے بہتر اور چار آیتیں اس کے لئے چار سے بہتر ہیں اور (آیتوں کی تعداد جو بھی ہو) اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے"۔

'Uqba bin. 'Amir reported: When we were in Suffa, the Messenger of Allah(ﷺ)came out and said: Which of you would like to go out every

---

[11] صحیح مسلم / قرآن کے فضائل اور متعلقہ امور / باب: نماز میں قرآن پڑھنے اور اس کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر: 803۔

morning to Buthan or al-'Aqiq and bring two large she-camels without being guilty of sin or without severing the ties of kinship? We said: Messenger of Allah, we would like to do it. Upon this he said: Does not one of you go out in the morning to the mosque and teach or recite two verses from the Book of Allah. the Majestic and Glorious? That is better for him than two she-camels, and three verses are better (than three she-camels). and four verses are better for him than four (she-camels), and to on their number in camels.

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ")) [12]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کسی جگہ بیٹھے اور اس میں وہ اللہ کا ذکر نہ کرے، تو یہ بیٹھک اللہ کی طرف سے اس کے لیے باعث حسرت و نقصان ہو گی اور جو کسی جگہ لیٹے اور اس میں اللہ کو یاد نہ کرے تو یہ لیٹنا اس کے لیے اللہ کی طرف سے باعث حسرت و نقصان ہو گا"۔

Narrated Abu Hurairah: The Prophet ﷺ said: If anyone sits at a place where he does not remember Allah, deprivation will descend on him from Allah; and if he lies at a place where he does not remember Allah, deprivation will descend on him from Allah.

---

[12] سنن ابوداود، آداب و اخلاق کا بیان، باب: اللہ (کا ذکر) کو یاد کئے بغیر مجلس سے اٹھ کر جانے کی کراہت کا بیان۔، حدیث نمبر: 4856، اس حدیث کو کتب ستہ کے اصحاب میں سے صرف امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، سنن الترمذی / الدعوات 8 (3380)، مسند احمد (2/432، 452، 481، 484)۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا۔

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:"مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ"))[13]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کی یاد نہ کریں، اور نہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر (درود) بھیجیں تو یہ چیز ان کے لیے حسرت و ندامت کا باعث بن سکتی ہے۔ اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے، اور چاہے تو انہیں بخش دے"۔

Abu Hurairah [may Allah be pleased with him] narrated that:the Prophet said: “No group gather in a sitting in which they do not remember Allah, nor sent Salat upon their Prophet, except it will be a source of remorse for them. If He wills, He will punish them, and if He wills, He will forgive them”.

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:"مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً"))[14]

---

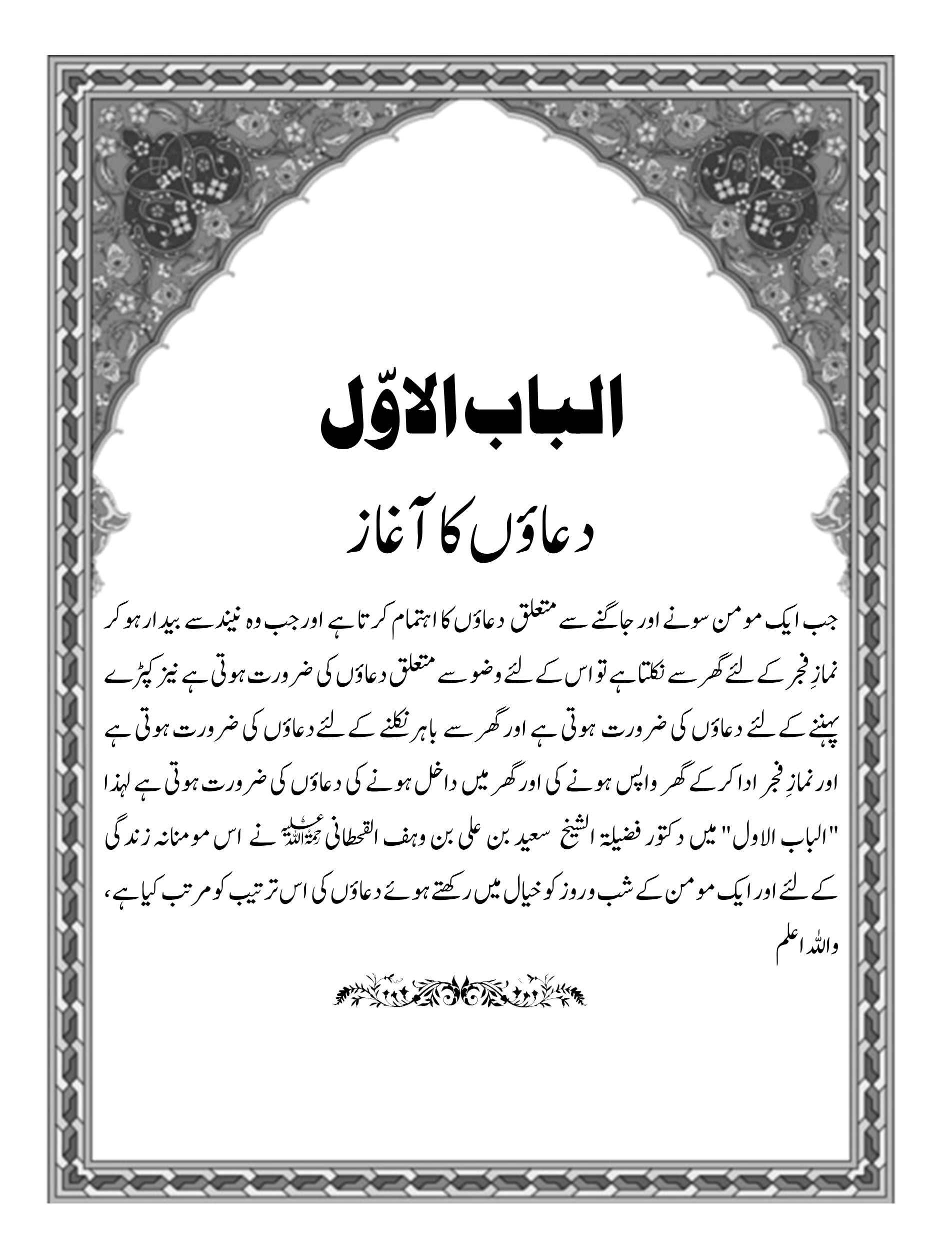
[13] سنن ترمذی، کتاب: مسنون ادعیہ واذکار، باب: لوگوں کی مجلس اللہ کے ذکر سے غافل ہو اس کی برائی کا بیان، حدیث نمبر: 3380، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ اس حدیث کو کتب ستہ کے اصحاب میں سے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 13506)، مسند احمد (2/432، 446، 453) اس حدیث کی سند میں صالح بن نبہان مولی التوأمۃ صدوق راوی ہیں، لیکن آخر میں اختلاط کا شکار ہو گئے تھے، اس لیے ان سے روایت کرنے والے قدیم تلامیذ جیسے ابن ابی ذئب اور ابن جریج کی ان سے روایت مقبول ہے، لیکن اختلاط کے بعد روایت کرنے والے شاگردوں -= کی ان سے روایت ضعیف ہو گی، مسند احمد کی روایت زیاد بن سعد اور ابن ابی ذئب قدماء سے ہے، نیز طبرانی اور حاکم میں ان سے راوی عمارہ بن غزیہ قدماء میں سے ہے، اور حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے، اور متابعات بھی ہیں، جن کی بنا پر یہ حدیث صحیح لغیرہ ہے، ملاحظہ ہو: الصحیحۃ رقم: 74۔

[14] سنن ابوداود، آداب واخلاق کا بیان، باب: اللہ (کا ذکر) کو یاد کئے بغیر مجلس سے اٹھ کر جانے کی کراہت کا بیان۔، حدیث نمبر: 4855، اس حدیث کو کتب ستہ کے اصحاب میں سے امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 12591)، مسند احمد (2/515، 527)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو لوگ بھی بغیر اللہ کو یاد کئے کسی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوتے ہوں تو وہ ایسی مجلس سے اٹھے ہوتے ہیں جو بدبو میں مرے ہوئے گدھے کی لاش کی طرح ہوتی ہے، اور وہ مجلس ان کے لیے (قیامت کے روز) باعث حسرت ہو گی"۔

Narrated Abu Hurairah: The Prophet ﷺ said: People who get up from an assembly in which they did not remember Allah will be just as if they had got up from an ass's corpse, and it will be a cause of grief to them.





الباب الاوّل

دعاؤں کا آغاز

جب ایک مومن سونے اور جاگنے سے متعلق دعاؤں کا اہتمام کرتا ہے اور جب وہ نیند سے بیدار ہو کر نمازِ فجر کے لئے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے لئے وضو سے متعلق دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے نیز کپڑے پہننے کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے اور گھر سے باہر نکلنے کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے اور نمازِ فجر ادا کر کے گھر واپس ہونے کی اور گھر میں داخل ہونے کی دعاؤں کی ضرورت ہوتی ہے لہذا "الباب الاول" میں دکتور فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مومنانہ زندگی کے لئے اور ایک مومن کے شب و روز کو خیال میں رکھتے ہوئے دعاؤں کی اس ترتیب کو مرتب کیا ہے، واللہ اعلم

(1) نیند سے بیدار ہونے کے بعد پڑھے جانے والے اذکار

Neend se bedaar hone ke ba ad padhe jaane waale azkaar

When Waking up

أذكار الاستيقاظ من النوم

❖ نیند سے بیدار ہوتے وقت کی دعاء: (دعاء نمبر: 1)

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ))[15]

"تمام تعریفیں اسی اللہ تعالی کے لئے ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی جانب لوٹ کر جانا ہے"

"Al-hamdu lil-lahil-ladhi ahyana ba'da ma amatana; wa ilaihi an-nushur"

---

[15] صحیح البخاری، کتاب الدعوات، بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ- صبح کے وقت کیا دعا پڑھے، حدیث نمبر:6324۔ وجامع الترمذی:3417۔ وسنن ابو داود:5049۔ وسنن ابن ماجہ:3880۔

حدیث

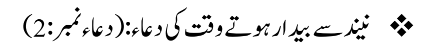
((عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ، قَالَ: اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ"))

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اپنی خواب گاہ پر جاتے تو کہتے "اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا" (اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور تیرے ہی نام سے زندہ ہوتا ہوں۔) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ" (تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف ہم کو جانا ہے)۔

Narrated Abu dhar gifaari: Whenever the Prophet intended to go to bed, he would recite: "Bismika Allahumma amutu wa ahya (With Your name, O Allah, I die and I live)." And when he woke up from his sleep, he would say: "Al-hamdu lil-lahil-ladhi ahyana ba'da ma amatana; wa ilaihi an-nushur (All the Praises are for Allah Who has made us alive after He made us die (sleep) and unto Him is the Resurrection)".

التخریج (صحیح بخاری، کتاب دعاؤں کے بیان میں، باب: صبح کے وقت کیا دعا پڑھے، حدیث نمبر:6324۔ صحیح مسلم[4/2083])

All the Praises are for Allah Who has made us alive after He made us die (sleep) and unto Him is the Resurrection

❖ 

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي، وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ))[16]

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے بدن کو صحت مند رکھا، اور میری روح مجھ پر لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت (اور توفیق) دی"

Alhamdu lillahil-ladhi "afani fi jasadi, wa radda 'alayya ruhi, wa 'adhina li bidhikri

All praise is due to Allah, Who healed me in my body, and returned to me my soul, and permitted me to remember Him



---

[16] جامع الترمذی:3401، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نےس کو حسن کہا ہے۔

(2)رات کے وقت بیدار ہونے پر پڑھنے کی دعاء

❖ دعاء نمبر:1

((لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي))[17]

---

[17] صحیح البخاری:1154۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَنْ فِرَاشِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ إِزَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ بَعْدَهُ، فَإِذَا اضْطَجَعَ فَلْيَقُلْ: بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي، وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ "،وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ: فَلْيَنْفُضْهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی تم میں سے اپنے بستر پر سے اٹھ جائے پھر لوٹ کر اس پر (لیٹنے، بیٹھنے) آئے تو اسے چاہیئے کہ اپنے ازار (تہبند، لنگی) کے (پلو) کونے اور کنارے سے تین بار بستر کو جھاڑ دے، اس لیے کہ اسے کچھ پتہ نہیں کہ اس کے اٹھ کر جانے کے بعد وہاں کون سی چیز آ کر بیٹھی یا چھپی ہے، پھر جب لیٹے تو کہے: "بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ" (اے میرے رب! میں تیرا نام لے کر (اپنے بستر پر) اپنے پہلو کو ڈال رہا ہوں یعنی سونے جا رہا ہوں، اور تیرا ہی نام لے کر میں اسے اٹھاؤں گا بھی، پھر اگر تو میری جان کو (سونے ہی کی حالت میں) روک لیتا ہے (یعنی مجھے موت دے دیتا ہے) تو میری جان پر رحم فرما، اور اگر تو سونے دیتا ہے تو اس کی ویسی ہی حفاظت فرما جیسی کہ تو اپنے نیک و صالح بندوں کی حفاظت کرتا ہے"، پھر نیند سے بیدار ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ کہے: "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي، وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ" (تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے بدن کو صحت مند رکھا، اور میری روح مجھ پر لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت (اور توفیق) دی"۔

بعض دوسرے راویوں نے بھی یہ حدیث روایت کی ہے، اور اس روایت میں انہوں نے "فلينفضه بداخلة إزاره" کا لفظ استعمال کیا ہے "بداخلة إزاره" سے مراد تہبند کا اندر والا حصہ ہے۔

Abu Hurairah (ﷺ) narrated that:

the Messenger of Allah(ﷺ)said: "When one of you leaves his bed then returns to it, then let him brush it off with the edge of his Izar three times, for indeed, he does not know what succeeded him upon it after him. When he lies down, let him say

(Bismika rabbīwaḍa`tu janbīwa bika arfa`uhu, fa'in amsakta nafsīfarḥamhāwa in arsaltahāfaḥfaẓhābimātaḥfaẓu bihī`ibādakaṣ-ṣāliḥīn)' ":

'In Your Name, my Lord, I lay my side down, and in Your Name I raise it. And if You take my soul, then have mercy upon it, and if You release it, then protect it with that which You protect Your righteous worshipers" ‹And when he awakens, let him say: All praise is due to Allah, Who healed me in my body, and returned to me my soul, and permitted me to remember Him (Al-ḥamdulillāh alladhī`āfānīfījasadīwa radda `alayya rūḥīwa adhina lībidhikrih)"'.

التخریج (سنن ترمذی، کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار، باب: سوتے وقت پڑھی جانے والی دعاؤں سے متعلق ایک اور باب، حدیث نمبر: 3401، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الکلم الطیب (34)" میں اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ صحیح البخاری / الدعوات 13 (6320)، والتوحید 13 (7393) (تعلیقا و متصلا)، صحیح مسلم / الذکر والدعاء 17 (2714)، سنن ابی داود / الأدب 107 (5050)، سنن النسائی / دن اور رات کے کام 258 (890)، سنن ابن ماجہ / الدعاء 15 (2874) (تحفة الأشراف: 13037)، وسنن الدارمی / اجازت طلب کرنا، 51 (2726) (حسن) (فإذا استيقظت کے الفاظ صحیحین میں نہیں ہے)۔

حدیث

((عَنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضى الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ:"مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ، فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ"))

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت) پھر یہ پڑھے "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي") اے اللہ! میری مغفرت فرما"۔ یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے۔

Narrated 'Ubada bin As-Samit: The Prophet(ﷺ)said: "Whoever gets up at night and says: -- 'La ilaha il-lallah Wahdahu la Sharika lahu Lahu-lmulk, waLahu-l-hamd wahuwa 'ala kullishai'in Qadir. Al hamdu lil-lahi wa subhanal-lahi wa la-ilaha il-lal-lah wa-l-lahu akbar wa la hawla Wala Quwata il-la-bil-lah.' (None has the right to be worshipped but Allah. He is the Only One and has no partners . For Him is the Kingdom and all the praises are due for Him. He is Omnipotent. All the praises are for Allah. All the glories are for Allah. And none has the right to be worshipped but Allah, And Allah is Great And there is neither Might nor Power Except with Allah). And then says: -- Allahumma, Ighfir li (O Allah! Forgive me). Or invokes (Allah), he will be responded to and if he performs ablution (and prays), his prayer will be accepted".

التخریج (صحیح بخاری، کتاب تہجد کا بیان، باب: جس شخص کی رات کو آنکھ کھلے پھر وہ نماز پڑھے اس کی فضیلت، حدیث نمبر: 1154۔ وجامع الترمذی: 3414۔ وسنن ابوداود: 5060۔ صحیح ابن ماجہ: 3878)

" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت، اے اللہ! میری مغفرت فرما"

"La ilaha il-lallah Wahdahu la Sharika lahu Lahu-lmulk, waLahu-l-hamd wahuwa 'ala kullishai'in Qadir. Al hamdu lil-lahi wa subhanal-lahi wa la-ilaha il-lal-lah wa-l-lahu akbar wa la hawla Wala Quwata il-la-bil-lahAllahumma, Ighfir li"

None has the right to be worshipped but Allah. He is the Only One and has no partners. For Him is the Kingdom and all the praises are due for Him. He is Omnipotent. All the praises are for Allah. All the glories are for Allah. And none has the right to be worshipped but Allah, And Allah is Great And there is neither Might nor Power Except with Allah O Allah! Forgive me

❖ رات کے وقت بیدار ہونے پر پڑھنے کی دعاء (دعاء نمبر:2)

((إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّـهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَـٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ

﴿١٩٢﴾ رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّـهِ ۗوَاللَّـهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَـٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّـهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّـهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّـهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّـهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّـهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَـٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّـهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّـهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾"(سورة آل عمران)[18]

---

[18] سنن ابوداود، کتاب قیام اللیل، بَابُ فِي صَلاَةِ اللَّيْلِ - تہجد کی رکعتوں کا بیان، حدیث نمبر:1367، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے (سنن ابوداو کے حدیث کے الفاظ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور بیٹھ کر اپنے منہ پر ہاتھ مل کر نیند دور کی، پھر سورۃ آل عمران کے آخر کی دس آیتیں پڑھیں۔نوٹ: صحیح مسلم میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 90 سے لیکر 91 یعنی کہ دو آیات پڑھنے کا ذکر ہے اور صحیح بخاری میں سورۃ آل عمران کی صرف ایک آیت، آیت نمبر:90 پڑھنے کا ذکر ہے، تمام دس آیات پڑھنا بھی ثابت ہے۔

حَدِيث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً، ثُمَّ رَقَدَ، فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ:"إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ" (سورة آل عمران آية ١٩٠)، ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ، وَاسْتَنَّ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں ایک رات اپنی خالہ ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہ گیا۔ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی (میمونہ رضی اللہ عنہا) کے

"آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے ہیر پھیر میں یقیناً عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں (190) جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور آسمانوں وزمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! تونے یہ بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے (191) اے ہمارے پالنے والے! تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تونے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں (192) اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلارہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لائے۔ یاالٰہی اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کردے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر (193) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تونے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کر، یقیناً تووعدہ خلافی نہیں کرتا (194) پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز

ساتھ تھوڑی دیر تک بات چیت کی پھر سو گئے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ﴾ (بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور دن ورات کے مختلف ہونے میں عقلمندوں کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں۔۔۔۔) اس کے بعد آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھیں۔ جب سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے (فجر کی) اذان دی تو آپ ﷺ نے دو رکعت (فجر کی سنت) پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

Narrated Ibn `Abbas: I stayed overnight in the house of my aunt Maimuna. Allah's Messenger talked with his wife for a while and then went to bed. When it was the last third of the night, he got up and looked towards the sky and said: "Verily! In the creation of the Heavens and the Earth and in the alteration of night and day, there are indeed signs for men of understanding." (3.190) Then he stood up, performed ablution, brushed his teeth with a Siwak, and then prayed eleven rak`at. Then Bilal pronounced the Adhan (i.e. call for the Fajr prayer). The Prophet then offered two rak`at (Sunna) prayer and went out (to the Mosque) and offered the (compulsory congregational) Fajr prayer.

التخریج (صحیح بخاری، قرآن پاک کی تفسیر کے بیان میں، باب: آیت کی تفسیر "بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف ہونے میں عقلمندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں"، "اختلاف سے رات و دن کا گھٹنا بڑھنا مراد ہے، جو موسمی اثرات سے ہوتا رہتا ہے، یہ سب قدرت الٰہی کے نمونے ہیں"، حدیث نمبر:4569)

ضائع نہیں کرتا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، اس لئے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے، میں ضرور ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کردوں گا اور بالیقین انہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، یہ ہے ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے (195) تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا فریب میں نہ ڈال دے، (196) یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے، اس کے بعد ان کا ٹھکانہ تو جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے (197) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ مہمانی ہے اللہ کی طرف سے اور نیک کاروں کے لئے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے (198) یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں اور تمہاری طرف جو اتارا گیا ہے اور ان کی جانب جو نازل ہوا اس پر بھی، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی تھوڑی قیمت پر بیچتے بھی نہیں، ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے (199) اے ایمان والو! تم ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لئے تیار رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہنچو (200)۔

Inna fee khalqis samaawati wal ardi wakhtilaafil laili wannahaari la Aayaatil liulil albaab

Allazeena yazkuroonal laaha qiyaamanw-wa qu'oodanw-wa 'alaa juno obihim wa yatafakkaroona fee khalqis samaawaati wal ardi Rabbanaa maa khalaqta haaza baatilan Subhaanak faqinaa 'azaaban Naar

Rabbanaaa innaka man tudkhilin Naara faqad akhzai tahoo wa maa lizzaalimeena min ansaar

Rabbanaaa innanaa sami'naa munaadiyai yunaadee lil eemaani an

aaminoo bi Rabbikum fa aamannaa; Rabbanaa faghfir lanaa zunoobanaa wa kaffir 'annaa saiyi aatina wa tawaffanaa ma'al abraar

Rabbanaa wa aatinaa maa wa'attanaa 'alaa Rusulika wa laa tukhzinaa Yawmal Qiyaamah; innaka laa tukhliful mee'aad

Fastajaaba lahum Rabbuhum annee laaa Udee'u 'amala 'aamilim minkum min zakarin aw unsaa ba'dukum mim ba'din fal lazeena haajaroo wa ukhrijoo min diyaarihim wa oozoo fee sabeelee wa qaataloo wa qutiloo la ukaffiranna 'anhum saiyi aatihim wa la udkhilanna hum Jannnatin tajree min tahtihal anhaaru sawaabam min 'indil laah; wallaahu 'indahoo husnus sawaab

Laa yaghurrannaka taqal lubul lazeena kafaroo fil bilaad

Mataa'un qaleelun summa maawaahum Jahannam; wa bi'sal mihaad

Laakinil lazeenat taqaw Rabbahum lahum Jannnaatun tajree min tahtihal anhaaru khaalideena feehaa nuzulammin 'indil laah; wa maa 'indal laahi khairul lil abraar

Wa inna min Ahlil Kitaabi lamai yu minu billaahi wa maaa unzila ilaikum wa maaa unzila ilaihim khaashi 'eena lillaahi laa yashtaroona bi Aayaatil laahi samanan qaleelaa; ulaaa'ika lahum ajruhum 'inda Rabbihim; innal laaha saree'ul hisaab

Yaaa aiyuhal lazeena aamanus biroo wa saabiroo wa raabitoo wattaqul laaha la'allakum tuflihoon (section 20)

Indeed, in the creation of the heavens and the earth and the alternation

of the night and the day are signs for those of understanding. (190) Who remember Allah while standing or sitting or [lying] on their sides and give thought to the creation of the heavens and the earth, [saying], "Our Lord, You did not create this aimlessly; exalted are You [above such a thing]; then protect us from the punishment of the Fire. (191) Our Lord, indeed whoever You admit to the Fire - You have disgraced him, and for the wrongdoers there are no helpers. (192) Our Lord, indeed we have heard a caller calling to faith, [saying], 'Believe in your Lord,' and we have believed. Our Lord, so forgive us our sins and remove from us our misdeeds and cause us to die with the righteous. (193) Our Lord, and grant us what You promised us through Your messengers and do not disgrace us on the Day of Resurrection. Indeed, You do not fail in [Your] promise(194)".And their Lord responded to them, "Never will I allow to be lost the work of [any] worker among you, whether male or female; you are of one another. So those who emigrated or were evicted from their homes or were harmed in My cause or fought or were killed - I will surely remove from them their misdeeds, and I will surely admit them to gardens beneath which rivers flow as reward from Allah, and Allah has with Him the best reward." (195) Be not deceived by the [uninhibited] movement of the disbelievers throughout the land. (196) [It is but] a small enjoyment; then their [final] refuge is Hell, and wretched is the resting place. (197)

But those who feared their Lord will have gardens beneath which rivers flow, abiding eternally therein, as accommodation from Allah. And that which is with Allah is best for the righteous. (198) And indeed, among the People of the Scripture are those who believe in Allah and what was revealed to you and what was revealed to them, [being] humbly submissive to Allah. They do not exchange the verses of Allah for a small price. Those will have their reward with their Lord. Indeed, Allah is swift in account. (199) O you who have believed, persevere and endure and remain stationed and fear Allah that you may be successful(200).



(3) کپڑے پہنتے وقت پڑھنے کی دعاء

Kapde pahente waqt padhne ki dua

Supplication when wearing a garment

دعاء لبس الثوب

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ))[19]

---

[19] سنن ابي داود: 4023، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو حسن کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ "غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ، قَالَ: وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"))

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا"

Alhamdulillahil-lazi kasani haza as-saub, wa razaqanihi min gayri hawlin minni wa la quwwah

"Praise be to Allah Who has clothed me with this and provided me with it through no might and power on my part",



سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کھانا کھایا پھر یہ دعا پڑھی "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ"(تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر میری طاقت و قوت کے مجھے یہ عنایت فرمایا)، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے "۔ نیز فرمایا: "اور جس نے کپڑا پہنا پھر یہ دعا پڑھی: " الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ"(تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا"تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے)

Narrated Muadh ibn Anas: The Prophet ﷺ said: If anyone eats food and then says: "Praise be to Allah Who has fed me with this food and provided me with it through no might and power on my part, " he will be forgiven his former. If anyone puts on a garment and says: "Praise be to Allah Who has clothed me with this and provided me with it through no might and power on my part, " he will be forgiven his former.

(سنن ابي داود، کتاب: لباس سے متعلق احکام و مسائل، باب: نیا لباس پہنے تو کون سی دعا پڑھے ؟حدیث نمبر: 4023، سنن الترمذی / الدعوات 56 (3458)، سنن ابن ماجہ / الاطعمة16 (3285)،(تحفة الأشراف:11297)، مسند احمد (3 /439)، سنن الدارمی / الاستئذان 55(2732)،، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا اور حدیث کے دونوں مقامات پر موجود "وما تأخر "(پچھلے سارے گناہ) کے الفاظ کو ضعیف قرار دیا۔

نیا کپڑا پہننے والا یہ دعاء پڑھے

Nayaa kapda pahenne waala ye dua padhe

Supplication said when wearing a new garment

دعاء لبس الثوب الجديد

((اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ کَسَوْتَنِیهِ أَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِهِ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ))[20]

اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس

---

[20] سنن ابي داود: 4020، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ إِمَّا قَمِيصًا أَوْ عِمَامَةً ثُمَّ يَقُولُ: " اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ"، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ: فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ أَحَدُهُمْ ثَوْبًا جَدِيدًا، قِيلَ لَهُ: تُبْلَى وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى))

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو قمیص یا عمامہ (کہہ کر) اس کپڑے کا نام لیتے پھر فرماتے: "اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ" (اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں)۔ ابو نضرہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جب کوئی نیا کپڑا پہنتا تو اس سے کہا جاتا: تو اسے پرانا کرے اور اللہ تجھے اس کی جگہ دوسرا کپڑا عطا کرے۔

Narrated Abu Saeed al-Khudri: When the Messenger of Allah ﷺ put on a new garment he mentioned it by name, turban or shirt, and would then say: O Allah, praise be to You! as Thou hast clothed me with it, I ask You for its good and the good of that for which it was made, and I seek refuge in You from its evil and the evil of that for which it was made. Abu Nadrah said: When any of the Companions of the Prophet ﷺ put on a new garment, he was told: May you wear it out and may Allah give you another in its place.

التخريج (سنن ابي داود، کتاب: لباس سے متعلق احکام و مسائل، باب: نیا لباس پہنے تو کون سی دعا پڑھے؟ حدیث نمبر: 4020، سنن الترمذی / اللباس 29 (1767)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (310)، (تحفۃ الأشراف: 4326)، مسند احمد (3/30،50)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

کی برائی سے تیری پناہ چاہتاہوں۔

allahumma lakal hamdu anta kasotaneehi as'aluka min khairi hee wa khairi ma suni a lahoo wa udubika min sharrihee wa sharri maa suni a lahooa

O Allah, praise be to You! as Thou hast clothed me with it, I ask You for its good and the good of that for which it was made, and I seek refuge in You from its evil and the evil of that for which it was made.



(4) نیا کپڑا پہننے والے کے حق میں یہ دعاء دی جائے

Nayaa kapdaa pahnne waale ke haq mein ye dua dee jaey

Supplication said to someone wearing a new garment

الدعاء لمن لبس ثوباً جديداً

❖ نیا کپڑا پہننے والے کے حق میں یہ دعاء دی جائے (پہلی دعاء)

((الْبَسْ جَدِيدًا ,وَعِشْ حَمِيدًا ,وَمُتْ شَهِيدًا))[21]

---

[21] سنن ابن ماجہ: 3558، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ ، فَقَالَ:" ثَوْبُكَ هَذَا غَسِيلٌ أَمْ جَدِيدٌ" ، قَالَ: لَا بَلْ غَسِيلٌ ، قَالَ:" الْبَسْ جَدِيدًا ، وَعِشْ حَمِيدًا ، وَمُتْ شَهِيدًا"))

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ عنہ کو ایک سفید قمیص پہنے دیکھا تو پوچھا: "تمہارا یہ کپڑا دھویا ہوا ہے یا نیا ہے"؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں، یہ دھویا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:: "الْبَسْ جَدِيدًا ، وَعِشْ حَمِيدًا ، وَمُتْ شَهِيدًا" (نیا لباس، قابل تعریف زندگی، اور شہادت کی موت نصیب ہو)۔

"نیالباس، قابل تعریف زندگی، اور شہادت کی موت نصیب ہو"

Ilbas jadida, wa `ish hamida, wa mut shahida

May you wear new clothes, live a good life and die as martyr

❖ نیا کپڑا پہننے والے کے حق میں یہ دعاء دی جائے (دوسری دعاء)

((تُبْلَى وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى))[22]

It was narrated from Ibn `Umar that the Messenger of Allah(ﷺ)saw `Umar wearing a white shirt and he said:

"Is this garment of yours washed or a new one?" He said: "Rather it has been washed." He said: "Ilbas jadida, wa `ish hamida, wa mut shahida (May you wear new clothes, live a good life and die as martyr)".

التخریج (سنن ابن ماجہ، کتاب: لباس کے متعلق احکام و مسائل، باب: آدمی نیا کپڑے پہنے تو کیا دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 3558، اس حدیث کو کتب ستہ کے اصحاب میں سے امام ابن ماجہ رحمہ اللہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفة الأشراف: 6950، مصباح الزجاجة: 1243)، مسند احمد (2/88)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[22] سنن ابی داود: 4020، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:" كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ إِمَّا قَمِيصًا أَوْ عِمَامَةً ثُمَّ يَقُولُ:" اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ"، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ: فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ أَحَدُهُمْ ثَوْبًا جَدِيدًا، قِيلَ لَهُ: تُبْلَى وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى))

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو قمیص یا عمامہ (کہہ کر) اس کپڑے کا نام لیتے پھر فرماتے: " اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ"(اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں)۔ ابونضرہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جب کوئی نیا کپڑا پہنتا تو اس سے کہا جاتا: تو اسے پرانا کرے اور اللہ تجھے اس کی جگہ دوسرا کپڑا اعطا کرے۔

Narrated Abu Saeed al-Khudri: When the Messenger of Allahﷺput on a new garment he mentioned it by name, turban or shirt, and would then say: O Allah, praise be to You! as You hast clothed me with it, I ask You for its good and the good of that for which it was made, and I seek refuge in You from its evil and the evil of that for which it was made. Abu Nadrah said: When any of the Companions of the Prophetﷺput on a new garment, he was told: May you wear it out and may Allah give you another in its place.

"تو اسے پرانا کرے اور اللہ تجھے اس کی جگہ دوسرا کپڑا عطا کرے۔"

Tublee wa yuklifallahu ta aalaa

May you wear it out and may Allah give you another in its place.



(5) کپڑا اتارتے ہوئے پڑھنے کے لئے دعاء

Kapdaa utaarte huwe padhne ki dua

Before undressing

ما يقول إذا وضع الثوب

((بِسْمِ اللَّهِ))[23]

التخریج (سنن ابی داود، کتاب: لباس سے متعلق احکام و مسائل، باب: نیا لباس پہنے تو کون سی دعا پڑھے؟ حدیث نمبر: 4020، سنن الترمذی / اللباس 29 (1767)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (310)، (تحفۃ الأشراف: 4326)، مسند احمد (3/30، 50)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[23] سنن ترمذی: 606، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " سَتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمُ الْخَلَاءَ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللَّهِ "))

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنوں کی آنکھوں اور انسان کی شرمگاہوں کے درمیان کا پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی پاخانہ جائے تو وہ بسم اللہ کہے"۔

Ali bin Abi Talid (may Allah be pleased with him) narrated that: the Messenger of Allah said: "The screen between the eyes of the jinns and nakedness of the children of Adam when one of you enters the area of relieving oneself is saying: 'Bismillah'".

التخریج (سنن ترمذی، کتاب: سفر کے احکام و مسائل، باب: پاخانے (بیت الخلاء) میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 606، سنن ابی داود / الطہارۃ 131 (355)، سنن النسائی / الطہارۃ 126 (188)، سنن ابن ماجہ / الطہارۃ 9 (297)، (تحفۃ الأشراف: 11100)، مسند احمد (5/61)، (شواہد کی بناء پر یہ حدیث صحیح لغیرہ ہے، ورنہ اس کے تین راوی: ابو اسحاق، حکم بن عبد اللہ، اور محمد بن حمید رازی میں کلام ہے، دیکھیے الإرواء: 50)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (297) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

"اللہ تعالی کے نام سے"

Bismillah

In the name of Allah

(6) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کی دعاء

Baetul khalaa mein daakhil hote waqt ki dua

Before entering the toilet

دعاء دخول الخلاء

"بِسمِ اللهِ"[24] **((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))**[25]

---

[24] بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے دعاء سے قبل بسم اللہ پڑھنے کو شیخ البانی رحمۃ اللہ نے امام مسلم رحمۃ اللہ کی شرط پر صحیح کہا ہے بحوالہ تمام المنة، حدیث نمبر 57۔(اس کی مزید تفصیل آگے بیان کی جائے گی ان شاء اللہ)

[25] صحیح البخاری:142۔ وصحیح مسلم:375[831]۔ وجامع الترمذی:5،6۔ وسنن ابو داود:4۔ وسنن النسائی:19۔ وسنن ابن ماجہ:299۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ،قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: أَ نَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :"إِذَا دَخَلْتُمُ الْخَلَاءَ فَقُولُوا : بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

عبد العزیز بن صہیب رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" جب تم بیت الخلاء جاؤ تو یہ دعاء پڑھو: بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ" اللہ تعالی کے نام سے، اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❖ **نوٹ:** شیخ البانی رحمۃ اللہ نے "تمام المنة، حدیث نمبر:57 میں اس حدیث کی سند کو مسلم کی شرط کے مطابق قرار دیا اور اس روایت میں تسمیہ یعنی بسم اللہ کی زیادتی موجود ہے اور میرے نزدیک یہ زیادتی شاذ ہے۔

https://www.dorar.net/h/a3e98793289ea7c18ca316750b20c561

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

حدیث

((عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، قَالَ:" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

عبد العزیز بن صہیب رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء جاتے تو یہ دعا پڑھتے "اللَّهُمَّ إِنِّي

(اللہ تعالی کے نام سے) "اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

Allah-umma inni a`udhu bika minal khubuthi wal khaba'ith

O Allah, I seek Refuge with You from all offensive and wicked things (evil deeds and evil spirits).



(7) بیت الخلاء سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعاء

Baetul khalaa se nikalte waqt padhne ki dua

After leaving the toilet

دعاء الخروج من الخلاء

((**غُفْرَانَکَ**))[26]

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ "(اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں)۔

Narrated Anas: Whenever the Prophet went to answer the call of nature, he used to say, "Allah-umma inni a`udhu bika minal khubuthi wal khaba'ith i.e. O Allah, I seek Refuge with You from all offensive and wicked things (evil deeds and evil spirits).

التخریج (صحیح بخاری، کتاب: وضو کے بیان میں، باب: بیت الخلاء جانے کے وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے ؟، حدیث نمبر: 142۔ صحیح مسلم، حیض کے احکام و مسائل، باب: بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا۔ حدیث نمبر: 831)

[26] سنن ابو داود: 30، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيثٌ

((عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا" أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ، قَالَ: غُفْرَانَكَ))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء (پاخانہ) سے نکلتے تو فرماتے تھے: " غُفْرَانَكَ "اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔

Narrated Aishah, Ummul Muminin: When the Prophet ﷺ came out of the privy, he used to say: "Grant me Thy forgiveness".

التخریج (سنن ابی داود، کتاب: طہارت کے مسائل، باب: بیت الخلاء سے نکل کر آدمی کون سی دعا پڑھے ؟ حدیث نمبر: 30، سنن الترمذی / الطہارۃ 5 (7)،

"اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔"

gufraanak

"Grant me Your forgiveness"



(8) وضوء سے قبل پڑھی جانے والی دعاء

Wudhu se qabl padhi jaane walee dua

When starting ablution

الذکر قبل الوضوء

((**بِسمِ اللهِ**))[27]

سنن النسائی/الکبری (9907)، الیوم واللیلۃ (79)، سنن ابن ماجہ/الطہارۃ 10 (300)، (تحفۃ الأشراف: 17694)، سنن الدارمی/الطہارۃ (17/7077)۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[27] سنن ابی داود: 101، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح قرار دیا۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس شخص کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں، اور اس شخص کا وضو نہیں جس نے وضو کے شروع میں " بِسمِ اللهِ" نہیں کہا"۔

Narrated Abu Hurairah: The Messenger of Allah ﷺ said: The prayer of a person who does not perform ablution is not valid, and the ablution of a person who does not mention the name of Allah (in the beginning) is not valid.

التخریج (سنن ابی داود، کتاب: طہارت کے مسائل، باب: وضو کرتے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 101، سنن ابن ماجہ/الطارۃ 41 (399)، (تحفۃ الأشراف 13476)، سنن الترمذی/الطہارۃ 20 (25)، سنن النسائی/الطہارۃ 62 (78)، مسند احمد (2/4188)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

"اللہ تعالی کے نام سے"

Allah taalaa ke naam se

In the name of Allah

(9)وضوء سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں

Wudhu se faarig hone ke bad padhi jaane waali duaein

Upon completing the ablution

الذكر بعد الفراغ من الوضوء

وضوء سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں (پہلی دعاء)

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ))[28]

---

[28] صحیح مسلم:234[553]۔

حَدِيث

((عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الإِبِلِ، فَجَاءَتْ نَوْبَتِي، فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ، فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ، فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ، فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ "، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا أَجْوَدَ هَذِهِ؟ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ، يَقُولُ: الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ، فَنَظَرْتُ، فَإِذَا عُمَرُ ، قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا، قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ، فَيُبْلِغُ، أَوْ فَيُسْبِغُ الْوَضُوءَ، ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ))

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم لوگوں کو اونٹ چرانے کا کام تھا، میری باری آئی تو میں اونٹوں کو چرا کر شام کو ان کے رہنے کی جگہ لے کر آیا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں کو وعظ سنا رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا”:جو مسلمان اچھی طرح سے وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے، اپنے دل کو اور منہ کو لگا کر (یعنی ظاہر اور باطناً متوجہ رہے، نہ دل میں اور کوئی دنیا کا خیال لائے، نہ منہ ادھر ادھر پھرائے) اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔“میں نے کہا: کیا عمدہ بات فرمائی (جس کا ثواب اس قدر بڑا ہے اور محنت بہت کم ہے) ایک شخص میرے سامنے تھا، وہ بولا پہلی بات اس سے بھی عمدہ تھی۔ میں نے دیکھا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے کہا: میں سمجھتا ہوں تو ابھی آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:”جو کوئی تم میں سے وضو کرے اچھی طرح پورا وضو، پھر کہے:((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ)) یعنی گواہی دیتا ہوں میں کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں۔ کھولے جائیں گے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے جس میں سے چاہے جائے۔

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں"

Ash hadu al laa ilaaha il-lallahu, wa ash-hadu anna Muhammadan Abduhoo Wa Rasuluhoo

I testify that there is no god but Allah, the One, there is no associate with Him and I testify that Muhammad is His servant and His Messenger.

❖ وضوء سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں (دوسری دعاء)

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ))[29]

'Uqba b. 'Amir reported: We were entrusted with the task of tending the camels. On my turn when I came back in the evening after grazing them in the pastures, I found Allah's Messenger(ﷺ)stand and address the people. I heard these words of his: If any Muslim performs ablution well, then stands and prays two rak'ahs setting about them with his heart as well as his face, Paradise would be guaranteed to him. I said: What a fine thing is this! And a narrator who was before me said: The first was better than even this. When I cast a glance, I saw that it was 'Umar who said: I see that you have just come and observed: If anyone amongst you performs the ablution, and then completes the ablution well and then says: I testify that there is no god but Allah and that Muhammad is the servant of Allah and His Messenger, the eight gates of Paradise would be opened for him and he may enter by whichever of them he wishes.

التخریج (صحیح مسلم / طہارت کے احکام ومسائل / باب: وضو کے بعد کیا پڑھنا چاہیے۔ حدیث نمبر: 234[553]۔ وسنن ابوداود: 169)

[29] سنن ترمذی: 55، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ،

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنادے"

Ashhadu an la ilaha illallah, wahdahu la sharika lahu, wa ashhadu anna Muhammadan-abduhu wa rasuluhu, Allahummajalni minat tawwabin, waj'alni minal mutatahhirin

I testify that none has the right to be worshipped but Allah Alone, there are no partners for Him. And I testify that Muhammad is His servant and Messenger. O Allah! Make me among the repentant, and make me

---

فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ "))

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو وضو کرے اور اچھی طرح کرے پھر یوں کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ "(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنادے)، تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس سے بھی چاہے جنت میں داخل ہو"۔

Umar bin Al-Khattab narrated that: Allah's Messenger said: 'Whoever performs Wudu, making Wudu well, then says: (Ashhadu an la ilaha illallah, wahdahu la sharika lahu, wa ashhadu anna Muhammadan-abduhu wa rasuluhu, Allahummajalni minat tawwabin, waj'alni minal mutatahhirin) 'I testify that none has the right to be worshipped but Allah Alone, there are no partners for Him. And I testify that Muhammad is His servant and Messenger. O Allah! Make me among the repentant, and make me among those who purify themselves.' Then eight gates of Paradise are opened for him, that may enter by whichever of them wishes".

التخریج (سنن ترمذی، کتاب: طہارت کے احکام و مسائل، باب: وضو کے بعد کیا دعا پڑھی جائے؟ حدیث نمبر: 55، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (470) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ سنن النسائی / الطہارۃ 109 (148)، والطہارۃ 60 (470)، مسند احمد (1/146، 151، 153، سند میں اضطراب ہے، لیکن شواہد کی بنا پر یہ حدیث مذکور اضافہ یعنی "اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين" کے ساتھ صحیح ہے، ملاحظہ ہو: صحیح أبی داود رقم (162

among those who purify themselves.

❖ وضوء سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں (تیسری دعاء)

((سبحانَکَ اللّٰھمَّ وبحمدِکَ، أشھدُ أن لاإلٰہَ إلّاأنتَ، أستغفرُکَ وأتوبُ إلیکَ))[30]

"اے اللہ! تو پاک ہے اور حمد و ثنا تیری (ہی) ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی الٰہ (معبودِ برحق) نہیں، تجھ ہی سے میں اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور مجھ کو تیری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے"

Subhanaka Allahumma wa bihamdika, ash-hadu an laa ilaaha illaa anta, astaghfiruka wa atubu ilaika

How perfect You are O Allah, and I praise You, I bear witness that none

---

[30] عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 81 اور 952۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: 2651۔

حَدِيث

((عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله ﷺ :من قرأَ سورةَ الكهفِ كما نزلتْ كانت لهُ نورًا يومَ القيامةِ من مقامِهِ إلى مكةَ ومن قرأَ عشرَ آياتٍ من آخرِها ثم خرجَ الدجالُ لم يُسَلَّطْ عليهِ ومَن توضأَ ثم قال "سبحانَكَ اللهمَّ وبحمدِكَ لا إلهَ إلا أنتَ أستغفرُكَ وأتوبُ إليكَ "كُتِبَ في رِقٍّ ثم طُبِعَ بطابِعٍ فلم يُكْسَرْ إلى يومِ القيامةِ))

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورہ کہف کی تلاوت اس طرح کی جس طرح وہ نازل ہوئی، تو یہ سورت، روز قیامت پڑھنے والے کے لئے اس کی اقامت گاہ سے مکہ تک نور کا سبب بنے گی اور جس نے اس سورت کی آخری دس آیات پڑھیں اور پھر دجال نکل آیا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا اور جس نے وضو کر کے یہ دعاء پڑھی: "سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك " (اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود برحق ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔) تو یہ کلمات ورق میں لکھوا کر ایک مہر شدہ (حفاظت گاہ) میں رکھ دیئے جاتے ہیں، جسے قیامت کے دن تک نہیں توڑا جا سکتا۔"

التخریج (امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے "عمل الیوم واللیلۃ" (81 اور 952)، امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الاوسط" (1/5/1) اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے (1/564) میں اس حدیث کو نقل کیا ہے اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الاحادیث الصحیحۃ (2651) میں اس حدیث کو نقل کیا ہے۔ نیز ملاحظہ فرمائیں: "إرواء الغلیل، صفحہ یا نمبر: 3/94، صحیح الترغیب، صفحہ یا نمبر: 1473)

https://www.dorar.net/hadith/search?q=%D8%B3%D8%A8%D8%AD%D8%A7%D9%86%D9%83+%D8%A7%D9%84%D9%84%D9%87%D9%85+%D9%88%D8%A8%D8%AD%D9%85%D8%AF%D9%83+%D8%A3%D8%B4%D9%87%D8%AF+%D8%A3%D9%86+%D9%84%D8%A7+%D8%A5%D9%84%D9%87+%D8%A5%D9%84%D8%A7+%D8%A3%D9%86%D8%AA+%D8%A3%D8%B3%D8%AA%D8%BA%D9%81%D8%B1%D9%83+%D9%88%D8%A3%D8%AA%D9%88%D8%A8+%D8%A5%D9%84%D9%8A%D9%83+%22+%D9%83%D8%AA%D8%A8+%D9%81%D9%8A+%D8%B1%D9%82+%D8%AB%D9%85+%D8%B7%D8%A8%D8%B9+%D8%A8%D8%B7%D8%A7%D8%A8%D8%B9+%D9%81%D9%84%D9%85+%DB%8C%DA%A9%D8%B3%D8%B1+%D8%A5%D9%84%D9%89+%D9%8A%D9%88%D9%85+%D8%A7%D9%84%D9%82%D9%8A%D8%A7%D9%85%D8%A9+&st=a&xclude=

has the right to be worshipped except You, I seek Your forgiveness and turn in repentance to You.



(10) گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعاء

Ghar se nikalte waqt padhne ki dua

When leaving the home

الذكر عند الخروج من المنزل

❖ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعاء (پہلی دعاء)

((اللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِکَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ))[31]

---

[31] سنن ابي داود:5094، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہاہے۔

حدیث

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ:" مَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ"))

ام المؤمنین سیدنا ام سلمہ رضی اللہ عنھا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھاتے پھر فرماتے:" اللهُمَّ إني أعُوذُ بِكَ أن أَضلَّ أوْ أُضَلَّ أَوْ أزلَّ، أو أُزلَّ، أوْ أظلِم أوْ أُظْلَم، أوْ أَجْهَلَ أوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ "(اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ کروں، یا گمراہ کیا جاؤں، میں خود پھسلوں یا پھسلایا جاؤں، میں خود ظلم کروں یا کسی کے ظلم کا شکار بنایا جاؤں، میں خود جہالت کروں، یا مجھ سے جہالت کی جائے۔

Narrated Umm Salamah, Ummul Muminin: The Messenger of Allah ﷺ never went out of my house without raising his eye to the sky and saying: "O Allah! I seek refuge in You lest I stray or be led astray, or slip or made to slip, or cause injustice, or suffer injustice, or do wrong, or have wrong done to me".

التخریج (سنن ابي داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: آدمی گھر سے باہر نکلے تو کیا دعا پڑھے؟ حدیث نمبر: 5094، سنن الترمذی / الدعوات 35 (3427)، سنن النسائی / الاستعاذة 29 (5488)، 64 (5541)، سنن ابن ماجہ / الدعاء 18 (3884)، (تحفة الأشراف: 18168)، مسند احمد (6/306، 318، 322) حدیث میں "رفع طرفہ إلى السماء" (آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی) کا جملہ صحیح نہیں ہے، نیز صحیحین وغیرہ میں نماز میں نگاہ اٹھانے کی ممانعت آئی ہے، آسمان کی طرف نماز یا نماز سے باہر دونوں صورتوں میں نگاہ اٹھانا ممنوع ہے, شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ نیز ملاحظہ ہو: (الصحیحۃ 316، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجوع ملاحظہ فرمائیں 136)

"اے اللہ ! میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ کروں، یا گمراہ کیا جاؤں، میں خود پھسلوں یا پھسلایا جاؤں، میں خود ظلم کروں یا کسی کے ظلم کا شکار بنایا جاؤں، میں خود جہالت کروں، یا مجھ سے جہالت کی جائے"

Allâhumma innî acûdhu bika an adilla aw udalla, aw azilla aw uzalla, aw azlima, aw uzlama, aw ajhala, aw yujhala calayya.

"O Allah! I seek refuge in You lest I stray or be led astray, or slip or made to slip, or cause injustice, or suffer injustice, or do wrong, or have wrong done to me".

❖ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعاء (دوسری دعاء)

((بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))[32]

---

[32] سنن ترمذی:3426، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ: بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، يُقَالُ لَهُ كُفِيتَ وَوُقِيتَ وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص گھر سے نکلتے وقت: "بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ " (میں نے اللہ کے نام سے شروع کیا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہوں سے بچنے اور کسی نیکی کے بجالانے کی قدرت و قوت نہیں ہے سوائے اللہ کے سہارے" کہے، اس سے کہا جائے گا: تمہاری کفایت کر دی گئی، اور تم (دشمن کے شر سے) بچا لیے گئے، اور شیطان تم سے دور ہو گیا۔"

Anas bin Malik narrated that the Messenger of Allah(ﷺ)said: “Whoever says – that is: when he leaves his house – ‘In the Name of Allah, I place my trust in Allah, there is no might or power except by Allah (Bismillāh, tawakkaltu `alallāh, lāḥawla wa lāquwwata illābillāh)’ it will be said to him: ‘You have been sufficed and protected,’ and Shaitan will become distant from him”.

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھے ؟ حدیث نمبر: 3426، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "المشکاۃ (2443/ دوسری تحقیق)، التعلیق الرغیب (2/264)، الکلم الطیب (58/49) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

"میں نے اللہ کے نام سے شروع کیا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہوں سے بچنے اور کسی نیکی کے بجا لانے کی قدرت و قوت نہیں ہے سوائے اللہ کے سہارے"

Bismillāh, tawakkaltu `alallāh, lāḥawla wa lāquwwata illābillāh

In the Name of Allah, I place my trust in Allah, there is no might or power except by Allah



(11) گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

Ghar mein daakhil hote waqt padhne ki dua

Upon entering the home

الذكر عند دخول المنزل

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی مستند دعاء بسم اللہ کہتے ہوئے سلام کرنا ہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھی جانے والی ضعیف دعاء:



ضعیف دعاء کے تیئں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی مستند دعاء بسم اللہ کہتے ہوئے سلام کرنا ہے گھر میں بسم اللہ کہتے ہوئے داخل ہوں اور پھر اپنے گھر والوں کو سلام کریں۔

((**بِسْمِ اللّٰهِ**))[33]

---

[33] صحیح مسلم:2018[5262]۔ وسنن ابوداود:3765۔ وسنن ابن ماجہ:3887۔

حَدِيث ((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: " إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ، فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ، وَإِذَا دَخَلَ، فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ، قَالَ

"اللہ تعالی کے نام سے۔"

Bisimillaah

In the name of Allah

❖ گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھی جانے والی ضعیف دعاء:

((اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا))[34]

الشَّيْطَانُ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ، وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ "))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب آدمی اپنے گھر میں جاتا ہے گھر میں جاتے وقت اور کھاتے وقت اللہ عزوجل کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے رفیقوں اور دوسرے تابعداروں سے) کہتا ہے: نہ تمہارے رہنے کا ٹھکانا ہے نہ کھانا ہے اور جب گھر میں جاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رہنے کا ٹھکانا تو مل گیا اور جب کھاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے: تمہارے رہنے کا بھی ٹھکانا ہوا اور کھانا بھی ملا۔"

Jabir b. 'Abdullah reported Allah's Messenger (ﷺ) as saying: When a person enters his house and mentions the name of Allah at the time of entering it and while eating the food, Satan says (addressing himself: You have no place to spend the night and no evening meal; but when he enters without mentioning the name of Allah, the Satan says: You have found a place to spend the night, and when he does not mention the name of Allah while eating food, he (the Satan) says: You have found a place to spend the night and evening meal.

(صحیح مسلم / مشروبات کا بیان / باب: کھانے، پینے اور سونے کے آداب کا بیان۔ حدیث نمبر: 2018)

[34] سنن ابی داود: 5096۔

حدیث ((عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ، فَلْيَقُلْ: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلَى أَهْلِهِ"))

سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو کہے "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا" (اے اللہ! ہم تجھ سے اندر جانے اور گھر سے باہر آنے کی بہتری مانگتے ہیں، ہم اللہ کا نام لے کر اندر جاتے ہیں اور اللہ ہی کا نام لے کر باہر نکلتے ہیں اور اللہ ہی پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کرتے ہیں) پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

Narrated Abu Malik Al-Ashari: The Prophet ﷺ said: When a man goes into his house, he should say: "O Allah! I ask You for good both when entering and when going out; in the name of Allah we have entered, and in the name of Allah we have gone out, and in Allah or Lord do we trust. " He should then greet his

"اے اللہ! ہم تجھ سے اندر جانے اور گھر سے باہر آنے کی بہتری مانگتے ہیں، ہم اللہ کا نام لے کر اندر جاتے ہیں اور اللہ ہی کا نام لے کر باہر نکلتے ہیں اور اللہ ہی پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ کرتے ہیں"

Allaahumma innii as-aluka khaial maolaji wa khairal makhraji bismillaahi valajnaa va bismillahi kharajnaa wa alallaahi rabbinaa tavakkalnaa

"O Allah! I ask You for good both when entering and when going out; in the name of Allah we have entered, and in the name of Allah we have gone out, and in Allah or Lord do we trust.

ملاحظة

یہ دعاء ثابت نہیں ہے۔ البتہ "بسم اللہ" کہنا(صحیح مسلم:2018) میں مذکور ہے اور گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرنا قرآنِ مجید سے ثابت ہے قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً﴾

(سورۃ النور، سورۃ نمبر 24، آیت نمبر:61)

"پھر جب تم کسی طرح کے گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، زندہ سلامت رہنے کی دعا جو اللہ کی طرف سے مقرر کی ہوئی بابرکت، پاکیزہ ہے۔"

اگر کوئی اسی پر اکتفاء کرے تو کافی ہے، ان شاء اللہ تعالی۔

---

family.

التخریج (سنن ابي داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: گھر میں داخل ہو تو کیا پڑھے ، ؟، حدیث نمبر:5096، تحفة الأشراف: 12158، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحت حدیث کے اپنے سابقہ قول سے رجوع کرتے ہوئے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا۔144)

ضعیف دعاء کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

❖ موقف 1: شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے (مجموع فتاوی ابن باز: 26/35) میں ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے سکوت کی بناء پر اس سند کو حسن قرار دیا، شیخ ابن مفلح نے (الآداب الشرعیۃ: 1/426) میں اس کو حسن کہا۔

❖ موقف 2: شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ (السلسلۃ الصحیحۃ: 225) میں اس حدیث کو پہلے پہل صحیح قرار دیتے تھے لیکن بعد ازاں رجوع فرماتے ہوئے (ضعیف سنن ابی داؤد: 5096) میں ضعیف قرار دیا اور آخری عمر میں اس کو صحیح کہنے سے رک گئے۔ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے (نتائج الافکار: 1/172) میں اس کو غریب کہا، اسی طرح شیخ عبدالمحسن العباد نے اس کو مرسل ہونے کی بنیاد پر کہا کہ یہ سند صحیح نہیں (شرح سنن ابی داؤد: محاضرۃ: 578)

مسجد کی جانب جاتے وقت پڑھنے کی دعاء

Masjid kee jaanib jaate waqt padhne kee dua

Supplication when going to the mosque

دعاء الذهاب إلى المسجد

❖ مسجد کی جانب جاتے وقت پڑھنے کی دعاء (پہلی دعاء)

((اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وفي لساني نوراً، واجعل فِي سَمْعِي نُورًا، واجعل فِي بَصَرِي نُورًا، ومن فَوْقِي نُورًا، ومن تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شمالي نوراً، ومن أَمَامِي نُورًا، وفي خَلْفِي نُورًا، و اجعل في نفسي نوراً، وأعظم لي نوراً، وعظم نوراً، واجعل لي نوراً، واجعلني نوراً، اللهم أعطني نوراً، واجعل في عصبي نوراً، وفي لحمي نوراً، وفي دمي نوراً، وفي شعري نوراً، وفي بشري نوراً))[35]

[35] صحیح البخاری: 6316۔ وصحیح مسلم: 763[1788]۔ وسنن النسائی: 1122۔

حدیث ((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى حَاجَتَهُ،

فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ، فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ وُضُوءَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ فَصَلَّى، فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ، فَقَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآذَنَهُ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: " اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَفَوْقِي نُورًا، وَتَحْتِي نُورًا، وَأَمَامِي نُورًا، وَخَلْفِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي نُورًا"، قَالَ كُرَيْبٌ: وَسَبْعٌ فِي التَّابُوتِ، فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ، فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ: عَصَبِي، وَلَحْمِي، وَدَمِي، وَشَعَرِي، وَبَشَرِي، وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ))

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں میمونہ (رضی اللہ عنہا) کے یہاں ایک رات سویا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور آپ نے اپنی حوائج ضرورت پوری کرنے کے بعد اپنا چہرہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور پھر سو گئے اس کے بعد آپ کھڑے ہو گئے اور مشکیزہ کے پاس گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا منہ کھولا پھر درمیانہ وضو کیا (نہ مبالغہ کے ساتھ نہ معمولی اور ہلکے قسم کا، تین تین مرتبہ سے) کم دھویا۔ البتہ پانی ہر جگہ پہنچا دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی۔ میں بھی کھڑا ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہی رہا کیونکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھیں کہ میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کر لیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کان پکڑ کر دائیں طرف کر دیا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (کی اقتداء میں) تیرہ رکعت نماز مکمل کی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگتی تھی۔ اس کے بعد بلال رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نیا وضو) کئے بغیر نماز پڑھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہتے تھے ((اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَفَوْقِي نُورًا، وَتَحْتِي نُورًا، وَأَمَامِي نُورًا، وَخَلْفِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي نُورًا)) "اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر، میری نظر میں نور پیدا کر، میرے کان میں نور پیدا کر، میرے دائیں طرف نور پیدا کر، میرے بائیں طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما۔" کریب (راوی حدیث) نے بیان کیا کہ میرے پاس مزید سات لفظ محفوظ ہیں۔ پھر میں نے عباس رضی اللہ عنہما کے ایک صاحب زادے سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھ سے ان کے متعلق بیان کیا کہ ((عَصَبِي، وَلَحْمِي، وَدَمِي، وَشَعَرِي، وَبَشَرِي، وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ)) "میرے پٹھے، میرا گوشت، میرا خون، میرے بال اور میرا چمڑا ان سب میں نور بھر دے۔" اور دو چیزوں کا اور بھی ذکر کیا۔

Narrated Ibn `Abbas: One night I slept at the house of Maimuna. The Prophet woke up, answered the call of nature, washed his face and hands, and then slept. He got up (late at night), went to a water skin, opened the mouth thereof and performed ablution not using much water, yet he washed al I the parts properly and then offered the prayer. I got up and straightened my back in order that the Prophet might not feel that I was watching him, and then I performed the ablution, and when he got up to offer the prayer, stood on his left. He caught hold of my ear and brought me over to his right side. He offered thirteen rak`at in all and then lay down and slept till he started blowing out his breath as he used to do when he slept. In the meantime Bilal informed the Prophet of the approaching time for the (Fajr) prayer, and the Prophet offered the Fajr (Morning) prayer without performing new ablution. He used to say in his invocation, Allaihumma ij'al fi qalbi nuran wa fi basari nuran, wa fi sam'i nuran, wa'an yamini nuran, wa'an yasari nuran, wa fawqi

Allahummaj al fee qalbee nooraa wa fee lisaanee nooraa wa j al fee sam ee nooraa wa j al fee basaree nooraa wa min faoqee nooraa wa min tahtee nooraa wa an yameenee nooraa wa an shamaalee nooraa wa min amaamee nooraa wa fee qalfee nooraa wa j al fee nafsee nooraa wa a a zim lee nooraa wa azzim nooraa wa j al lee nooraa wa j al nee nooraa Allahumma a atinee nooraa wa j al fee asabee nooraa wa fee lahmee nooraa wa fee damee nooraa wa fee sha a ree nooraa wa fee basharee nooraa

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر، میری نظر میں نور پیدا کر، میرے کان میں نور پیدا کر، میرے دائیں طرف نور پیدا کر، میرے بائیں طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما۔ میرے پٹھے، میرا گوشت، میرا خون، میرے بال اور میرا چمڑا ان سب میں نور بھر دے۔

O Allah, place within my heart light, and upon my tongue light, and within my ears light, and within my eyes light, and place behind me light and in front of me light and above me light and beneath me light. .O Allah, bestow upon me light

---

nuran, wa tahti nuran, wa amami nuran, wa khalfi nuran, waj'al li nuran." Kuraib (a sub narrator) said, "I have forgotten seven other words, (which the Prophet mentioned in this invocation). I met a man from the offspring of Al-`Abbas and he narrated those seven things to me, mentioning, '(Let there be light in) my ".nerves, my flesh, my blood, my hair and my body,' and he also mentioned two other things

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: اگر رات میں آدمی کی آنکھ کھل جائے تو کیا دعا پڑھنی چاہئے۔ حدیث نمبر:6316، صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نماز اور دعائے شب۔ حدیث نمبر:763)

❖ مسجد کی جانب جاتے وقت پڑھنے کی دعاء(دوسری دعاء)

((**اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَبْرِي----وَنُورًا فِي عِظَامِي**))[36]

---

[36] سنن الترمذی:3419، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ، اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْعَطَاءِ وَيُرْوَى فِي الْقَضَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ، فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللَّهُمَّ مَا قَصَّرَ عَنْهُ رَأْيِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ، فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَهُ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، الرُّكَّعِ السُّجُودِ، الْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، إِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ وَأَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، سِلْمًا لِأَوْلِيَائِكَ وَعَدُوًّا لِأَعْدَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ، اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاسْتِجَابَةُ، وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا فِي قَلْبِي وَنُورًا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُورًا مِنْ خَلْفِي وَنُورًا عَنْ يَمِينِي وَنُورًا عَنْ شِمَالِي وَنُورًا مِنْ فَوْقِي وَنُورًا مِنْ تَحْتِي وَنُورًا فِي سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي وَنُورًا فِي شَعْرِي وَنُورًا فِي بَشَرِي وَنُورًا فِي لَحْمِي وَنُورًا فِي دَمِي وَنُورًا فِي عِظَامِي، اللَّهُمَّ أَعْظِمْ لِي نُورًا وَأَعْطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا، سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ))

حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

Ibn Abbas said: One night, when he(ﷺ)exited his Salat, I heard the Messenger of Allah saying: 'O Allah, I ask You of Your mercy, that You guide by it my heart, and gather by it my affair, and bring together that which has been scattered of my affairs, and correct with it that which is hidden from me, and raise by it that which is apparent from me, and purify by it my actions, and inspire me by it with that which contains my guidance, and protect me by it from that which I seek protection, and protect me by it from every evil. O Allah give me faith and certainty after which there is no disbelief, and mercy, by which I may attain the high level of Your generosity in the world and the Hereafter. O Allah, I ask You for success [in that which You grant, and relief] in the Judgment, and the positions of the martyrs, and the provision of the successful, and aid against the enemies. O Allah, I leave to You my need, and my actions are weak, I am in need of Your mercy, so I ask You, O Decider of the affairs, and O Healer of the chests, as You separate me from

the punishment of the blazing flame, and from seeking destruction, and from the trial of the graves. O Allah, whatever my opinion has fallen short of, and my intention has not reached it, and my request has not encompassed it, of good that You have promised to anyone from Your creation, or any good You are going to give to any of Your slaves, then indeed, I seek it from You and I ask You for it, by Your mercy, O Lord of the Worlds. O Allah, Possessor of the strong rope, and the guided affair, I ask You for security on the Day of the Threat, and Paradise on the Day of Immortality along with the witnesses, brought-close, who bow and prostrate, who fulfill the covenants, You are Merciful, Loving, and indeed, You do what You wish. O Allah, make us guided guiders and not misguided misguiders, an ally to Your friends, an enemy to Your enemies. We love due to Your love, those who love You, and hate, due to Your enmity those who oppose You. O Allah, this is the supplication (that we are capable of), and it is upon You to respond, and this is the effort (that we are capable of), and upon You is the reliance. O Allah, appoint a light in my heart for me, and a light in my grave, and light in front of me, and light behind me, and light on my right, and light on my left, and light above me, and light below me, and light in my hearing, and light in my vision, and light in my hair, and light in my skin, and light in my flesh, and light in my blood, and light in my bones. O Allah, magnify for me light, and appoint for me a light. Glory is to the One who wears Glory and grants by it. Glory is to the One for Whom glorification is not fitting except for Him, the Possessor of Honor and Bounties, Glory is to the Possessor of Glory and Generosity, Glory is to the Possessor of Majesty and Honor' (Allāhumma innīas'aluka raḥmatan min `indika tahdībihāqalbī, wa tajma`u bihāamrī, wa talummu bihāsha`athī, wa tuṣliḥu bihāghā'ibī, wa tarfa`u bihāshāhidī, wa tuzakkībihā`amalī, wa tulhimunībihārushdī, wa taruddu bihāulfatī, wa ta`ṣimunībihāmin kulli sū'in. Allāhumma a`ṭinīīmānan wa yaqīnan laisa ba`adahu kufr, wa raḥmatan anālu bihāsharafa karāmatika fid-dunyāwal-ākhira. Allāhumma innīas'alukal-fawza [fil-`atā'i wa yurwa] fil-qaḍā'i, wa nuzulash-shuhadā'i wa `aishas-su`adā'i, wan-naṣra `alal-a`dā'. Allāhumma innīunzilu bika ḥājatī, wa in qaṣura ra'yīwa ḍa`ufa `amalīiftaqartu ilāraḥmatik, fa as'aluka yāqāḍiyal-umūr, wa yāshāfiyas-ṣudūr, kamātujīru bainal-buḥūr, an tujīranīmin `adhābis-sa`īr, wa min da`watith-thubūr, wa min fitnatil-qubūr. Allāhumma māqaṣṣara `anhu ra'yīwa lam tablughhu niyyatīwa lam tablughhu mas'alatīmin khairin wa`adtahu aḥadan min khalqika aw khairin anta mu`ṭīhi aḥadan min `ibādika fa innīarghabu ilaika fīhi, wa as'alukahu bi-raḥmatika rabbal-`ālamīn. Allāhumma dhal-ḥablish-shadīd, wal-amrir-rashīd, as'aluka al-amna yawm al-wa`īd, wal-jannata yawmal-khulūd ma`al-muqarrabīnash-shuhūd, ar-rukka`is-sujūd, al-mūfīna bil-`uhūd, anta rahīmun wadūd, wa innaka taf`alu ma turīd. Allāhummaj`alnāhādīna muhtadīna, ghaira ḍallīna wa la muḍillīna, silman li-awliyā'ika wa `aduwwan li a`dā'ika, nuḥibbu

Allahummaj al lee nooran fee qabree ... wa nooran fee izaamee

O Allah, make for me a light in my grave... and a light in my bones.

❖ مسجد کی جانب جاتے وقت پڑھنے کی دعاء (تیسری دعاء)

((وَزِدْنِي نُورًا، وَزِدْنِي نُورًا، وَزِدْنِي نُورًا))[37]

---

biḥubbika man aḥabbaka wa nu`ādībi`adāwatika man khālafak. Allāhumma hādhad-du`ā'u wa `alaikal-ijābatu, wa hādhal-juhdu wa `alaikat-tuklān. Allāhummaj`allīnūran fi qalbīwa nūran fi qabrī, wa nūran min baini yadayya, wa nūran min khalfī, wa nūran `an yamīnī, wa nūran `an shimālī, wa nūran min fawqī, wa nūran min taḥtī, wa nūran fi sam`ī, wa nūran fi baṣarī, wa nūran fi sha`rī, wa nūran fi basharī, wa nūran fi laḥmī, wa nūran fi damī, wa nūran fi `iẓamī. Allāhumma a`ẓim līnūran, wa a`ṭinīnūran, waj`allīnūran. Subḥānal-ladhīta`aṭṭafal-`izza wa qāla bihi, subḥānal-ladhīlabisal-majda wa takarrama bihi, subḥānal-ladhīlāyanbaghit-tasbīḥu illālahu, subḥāna dhil-faḍli wan-ni`am, subḥāna dhil-majdi wal-karam, subḥāna dhil-jalāli wal-ikrām.)".

((قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ، لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ، وَلَمْ يَذْكُرْهُ بِطُولِهِ))

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: "یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے ابن ابی لیلیٰ کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں، شعبہ رحمۃ اللہ علیہ اور سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے سلمہ بن کہیل سے، سلمہ نے کریب سے، اور کریب نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطہ سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کے بعض حصوں کی روایت کی ہے، انہوں نے یہ پوری لمبی حدیث ذکر نہیں کی ہے۔"

"سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات نماز (تہجد) سے فارغ ہو کر پڑھتے ہوئے سنا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ رہے تھے"

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: تہجد کے لیے اٹھے تو اس میں پڑھی جانے والی دعاؤں سے متعلق ایک اور باب۔ حدیث نمبر: 3419، تحفة الأشراف: 6292)، اس حدیث کی سند میں داود بن علی لین الحدیث راوی ہیں، اس لئے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف الجامع الصغیر (1194) میں اس حدیث کو نقل فرمایا)

[37] ادب المفرد للبخاری:696، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، فَصَلَّى فَقَضَى صَلَاتَهُ، يُثْنِي عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ يَكُونُ فِي آخِرِ كَلَامِهِ: "اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا فِي سَمْعِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا فِي بَصَرِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا عَنْ يَمِينِي، وَنُورًا عَنْ شِمَالِي، وَاجْعَلْ لِي نُورًا مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ، وَنُورًا مِنْ خَلْفِي، وَزِدْنِي نُورًا، وَزِدْنِي نُورًا، وَزِدْنِي نُورًا."))

"میرے لیے نور زیادہ کر دے، میرے لیے نور زیادہ کر دے، میرے نور میں اضافہ فرما۔"

Wa zidnee nooraa Wa zidnee nooraa Wa zidnee nooraa

Increase me in light, increase me in light, increase me in light

❖ مسجد کی جانب جاتے وقت پڑھنے کی دعاء (چوتھی دعاء)

((**وهب لي نوراً على نور**))[38]

"مجھ کو نور ہی نور عطا فرما"۔

Wa habb lee nooran alaa noor

Grant me light upon light.



سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے تو نماز پوری کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کرتے، ایسی ثنا جو اس کی ذات کے لائق ہے، پھر آخر میں یہ دعا پڑھتے: "اے اللہ! میرے لیے میرے دل میں نور پیدا کر دے، میرے کانوں میں نور کر دے، میری آنکھوں میں نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور زیادہ کر دے، میرے لیے نور زیادہ کر دے، میرے نور میں اضافہ فرما۔

'Abdullah ibn 'Abbas said, "When the Prophet, may Allah bless him and grant him peace, prayed the night prayer, and finished his prayer, glorifying Allah as he deserves, he said at the end of it, 'O Allah, give me a light in my heart and give me a light in my hearing and give me a light in my sight. Give me a light on my right and a light on my left and give me a light in front of me and a light behind me and increase me in light. Increase me in light, and increase me in light"'.

التخریج (الادب المفرد، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں، حدیث نمبر:696، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[38] ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری میں اس دعاء کو نقل فرمایا اور اس کو ابن ابی عاصم کی کتاب "کتاب الدعاء کی جانب منسوب کیا، ملاحظہ فرمائیں "الفتح 11/118 اور فرمایا کہ مختلف روایات کی روشنی میں اس دعاء کے اندر پچیس خصلتیں جمع ہو گئیں۔

https://kalemtayeb.com/safahat/item/1666

(13) مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

Masjid mein daakhil hote waqt padhne ki dua

Upon entering the mosque

دعاء دخول المسجد

❖ پہلی دعاء:

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))[39]

"میں اللہ عظیم کی، اس کی ذات کریم کی اور اس کی قدیم بادشاہت کی مردود شیطان سے پناہ چاہتا ہوں"

Aoozu billaahil azeem wa biwajhihil kareem wa sultaanihil qadeem

---

[39] سنن ابو داود: 466، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: لَقِيتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ، فَقُلْتُ لَهُ: بَلَغَنِي أَنَّكَ حَدَّثْتَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"، قَالَ: أَقَطُّ ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ، قَالَ الشَّيْطَانُ: حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ))

حیوہ بن شریح کہتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم سے ملا تو میں نے ان سے کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپ نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں تشریف لے جاتے تو فرماتے: " أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ "(میں اللہ عظیم کی، اس کی ذات کریم کی اور اس کی قدیم بادشاہت کی مردود شیطان سے پناہ چاہتا ہوں) تو عقبہ نے کہا: کیا بس اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں، انہوں نے کہا: جب مسجد میں داخل ہونے والا آدمی یہ کہتا ہے تو شیطان کہتا ہے: اب وہ میرے شر سے دن بھر کے لیے محفوظ کر لیا گیا۔

Haiwah bin Shuraih reported: I met Uqbah bin Muslim and said to him: it has been reported to me that someone has narrated to you from the prophet ﷺ that when he entered the mosque, he would say: I seek refuge in Allah, the Magnificent, and in His noble face, and in his eternal domain, from the accursed Devil. He asked: is it so much only? I said: Yes. He said: when anyone says so. The devil says: he is protected from me all the day long.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: نماز کے احکام ومسائل / باب: آدمی جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے؟، حدیث نمبر: 466، تحفة الأشراف: 8890)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

minash shaitaanirrajeem

I seek refuge in Allah, the Magnificent, and in His noble face, and in his eternal domain, from the accursed Devil

❖ دوسری دعاء:

((بِسْمِ اللّٰه، "وَالصَّلاةُ"[40] ، "وَالسَّلامُ عَلَى رَسُولِ الله"[41], اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ[42]))

---

[40] لفظ ((وَالصَّلاةُ وَالسَّلَامُ)) پر تحقیق: سنن الترمذی، حدیث نمبر: 314 کے الفاظ ((كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ)) شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے (قال الشيخ الألباني: صحيح، ابن ماجة [771]) تخريج الحديث: «سنن ابن ماجه/المساجد 13 (771)، (تحفة الأشراف: 18041) (صحيح) (فاطمہ بنت حسین نے فاطمہ کبری کو نہیں پایا ہے، لیکن شواہد کی بنا پر یہ حدیث صحیح ہے،، شیخ البانی رحمۃ اللہ کہتے ہیں: مغفرت کے جملے کو چھوڑ کر بقیہ حدیث صحیح ہے، تراجع الألبانی 510)۔

[41] سنن ابن ماجہ (حدیث نمبر: 771، صحیح) کے الفاظ: ((بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ))

سنن ابو داود (حدیث نمبر: 465، صحیح) کے الفاظ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))

عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (حدیث نمبر: 88، صحیح) کے الفاظ: ((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: "بِسْمِ اللهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ"))

❖ حسبِ بالا تمام دلائل کے مدِ نظر مسجد میں داخلہ سے پہلے پڑھی جانے والی دعاء سے پہلے پڑھے جانے والے صیغوں میں: ((بِسْمِ اللّٰـهِ، "وَالصَّلاةُ"، "وَالسَّلامُ عَلَى رَسُولِ الله))، یا ((بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ)) یا ((بِسْمِ اللهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ)) ان تینوں صیغے احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہیں۔

[42] صحیح مسلم: 713[1652]؛ ((ولم يذكر: فليسلم علي النبي ﷺ)) امام مسلم رحمۃ اللہ نے مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعاء میں نبی کریم ﷺ پر صلاۃ وسلام کا ذکر نہیں کیا۔

حدیث

((عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ، أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، فَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"))

ابو حمید (عبد الرحمن بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ) یا ابو اسید انصاری (مالک بن ربیعہ الساعدی رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے: ((اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، پھر جب نکلے تو یہ کہے: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) اے اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں"۔

"اللہ تعالی کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہوں رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

Bismillah, wa ssalaatu wa ssalaamu alaa rasoolillaah, Allahummaf tah lee abwaaba rahmatic

In the name of Allah, and prayers and peace be upon the Messenger of Allah. O Allah, open the gates of Your mercy for me.



Abu Usaid al-Ansari reported the Messenger of Allah ﷺ as saying: when any of you enters the mosque he should invoke blessing on the prophet ﷺ and then he should say: O Allah, open to me the gates of thy mercy. And when he goes out, he should say: O Allah, I ask You out of Thine abundance.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: نماز کے احکام و مسائل / باب: آدمی جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے ؟، حدیث نمبر: 465، صحیح مسلم / المسافرین 10 (713)، سنن النسائی / المساجد 36 (730)، (تحفة الأشراف: 11196)، سنن ابن ماجہ / المساجد والجماعات 13 (772)، مسند احمد (5/425) سنن الدارمی / الصلاة 115 (1434)، اور "الاستئذان 56 (772)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

حدیث

((عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ ، أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ "))

ابو حمید یا ابو اسید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی مسجد میں آئے تو کہے: «اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» یا اللہ! کھول دے میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے اور جب نکلے تو کہے: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» یا اللہ! میں مانگتا ہوں تیرا فضل یعنی رزق اور دنیا کی نعمتیں۔

Abu Usaid reported that the Messenger of Allah(ﷺ)said:

When any one of you enters the mosque, he should say:" O Allah! open for me the doors of Thy mercy" ; and when he steps out he should say: 'O Allah! I beg of You Thy Grace." (Imam Muslim said: I heard Yahya saying: I transcribed this hadith from the compilation of Sulaiman b. Bilal.)

التخريج (صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: مسجد میں جانے کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 1652)

(14) مسجد سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعاء

Masjid se nikalte waqt padhne ki dua

Upon leaving the mosque

دعاء الخروج من المسجد

((بِسْمِ اللّٰہِ، وَالصَّلاۃُ، وَالسَّلامُ عَلَی رَسُولِ اللهِ، [43] "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ" [44] – "اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" [45])) [46]

---

[43] سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر:773، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہاہے،((وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))اور جب مسجد سے نکلے تو نبی کریم ﷺ پہ سلام بھیجے۔"تخريج الحديث: «تفرد به ابن ماجه، (تحفة الأشراف: 12962، ومصباح الزجاجة: 291) (صحيح)» "

[44] صحیح مسلم:713[1652]

[45] سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر:773، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہاہے،((وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"))-"تخريج الحديث: «تفرد به ابن ماجه، (تحفة الأشراف: 12962، ومصباح الزجاجة: 291) (صحيح)» "

عمل الیوم ولیلۃ لابن السنی(حدیث نمبر:78)کے کی حدیث میں(اعْصِمْنِي)جگہ پر(أَعِذْنِي)بھی نقل کیاگیاہے:((وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ أَعِذْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم " . وَقَالَ ابْنُ مُكْرَمٍ فِي حَدِيثِهِ: «وَاعْصِمْنِي»))

علمائے کرام مسجد سے نکلتے وقت شیطان سے پناہ مانگنے کے بارے میں کہتے ہیں کہ تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلے تو شیطان سے پناہ مانگے تو شیطان اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچاسکے گا۔

[46] صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: مسجد میں جانے کی دعاکابیان، حدیث نمبر:1652۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جب کوئی شخص مسجد میں جائے تو نبی کریم ﷺ پہ سلام بھیجے اور کہے:«اللهم افتح لي أبواب رحمتك»"اے اللہ!میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"، اور جب مسجد سے نکلے تو نبی کریم ﷺ پہ سلام بھیجے، اور کہے: «اللهم اعصمني من الشيطان الرجيم»"اے اللہ!مردود شیطان سے میری حفاظت فرما"۔

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: مساجد اور جماعت کے احکام ومسائل / باب: مسجد میں داخل ہونے کے وقت پڑھی جانے والی دعاکابیان۔ حدیث نمبر:773، امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ ہی نے اس حدیث کو روایت کیاہے،(تحفة الأشراف:12962، مصباح الزجاجة: 291)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قراردیا۔

"اللہ تعالی کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہوں رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

Bismillah, wa ssalaatu wa ssalaamu alaa rasoolillaah, Allahumma innee as aluka min fadlik, Allahumma a simnee minash shaitaanirrajeem

In the name of Allah, and prayers and peace be upon the Messenger of Allah. O Allah, I ask You from Your favour. O Allah, guard me from the accursed devil.

(15) اذان کے دوران اور بعد پڑھی جانے والی دعاء

موذن کے الفاظ ہی دہرائے جائیں گے [47]، سوائے ((**حَيَّ عَلَى**))

موذن کے ((**أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰه**)) کے جواب میں کیا دعاء پڑھیں۔

((**حَيَّ عَلَى**)) کے موقع پر ((**لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ**)) پڑھیں [48]۔

موذن کی اذان کا جواب دینے کے بعد نبی ﷺ پر درود و سلام پڑھا جائے [49]۔

---

[47] صحیح البخاری:611۔

[48] مسلم، حدیث نمبر:385[850]۔ وسنن ابوداود:527۔

[49] صحیح مسلم:384[849]۔ وسنن النسائی:679۔ وسنن ابوداود:523۔ وجامع الترمذی:3614۔

حَدِیث

((عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ"))

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہ جب تم اذان سنو تو جس طرح مؤذن کہتا ہے اسی طرح تم بھی کہو۔

Narrated Abu Sa`id Al-Khudri: Allah's Messenger(ﷺ)said, "Whenever you hear the Adhan, say what the Mu'adh-dhin is saying.

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں / باب: اس بارے میں کہ اذان کا جواب کس طرح دینا چاہیے۔ حدیث نمبر: 611، صحیح مسلم /

- اذان کے بعد کی دعاء اور ((**إِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ**)) کا اضافہ ثابت نہیں۔

دعاء میں اضافہ ((**إِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ**)) کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

اذان اور اقامت کے درمیان دعاء رد نہیں ہوتی۔

اذان کے دوران اور بعد پڑھی جانے والی دعاء۔

Adhan ke dauraan aur ba ad padhi jane waali dua

Supplications related to the athan (the call to prayer)

أذكار الأذان

موذن کے الفاظ ہی دہرائے جائیں گے، سوائے حیعلہ

موذن کے الفاظ ہی دہرائے جائیں گے، سوائے "حي علی الصلاة ، وحي علی الفلاح" کہ کیونکہ ان دو مقامات پر "لا حول ولا قوة إلا بالله" کہا جائے گا:

- موذن کے ((**أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ**)) کے جواب میں کیا دعاء پڑھیں؟

موذن کے

((**أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**))

کے موقع پر:

((**وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا**))[50]

نماز کے احکام و مسائل / باب: اذن سننے والے کے لئے اسی طرح کہنا چاہیے جس طرح مؤذن نے کہا اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کا استحباب۔ حدیث نمبر: 383)

[50] صحیح مسلم: 386[851]۔

Wa Ana Ashadu An La Ilaha Illallah, Wahdahu La Sharika Lahu, Wa Anna Muhammadan Abduhu Wa Rasuluhu, Radittu Billahi Rabban Wa Bil-Islam Dinan, Wa Bi Muhammadin Rasulan)

'I too testify that none has the right to be worshiped but Allah, Alone without partners, and that Muhammad is His slave and Messenger, I am pleased with Allah as my Lord, with Islam as my religion and Muhammad as a Messenger'.

"اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین

حدیث

((عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ "))

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مؤذن کی اذان سن کر کہا: «وأنا أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا عبده ورسوله رضيت بالله ربا وبمحمد رسولا وبالإسلام دينا» "اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں" تو اس کے (صغیرہ) گناہ بخش دیے جائیں گے۔

Sa'd bin Abi Waqqas narrated that: Allah's Messenger said: "Whoever says, when he hears the Mu'adh-dhin: (Wa Ana Ashadu An La Ilaha Illallah, Wahdahu La Sharika Lahu, Wa Anna Muhammadan Abduhu Wa Rasuluhu, Radittu Billahi Rabban Wa Bil-Islam Dinan, Wa Bi Muhammadin Rasulan) 'I too testify that none has the right to be worshiped but Allah, Alone without partners, and that Muhammad is His slave and Messenger, I am pleased with Allah as my Lord, with Islam as my religion and Muhammad as a Messenger.' - Allah will pardon his sins for him".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: نماز کے احکام و مسائل / باب: مؤذن اذان دے چکے تو آدمی کون سی دعا پڑھے؟، حدیث نمبر: 210، صحیح مسلم / الصلاۃ 7 (386)، سنن ابی داود / الصلاۃ 36 (525)، سنن النسائی / الأذان 38 (680)، سنن ابن ماجہ / الأذان 4 (721)، (تحفۃ الأشراف: 3877)، مسند احمد (1/181)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے ابن ماجۃ (721) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں"۔

❖ حیعلہ کے موقع پر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

تاہم حیعلہ یعنی **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** اور **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے موقع پر **"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"** کہیں گے۔[51]

---

[51] صحیح مسلم:385۔

حدیث

((عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ أَحَدُكُمْ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ "))

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب مؤذن (اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ) کہے تو تم میں سے (ہر) ایک (اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ) کہے، پھر وہ (مؤذن) کہے: (: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) تو وہ بھی کہے: (: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) پھر (مؤذن) (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے تو وہ (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے، پھر وہ (مؤذن) (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) کہے تو وہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)، پھر مؤذن (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کہے، تو وہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) کہے، پھر (مؤذن) (اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ) کہے، (تو تم ایسا یہی کہنا) پھر (مؤذن) (: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے تو وہ بھی اپنے دل سے (: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

Umar b. al-Khattab reported: The Messenger of Allah(ﷺ)said: When the Mu'adhdhin says: Allah is the Greatest, Allah is the Greatest, and one of you should make this response: Allah is the Greatest, Allah is the Greatest; (and when the Mu'adhdhin) says: I testify that there is no god but Allah, one should respond: I testify that there is no god but Allah, and when he says: I testify that Muhammad is the Messenger of Allah, one should make a response: I testify that Muhammad is Allah's Messenger. When he (the Mu'adhdhin) says: Come to prayer, one should make a response: There is no might and no power except with Allah. When he (the Mu'adhdhin) says: Come to salvation, one should respond: There is no might and no power except with Allah, and when he (the Mu'adhdhin) says: Allah is the Greatest, Allah is the Greatest, then make a response: Allah is the Greatest, Allah is the Greatest. When he (the Mu'adhdhin) says: There is no god but Allah, and he who makes a re- sponse from the heart: There is no god but Allah, he will enter Paradise.

التخریج (صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنا چاہیے جس طرح مؤذن نے کہا اور پھر نبی ﷺ پر درود بھیج کر

❖ موذن کی اذان کا جواب دینے کے بعد نبی ﷺ پر درود و سلام پڑھا جائے۔[52]

آپ ﷺ کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کا استحباب۔ حدیث نمبر:385)

[52] صحیح مسلم:849۔
((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : " أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ، حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ "))
سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: "جب مؤذن کی اذان سنو تو تم وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا اور جو کوئی میرے لیے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔"
'Abdullah b. Amr b. al-As reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: When you hear the Mu'adhdhin, repeat what he says, then invoke a blessing on me, for everyone who invokes a blessing on me will receive ten blessings from Allah; then beg from Allah al-Wasila for me, which is a rank in Paradise fitting for only one of Allah's servants, and I hope that I may be that one. If anyone who asks that I be given the Wasila, he will be assured of my intercession.
التخریج (صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: اذن سننے والے کے لئے اسی طرح کہنا چاہیے جس طرح مؤذن نے کہا اور پھر نبی ﷺ پر درود بھیج کر آپ ﷺ کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کا استحباب۔ حدیث نمبر:849)

حدیث

عن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ :((كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ، حَتَّى يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))
سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس وقت تک دعا قبول نہیں ہوتی جب تک نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔
التخریج (سلسلۃ احادیث الصحیحۃ للالبانی، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، قبولیت دعا کے لیے درود کی حیثیت، حدیث نمبر:3007، ترقیم البانی:2035)

حدیث

((عن عبدالله بن مسعود رضى الله عنه قال :إذا أراد أحدكم أن يسأل؛ فليبدأ بالمدحة والثناء على الله بما هو أهله، ثم ليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليسأل بعد؛ فإنه أجدر أن ينجح))
سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب کوئی آدمی (اللہ تعالیٰ سے) سوال کرنے لگے تو وہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، جو اس کے لائق ہے، بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے، اس کے بعد دعا کرے۔ اس طرح کرنے سے ممکن ہو گا کہ وہ کامیاب ہو جائے (اور اپنی مطلوبہ چیز پالے)۔
التخریج (سلسلۃ احادیث الصحیحۃ للالبانی، آداب اور اجازت طلب کرنا، دعا کے آداب، حدیث نمبر:2612، یہ موقوف حدیث، مرفوع کے حکم میں ہے۔ ترقیم البانی:3204)

❖ اذان کے بعد کی دعاء اور ((إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ)) کا اضافہ ثابت نہیں:

((اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ))[53]

'Allahumma Rabba hadhihi-dda` watit-tammah, was-salatil qa'imah, ati Muhammadan al-wasilata wal-fadilah, wa b`ath-hu maqaman mahmudan-il-ladhi wa`adtahu'

O Allah! Lord of this perfect call (perfect by not ascribing partners to You) and of the regular prayer which is going to be established, give Muhammad the right of intercession and illustriousness, and resurrect him to the best and the highest place in Paradise that You promised him.

((إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ)) ثابت نہیں۔[54]

---

[53] صحیح البخاری:614۔

[54] حدیث ((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ، اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ "))

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جو شخص اذان سن کر یہ کہے « اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ » اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی"۔

Narrated Jabir bin `Abdullah: Allah's Apostle said, "Whoever after listening to the Adhan says, 'Allahumma Rabba hadhihi-dda` watit-tammah, was-salatil qa'imah, ati Muhammadan al-wasilata wal-fadilah, wa b`ath-hu maqaman mahmudan-il-ladhi wa`adtahu' [O Allah! Lord of this perfect call (perfect by not ascribing partners to You) and of the regular prayer which is going to be established, give Muhammad the right of intercession and illustriousness, and resurrect him to the best and the highest place in Paradise that You promised him (of)], then my intercession for him will be allowed on the Day of Resurrection."

ملاحظة

دعاء میں اضافہ إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الـمِيْعَادِ کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

موقف 1:

"إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الـمِيْعَادِ" ان کلمات کے اضافہ کے ضمن میں شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ (مجموع فتاوی و مقالات) شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ (مجموع کتب و رسائل: س 15 / المجلد: 12، اسباب الشفاعۃ، ص: 410)

ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ (زاد المعاد: 357/2) نے کہا کہ ثقہ کی طرف سے زیادتی مقبول ہے۔

موقف 2:

جب کہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ (ارواء الغلیل: 261)، شیخ مقبل الوداعی رحمۃ اللہ علیہ (اجابۃ السائل: 443)، شیخ ربیع المدخلی رحمۃ اللہ علیہ: قال فی تحقیقه لکتاب قاعدة جليلة فی التوسل و الوسيلة--- عند حاشية الحديث :208) اور شیخ صالح آل شيخ رحمه الله (شرح العقيدة الواسطية) اثابهم الله اجمعين نے کہا کہ یہ اضافہ شاذ ہونے کی وجہ سے اور نساخ کی طرف سے اضافہ و مدرج ہونے کی بنیاد پر ضعیف ہے۔

تحقیق کے بعد اسی پر اطمینان ہوتا ہے کہ یہ اضافہ ثابت نہیں ہے: ارواء الغلیل: 261۔

(واللہ اعلم بالصواب)

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں / باب: اذان کی دعا کے بارے میں۔ حدیث نمبر: 614)

❖ (دعاء کا جملہ "إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الـمِيْعَادِ" امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (410/1) نے روایت کیا ہے اور علامہ عبد العزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے "تحفۃ الأخیار (ص 38)" میں اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا۔ ملاحظہ فرمائیں: سلسلۃ الأحادیث الضعیفۃ "(293/11)، اور "الإرواء" (160/1)۔

فتاوی نور علی الدرب لابن باز، صفحہ یا نمبر: 357/6، شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کی سند کو حسن قرار دیا۔

https://www.dorar.net/h/b552abc61bcaf42b3f16e91a2f335070

اذان اور اقامت کے درمیان دعاء رد نہیں ہوتی۔[55]

(16) تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں

Takbeere tahreemah ke baad padhi jaane waali duaein

Supplication at the start of the prayer after takbeer

دعاء الاستفتاح

نمازی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے:

((اللّٰهُ أَكْبَرُ))[56]

"اللہ تعالی سب سے بڑا ہے۔"

Allahu akbar

Allah is the greatest

---

[55] ((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ "))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا رد نہیں کی جاتی"۔

Anas [bin Malik] narrated that the Prophet(ﷺ)said: The supplication is not rejected between the Adhan and the Iqamah".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: نماز کے احکام ومسائل / باب: اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا رد نہیں ہوتی۔ حدیث نمبر: 212، سنن ابی داود / الصلاۃ 35 (521)، (تحفة الأشراف: 1594)، مسند احمد (3/119)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح، المشکاۃ (671)، الإرواء (244)، صحیح ابی داود (534) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[56] سنن ابن ماجہ: 803، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

❖ پہلی دعاء:

((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ))[57]

"اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر جتنی مشرق اور مغرب میں ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے۔ اے اللہ! میرے

---

[57] صحیح البخاری:744۔و صحیح مسلم:598۔

حدیث

((عن أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:" كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ إِسْكَاتَةً، قَالَ: أَحْسِبُهُ، قَالَ: هُنَيَّةً، فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِسْكَاتُكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ، قَالَ: أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ"))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرآت کے درمیان تھوڑی دیر چپ رہتے تھے۔ ابوزرعہ نے کہا میں سمجھتا ہوں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یوں کہا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔ آپ اس تکبیر اور قرآت کے درمیان کی خاموشی کے بیچ میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پڑھتا ہوں «اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ» اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر جتنی مشرق اور مغرب میں ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھوڈال۔

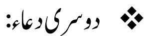
Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle used to keep silent between the Takbir and the recitation of Qur'an and that interval of silence used to be a short one. I said to the Prophet "May my parents be sacrificed for you! What do you say in the pause between Takbir and recitation?" The Prophet said, "I say, 'Allahumma, baa`id baini wa baina khatayaya kama baa`adta baina l-mashriqi wa l-maghrib. Allahumma, naqqini min khatayaya kama yunaqqa th-thawbu l-abyadu mina d-danas. Allahumma, ighsil khatayaya bi l-maa'i wa th-thalji wa l-barad (O Allah! Set me apart from my sins (faults) as the East and West are set apart from each other and clean me from sins as a white garment is cleaned of dirt (after thorough washing). O Allah! "Wash off my sins with water, snow and hail.)

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں («صفة الصلوة») / باب: اس بارے میں کہ تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھا جائے؟، حدیث نمبر: 744، صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: تکبیر تحریمہ اور قرآت کے بیچ کی دعاؤں کا بیان۔ حدیث نمبر: 598)

گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو ڈال۔"

"Allahumma, baa`id baini wa baina khatayaya kama baa`adta baina l-mashriqi wa l-maghrib. Allahumma, naqqini min khatayaya kama yunaqqa th-thawbu l-abyadu mina d-danas. Allahumma, ighsil khatayaya bi l-maa'i wa th-thalji wa l-barad"

"O Allah! Set me apart from my sins (faults) as the East and West are set apart from each other and clean me from sins as a white garment is cleaned of dirt (after thorough washing). O Allah! Wash off my sins with water, snow and hail".



❖ دوسری دعاء:

((سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَا إِلٰهَ غَیْرُکَ))[58]

---

[58] سنن ترمذی:243، صحیح۔

حَدِیث

((عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ "))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو « سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ » کہتے۔

Aishah narrated: When the Prophet opened the Salat he would say: (Subhanaka Allahumma wa bihamdika wa tabarakasmuka, wa ta'ala jadduka wa la ilaha ghairuk)" 'Glorious You are O Allah, and with Your praise, and blessed is Your Name, and exalted is Your majesty, and none has the right to be worshipped but You'.

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: نماز کے احکام و مسائل / باب: نماز شروع کرتے وقت کون سی دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 243، سنن ابی داود / الصلاۃ 122 (776)، سنن ابن ماجہ / الإقامۃ 1 (806)، (تحفۃ الأشراف: 17885)، اسی طرح: 16041)، اس حدیث میں حارثہ بن ابی الرجال ضعیف ہیں، جیسا کہ

"اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

"Subhanaka Allahumma wa bihamdika wa tabarakasmuka, wa ta'ala jadduka wa la ilaha ghairuk"

“Glorious You are O Allah, and with Your praise, and blessed is Your Name, and exalted is Your majesty, and none has the right to be worshipped but You".

تیسری دعاء:

((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ، وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ))[59]

خود مؤلف نے کلام کیا ہے، لیکن سابقہ حدیث سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (806) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[59] صحیح مسلم:1812۔

حدیث

((عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: " وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ، وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، وَإِذَا رَكَعَ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ،

خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي، وَإِذَا رَفَعَ، قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، وَإِذَا سَجَدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ، ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

سیدنا علی مرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو پڑھتے «وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلاَتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ . أَنْتَ رَبِّى وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِى وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِى فَاغْفِرْ لِى ذُنُوبِى جَمِيعًا إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ وَاهْدِنِى لأَحْسَنِ الأَخْلاَقِ لاَ يَهْدِى لأَحْسَنِهَا إِلاَّ أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّى سَيِّئَهَا لاَ يَصْرِفُ عَنِّى سَيِّئَهَا إِلاَّ أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِى يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ» یعنی "میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان وزمین بنایا ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں اور مسلمانوں میں سے ہوں۔ یا اللہ! تو بادشاہ ہے کوئی معبود نہیں مگر تو، تو میرا پالنے والا ہے اور میں تیرا غلام ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کیا، سو میرے سب گناہوں کو بخش دے اس لیے کہ گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا مگر تو اور سکھا دے مجھ کو اچھی عادتیں کہ نہیں سکھاتا ان کو مگر تو اور دور رکھ مجھ سے بری عادتیں نہیں دور رکھ سکتا ان کو مگر تو، میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں اور ساری خوبی تیرے ہاتھوں میں ہے اور شر سے تیری طرف نزدیکی حاصل نہیں ہو سکتی (یا شر اکیلا تیری طرف منسوب نہیں ہوتا مثلاً «خالق القردة و الخنازير» نہیں کہا جاتا، یا «يا رب الشر» نہیں کہا جاتا یا شر تیری طرف نہیں چڑھتا جیسے کلمہ طیب اور عمل صالح چڑھتے ہیں یا کوئی مخلوق تیرے واسطے شر نہیں اگرچہ ہمارے لیے شر ہو کیوں کہ ہم بشر ہیں اس لیے کہ ہر چیز کو تو نے حکمت کے ساتھ بنایا ہے) میری توفیق تیری طرف سے ہے اور میری التجا تیری طرف ہے تو بڑی برکت والا ہے اور بلند ذات والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور جب رکوع کرتے تو پڑھتے «اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِى وَبَصَرِى وَمُخِّى وَعَظْمِى وَعَصَبِى» یعنی "یا اللہ! میں تیرے لیے جھکتا ہوں اور تجھ پر یقین رکھتا ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں۔ جھک گئے تیرے لیے میرے کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے۔" اور جب سر اٹھاتے تو پڑھتے «اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَىْءٍ بَعْدُ» یعنی "یا اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے ہی لیے ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور ان کے درمیان بھر اور اس کے بعد جتنا تو چاہے اس بھر اور جب سجدہ کرتے تو کہتے «اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِى لِلَّذِى خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ» یعنی "اے اللہ!! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا اور تجھ پر یقین لایا اور میں تیرا فرمانبردار ہوں۔ میرے منہ نے اس کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے بنایا ہے اور تصویر کھینچی ہے اور اس کے کان اور آنکھوں کو چیرا، بڑی برکت والا ہے سب بنانے والوں سے اچھا۔" پھر آخر میں تشہد اور سلام کے بیچ میں کہتے «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِى مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّى أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ» یعنی "یا اللہ! بخش مجھ کو جو میں نے آگے کیا اور جو میں نے پیچھے کیا اور جو چھپایا اور جو ظاہر کیا اور جو حد سے زیادہ کیا جو تو جانتا ہے مجھ سے بڑھ کر، تو سب سے پہلے تھا اور سب کے بعد رہے گا تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

'Ali b. Abu Talib reported that when the Messenger of Allah(ﷺ)got up at night for prayer he would say: I turn my face in complete devotion to One Who is the Originator of the heaven and the earth and I am not

”میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنایا ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں اور مسلمانوں میں سے ہوں۔ یا اللہ! تو بادشاہ ہے کوئی معبود نہیں مگر تو، تو میرا پالنے والا ہے اور میں تیرا غلام ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کیا، سو میرے سب گناہوں کو بخش دے اس لیے کہ گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا مگر تو اور سکھا دے مجھ کو اچھی عادتیں کہ نہیں سکھاتا ان کو مگر تو اور دور رکھ مجھ سے بری عادتیں نہیں دور رکھ سکتا ان کو مگر تو، میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں اور ساری خوبی تیرے ہاتھوں میں ہے اور شر سے تیری طرف

---

of the polytheists. Verily my prayer, my sacrifice, my living and my dying are for Allah, the Lord of the worlds; There is no partner with Him and this is what I have been commanded (to profess and believe) and I am of the believers. O Allah, Thou art the King, there is no god but You, Thou art my Lord, and I am Thy bondman. I wronged myself and make a confession of my Sin. Forgive all my sins, for no one forgives the sins but You, and guide me in the best of conduct for none but You guideth anyone (in) good conduct. Remove sins from me, for none else but Thou can remove sins from me. Here I am at Thy service, and Grace is to You and the whole of good is in Thine hand, and one cannot get nearneststo You through evil. My (power as well as existence) is due to You (Thine grace) and I turn to You (for supplication). Thou art blessed and Thou art exalted. I seek forgiveness from You and turn to You in repentance: and when he would bow, he would say: O Allah, it is for You that I bowed. I affirm my faith in You and I submit to You, and submit humbly before You my hearing, my eyesight, my marrow, my bone, my sinew; and when he would raise his head, he would say: O Allah, our Lord, praise is due to You, (the praise) with which is filled the heavens and the earth, and with which is filled that (space) which exists between them, and filled with anything that Thou desireth afterward. And when he prostrated himself, he (the Holy Prophet) would say: O Allah, it is to You that I prostrate myself and it is in You that I affirm my faith, and I submit to You. My face is submitted before One Who created it, and shaped it, and opened his faculties of hearing and seeing. Blessed is Allah, the best of Creators; and he would then say between Tashahhud and the pronouncing of salutation: Forgive me of the earlier and later open and secret (sins) and that where I made transgression and that Thou knowest better than I. Thou art the First and the Last. There is no god, but You.

التخريج (صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نماز اور دعائے شب۔ حدیث نمبر:1812)

نزدیکی حاصل نہیں ہو سکتی (یا شر اکیلا تیری طرف منسوب نہیں ہوتا مثلاً «خالق القردة و الخنازیر» نہیں کہا جاتا، یا «یا رب الشر» نہیں کہا جاتا یا شر تیری طرف نہیں چڑھتا جیسے کلمہ طیب اور عمل صالح چڑھتے ہیں یا کوئی مخلوق تیرے واسطے شر نہیں اگرچہ ہمارے لیے شر ہو کیوں کہ ہم بشر ہیں اس لیے کہ ہر چیز کو تو نے حکمت کے ساتھ بنایا ہے) میری توفیق تیری طرف سے ہے اور میری التجا تیری طرف ہے تو بڑی برکت والا ہے اور بلند ذات والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں۔

Wajjahtu wajhiya lillazee fatarassamaawaati wa larda haneefan wa maa ana minal mushrikeen, inna salaatee wa nusukee wa mahyaaya wa mamaatee lillahi rabbil aalameen laa shareeka lahoo wa bizaalika wa ana minal muslimeen Allahumma antal maliku laa ilaaha illaa ant, anta rabbee wa ana abduk, zalamtu nafsee wa ataraftu bizanbee fagfirlee zunoobee jamee aa, innahoo laa yagfiruzzunooba illaa ant, wa hdinee li ahsanil aqlaaq laa yahdee liahsanihaa illaa ant, wa srif annee sayyi ahaa laa yasrifu annee sayyi ahaa illaa ant, labbayk wa sa adaek wal khairu kulluhoo biyadayd, wa ssharru laysa ilaik wa ana bika wa ilayk astagfiruka wa atoobu ilaik

I turn my face in complete devotion to One Who is the Originator of the heaven and the earth and I am not of the polytheists. Verily my prayer, my sacrifice, my living and my dying are for Allah, the Lord of the worlds; There is no partner with Him and this is what I have been commanded (to profess and believe) and I am of the believers. O Allah, Thou art the King, there is no god but You, Thou art my Lord,

and I am Thy bondman. I wronged myself and make a confession of my Sin. Forgive all my sins, for no one forgives the sins but You, and guide me in the best of conduct for none but You guideth anyone (in) good conduct. Remove sins from me, for none else but Thou can remove sins from me. Here I am at Thy service, and Grace is to You and the whole of good is in Thine hand, and one cannot get nearneststo You through evil. My (power as well as existence) is due to You (Thine grace) and I turn to You (for supplication). Thou art blessed and Thou art exalted. I seek forgiveness from You and turn to You in repentance

❖ چوتھی دعاء:

((اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِکَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِکَ، إِنَّکَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))[60]

---

[60] صحیح مسلم:1811۔

حَدِيث

((عن أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ، إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ " اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))

ابی سلمہ نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنی نماز کے شروع میں کیا پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ «اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِى لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِى مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ» یعنی "یا اللہ! پالنے والے جبرئیل علیہ السلام

”یا اللہ! پالنے والے جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کے (جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام دونوں رحمت کے فرشتے ہیں اور اسرافیل علیہ السلام ان کے اور اللہ کے بیچ میں رسول ہیں) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے تو اپنے بندوں میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ سیدھی راہ بتا جس میں لوگ اختلاف کرتے ہیں اپنے حکم سے بیشک تو ہی جسے چاہے سیدھی راہ بتاتا ہے۔“

Allahumma rabba jabraeel wa meekaaeel wa israafeel, faatiras samaawaati wa lard, aalimal gaibi wa shahaadah, anta tahkumu baina ibaadika feemaa kanoo fee yaktalifoon, ihdinee limaq tulifa feehi minal haqqi bi iznik innaka tahdee man tashaau ilaa siraatim mustaqeem

O Allah, Lord of Gabriel, and Michael, and Israfil, the Creator of the heavens and the earth, Who knowest the unseen and the seen; Thou decidest amongst Thy servants concerning their differences. Guide me

---

اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کے (جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام دونوں رحمت کے فرشتے ہیں اور اسرافیل علیہ السلام ان کے اور اللہ کے بیچ میں رسول ہیں) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے تو اپنے بندوں میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ سیدھی راہ بتا جس میں لوگ اختلاف کرتے ہیں اپنے حکم سے بیشک تو ہی جسے چاہے سیدھی راہ بتاتا ہے۔“

'Abd al-Rahman b. 'Auf reported: I asked 'A'isha, the mother of the believers, (to tell me) the words with which the Messenger of Allah(ﷺ)commenced the prayer when he got up at night. She said: When he got up at night he would commence his prayer with these words: O Allah, Lord of Gabriel, and Michael, and Israfil, the Creator of the heavens and the earth, Who knowest the unseen and the seen; Thou decidest amongst Thy servants concerning their differences. Guide me with Thy permission in the divergent views (which the people) hold about Truth, for it is Thou Who guidest whom Thou wilt to the Straight Path.

التخریج (صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نماز اور دعائے شب۔ حدیث نمبر: 1811)

with Thy permission in the divergent views (which the people) hold about Truth, for it is Thou Who guidest whom Thou wilt to the Straight Path.

((اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا))[61]

---

[61] سنن ابو داود:764، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً، قَالَ عَمْرٌو: لَا أَدْرِي أَيَّ صَلَاةٍ هِيَ، فَقَالَ: " اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ، قَالَ: نَفْثُهُ الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ"))

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا (عمرو کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ وہ کون سی نماز تھی؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین بار فرمایا: «الله أكبر كبيرا الله أكبر كبيرا الله أكبر كبيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا وسبحان الله بكرة وأصيلا» ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں اور میں صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں“، اور فرمایا: «أعوذ بالله من الشيطان من نفخه ونفثه وهمزه» ”میں شیطان کے کبر و غرور، اس کے اشعار و جادو بیانی اور اس کے وسوسوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں“۔ عمرو بن مرہ کہتے ہیں: اس کا «نفث» شعر ہے، اس کا «نفخ» کبر ہے اور اس کا «همز» جنون یا موت ہے۔

Narrated Jubayr ibn Mut'im: Jabir saw the Messenger of Allah(ﷺ)observing prayer. (The narrator Amr said: I do not know which prayer he was offering.)He (the Prophet) said: Allah is altogether great; Allah is altogether great; Allah is altogether great; and praise be to Allah in abundance; and praise be to Allah is abundance; and praise be to Allah in abundance. Glory be to Allah in the morning and after (saying it three times). I seek refuge in Allah from the accursed devil, from his puffing up (nafkh), his spitting (nafth) and his evil suggestion (hamz).He (Amr) said: His nafth it poetry, his nafkh is pride, and his hamz is madness.

التخريج (سنن ابی داود / ابواب: نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل / باب: نماز کے شروع میں کون سی دعا پڑھی جائے؟، حدیث نمبر: 764، سنن ابن ماجہ / إقامة الصلاة 2 (807)، (تحفة الأشراف: 3199)، مسند احمد (3/80، 83، 85، 4/80، 82، 85)، اس کے ایک راوی عاصم کے نام میں بہت اختلاف ہے، تو گویا وہ مجہول ہوئے، ابن حجر نے ان کو لین الحدیث کہا ہے، اس لئے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا۔

حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں اور میں صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں"۔

Allahu akbar kabeeraa, Allahu akbar kabeeraa, Allahu akbar kabeeraa, wal hamdu lillahi kaseeraa, wal hamdu lillahi kaseeraa, wal hamdu lillahi kaseeraa, wa subhaanallahi bukraton wa aseelaa, wa subhaanallahi bukraton wa aseelaa, wa subhaanallahi bukraton wa aseelaa

Allah is altogether great; Allah is altogether great; Allah is altogether great; and praise be to Allah in abundance; and praise be to Allah is abundance; and praise be to Allah in abundance. Glory be to Allah in the morning and after (saying it three times).

اس کے بعد یہ دعاء پڑھے:

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ))[62]

حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ

---

[62] سنن ابو داود:764، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف کہا ہے۔ (سند میں عاصم عنزی کی صرف ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے توثیق کی ہے، یعنی وہ مجہول ہیں، نیز عاصم کے نام میں بھی اختلاف ہے) البتہ سنن ابو داود ہی کی ایک اور حدیث، حدیث نمبر:775 کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح کہا ہے جس میں تعوذ کے یہ الفاظ ہیں:((أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ)) تخريج الحديث: «سنن الترمذى/الصلاة 65 (242)، سنن النسائى/الافتتاح 18 (901)، سنن ابن ماجه/إقامة الصلاة1 (804)، (تحفة الأشراف: 4252)، وقد أخرجه: مسند احمد (3/50،69)، سنن الدارمى/الصلاة 33 (1275) (صحيح)» (یہ حدیث اور اگلی حدیث متابعات وشواہد سے تقویت پاکر صحیح ہیں، ورنہ خود ان کی سندوں میں کچھ کلام ہے جسے مؤلف (امام ابو داود رحمۃ اللہ علیہ) نے بیان کر دیا ہے)

"میں شیطان کے کبر و غرور، اس کے اشعار و جادو بیانی اور اس کے وسوسوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں"

Auoozu billahi minash shaitaani min nafqhee wa nafsihee wa hamzihee

I seek refuge in Allah from the accursed devil, from his puffing up (nafkh), his spitting (nafth) and his evil suggestion (hamz).

((اللَّهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُکَ حَقٌّ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ، وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ، وَبِکَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْکَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْلَا إِلَهَ غَيْرُکَ"))[63]

---

[63] صحیح البخاری:6317۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ:" اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ"))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے «اللهم لك الحمد، أنت نور السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد، أنت الحق ووعدك حق، وقولك حق، ولقاؤك حق، والجنة حق، والنار حق، والساعة حق، والنبيون حق، ومحمد حق، اللهم لك أسلمت وعليك توكلت وبك آمنت، وإليك أنبت، وبك خاصمت، وإليك حاكمت، فاغفر لي ما قدمت وما أخرت، وما أسررت، وما أعلنت، أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت» "اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان وزمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا

”اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان و زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا نور ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تجھ سے ملنا حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حق ہیں۔ اے اللہ! تیرے سپرد کیا، تجھ پر بھروسہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف رجوع کیا، دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا، فیصلہ تیرے سپرد کیا، پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

"Allahumma laka l-hamdu; Anta nuras-samawati wal ardi wa man fihinna. wa laka l-hamdu; Anta qaiyim as-samawati wal ardi wa man flhinna. Wa lakaI-hamdu; Anta-l-,haqqun, wa wa'daka haqqun, wa

---

نور ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تجھ سے ملنا حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حق ہیں۔ اے اللہ! تیرے سپرد کیا، تجھ پر بھروسہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف رجوع کیا، دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا، فیصلہ تیرے سپرد کیا، پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

Narrated Ibn `Abbas: When the Prophet got up at night to offer the night prayer, he used to say: "Allahumma laka l-hamdu; Anta nuras-samawati wal ardi wa man fihinna. wa laka l-hamdu; Anta qaiyim as-samawati wal ardi wa man flhinna. Wa lakaI-hamdu; Anta-l-,haqqun, wa wa'daka haqqun, wa qauluka haqqun, wa liqauka haqqun, wal-jannatu haqqun, wannaru haqqun, was-sa atu haqqun, wan-nabiyyuna huqqun, Mahammadun haqqun, Allahumma laka aslamtu, wa Alaika tawakkaltu, wa bika amantu, wa ilaika anabtu, wa bika Khasamtu, wa ilaika hakamtu, faghfirli ma qaddamtu wa ma akh-khartu, wa ma asrartu, "wa ma a'lantu. Anta al-muqaddimu, wa anta al-mu-'akhkhiru. La ilaha il-la anta (or La ilaha ghairuka)

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: اگر رات میں آدمی کی آنکھ کھل جائے تو کیا دعا پڑھنی چاہئے۔ حدیث نمبر: 6317)

qauluka haqqun, wa liqauka haqqun, wal-jannatu haqqun, wannaru haqqun, was-sa atu haqqun, wan-nabiyyuna huqqun, Mahammadun haqqun, Allahumma laka aslamtu, wa Alaika tawakkaltu, wa bika amantu, wa ilaika anabtu, wa bika Khasamtu, wa ilaika hakamtu, faghfirli ma qaddamtu wa ma akh-khartu, wa ma asrartu, wa ma a'lantu. Anta al-muqaddimu, wa anta al-mu-'akhkhiru. La ilaha il-la anta (or La ilaha ghairuka)"

O Allah, to You belongs all praise, You are the Light of the heavens and the Earth and all that is within them. To You belongs all praise, You are the Sustainer of the heavens and the Earth and all that is within them. To You belongs all praise. You are Lord of the heavens and the Earth and all that is within them. To You belongs all praise and the kingdom of the heavens and the Earth and all that is within them. To You belongs all praise, You are the King of the heavens and the Earth and to You belongs all praise. You are The Truth, Your promise is true, your Word is true, and the Day in which we will encounter You is true, the Garden of Paradise is true and the Fire is true, and the Prophets are true, Muhammad is true and the Final Hour is true. O Allah, unto You I have submitted, and upon You I have relied, and in You I have believed, and to You I have turned in repentance, and over You I have disputed, and to You I have turned for judgment. So forgive me for what has come to pass of my sins and what will come to pass, and what

I have hidden and what I have made public. You are Al-Muqaddim and Al-Mu-akhkhir. None has the right to be worshipped except You, You are my Deity, none has the right to be worshipped except You.'

Meaning of Al-Muqaddim and Al-Mu-akhkhir: Allah puts forward and favours whom He wills from amongst His creation just as He defers and holds back whom He wills in accordance to His wisdom. E.g. Favouring man over the rest of creation, favouring the Prophets over the rest of mankind, favouring Muhammad (SAW) over all the Prophets and Messengers...etc.

((وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَنْ فِيهِنَّ))[64]

---

[64] صحیح البخاری:1120۔

حَدِيث

((عَنْ طَاوُسٍ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ:" كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ ، قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ"، قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ، سَمِعَهُ مِنْ طَاوُسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔«اللهم لك الحمد أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد، لك ملك السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد أنت نور السموات والأرض، ولك الحمد أنت الحق، ووعدك الحق، ولقاؤك حق، وقولك حق، والجنة حق، والنار حق، والنبيون حق، ومحمد صلى الله عليه وسلم حق، والساعة حق، اللهم لك أسلمت، وبك آمنت وعليك توكلت، وإليك أنبت، وبك خاصمت، وإليك حاكمت، فاغفر لي ما قدمت وما أخرت، وما أسررت وما أعلنت، أنت المقدم وأنت المؤخر، لا إله إلا أنت، لا إله غيرك» (ترجمہ)"اے میرے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق

کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے مناسب ہے آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا، تیری ملاقات سچی، تیرا فرمان سچا ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، انبیاء سچے ہیں۔ محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت کا ہونا سچ ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں، تجھی پر بھروسہ ہے، تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں، تیرے ہی عطا کئے ہوئے دلائل کے ذریعہ بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی ان سب کی مغفرت فرما، خواہ وہ ظاہر ہوئی ہوں یا پوشیدہ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے۔ معبود صرف تو ہی ہے۔ یا (یہ کہا کہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں“۔ ابوسفیان نے بیان کیا کہ عبدالکریم ابوامیہ نے اس دعا میں یہ زیادتی کی ہے («لا حول ولا قوة إلا بالله») سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ سلیمان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے یہ حدیث سنی تھی، انہوں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے۔

Narrated Ibn `Abbas: When the Prophet got up at night to offer the Tahajjud prayer, he used to say: Allahumma lakal-hamd. Anta qaiyimus-samawati wal-ard wa man fihinna. Walakal-hamd, Laka mulkus-samawati wal-ard wa man fihinna. Walakal-hamd, anta nurus-samawati wal-ard. Walakalhamd, anta-l-haq wa wa'duka-lhaq, wa liqa'uka Haq, wa qualuka Haq, wal-jannatu Han wan-naru Haq wannabiyuna Haq. Wa Muhammadun, sallal-lahu'alaihi wasallam, Haq, was-sa'atu Haq. Allahumma aslamtu Laka wabika amantu, wa 'Alaika tawakkaltu, wa ilaika anabtu wa bika khasamtu, wa ilaika hakamtu faghfir li ma qaddamtu wama akh-khartu wama as-rartu wama'a lantu, anta-l-muqaddim wa anta-l-mu akh-khir, la ilaha illa anta (or la ilaha ghairuka). (O Allah! All the praises are for you, You are the Holder of the Heavens and the Earth, And whatever is in them. All the praises are for You; You have the possession of the Heavens and the Earth And whatever is in them. All the praises are for You; You are the Light of the Heavens and the Earth And all the praises are for You; You are the King of the Heavens and the Earth; And all the praises are for You; You are the Truth and Your Promise is the truth, And to meet You is true, Your Word is the truth And Paradise is true And Hell is true And all the Prophets (Peace be upon them) are true; And Muhammad is true, And the Day of Resurrection is true. O Allah ! I surrender (my will) to You; I believe in You and depend on You. And repent to You, And with Your help I argue (with my opponents, the non-believers) And I take You as a judge (to judge between us). Please forgive me my previous And future sins; And whatever I concealed or revealed And You are the One who make (some people) forward And (some) backward. There is none to be worshipped but you . Sufyan said that `Abdul Karim Abu Umaiya added to the above, 'Wala haula Wala quwata illa billah' (There is neither might nor power except with Allah.(

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: تہجد کا بیان / باب: رات میں تہجد پڑھنا۔ حدیث نمبر: 1120)

"اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے مناسب ہے آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے"

Walakal-hamd, Laka mulkus-samawati wal-ard wa man fihinna.

All the praises are for You; You have the possession of the Heavens and the Earth And whatever is in them

((اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَکَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَکَ الْحَمْدُ، أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ، وَمَنْ فِیھِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ، وَقَوْلُکَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ، وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ، اللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ، وَإِلَیْکَ أَنَبْتُ، وَبِکَ خَاصَمْتُ، وَإِلَیْکَ حَاکَمْتُ، فَاغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰھِي، لا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ"))[65]

---

[65] صحیح مسلم:769[1808]۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ: " إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلَهِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ "))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز کے لیے اٹھتے تو «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِى مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ» کہتے یعنی ”یااللہ! سب خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے اور تجھی کو تعریف ہے، تو آسمان اور زمین کا تھامنے والا ہے تجھی کو تعریف ہے، تو آسمان و زمین اور جو ان میں ہیں سب کا پالنے والا ہے۔ تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا ہے، تیری بات سچی ہے، تیری ملاقات سچی ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، قیامت سچ ہے۔ یا اللہ! میں تیری بات مانتا ہوں، تجھ پر ایمان لاتا ہوں، تجھ پر بھروسا کرتا ہوں، تیری طرف جھکتا ہوں، تیرے ساتھ ہو کر اوروں سے جھگڑتا ہوں اور تیرے

”یا اللہ! سب خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے اور تجھی کو تعریف ہے، تو آسمان اور زمین کا تھامنے والا ہے تجھی کو تعریف ہے، تو آسمان وزمین اور جو ان میں ہیں سب کا پالنے والا ہے۔ تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا ہے، تیری بات سچی ہے، تیری ملاقات سچی ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، قیامت سچ ہے۔ یا اللہ! میں تیری بات مانتا ہوں، تجھ پر ایمان لاتا ہوں، تجھ پر بھروسا کرتا ہوں، تیری طرف جھکتا ہوں، تیرے ساتھ ہو کر اوروں سے جھگڑتا ہوں اور تیرے ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں سو تو میرے اگلے پچھلے، چھپے، کھلے گناہوں کو بخش دے۔ یا اللہ تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

O Allah, to You be the praise Thou art the light of the heavens and the earth. To You be the praise; Thou art the Supporter of the heavens and the earth. To You be the praise; Thou art the Lord of the heavens and the earth and whatever is therein. Thou art the Truth; Thy promise is True, the meeting with You is True. Paradise is true, Hell is true, the Hour is true. O Allah, I submit to You; affirm my faith in You; repose my trust in You, and I return to You for repentance; by Thy help I have

---

ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں سو تو میرے اگلے پچھلے، چھپے، کھلے گناہوں کو بخش دے۔ یا اللہ تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

Ibn `Abbas reported that when the Messenger of Allah(ﷺ)got up during the night to pray, he used to say: O Allah, to You be the praise Thou art the light of the heavens and the earth. To You be the praise; Thou art the Supporter of the heavens and the earth. To You be the praise; Thou art the Lord of the heavens and the earth and whatever is therein. Thou art the Truth; Thy promise is True, the meeting with You is True. Paradise is true, Hell is true, the Hour is true. O Allah, I submit to You; affirm my faith in You; repose my trust in You, and I return to You for repentance; by Thy help I have disputed; and to You I have come for decision, so forgive me my earlier and later sins, the sins that I committed in secret and openly. Thou art my God. There is no god but You.

التخریج (صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نماز اور دعائے شب۔ حدیث نمبر:769)

disputed; and to You I have come for decision, so forgive me my earlier and later sins, the sins that I committed in secret and openly. Thou art my God. There is no god but You.

((وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ))[66]

---

[66] سنن النسائی:1620، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے،(نیز یہ حدیث متفق علیہ ہے)۔

حَدِيث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قال: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ ، قَالَ:" اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا، وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"))

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد پڑھنے کے لیے اٹھتے تو کہتے:«اللهم لك الحمد أنت نور السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت قيام السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت ملك السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت حق ووعدك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبيون حق ومحمد حق لك أسلمت وعليك توكلت وبك آمنت» ”اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں سب کا روشن کرنے والا ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں سب کا قائم و برقرار رکھنے والا ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین اور جو ان میں ہیں سب کا بادشاہ ہے، تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں، اور محمد حق ہیں، میں نے تیری ہی فرمانبرداری کی، اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا، اور تجھی پر ایمان لایا“، پھر قتیبہ نے ایک بات ذکر کی اس کا مفہوم ہے (کہ آپ یہ بھی کہتے:)«وبك خاصمت وإليك حاكمت اغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أعلنت أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت ولا حول ولا قوة إلا بالله» ”اور تیرے ہی لیے میں نے جھگڑا کیا، تیری ہی طرف میں فیصلہ کے لیے آیا، بخش دے میرے اگلے پچھلے، چھپے اور کھلے گناہ، تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، نہیں ہے کوئی حقیقی معبود مگر تو ہی، اور نہ ہی کسی میں زور و طاقت ہے سوائے اللہ کے“۔

It was narrated that Ibn 'Abbas said: When the Prophet(ﷺ)got up at night to pray Tahajjud, he said: Allahumma, lakal-hamdu anta nurus-samawati wal-ardi wa man fihinna wa lakal-hamdu anta qayyamus-samawati wal ardi wa man fihinna wa lakal-hamdu, Wa lakal hamd ant malikus samaawaati wa lardi wa man feehinn anta haqqun wa wa'duka haqqun wal jannatu haqqun wan-nuru haqqun wan-nabiyyuna haqqun wa Muhammadan haqqun, laka aslant wa 'alaika tawakkaltu wa bika amant. (O Allah, to You be praise, You are the Light of the heavens and earth and whoever is in them. To You be praise,

"تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین اور جو ان میں ہیں سب کا بادشاہ ہے"۔

Wa lakal hamd ant malikus samaawaati wa lardi wa man feehinn

To You belongs all praise, You are the King of the heavens and the Earth



You are the Sustainer of the Heavens and the earth and whoever is in them. To You be praise, You are the Sovereign of the heavens and earth and whoever is in them. To You be praise; You are True, Your promise is true, Paradise is true, Hell is true, the Hour is true, the Prophets are true and Muhammad is true. To You have I submitted, in You I put my trust and in You I have believed.'" Then (one of the narrators) Qutaibah mentioned some words the meaning of which was: "Wa bika khasamtu wa ilaika hakamtu, ighfirli ma quadrate wa ma akhkhartu wa ma a'lantu antal-muqaddimu wa antal-mu'khkhir, la ilaha illa anta wa la hawla wa la quwwata illa billah (And with Your help I argue [with my opponents, the non-believers], and I take You as a judge [to judge between us]. Forgive me my past and future sins and those that I commit openly. You are the One who puts [some people] back and bring [others] forward. There is no God but You and there is no power and no strength except with Alla)"'.

التخریج (سنن نسائی/کتاب: تہجد (قیام اللیل) اور دن میں نفل نمازوں کے احکام و مسائل/باب: قیام اللیل کس دعا سے شروع کی جائے؟, حدیث نمبر: 1620، صحیح البخاری/التہجد 1 (1120)، الدعوات 10 (6317)، التوحید 8 (7385)، 24 (7442)، 35 (7499)، صحیح مسلم/المسافرین 26 (769)، سنن ابن ماجہ/الإقامة 180 (1355)، (تحفة الأشراف: 5702)، مسند احمد 1/298، 308، 358، 366، سنن الدارمی/الصلاة 169 (1527)، شیخ البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(17) رکوع میں پڑھی جانے والی دعائیں

Rukoo mein pahi jane waali duaen

While bowing in prayer (ruku)

دعاء الركوع

پہلی دعا:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ))[67]

---

[67] سنن ابو داود:874، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔(صحیح مسلم کے الفاظ:" ثُمَّ رَكَعَ، فَجَعَلَ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" صحیح مسلم:772[1814])

حدیث

((عَنْ حُذَيْفَةَرضى الله عنه، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَكَانَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ، يَقُولُ: لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ، وَكَانَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءَ، وَالْمَائِدَةَ، أَوْ الْأَنْعَامَ"، شَكَّ شُعْبَةُ"))

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ تین بار "الله اکبر"، اور (ایک بار) "ذو الملكوت والجبروت والكبرياء والعظمة" کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآت شروع کی تو سورۃ البقرہ کی قرآت کی، پھر رکوع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع قریب قریب آپ کے قیام کے برابر رہا اور آپ اپنے رکوع میں "سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم" کہہ رہے تھے، پھر رکوع سے سر اٹھایا (اور کھڑے رہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع کے قریب قریب رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس درمیان "لربي الحمد" کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو آپ کا سجدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے برابر رہا، اور آپ سجدہ میں "سبحان ربي الأعلى" کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ سے اپنا سر اٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھے رہے جتنی دیر تک سجدے میں رہے تھے، اور اس درمیان "رب اغفر لي رب اغفر لي" کہہ رہے تھے، اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں ادا کیں اور ان میں بقرہ، آل عمران، نساء اور مائدہ یا انعام پڑھی۔ یہ شک شعبہ کو ہوا ہے۔

Narrated Hudhayfah: Hudhayfah saw the Messenger of Allah ﷺ praying at night. He said: Allah is most great" three times, "Possessor of kingdom, grandeur, greatness and majesty. " He then began (his prayer) and recited Surah al-Baqarah; then he bowed and he paused in bowing as long as he stood up; he said while bowing, "Glory be to my mighty Lord, " "Glory be to my mighty Lord" ; then he raised his head, after bowing: then he stood up and he paused as long as he paused in bowing and said, "Praise be to my Lord" ; then he prostrated and paused in prostration as long as he paused in the standing position; he said

"پاک ہے میرا رب عظمت والا"۔

Subhaana rabbi al Azeem

Glory be to my mighty Lord",

دوسری دعا:

((سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي))[68]

---

while prostrating: "Glory be to my most high Lord"; then he raised his head after prostration, and sat as long as he prostrated, and said while sitting: "O my Lord forgive me. " He offered four rak'ahs of prayer and recited in them Surah al-Baqarah, Aal Imran, an-Nisa, al-Ma'idah, or al-An'am. The narrator Shubah doubted.

التخريج (سنن ابوداود، نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل، باب: آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟ حدیث نمبر: 874، سنن الترمذی / الشمائل 39 (275)، سنن النسائی / التطبیق 25(1070)، 86(1146)، (تحفة الأشراف: 3395)، (حدیث نمبر: 871 سے تقویت پا کر یہ حدیث بھی صحیح ہے، ورنہ خود اس کی سند میں ایک مبہم راوی رجل بن بنی عبس ہیں، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

حدیث

((عَنْ حُذَيْفَةَ، قال:"صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى"))

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے رکوع کیا تو اپنے رکوع میں "سبحان ربي العظيم" اور سجدے میں "سبحان ربي الأعلى" کہا۔

It was narrated from Hudhaifah that: He prayed beside the Prophet(ﷺ)one night. He recited, and when he came to a verse that mentioned punishment, he would pause and seek refuge with Allah; if he came to a verse that mentioned mercy, he would pause for mercy. In his bowing he would say: 'Subhana Rabbil-Azim (Glory be to my Lord Almighty)' and in his prostration he would say: 'Subhan Rabbil-A'la (Glory be to my Lord the Most High)"'.

التخريج (سنن نسائی، کتاب: تطبیق کے احکام ومسائل، باب: رکوع کی دعا (ذکر) کا بیان۔ حدیث نمبر: 1047، صحیح مسلم / المسافرین 27(772)، سنن ابی داود / الصلاة 151 (871)، سنن الترمذی / الصلاة 79(262، 263)، سنن ابن ماجہ / الإقامة 23(897)، 179(1351)، (تحفة الأشراف: 3351)، مسند احمد 5/ 382، 384، 389، 394، 397، سنن الدارمی / الصلاة 69(1345)، کتاب: تطبیق کے احکام ومسائل، باب: سجدہ کی ایک اور دعا۔ حدیث نمبر: 1146، 1134، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[68] صحیح البخاری: 794۔ وصحیح مسلم: 484[1087]۔ وسنن ابوداود: 877۔ وسنن النسائی: 1048۔ وسنن ابن ماجہ: 889۔

حدیث

((عَنْ ام المؤمنين عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ:"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ، سُبْحَانَكَ

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔"

"Subhanaka l-lahumma Rabbana wa bihamdika; Allahumma ghfir li'. Exalted [from unbecoming attributes] Are you O Allah our Lord, and by Your praise [do I exalt you]. O Allah! Forgive me.

تیسری دعا:

((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ[69]))

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کارب۔"

اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي"))

ام المؤمنین سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" پڑھا کرتے تھے۔

Narrated `Aisha: The Prophet used to say in his bowing and prostrations, "Subhanaka l-lahumma Rabbana wa bihamdika; Allahumma ghfir li.' (Exalted [from unbecoming attributes] Are you O Allah our Lord, and by Your praise [do I exalt you]. O Allah! Forgive me).

التخریج (صحیح بخاری، کتاب اذان کے مسائل کے بیان میں "صفة الصلوة"، باب: رکوع میں دعا کا بیان، حدیث نمبر:794، حدیث متعلقہ ابواب: رکوع و سجود کی بعض مسنون دعائیں یہ ہیں۔ حالت رکوع میں دعا کرنا)

69 صحیح مسلم:487[1091]۔

حدیث

((عَنْ ام المؤمنين عَائِشَةَ رضی الله عنها قالت أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: «فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ" سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ"))[69]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں (یہ کلمات) کہتے تھے:"نہایت پاک ہے، مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبریل) کا پروردگار۔"

'A'isha reported that the Messenger of Allah (may peace he upon him) used to pronounce while bowing and prostrating himself: All Glorious, All Holy, Lord of the Angels and the Spirit.

التخریج (صحیح مسلم: کتاب: نماز کے احکام و مسائل (باب: رکوع اور سجدے میں کیا کہا جائے)، حدیث نمبر:487[1091]۔ وسنن ابوداود:872۔ وسنن النسائی:1049)

Subbohun quddoosun rabbul malaaikati wa rrooh

All Glorious, All Holy, Lord of the Angels and the Spirit.

چوتھی دعا:

((اللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ))[70]

---

[70] سنن نسائی:1053۔

حدیث

((عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا يَقُولُ:"إِذَا رَكَعَ "اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ"))

"سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نفل پڑھنے کھڑے ہوتے تو جب رکوع میں جاتے تو "اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ "(اے اللہ! میں نے تیرے لیے اپنی پیٹھ جھکا دی، تیرے اوپر ایمان لایا، میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا، اور تجھ پر بھروسہ کیا، تو میرا رب ہے، میرا کان، میری آنکھ، میرا گوشت، میرا خون، میرا دماغ اور میرے پٹھے نے اللہ رب العالمین کے لیے عاجزی کا اظہار کیا ہے) پڑھتے۔

It was narrated from Muhammad bin Maslamah that: When the Messenger of Allah(ﷺ)stood to offer a voluntary prayer, he would say when he bowed: "Allahumma laka rak'atu wa bika amantu wa laka aslamtu wa alayka tawwakaltu, anta Rabbi, khasha'a sam'i wa basri wa lahmi wa dammi wa mukhi wa 'asabi Lillahi Rabbil-'Alamin (O Allah, to You I have bowed, in You I believe, to You I have submitted and in You I put my trust. You are my Lord. My hearing, my sight, my flesh, my blood, my brain and my sinews are humbled before Allah, the Lord of the Worlds)".

التخريج (سنن نسائی، کتاب: تطبیق کے احکام و مسائل، باب: رکوع کی ایک اور دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 1053، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

تنبیہ: رکوع میں قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں ہے، جیسا کہ حدیث میں وارد ہے:

((عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: «نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ» لَا يَذْكُرُ فِي الْإِسْنَادِ عَلِيًّا))

"عبد اللہ بن حنین نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ انہوں نے کہا: مجھے رکوع کی حالت میں قراءت سے منع کیا گیا ہے۔ اس سند میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔"

" اے اللہ ! میں نے تیرے لیے اپنی پیٹھ جھکا دی، تیرے اوپر ایمان لایا، میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا، اور تجھ پر بھروسہ کیا، تو میرا رب ہے، میرا کان، میری آنکھ، میرا گوشت، میرا خون، میرا دماغ اور میرے پٹھے نے اللہ رب العالمین کے لیے عاجزی کا اظہار کیا ہے "

"Allahumma laka rak'atu wa bika amantu wa laka aslamtu wa alayka tawwakaltu, anta Rabbi, khasha'a sam'i wa basri wa lahmi wa dammi wa mukhi wa 'asabi Lillahi Rabbil-'Alamin

O Allah, to You I have bowed, in You I believe, to You I have submitted and in You I put my trust. You are my Lord. My hearing, my sight, my flesh, my blood, my brain and my sinews are humbled before Allah, the Lord of the Worlds".

پانچویں دعا:

((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ))[71]

Ibn 'Abbas reported: I was forbidden to recite (the Qur'an) while I was bowing, and there is no mention of 'Ali in the chain of transmitters.

(صحیح مسلم: کتاب: نماز کے احکام ومسائل (باب: رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنا ممنوع ہے)، کتاب 4، حدیث نمبر 972، 973،974،975،976،978)

[71] سنن ابی داود: 873، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً" فَقَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ، ثُمَّ قَالَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَرَأَ سُورَةً سُورَةً"))

"سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (نماز پڑھنے کے لیے) کھڑا ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے سورۃ البقرہ پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی رحمت والی آیت سے نہیں گزرتے مگر وہاں ٹھہرتے اور سوال کرتے، اور کسی عذاب والی آیت سے نہیں گزرتے مگر

Subhana zil jabarooti wa lmalakooti wa lkiriyaai wa ladamah

"پاک ہے بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا"

"Glory be to the Possessor of greatness, the Kingdom, grandeur and majesty.

(18) رکوع سے سر اٹھاتے وقت یعنی قومہ میں پڑھی جانے والی دعاء

Rukoo se sar uthaate waqt yaani qomah mein padhee jaane waali dua

Upon rising from the bowing position

دعاء الرفع من الركوع

((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ))[72]

"اللہ تعالی نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی"۔

وہاں ٹھہرتے اور اس سے پناہ مانگتے، پھر آپ ﷺ نے اپنے قیام کے بقدر لمبا رکوع کیا، اور آپ ﷺ نے رکوع میں: ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ)) پڑھا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے قیام کے بقدر لمبا سجدہ کیا، سجدے میں بھی آپ نے وہی دعا پڑھی، جو رکوع میں پڑھی تھی پھر اس کے بعد کھڑے ہوئے اور سورۃ آل عمران پڑھی، پھر (بقیہ رکعتوں میں) ایک ایک سورۃ پڑھی۔

Narrated Awf ibn Malik al-Ashjai: I stood up to pray along with the Messenger of Allah; ﷺ he got up and recited Surat al-Baqarah (Surah 2). When he came to a verse which spoke of mercy, he stopped and made supplication, and when he came to verse which spoke of punishment, he stopped and sought refuge in Allah, then he bowed and paused as long as he stood (reciting Surah al-Baqarah), and said while bowing, "Glory be to the Possessor of greatness, the Kingdom, grandeur and majesty. ": Then he prostrated himself and paused as long as he stood up and recited Surat Aal Imran (Surah 3) and then recited many surahs one after another

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل / باب: آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟، حدیث نمبر: 873، سنن النسائی / التطبیق 73(1138)، سنن الترمذی / الشمائل (313)، (تحفۃ الأشراف: 10912)، مسند احمد (6/24)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[72] صحیح البخاری: 799۔

Sami allahu liman hamidah

May Allah answer he who praises Him

((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ))[73]

Rabbanaa wa lakal hamd hamdan kaseeran tayyiban mubaarakan feeh

"اے ہمارے رب! تیرے ہی لئے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے"

Our Lord, for You is all praise, an abundant beautiful blessed praise.

1) "**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ**" اور کھڑے کھڑے ہی "**رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ**"

2) "**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ**" کے ساتھ "**رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ**"

74

---

[73] صحیح البخاری:799۔

[74] صحیح بخاری:1063۔

حدیث

((عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: " كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ، قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قَالَ: أَنَا، قَالَ: رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ))

سیدنا رفاعہ بن رافع زرقی سے روایت ہے کہ، انہوں نے کہا کہ ہم نبی کریم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا "ربنا ولک الحمد، حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ" آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں، اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کو لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔

Narrated Rifa`a bin Rafi` Az-Zuraqi: One day we were praying behind the Prophet. When he raised his head from bowing, he said, "Sami`a l-lahu liman hamidah." A man behind him said, "Rabbana wa laka l-hamdu, hamdan kathiran taiyiban mubarakan fihi" (O our Lord! All the praises are for You, many good and blessed praises). When the Prophet completed the prayer, he asked, "Who has said these words?" The

((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ: الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ))[75]

"اے اللہ، ہمارے رب! تیرا شکر ہے آسمان و زمین بھر، اور اس کے بعد تو جس چیز بھر چاہے، اے لائق تعریف ولائق مجد و شرف! بہتر ہے جو بندے نے کہا، اور ہم سب تیرے بندے ہیں، کوئی روکنے والا نہیں جسے تو دیدے، تیرے مقابلے میں مالداروں کی مالداری کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچائے گی"

---

man replied, "I." The Prophet said, "I saw over thirty angels competing to write it first." Prophet rose (from bowing) and stood straight till all the vertebrae of his spinal column came to a natural position.

التخریج (صحیح بخاری، کتاب اذان کے مسائل کے بیان میں («صفة الصلوة»)، حدیث نمبر: 799۔ سنن نسائی، کتاب: تطبیق کے احکام و مسائل، باب: مقتدی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟ حدیث نمبر: 1063، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[75] صحیح مسلم / الصلاۃ40(477)۔

حدیث ((عَنْ أَبِي سَعِيدٍخدری رضی الله عنه، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ:"سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ: الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لَمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))"سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب" سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ"کہتے،تو"رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ: الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لَمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ".(اے اللہ، ہمارے رب! تیرا شکر ہے آسمان و زمین بھر، اور اس کے بعد تو جس چیز بھر چاہے، اے لائق تعریف ولائق مجد و شرف! بہتر ہے جو بندے نے کہا، اور ہم سب تیرے بندے ہیں، کوئی روکنے والا نہیں جسے تو دیدے، تیرے مقابلے میں مالداروں کی مالداری کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچائے گی) کہتے۔"

It was narrated from Abu Sa'eed that: The Messenger of Allah(ﷺ)used to say: "Sami Allahu liman hamidah, Rabbana wa lakal-hamd, mil'as-samawati wa mil'al-ardi wa mil'ama shi'ta min shai'in ba'd. Athlath-thana'i wal-majdi khairu ma qalal-'abdu wa kulluna laka 'abdun la mani'a lima a'taita wa la yanfa'u dhal-jaddi minkal-jadd (Allah hears the one who praises Him; Our Lord, to You be the Praise, filling the heavens, filling the Earth, and filling whatever else You will, Lord of Glory and Majesty, the truest thing a slave had said, and we are all slaves to You. None can withhold what You grant, nor can the possession of an owner benefit him before You.)"

التخریج (صحیح مسلم / الصلاۃ40(477)، سنن ابی داود / الصلاۃ144 (847)، (تحفۃ الأشراف: 4281)، مسند احمد 3/87، 71، سنن نسائی، کتاب: تطبیق کے احکام و مسائل، باب: رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد قیام میں کیا پڑھے؟، حدیث نمبر: 1069، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

"Sami Allahu liman hamidah, Rabbana wa lakal-hamd, mil'as-samawati wa mil'al-ardi wa mil'ama shi'ta min shai'in ba'd. Athlath-thana'i wal-majdi khairu ma qalal-'abdu wa kulluna laka 'abdun la mani'a lima a'taita wa la yanfa'u dhal-jaddi minkal-jadd

Allah hears the one who praises Him; Our Lord, to You be the Praise, filling the heavens, filling the Earth, and filling whatever else You will, Lord of Glory and Majesty, the truest thing a slave had said, and we are all slaves to You. None can withhold what You grant, nor can the possession of an owner benefit him before You.



(19) سجدہ میں پڑھی جانے والی دعاء

Sajdah mein padhi jaane waali dua

Supplication whilst prostrating sujood

دعاء السجود

پہلی دعاء:

1-((**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى**))[76](تین مرتبہ)

---

[76] سنن ابوداود:874۔(وصحیح مسلم:772[1814]((عَنْ حُذَيْفَةَ))۔وسنن النسائی:1047۔وسنن الترمذی:262۔وسنن ابن ماجہ:888)

حَدِيث

((عَنْ حُذَيْفَةَ رضى الله عنه، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَكَانَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ، يَقُولُ: لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ،

وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ، وَكَانَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءَ، وَالْمَائِدَةَ، أَوْ الْأَنْعَامَ"، شَكَّ شُعْبَةُ"))

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ تین بار "اللہ اکبر"، اور (ایک بار)" ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ" کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآت شروع کی تو سورۃ البقرہ کی قرآت کی، پھر رکوع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع قریب قریب آپ کے قیام کے برابر رہا اور آپ اپنے رکوع میں" سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" کہہ رہے تھے، پھر رکوع سے سر اٹھایا (اور کھڑے رہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام آپ کے رکوع کے قریب قریب رہا اور آپ اس درمیان" لِرَبِّيَ الْحَمْدُ" کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو آپ کا سجدہ آپ کے قیام کے برابر رہا، اور آپ سجدہ میں "سبحان ربي الأعلى" کہہ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ سے اپنا سر اٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھے رہے جتنی دیر تک سجدے میں رہے تھے، اور اس درمیان "رب اغفرلي رب اغفرلي" کہہ رہے تھے، اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں ادا کیں اور ان میں بقرہ، آل عمران، نساء اور مائدہ یا انعام پڑھی۔ یہ شک شعبہ کو ہوا ہے۔

Narrated Hudhayfah: Hudhayfah saw the Messenger of Allah ﷺ praying at night. He said: Allah is most great" three times, "Possessor of kingdom, grandeur, greatness and majesty. " He then began (his prayer) and recited Surah al-Baqarah; then he bowed and he paused in bowing as long as he stood up; he said while bowing, "Glory be to my mighty Lord, " "Glory be to my mighty Lord" ; then he raised his head, after bowing: then he stood up and he paused as long as he paused in bowing and said, "Praise be to my Lord" ; then he prostrated and paused in prostration as long as he paused in the standing position; he said while prostrating: "Glory be to my most high Lord"; then he raised his head after prostration, and sat as long as he prostrated, and said while sitting: "O my Lord forgive me. " He offered four rak'ahs of prayer and recited in them Surah al-Baqarah, Aal Imran, an-Nisa, al-Ma'idah, or al-An'am. The narrator Shubah doubted.

التخریج (سنن ابوداود، نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل، باب: آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟ حدیث نمبر: 874، سنن الترمذی / الشمائل 39 (275)، سنن النسائی / التطبیق 25 (1070)، 86 (1146)، (تحفة الأشراف: 3395) (حدیث نمبر (871) سے تقویت پاکر یہ حدیث بھی صحیح ہے، ورنہ خود اس کی سند میں ایک مبہم راوی رجل بن بنی عبس ہیں)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

حدیث

((عَنْ حُذَيْفَةَ، قال:"صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى))

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے رکوع کیا تو اپنے رکوع میں": سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ "اور سجدے میں" سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" کہا۔

It was narrated that Hudhaifah said: I prayed with the Messenger of Allah,(ﷺ)and he bowed and said when bowing: 'Subhana Rabbial-azim (Glory be to my Lord Almighty).' And when prostrating: 'Subhana Rabbial-'Ala (Glory be to my Lord Most High)"'.

التخریج (سنن نسائی، کتاب: تطبیق کے احکام ومسائل، باب: رکوع کی دعا (ذکر) کا بیان۔ حدیث نمبر: 1047، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار

Subhaana rabbi al aalaa

"پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے"

How perfect my Lord is, The Most High

دوسری دعاء:

((سُبْحَانَکَ اللھُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِکَ، اللھُمَّ اغْفِرْلِي))[77]

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔"

Subhaanakalllahumma rabbanaa wa bihamdika, Allahummag firlee

How perfect You are O Allah, our Lord, and I praise You. O Allah, forgive me.

دیا۔کتاب: تطبیق کے احکام و مسائل، باب: سجدہ کی ایک اور دعا۔حدیث نمبر:1146،1134، صحیح مسلم / المسافرین 27(772)، سنن ابی داود / الصلاۃ 151 (871)، سنن الترمذی / الصلاۃ 79 (262، 263)، سنن ابن ماجہ / الإقامۃ 23(897)، 179 (1351)، (تحفۃ الأشراف: 3351)، مسند احمد 5/382،384،389،394،397، سنن الدارمی / الصلاۃ 69(1345)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

[77] صحیح بخاری:794۔

حَدِيث

((عَنْ ام المؤمنين عَائِشَةَ رضى الله عنها قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ اللهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللهُمَّ اغْفِرْ لِي " يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا:: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں بکثرت (یہ کلمات) کہا کرتے تھے:"تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اے میرے اللہ! ہمارے رب! تیری حمد کے ساتھ، اے میرے اللہ! مجھے بخش دے۔" آپ (یہ کلمات) قرآن مجید کی تاویل (حکم کی تعمیل) کے طور پر فرمایا کرتے تھے۔

Narrated `Aisha: The Prophet used to say in his bowing and prostrations, "Subhanaka l-lahumma Rabbana wa bihamdika; Allahumma ghfir li.' (Exalted [from unbecoming attributes] Are you O Allah our Lord, and by Your praise [do I exalt you]. O Allah! Forgive me).

التخریج (صحیح بخاری، کتاب اذان کے مسائل کے بیان میں "صفة الصلوة"، باب: رکوع میں دعا کا بیان، حدیث نمبر:794، حدیث متعلقہ ابواب: رکوع و سجود کی بعض مسنون دعائیں یہ ہیں۔حالت رکوع میں دعا کرنا)

تیسری دعاء:

((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ))[78]

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔"

Subbohun quddosun rabbul malaa I kati wa rrooh

Perfect and Holy (He is), Lord of the angles and the Rooh (i.e. Jibra-eel).

چوتھی دعاء:

((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ))[79]

---

[78] صحیح مسلم:1091۔

حدیث

((عَنْ ام المؤمنين عَائِشَةَ رضی الله عنها قالت أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: «فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ" سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں (یہ کلمات) کہتے تھے: "نہایت پاک ہے، مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا پروردگار۔

'A'isha reported that the Messenger of Allah (may peace he upon him) used to pronounce while bowing and prostrating himself: All Glorious, All Holy, Lord of the Angels and the Spirit.

التخریج (صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: رکوع اور سجدہ میں کیا کہے۔ حدیث نمبر: 1091)

[79] سنن ابن ماجہ:1054۔

حدیث

((عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: إِذَا سَجَدَ قَالَ:" اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو فرماتے: "اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ" (اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، اور تجھ ہی پر ایمان لایا، اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا تو میرا رب ہے، اور میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کے لیے جس نے کان اور آنکھ کو بنایا، اللہ تعالیٰ کتنا بابرکت ہے جو سب سے اچھا بنانے والا ہے)۔

"اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے سجدہ کیا، تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لئے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل و صورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔"

Allahumma laka sajdtu wa bika aamantu wa laka aslamtu, sajada wajhiya lillazee kalaqahoo wa sawwarahoo wa shaqqa sam ahoo wa basarahoo tabaarakallahu ahsanul qaaliqeen

O Allah, unto You I have prostrated and in You I have believed, and unto You I have submitted. My face has prostrated before He Who created it and fashioned it, and brought forth its faculties of hearing and seeing. Blessed is Allah, the Best of creators.

It was narrated from ʿAli that whenever the Prophet(ﷺ)prostrated he would say":Allahumma laka sajadtu, wa bika amantu, wa laka aslamtu, Anta rabbi, sajada wajhi lilladhi shaqqa sam'ahu wa basarahu, tabarak Allah ahsanul-khaliqin (O Allah, to You I have prostrated, and in You I have believed, and to You I have submitted. You are my Lord; my face has prostrated to the One Who gave it hearing and sight. Blessed is Allah the best of Creators)*".

التخریج (سنن ابن ماجہ، اقامت صلاۃ اور اس کے سنن و آداب اور احکام و مسائل، باب: قرآن کے سجدوں کا بیان۔، حدیث نمبر: 1054، صحیح مسلم / المسافرین 26 (771)، سنن ابی داود / الصلاۃ 121 (760)، سنن الترمذی / الدعوات 32 (3421، 3422)، سنن النسائی / الافتتاح 17 (898)، (تحفۃ الأشراف: 10228)، مسند احمد (1 / 95، 102)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

تنبیہ: خیال رہے کہ سجود میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا منع ہے:

((عن عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: "نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ))

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

'Ali b. Abi Talib reported: The Messenger of Allah(ﷺ)forbade to recite the Qur'an, while I am in the state of bowing and prostration.

التخریج (صحیح مسلم: کتاب: نماز کے احکام ومسائل (باب: رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنا ممنوع ہے)، کتاب 4، حدیث نمبر 978، 976، 975، 974، 973، 972)

پانچویں دعاء:

((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ))[80]

Subhana zil jabarooti wa lmalakooti wa lkiriyaai wa ladamah

"پاک ہے بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا"۔

"Glory be to the Possessor of greatness, the Kingdom, grandeur and majesty.

---

[80] سنن ابی داود: 873۔

حدیث

((عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً" فَقَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ، ثُمَّ قَالَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَرَأَ سُورَةً سُورَةً))

سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (نماز پڑھنے کے لیے) کھڑا ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے سورۃ البقرہ پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی رحمت والی آیت سے نہیں گزرتے مگر وہاں ٹھہرتے اور سوال کرتے، اور کسی عذاب والی آیت سے نہیں گزرتے مگر وہاں ٹھہرتے اور اس سے پناہ مانگتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قیام کے بقدر لمبا رکوع کیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں: «سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ» پڑھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قیام کے بقدر لمبا سجدہ کیا، سجدے میں بھی آپ نے وہی دعا پڑھی، جو رکوع میں پڑھی تھی پھر اس کے بعد کھڑے ہوئے اور سورۃ آل عمران پڑھی، پھر (بقیہ رکعتوں میں) ایک ایک سورۃ پڑھی۔ رضی اللہ عنہ

Narrated Awf ibn Malik al-Ashjai: I stood up to pray along with the Messenger of Allah ﷺ; he got up and recited Surat al-Baqarah (Surah 2). When he came to a verse which spoke of mercy, he stopped and made supplication, and when he came to verse which spoke of punishment, he stopped and sought refuge in Allah, then he bowed and paused as long as he stood (reciting Surah al-Baqarah), and said while bowing, "Glory be to the Possessor of greatness, the Kingdom, grandeur and majesty. ": Then he prostrated himself and paused as long as he stood up and recited Surat Aal Imran (Surah 3) and then recited many surahs one after another

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل / باب: آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟، حدیث نمبر: 873، سنن النسائی / التطبیق 73(1138)، سنن الترمذی / الشمائل (313)، (تحفۃ الأشراف: 10912)، مسند احمد (6/24)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

چھٹویں دعاء:

((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ، وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ، وَسِرَّهُ))[81]

اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ۔"

Allahuma gfirlee zanmbee kullahoo, diqqahoo, wa jillahoo, wa awwalahoo, wa aakhirahoo, wa alaaniyatahoo wa sirrahoo

O Allah, forgive me all of my sins, the small and great of them, the first and last of them, and the seen and hidden of them.

ساتویں دعاء:

((اللهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِکَ))[82]

---

[81] صحیح مسلم:483[1084]۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: "فِي سُجُودِهِ اللهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں کہا کرتے تھے:" اللہ! میرے سارے گناہ بخش دے، چھوٹے بھی اور بڑے بھی، پہلے بھی اور پچھلے بھی، کھلے بھی اور چھپے بھی۔"

Abu Huraira reported: The Messenger of Allah(ﷺ)used to say while prostrating himself: O Lord, forgive me all my sins, small and great, first and last, open and secret.

التخریج (صحیح مسلم: کتاب: نماز کے احکام و مسائل (باب: رکوع اور سجدے میں کیا کہا جائے، حدیث نمبر:483[1084])

[82] صحیح مسلم:486[1090]۔ وجامع الترمذی:3493۔ وسنن ابو داود:879۔ وسنن النسائی:169۔ وسنن ابن ماجہ:3841۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه ، عَنْ ام المؤمنين عَائِشَةَ رضی الله عنها ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ، فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ، وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ، وَهُوَ يَقُولُ: " اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ، كَمَا أَثْنَيْتَ

اے اللہ ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعہ سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعہ سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے۔

Allahumma a oozu biridhaaka min sakatik wa bi mu aa faatika min uqoobatik, wa oozu bika mink laa uhsee Sanaa an alaik anta kamaa asnaita alaa nafsik

O Allah, I take refuge within Your pleasure from Your displeasure and within Your pardon from Your punishment, and I take refuge in You from You. I cannot enumerate Your praise, You are as You have praised Yourself.



عَلَى نَفْسِكَ))

سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی، انہوں نے کہا: میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو آپ کو ٹٹولنے لگی، میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا، اس وقت آپ سجدے میں تھے، آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ کہہ رہے تھے:"اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی۔"

'A'isha reported: One night I missed Allah's Messenger(ﷺ)from the bed, and when I sought him my hand touched the soles of his feet while he was in the state of prostration; they (feet) were raised and he was saying:" O Allah, I seek refuge in Thy pleasure from Thy anger, and in Thy forgiveness from Thy punishment, and I seek refuge in You from You (Thy anger). I cannot reckon Thy praise. Thou art as Thou hast lauded Thyself".

التخریج (صحیح مسلم: کتاب: نماز کے احکام ومسائل (باب: رکوع اور سجدے میں کیا کہا جائے)، حدیث نمبر: 486[1090]۔ وجامع الترمذی: 3493۔ وسنن ابو داود: 879۔ وسنن النسائی: 169۔ وسنن ابن ماجہ: 3841)

(20) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعاء

Jilsah yaanee do sajdon ke darmiyaan padhi jaane walee dua

Supplication between the two prostrations

دعاء الجلسة بين السجدتين

پہلی دعاء:

((رَبِّ اغْفِرْلِي، رَبِّ اغْفِرْلِي))[83]

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔"

Rabbighfir li, Rabbighfir li

O Lord! forgive me, O Lord forgive me

دوسری دعاء:

((اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَاجْبُرْنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي))[84]

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے، مجھ کو ضائع شدہ چیزوں کا بدلہ دیدے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلندی عطا فرما"۔

"Allahummag firlee warhamni, wahdinee wajburni, wa aafinee warzuqni warfa'ni"

"O Allah, forgive me, have mercy upon me, guide me, enrich me, give me health, grant me sustenance and raise my rank.

---

83 سنن ابن ماجہ:897، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

84 سنن ابن ماجہ:284، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

تیسری دعاء:

((رَبِّ اغْفِرْلِي، وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي))[85]

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھ کو ضائع شدہ چیزوں کا بدلہ دیدے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلندی عطا فرما"

'Rabbighfir li warhamni wajburni warzuqni warfa'ni

O Lord, forgive me, have mercy on me, improve my situation, grant me provision and raise me in status

چوتھی دعاء:

((وَاهْدِنِي ---- وَعَافِنِي))

((اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي))[86]

---

[85] سنن ابن ماجہ:898، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي))

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان « رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْزُقْنِي، وَارْفَعْنِي » "اے میرے رب! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھ کو ضائع شدہ چیزوں کا بدلہ دیدے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلندی عطا فرما" پڑھتے تھے۔

It was narrated that Ibn 'Abbas said: "When praying at night (Qiyamul-Lail), the Messenger of Allah(ﷺ) used to say between the two prostrations: 'Rabbighfir li warhamni wajburni warzuqni warfa'ni (O Lord, forgive me, have mercy on me, improve my situation, grant me provision and raise me in status)'".

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: اقامت صلاۃ اور اس کے سنن و آداب اور احکام و مسائل / باب: دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 898، امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے اس حدیث کو روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 5475، ومصباح الزجاجۃ: 527)، سنن ابی داود / الصلاۃ 145 (850)، سنن الترمذی / الصلاۃ 95 (284، 285)، مسند احمد (1 / 315، 371)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[86] سنن ابی داود:850۔

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔"

"O Allah, forgive me, have mercy on me, guide me, heal me, and provide for me".



(21) سجدہ تلاوت کی دعاء

Sajdae tilaawath ki dua

Supplication when prostrating due to recitation of the Quran

دعاء سجود التلاوة

پہلی دعاء:

((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ "فتبارَكَ اللَّهُ أحسنُ الخالقينَ"))[87]

حدیث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ" يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي))

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان « اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي» "یعنی اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے" کہتے تھے۔

Narrated Abdullah ibn Abbas: The Prophet ﷺ used to say between the two prostrations: "O Allah, forgive me, have mercy on me, guide me, heal me, and provide for me".

التخريج (سنن ابی داود / ابواب: نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل / باب: دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 850، سنن الترمذی / الصلاۃ 95 (284، 285)، سنن ابن ماجہ / إقامة الصلاۃ 24 (898)، (تحفة الأشراف: 5475)، مسند احمد (1/315، 371)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

87 سنن ترمذی: 580، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ:"سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ"))

"میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا ہے جس نے اسے بنایا، اور اپنی طاقت و قوت سے اس کے کان اور اس کی آنکھیں پھاڑیں اور بڑا بابرکت ہے اللہ تعالی جو بہترین خالق ہے۔"

Sajada wajhiya lilladhi khalaqahu wa shaqqa sam'ahu wa basarahu bihawlihi wa quwwatihi

I have prostrated my face to the One Who created it, and made its hearing and vision, though His ability and power.

دوسری دعاء:

((اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُد))[88]

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت قرآن کے سجدوں کہتے: «سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ» "میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا ہے جس نے اسے بنایا، اور اپنی طاقت و قوت سے اس کے کان اور اس کی آنکھیں پھاڑیں"۔

Aisha narrated: "When the Messenger of Allah would prostrate (for recitation of) the Qur'an, he would say: (Sajada wajhiya lilladhi khalaqahu wa shaqqa sam'ahu wa basarahu bihawlihi wa quwwatihi.) (I have prostrated my face to the One Who created it, and made its hearing and vision, though His ability and power.)"

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: سفر کے احکام و مسائل / باب: قرآن کے سجدوں میں کون سی دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 580، سنن ابی داود / الصلاۃ 334 (1414)، سنن النسائی / التطبیق 70 (1130)، (تحفۃ الأشراف: 16083)، مسند احمد (6/30، 217)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح أبي داود (1273) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے مستدرک حاکم علی الصحیحین میں اس حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے 1/220 میں اس کی موافقت کی اور (فتبارك الله أحسن الخالقين) کی زیادتی مستدرک حاکم کی روایت میں ہے)

88 سنن ترمذی: 579، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو "حسن" کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُنِي اللَّيْلَةَ وَأَنَا نَائِمٌ كَأَنِّي أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا، وَهِيَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ قَالَ الْحَسَنُ: قَالَ لِيَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَالَ لِي جَدُّكَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، " فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً ثُمَّ سَجَدَ " . قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَسَمِعْتُهُ

”اے اللہ! تو اس کے بدلے میرے لیے اپنے پاس اجر و ثواب لکھ لے، اور اس کے عوض مجھ پر سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے اپنے پاس (میرے لیے آخرت کا) ذخیرہ بنادے، اور اسے میرے لیے ایسے ہی قبول کر لے جس طرح تو نے اپنے بندے داود علیہ السلام کے لیے قبول کیا تھا“۔

Allahummaktuh li biha indaka ajran, wad a anni biha wizran, waj'alha li biha indaka dhukhran, wa taqabbalha minni kama taqabbaltaha min abdiki Dawud".

وَهُوَ يَقُولُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ))

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے آج رات اپنے کو دیکھا اور میں سو رہا تھا (یعنی خواب میں دیکھا) کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں، میں نے سجدہ کیا تو میرے سجدے کے ساتھ اس درخت نے بھی سجدہ کیا، پھر میں نے اسے سنا، وہ کہہ رہا تھا: « اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُد » ”اے اللہ! اس کے بدلے تو میرے لیے اجر لکھ دے، اور اس کے بدلے میرا بوجھ مجھ سے ہٹا دے، اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے، اور اسے مجھ سے تو اسی طرح قبول فرما جیسے تو نے اپنے بندے داود سے قبول کیا تھا“۔ حسن بن محمد بن عبیداللہ بن ابی یزید کہتے ہیں: مجھ سے ابن جریج نے کہا کہ مجھ سے تمہارے دادا نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدے کی تلاوت کی اور سجدہ کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: تو میں نے آپ کو ویسے ہی کہتے سنا جیسے اس شخص نے اس درخت کے الفاظ بیان کئے تھے۔

Al-Hasan bin Muhammad bin Ubaidullah bin Abi Yazid said: Ibn Juraij said to me: O Hasan! Ubaidullah bin Abi Yazid informed me that Ibn Abbas said: "A man came to the Prophet and said: 'O Messenger of Allah! I had a dream at night while I was sleeping in which I was praying behind a tree, when I prostrated the tree prostrated along with me. Then I heard it saying: (Allahummaktuh li biha indaka ajran, wad a anni biha wizran, waj'alha li biha indaka dhukhran, wa taqabbalha minni kama taqabbaltaha min abdiki Dawud.)" (O Allah! Record for me, a reward with You for it, remove a sin for me by it, and store it away for me with You, and accept it from me as You accepted it from Your worshipper Dawud). Al-Hasan said: "Ibn Juraij said to me: 'Your grandfather said to me: 'Ibn Abbas said: 'So the Prophet recited (an Ayah of) prostration then prostrated.'" (He said) "So Ibn Abbas said: 'I listened to him, and he was saying the same as the man informed that the tree had said"'.

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: سفر کے احکام و مسائل / باب: قرآن کے سجدوں میں کون سی دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 579، سنن ابن ماجہ / الإقامة 70 (1053)، (تحفة الأشراف: 5867)، شیخ البانی رحمہ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (1053) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا)

O Allah! Record for me, a reward with You for it, remove a sin for me by it, and store it away for me with You, and accept it from me as You accepted it from Your worshipper Dawud



(22) تشہد میں پڑھی جانے والی التحیات

Tashahhud mein padhi jaane waalee attahiyyaath

The Tashahhud

التشهد

((التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)) [89]

---

[89] صحیح بخاری:831۔:402۔

حَدِيث

((عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ))

شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو کہتے (ترجمہ) سلام ہو جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام پر سلام ہو فلاں اور فلاں پر (اللہ پر سلام) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تو خود "سلام" ہے۔ (تم اللہ کو کیا سلام کرتے ہو) اس لیے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو یہ کہے «التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ» تمام آداب بندگی، تمام عبادات اور تمام بہترین تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہم پر سلام اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر سلام۔ جب تم یہ کہو گے تو تمہارا سلام آسمان و زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے اس کو پہنچ جائے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

"تمام آداب بندگی، تمام عبادات اور تمام بہترین تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہم پر سلام اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر سلام۔ جب تم یہ کہو گے تو تمہارا سلام آسمان و زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے اس کو پہنچ جائے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔"

' :at-Tahiyatu lil-laihi was- sala-watu wattaiyibatu, as-sallamu 'Alasia aiyuha-n-nabiyyu wa rahrmatu-l-lahi wa barak-atuhu, As-salamu 'alaina wa 'ala 'ibaldi-l-lahi as-salihin. Ashhadu an la ilaha il-lallah, wa ash-hadu anna Muhammadan `Abduhu wa rasuluhu'".

At-tahiyyat is for Allah. All acts of worship and good deeds are for Him. Peace and the mercy and blessings of Allah be upon you O Prophet. Peace be upon us and all of Allah's righteous servants. I bear witness that none has the right to be worshipped except Allah and I

Narrated Shaqiq bin Salama: `Abdullah said, "Whenever we prayed behind the Prophet we used to recite (in sitting) 'Peace be on Gabriel, Michael, peace be on so and so. Once Allah's Apostle looked back at us and said, 'Allah Himself is As-Salam (Peace), and if anyone of you prays then he should say, at-Tahiyatu li l-lahi wa ssalawatu wa t-taiyibat. As-salamu `alalika aiyuha n-Nabiyu wa rahmatu l-lahi wa barakatuh. Assalamu `alaina wa `ala `ibadi l-lahi s-salihin. (All the compliments, prayers and good things are due to Allah; peace be on you, O Prophet, and Allah's mercy and blessings [be on you]. Peace be on us an on the pious subjects of Allah). (If you say that, it will reach all the subjects in the heaven and the earth). Ash-hadu al-la ilaha illa l-lah, wa ash-hadu anna Muhammadan `Abduhu wa Rasuluh. (I testify that there .is no Deity [worthy of worship] but Allah, and I testify that Muhammad is His slave and His Apostle)

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں («صفة الصلوة») / باب: آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا۔ حدیث نمبر: 831، صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: نماز میں تشہد کا بیان۔ حدیث نمبر: 402)

bear witness that Muhammad is His slave and Messenger.' At-tahiyyat: all words which indicate the glorification of Allah. His eternal existence, His perfection and His sovereignty.

(23) تشہد کے بعد نبی ﷺ پر پڑھا جانے والا درود ابراہیم

Tashahhud ke baad Nabi sallallaahu alaihi wa sallam per padhaa jaane waalaa durood

الصلاةعلى النبي صلى الله عليه وسلم بعدالتشهد

Prayers upon the Prophet (saw) after the tashahhud

درودِ ابراہیم (1) ((**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ**))[90]

---

[90] صحیح بخاری:6357۔

حَدِیث

((عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: بَلَى فَأَهْدِهَا لِي، فَقَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: قُولُوا:"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))

عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ 'انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کیوں نہ تمہیں (حدیث کا) ایک تحفہ پہنچادوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ میں نے عرض کیا جی ہاں مجھے یہ تحفہ ضرور عنایت فرمایئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ آپ ﷺ سے پوچھا تھا یارسول اللہ (ﷺ)! ہم آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ اللہ تعالیٰ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں خود ہی سکھادیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

"اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے۔"

Allahumma Salli ala Muhammadin wa 'ala `Ali Muhammadin, kama sal-laita 'ala all Ibrahima innaka Hamidun Majid. Allahumma barik 'ala Muhammadin wa 'ala all Muhammadin, kama barakta 'ala all Ibrahima, innaka Hamidun Majid".

O Allah, send prayers upon Muhammad and the followers of Muhammad, just as You sent prayers upon Ibraheem and upon the followers of Ibraheem. Verily, You are full of praise and majesty. O Allah, send blessings upon Mohammad and upon the family of Muhammad, just as You sent blessings upon Ibraheem and upon the

---

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ". (اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے)۔

Narrated `Abdur-Rahman bin Abi Laila: Ka`b bin 'Ujra met me and said, "Shall I give you a present? Once the Prophet came to us and we said, 'O Allah's Apostle ! We know how to greet you; but how to send 'Salat' upon you? He said, 'Say: Allahumma Salli ala Muhammadin wa 'ala `Ali Muhammadin, kama sal-laita 'ala all Ibrahima innaka Hamidun Majid. Allahumma barik 'ala Muhammadin wa 'ala all Muhammadin, kama barakta 'ala all Ibrahima, innaka Hamidun Majid".

التخریج (صحیح بخاری، کتاب دعاؤں کے بیان میں، باب: نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا، حدیث نمبر:6357)

family of Ibraheem. Verily, You are full of praise and majesty’.

درودِ ابراہیم (2):

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))[91]

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر اپنی رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور ان کی اولاد پر برکت نازل کر، جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل کی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان و عظمت والا ہے۔“

---

[91] صحیح بخاری:6360۔ صحیح مسلم:407۔

حدیث

((عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ، أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: " قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))

عمرو بن سلیم زرقی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کہو «اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته، كما صليت على آل إبراهيم، وبارك على محمد وأزواجه وذريته، كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد» ”اے اللہ! محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور ان کی اولاد پر برکت نازل کر، جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل کی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان و عظمت والا ہے۔“

Narrated Abu Humaid As-Saidi: The people said, "O Allah's Apostle ! How may we send Salat on you?" He said, "Say: Allahumma Salli 'ala- Muhammadin wa azwajihi wa dhurriyyatihi kama sal-laita 'ala `Ali Ibrahim; wa barik 'ala Muhammadin wa azwajihi wa dhurriyyatihi kamabarakta 'ala `Ali Ibrahim innaka hamidun majid".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: کیا نبی کریم ﷺ کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جا سکتا ہے؟، حدیث نمبر:6360، صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان۔ حدیث نمبر:407)

Allahumma Salli 'ala- Muhammadin wa azwajihi wa dhurriyyatihi kama sal-laita 'ala `Ali Ibrahim; wa barik 'ala Muhammadin wa azwajihi wa dhurriyyatihi kamabarakta 'ala `Ali Ibrahim innaka hamidun majid".

O Allah, send prayers upon Muhammad and upon the wives and descendants of Muhammad, just as You sent prayers upon the family of Ibraheem, and send blessings upon Muhammad and upon the wives and descendants of Muhammad, just as You sent blessings upon the family of Ibraheem. Verily, You are full of praise and majesty.

(24) آخری تشہد اور سلام پھیرنے سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں

Aakhree tashahhud aur salaam pherne se pahle padhi jaane waalee duaen

Supplication said after the last tashahhud and before salam

الدعاء بعد التشهد الأخير وقبل السلام

پہلی دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ))[92]

---

92 صحیح:1377۔ صحیح مسلم:588۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

”اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دوزخ کے عذاب سے اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے اور کانے دجال کی بلا سے تیری پناہ چاہتا ہوں“

"Allahumma ini a`udhu bika min 'adhabi-l-Qabr, wa min 'adhabi-nnar, wa min fitnati-l-mahya wa-lmamat, wa min fitnati-l-masih ad-dajjal.

O Allah! I seek refuge with you from the punishment in the grave and from the punishment in the Hell fire and from the afflictions of life and death, and the afflictions of Al-Masih Ad-Dajjal"

دوسری دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))[93]

الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا کرتے تھے «اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر، ومن عذاب النار، ومن فتنة المحيا والممات، ومن فتنة المسيح الدجال» ”اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دوزخ کے عذاب سے اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے اور کانے دجال کی بلا سے تیری پناہ چاہتا ہوں“۔

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle used to invoke (Allah): "Allahumma ini a`udhu bika min 'adhabi-l-Qabr, wa min 'adhabi-nnar, wa min fitnati-l-mahya wa-lmamat, wa min fitnati-l-masih ad-dajjal. (O Allah! I seek refuge with you from the punishment in the grave and from the punishment in the Hell fire and from the afflictions of life and death, and the afflictions of Al-Masih Ad-Dajjal".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: جنازے کے احکام و مسائل / باب: قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا۔ حدیث نمبر: 1377، صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: نماز میں کس چیز سے پناہ مانگی جائے۔ حدیث نمبر: 588)

93 صحیح بخاری: 832۔ صحیح مسلم: 589۔

"اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زندگی کے اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے"

"Allahumma inni a`udhu bika min `adhabi l-qabr, wa a`udhu bika min fitnati l-masihi d-dajjal, wa a`udhu bika min fitnati l-mahya wa fitnati l-mamat. Allahumma inni a`udhu bika mina l-ma'thami wa l-maghram.

حدیث

((عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،" أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ، فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ))

نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے «اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال، وأعوذ بك من فتنة المحيا وفتنة الممات، اللهم إني أعوذ بك من المأثم والمغرم» اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زندگی کے اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔ کسی (یعنی ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ آپ ﷺ تو قرض سے بہت ہی زیادہ پناہ مانگتے ہیں! اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مقروض ہو جائے تو وہ جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلاف ہو جاتا ہے۔

Narrated `Aisha: (the wife of the Prophet) Allah's Apostle used to invoke Allah in the prayer saying "Allahumma inni a`udhu bika min `adhabi l-qabr, wa a`udhu bika min fitnati l-masihi d-dajjal, wa a`udhu bika min fitnati l-mahya wa fitnati l-mamat. Allahumma inni a`udhu bika mina l-ma'thami wa l-maghram. (O Allah, I seek refuge with You from the punishment of the grave, from the afflictions of the imposter- Messiah, and from the afflictions of life and death. O Allah, I seek refuge with You from sins and from debt)." Somebody said to him, "Why do you so frequently seek refuge with Allah from being in debt?" The Prophet replied, "A person in debt tells lies whenever he speaks, and breaks promises whenever he makes (them)".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں («صفة الصلوة») / باب: (تشہد کے بعد) سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں۔ حدیث نمبر: 832، صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: نماز میں کس چیز سے پناہ مانگی جائے، حدیث نمبر: 589)

O Allah, I seek refuge with You from the punishment of the grave, from the afflictions of the imposter- Messiah, and from the afflictions of life and death. O Allah, I seek refuge with You from sins and from debt".

تیسری دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمتُ نَفسِی ظُلُمًا كَبِيرًا يا(ظُلُمًا)كَثِيرًاوَلاَ يَغفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنتَ فَاغفِر لِی مَغفِرَةً مِن عِندِک وَارحَمنِی إِنَّکَ أَنتَ الغَفُورُالرَّحِيمُ))[94]

Allahumma innee dhalamtu nafsee dulman kabeeraa (ya) dulman kaseeraa wa laa yagfiruz zunooba illaa ant fagfirlee magfiratam min indika wa rhamnee innaka antal gafoorur Raheem

---

[94] صحیح مسلم:2705۔

حدیث

((عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي، قَالَ: " قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا "، وَقَالَ قُتَيْبَةُ: كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایک دعا سکھلائیے جس کو میں پڑھا کروں اپنی نماز میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ کہا کر "اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا"قتیبہ فرماتے ہیں کہ یا آپ نے فرمایا(ظُلْمًا) كَثِيرًاوَلاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"(یااللہ! میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے یا بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو کوئی نہیں بخشا سوائے تیرے تو بخش دے مجھے اپنے پاس کی بخشش سے اور رحم کر مجھ پر تو بخشنے والا مہربان ہے۔)

Abu Bakr reported that he said to Allah's Messenger:(ﷺ) Teach me a supplication which I should recite in my prayer. Thereupon he (the Holy Prophet) said: Recite:" O Allah, I have done great wrong to myself." According to Qutaiba (the words were:) much (wrong) -there is none to forgive the sins but Thou only, say:" Grant me pardon from Thyself, have mercy upon me for Thou art much Forgiving and Compassionate".

التخریج (صحیح مسلم ذکر الٰہی، دعاء، توبہ، اور استغفار، باب: دعاؤں اور اعوذ باللہ کا بیان۔ حدیث نمبر: 2705)

"یا اللہ! میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے یا بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو کوئی نہیں بخشا سوائے تیرے تو بخش دے مجھے اپنے پاس کی بخشش سے اور رحم کر مجھ پر تو بخشنے والا مہربان ہے۔"

"O Allah, I have done great wrong to myself." According to Qutaiba (the words were:) much (wrong) -there is none to forgive the sins but Thou only, say:" Grant me pardon from Thyself, have mercy upon me for Thou art much Forgiving and Compassionate".

چوتھی دعاء:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))[95]

---

[95] صحیح مسلم:1812۔

حدیث

((وعن علي رضي الله عنه قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى الصلاة ---- ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے۔۔۔ پھر آخر میں تشہد اور سلام کے بیچ میں کہتے «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ» یعنی "یا اللہ! بخش مجھ کو جو میں نے آگے کیا اور جو میں نے پیچھے کیا اور جو چھپایا اور جو ظاہر کیا اور جو حد سے زیادہ کیا جو تو جانتا ہے مجھ سے بڑھ کر، تو سب سے پہلے تھا اور سب کے بعد رہے گا تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

'Ali (May Allah be pleased with him) reported: When the Messenger of Allah(ﷺ)was in Salat (prayer), he used to supplicate towards the end of prayer after Tashahhud and before the concluding salutations: "Allahum-maghfir li ma qaddamtu wa ma akh-khartu, wa ma asrartu, wa ma a'lantu, wa ma asraftu, wa ma Anta a'lamu bihi minni. Antal-Muqqadimu, wa Antal-Mu'akh-khiru. La ilaha illa Anta (O Allah! Forgive my former and latter sins, which I have done secretly and those which I have done openly, and that I have wronged others, and those defaults of mine about which You have better knowledge than I have. You Alone can send whomever You will to Jannah, and You Alone can send whomever You will to Hell-fire.

”یا اللہ! بخش مجھ کو جو میں نے آگے کیا اور جو میں نے پیچھے کیا اور جو چھپایا اور جو ظاہر کیا اور جو حد سے زیادہ کیا جو تو جانتا ہے مجھ سے بڑھ کر، تو سب سے پہلے تھا اور سب کے بعد رہے گا تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

"Allahum-maghfir li ma qaddamtu wa ma akh-khartu, wa ma asrartu, wa ma a'lantu, wa ma asraftu, wa ma Anta a'lamu bihi minni. Antal-Muqqadimu, wa Antal-Mu'akh-khiru. La ilaha illa Anta

O Allah! Forgive my former and latter sins, which I have done secretly and those which I have done openly, and that I have wronged others, and those defaults of mine about which You have better knowledge than I have. You Alone can send whomever You will to Jannah, and You Alone can send whomever You will to Hell-fire. None has the right to be worshipped but You".

پانچویں دعاء:

((اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))[96]

None has the right to be worshipped but You".

التخریج (صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نماز اور دعائے شب۔ حدیث نمبر:1812)

96 سنن ابی داود:1522، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ، وَقَالَ:" يَا مُعَاذُ، وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ، وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ، فَقَالَ: أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"، وَأَوْصَى بِذَلِكَ مُعَاذٌ الصُّنَابِحِيَّ، وَأَوْصَى بِهِ الصُّنَابِحِيُّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ))

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ”اے معاذ! قسم اللہ کی، میں تم سے محبت کرتا ہوں، قسم اللہ کی میں تم سے محبت کرتا ہوں“، پھر فرمایا: ”اے معاذ! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا: «اللهم أعني على ذكرك

Allahumma a inee alaa zikrika wa shukrika wa husni ibaadatik

”اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما“

"O Allah, help me in remembering You, in giving You thanks, and worshipping You well.

چھوٹویں دعاء:

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِکَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))[97]

وشكرك وحسن عبادتك» ”اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما“۔ معاذ رضی اللہ عنہ نے صنابحی کو اور صنابحی نے ابوعبدالرحمٰن کو اس کی وصیت کی۔

Muadh bin Jabal reported that the Messenger of Allah ﷺ caught his hand and said: By Allah, I love you, Muadh. I give some instruction to you. Never leave to recite this supplication after every (prescribed) prayer: "O Allah, help me in remembering You, in giving You thanks, and worshipping You well. " Muadh willed this supplication to the narrator al-Sunabihi and al-Sunabihi to Abu Abdur-Rahman.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: توبہ و استغفار کا بیان۔ حدیث نمبر: 1522، سنن النسائی / السہو60 (1304)، عمل الیوم واللیلۃ46 (109)، (تحفۃ الأشراف: 11333)، مسند احمد (5/ 244، 245، 247)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[97] صحیح بخاری: 6370۔

حدیث

((عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كَانَ يَأْمُرُ بِهَؤُلَاءِ الخَمْسِ وَيُحَدِّثُهُنَّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ان پانچ باتوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے اور انہیں نبی کریم ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے تھے کہ «اللهم إني أعوذ بك من البخل، وأعوذ بك من الجبن، وأعوذ بك أن أرد إلى أرذل العمر، وأعوذ بك من فتنة الدنيا، وأعوذ بك من عذاب القبر» ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر میں پہنچا دیا جاؤں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔“

Narrated Mus`ab bin Sa`d: Sa`d bin Abi Waqqas used to recommend these five (statements) and say that the Prophet said so (and they are): "O Allah! I seek refuge with You from miserliness, and seek refuge with You from cowardice, and seek refuge with You from being brought back to geriatric old age, and seek

Allahumma innee bika minal bukhli wa aoozu bika minal jubni wa aoozu bika an uradda ilaa arzalil umari wa aoozu bika min fitnatid dunyaa wa aoozu bika min azaabil qabr

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر میں پہنچا دیا جاؤں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔“

"O Allah! I seek refuge with You from miserliness, and seek refuge with You from cowardice, and seek refuge with You from being brought back to geriatric old age, and seek refuge with You from the afflictions of the world, and seek refuge with You from the punishment of the grave".

ساتویں دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ))[98]

---

refuge with You from the afflictions of the world, and seek refuge with You from the punishment of the ".grave

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: بخل سے اللہ کی پناہ مانگنا۔ حدیث نمبر: 6370)

[98] سنن ابی داود: 792، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: " كَيْفَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: أَتَشَهَّدُ، وَأَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، أَمَا إِنِّي لَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ))

ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے پوچھا: ”تم نماز میں کون سی دعا پڑھتے ہو؟“، اس نے کہا: میں تشہد پڑھتا ہوں اور کہتا ہوں: «اللهم إني أسألك الجنة وأعوذ بك من النار» ”اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں“، البتہ آپ اور معاذ کیا گنگناتے ہیں اس کا مجھے صحیح ادراک نہیں ہوتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہم بھی اسی (جنت کی طلب اور جہنم سے پناہ) کے ارد گرد پھرتے ہیں“۔

"اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں"

Allahumma innee as alukal jannata wa aoozu bika mina nnaar

O Allah, I ask You for Paradise, and I seek refuge in You from Hell-Fire.

آٹھویں دعاء:

((اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي, وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي, اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ, وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ, وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى, وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ, وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ, وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ, وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ, وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ, اللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ))[99]

Narrated Some Companions of the Prophet: Abu Salih reported on the authority of some Companions of the Prophet:ﷺThe Prophetﷺsaid to a person: what do you say in prayer? He replied: I first recite tashahhud (supplication recited in sitting position), and then I say: O Allah, I ask You for Paradise, and I seek refuge in You from Hell-Fire, but I do not understand your sound and the sound of Muadh (what you say or he says in prayer). The Prophetﷺsaid: We too go around it (paradise and Hell-fire).

التخریج (سنن ابي داود / ابواب: نماز شروع کرنے کے احکام ومسائل / باب: نماز ہلکی پڑھنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 792، اس حدیث کو صرف امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، مسند احمد 3/474، (تحفۃ الأشراف: 15565)، سنن ابن ماجہ / إقامۃ الصلاۃ 26(910)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

99 سنن نسائی 1306، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلَاةً فَأَوْجَزَ فِيهَا ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَقَدْ خَفَّفْتَ أَوْ أَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ ، فَقَالَ: أَمَّا عَلَى ذَلِكَ ، فَقَدْ دَعَوْتُ فِيهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هُوَ أُبَيٌّ غَيْرَ أَنَّهُ كَنَى عَنْ نَفْسِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ، ثُمَّ جَاءَ فَأَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ: " اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي ، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ

خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ))

سائب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے ہمیں نماز پڑھائی تو اس میں اختصار سے کام لیا، قوم میں سے کچھ لوگوں نے ان سے کہا: آپ نے نماز ہلکی کر دی ہے، راوی کو شک ہے «خففت» کہا یا «أوجزت» (ہلکی کر دی یا مختصر کر دی) تو انہوں نے کہا: اس کے باوجود میں نے اس میں ایسی دعائیں پڑھی ہیں جن کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، تو جب وہ جانے کے لیے کھڑے ہوئے تو قوم میں سے ایک آدمی ان کے پیچھے ہو لیا (وہ کوئی اور نہیں میرے والد تھے مگر انہوں نے اپنا نام چھپایا ہے) اس نے ان سے اس دعا کے بارے میں سوال کیا، پھر آ کر لوگوں کو اس کی خبر دی، وہ دعا یہ تھی: «اللهم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق أحيني ما علمت الحياة خيرا لي وتوفني إذا علمت الوفاة خيرا لي اللهم وأسألك خشيتك في الغيب والشهادة وأسألك كلمة الحق في الرضا والغضب وأسألك القصد في الفقر والغنى وأسألك نعيما لا ينفد وأسألك قرة عين لا تنقطع وأسألك الرضاء بعد القضاء وأسألك برد العيش بعد الموت وأسألك لذة النظر إلى وجهك والشوق إلى لقائك في غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الإيمان واجعلنا هداة مهتدين» ”اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور تمام مخلوق پر تیری قدرت کے واسطہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو جانے کہ زندگی میرے لیے باعث خیر ہے، اور مجھے موت دیدے جب تو جانے کہ موت میرے لیے بہتر ہے، اے اللہ! میں غیب و حضور دونوں حالتوں میں تیری مشیت کا طلب گار ہوں، اور میں تجھ سے خوشی و ناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں، اور تنگ دستی و خوشحالی دونوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور میں تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا طلبگار ہوں جو منقطع نہ ہو، اور میں تجھ سے تیری قضاء پر رضا کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے موت کے بعد کی راحت اور آسائش کا طالب ہوں، اور میں تجھ سے تیرے دیدار کی لذت، اور تیری ملاقات کے شوق کا طالب ہوں، اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے، اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے، اے اللہ! ہم کو ایمان کے زیور سے آراستہ رکھ، اور ہم کو راہ نما اور ہدایت یافتہ بنادے“۔

Ata bn As-Sa'ib narrated that his father said: Ammar bin Yasir led us in prayer and he made it brief. Some of the people said to him: 'You made the prayer sort (or brief).' He said: 'Nevertheless I still recited supplications that I heard from the Messenger of Allah'.(ﷺ)When he got up and left, a man- he was my father but he did not name himself- followed him and asked him about that supplication, then he came and told the people. "Allahumma bi 'ilmikal-ghaiba wa qudratika 'alal-khalqi ahyini ma 'alimtal-hayata khairan li, wa tawaffani idha 'alimtal-wafata khairan li. Allahumma as'aluka khashyataka fil-ghaibi wash-shahadati wa as'aluka kalimatul-aqua fir-rida'i wal ghadab, wa as'alukal-qasda fil faqr wal-ghina, wa as'aluka na'iman la yanfadu wa as'aluka qurrata ainan la tanqati'u wa as'alukar-rida'i ba'dal-qada'i wa as'aluka bardal 'aishi ba'dal-mawti, wa as'aluka ladhatan-nazari ila wajhika wash-shawqa ila liqa'ika fi fitnatin mudillatin, Allahumma zayyina dizinatil-imani waj'alna hudatan muhtadin (O Allah, by Your knowledge of the unseen and Your power over creation, keep me alive so long as You know that living is good for me and cause me to die when You know that death is better for me. O Allah, cause me to fear You

”اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور تمام مخلوق پر تیری قدرت کے واسطہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو جانے کہ زندگی میرے لیے باعث خیر ہے، اور مجھے موت دیدے جب تو جانے کہ موت میرے لیے بہتر ہے، اے اللہ! میں غیب و حضور دونوں حالتوں میں تیری مشیت کا طلب گار ہوں، اور میں تجھ سے خوشی و ناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں، اور تنگ دستی و خوشحالی دونوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور میں تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا طلبگار ہوں جو منقطع نہ ہو، اور میں تجھ سے تیری قضاء پر رضا کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے موت کے بعد کی راحت اور آسائش کا طالب ہوں، اور میں تجھ سے تیرے دیدار کی لذت، اور تیری ملاقات کے شوق کا طالب ہوں، اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے، اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے، اے اللہ! ہم کو ایمان کے زیور سے آراستہ رکھ، اور ہم کو راہ نما اور ہدایت یافتہ بنادے“۔

"Allahumma bi 'ilmikal-ghaiba wa qudratika 'alal-khalqi ahyini ma 'alimtal-hayata khairan li, wa tawaffani idha 'alimtal-wafata khairan li. Allahumma as'aluka khashyataka fil-ghaibi wash-shahadati wa as'aluka kalimatul-aqua fir-rida'i wal ghadab, wa as'alukal-qasda fil

---

in secret and in public. I ask You to make me true in speech in times of pleasure and of anger. I ask You to make me moderate in times of wealth and poverty. And I ask You for everlasting delight and joy that will never cease. I ask You to make me pleased with that which You have decreed and for an easy life after death. I askYou for the sweetness of looking upon Your face and a longing to meet You in a manner that does not entail a calamity that will bring about harm or a trial that will cause deviation. O Allah, beautify us with the adornment of faith and make us among those who guide and are rightly guided".

التخریج (سنن نسائی / کتاب: نماز میں سہو کے احکام و مسائل / باب: دعا کی ایک اور قسم کا بیان۔ حدیث نمبر: 1306 اس حدیث کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، مسند احمد 4/264، (تحفۃ الأشراف: 10349)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

faqr wal-ghina, wa as'aluka na'iman la yanfadu wa as'aluka qurrata ainan la tanqati'u wa as'alukar-rida'i ba'dal-qada'i wa as'aluka bardal 'aishi ba'dal-mawti, wa as'aluka ladhatan-nazari ila wajhika wash-shawqa ila liqa'ika fi fitnatin mudillatin, Allahumma zayyina dizinatil-imani waj'alna hudatan muhtadin

O Allah, by Your knowledge of the unseen and Your power over creation, keep me alive so long as You know that living is good for me and cause me to die when You know that death is better for me. O Allah, cause me to fear You in secret and in public. I ask You to make me true in speech in times of pleasure and of anger. I ask You to make me moderate in times of wealth and poverty. And I ask You for everlasting delight and joy that will never cease. I ask You to make me pleased with that which You have decreed and for an easy life after death. I askYou for the sweetness of looking upon Your face and a longing to meet You in a manner that does not entail a calamity that will bring about harm or a trial that will cause deviation. O Allah, beautify us with the adornment of faith and make us among those who guide and are rightly guided.

نویں دعاء:

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ يَا أَللّٰهُ بِأَنَّکَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ, الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ, أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))[100]

”اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے اللہ تجھی سے، اس لیے کہ تو ہی ایک ایسا تن تنہا بے نیاز ہے جس نے نہ تو کسی کو جنا ہے، اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے، لہٰذا تو میرے گناہوں کو بخش دے، تو ہی غفور رحیم یعنی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے“

"Allahumma inni as'aluka ya Allah! Bi-annakal-Wahidul-Ahad us-

---

[100] سنن نسائی:1302، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنِ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ قَالَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، إِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا))

سیدنا محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں گئے، تو دیکھا کہ ایک آدمی اپنی نماز پوری کر چکا ہے، اور تشہد میں ہے اور کہہ رہا ہے: «اللهم إني أسألك يا الله بأنك الواحد الأحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد أن تغفر لي ذنوبي إنك أنت الغفور الرحيم» ”اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے اللہ تجھی سے، اس لیے کہ تو ہی ایک ایسا تن تنہا بے نیاز ہے جس نے نہ تو کسی کو جنا ہے، اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے، لہٰذا تو میرے گناہوں کو بخش دے، تو ہی غفور رحیم یعنی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے“ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا: ”اس کے گناہ بخش دیے گئے“۔

Hanzalah bin 'Ali narrated that: Mihjan bin Al-Adra' narrated to him that the Messenger of Allah(ﷺ) entered the masjid and there was a man who had finished his prayer and he was reciting the tashahhud. He said: "Allahumma inni as'aluka ya Allah! Bi-annakal-Wahidul-Ahad us-Samad, alladhi lam yalid wa lam yowled, wa lam yakun lahu kufuwan ahad, an taghfirali dhunubi, innaka antal-Ghafurur-Rahim (O Allah, I ask of You, O Allah, as You are the One, the Only, the Self-Sufficient Master, Who begets not nor was He begotten, and there is None equal or comparable to Him, forgive me my sins, for You are the Oft-Forgiving, Most Merciful.)" The Messenger of Allah(ﷺ)said: "He has been forgiven," three times.

التخریج (سنن نسائی / کتاب: نماز میں سہو کے احکام و مسائل / باب: ذکر الٰہی کے بعد کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 1302، سنن ابی داود / الصلاة 184 (985)، مسند احمد 4/338، (تحفة الأشراف: 11218)، شیخ البانی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

Samad, alladhi lam yalid wa lam yowled, wa lam yakun lahu kufuwan ahad, an taghfirali dhunubi, innaka antal-Ghafurur-Rahim

O Allah, I ask of You, O Allah, as You are the One, the Only, the Self-Sufficient Master, Who begets not nor was He begotten, and there is None equal or comparable to Him, forgive me my sins, for You are the Oft-Forgiving, Most Merciful".

دسویں دعاء:

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدَ , لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ, يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ, يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُکَ)) [101]

---

[101] سنن نسائی:1301، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَعْنِي وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي ، فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا ، فَقَالَ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ:" تَدْرُونَ بِمَا دَعَا" ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ:" وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مسجد میں) بیٹھا ہوا تھا، اور ایک آدمی کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، جب اس نے رکوع اور سجدہ کر لیا، اور تشہد سے فارغ ہو گیا، تو اس نے دعا کی، اور اپنی دعا میں اس نے کہا: «اللهم إني أسألك بأن لك الحمد لا إله إلا أنت المنان بديع السموات والأرض يا ذا الجلال والإكرام يا حی يا قيوم إني أسألك» "اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس لیے کہ تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے تیرے، تو بہت احسان کرنے والا ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے اور وجود میں لانے والا ہے، اے عظمت و جلال اور احسان والے، ہمیشہ زندہ و باقی رہنے والے!، میں تجھی سے مانگتا ہوں۔ یہ سنا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہا: "تم جانتے ہو اس نے کن لفظوں سے دعا کی ہے؟" انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس نے تو اللہ سے اس کے اسم اعظم کے ذریعہ دعا کی ہے جس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول کرتا ہے، اور جب اس کے ذریعہ مانگا جاتا ہے تو وہ دیتا ہے"۔

It was narrated that Anas bin Malik said: I was sitting with the Messenger of Allah(ﷺ)and a man was standing and praying. When he bowed, prostrated and recited the tashahhud, he supplicated, and in his

”اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس لیے کہ تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے تیرے، تو بہت احسان کرنے والا ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے اور وجود میں لانے والا ہے، اے عظمت و جلال اور احسان والے، ہمیشہ زندہ و باقی رہنے والے! میں تجھی سے مانگتا ہوں۔

"Allahumma inni as'aluka bi-anna lakal-hamd, lailaha illa ant, al-mannanu badi'us-samawati wal-ard, ya dhal-jalali wal-ikram! Ya hayyu ya qayyum! Inni as'aluka.

O Allah, indeed I ask You since all praise is due to You, there is none worthy of worship but You, the Bestower, the Creator of the heavens and earth, O Possessor of majesty and honor, O Ever-living, O-Eternal, I ask of You'.

---

supplication he said: "Allahumma inni as'aluka bi-anna lakal-hamd, lailaha illa ant, al-mannanu badi'us-samawati wal-ard, ya dhal-jalali wal-ikram! Ya hayyu ya qayyum! Inni as'aluka. (O Allah, indeed I ask You since all praise is due to You, there is none worthy of worship but You, the Bestower, the Creator of the heavens and earth, O Possessor of majesty and honor, O Ever-living, O-Eternal, I ask of You.)' The Prophet(ﷺ)said: 'Do you know what he has supplicated with?' They said: "Allah (SWT) and His Messenger know best." He said: 'By the One in Whose Hand is my soul, he called upon Allah by His greatest Name, which, if He is called by it, He responds, and if He is asked by it, He gives"'.

التخريج (سنن نسائی / کتاب: نماز میں سہو کے احکام و مسائل / باب: ذکر الٰہی کے بعد کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 1301، سنن ابی داود / الصلاۃ 358 (1495)، (تحفۃ الأشراف: 551)، مسند احمد 3/120، 158، 245، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

گیارہوں دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ))[102]

"اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے کہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو تنہا اور ایسا بے نیاز ہے جس نے نہ تو جنا ہے اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے"

Allahumma innee as aluka annee ash hadu annaka ant allaahu laa ilaaha illaa ant, alahadus samadul laze lam yalid wa lam yoolad wa lam yakul lahoo kufuwan ahad.

---

[102] سنن ابی داود: 1493، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، فَقَالَ:" لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ بِالِاسْمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى، وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ))

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے سنا: «اللهم إني أسألك أني أشهد أنك أنت الله لا إله إلا أنت، الأحد، الصمد، الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد» "اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے کہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو تنہا اور ایسا بے نیاز ہے جس نے نہ تو جنا ہے اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے" یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو نے اللہ سے اس کا وہ نام لے کر مانگا ہے کہ جب اس سے کوئی یہ نام لے کر مانگتا ہے تو عطا کرتا ہے اور جب کوئی دعا کرتا ہے تو قبول فرماتا ہے"۔

Narrated Buraydah ibn al-Hasib: The Messenger of Allah ﷺ heard a man saying: O Allah, I ask You, I bear witness that there is no god but Thou, the One, He to Whom men repair, Who has not begotten, and has not been begotten, and to Whom no one is equal, and he said: You have supplicated Allah using His Greatest Name, when asked with this name He gives, and when supplicated by this name he answers.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 1493، سنن الترمذی / الدعوات 64 (3475)، سنن ابن ماجہ / الدعاء 9 (3857)، (تحفۃ الأشراف: 1998)، مسند احمد (5/349، 350، 360)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

O Allah, I ask You, I bear witness that there is no god but Thou, the One, He to Whom men repair, Who has not begotten, and has not been begotten, and to Whom no one is equal



(25)سلام پھیرنے کے بعد پڑھے جانے والے اذکار

Salaam pherne ke baad padhe jaane wale azkaar

Remembrance after salam

الأذكار بعد السلام من الصلاة

((**أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ**)) (تین مرتبہ)
((**اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ**))[103]
(ایک مرتبہ)

---

[103] صحیح مسلم:591۔

حدیث

((عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ، اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا، وَقَالَ: " اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ "، قَالَ الْوَلِيدُ: فَقُلْتُ لِلأَوْزَاعِيِّ، كَيْفَ الاسْتِغْفَارُ؟ قَالَ: تَقُولُ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ))

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے اور کہتے: «اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ» سے اخیر تک۔ ولید نے کہا: میں نے اوزاعی سے پوچھا استغفار کیسے ہے؟ کہا: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ» کہتے یعنی "میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں"۔

Thauban reported: When the Messenger of Allah(ﷺ)finished his prayer. He begged forgiveness three times and said: O Allah! Thou art Peace, and peace comes from You; Blessed art Thou, O Possessor of Glory and Honour. Walid reported: I said to Auza'i: How is the seeking of forgiveness? He replied: You should say: I beg forgiveness from Allah, I beg forgiveness from Allah".

التخريج (صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: نماز کے بعد کیا ذکر کرنا چاہیئے۔ حدیث نمبر:591)

"میں اللہ تعالی سے مغفرت مانگتا ہوں۔"

یا اللہ! تو سلامتي ہے، سلامتي تجھ ہی سے حاصل ہو سکتي ہے۔ اے بزرگي اور بخشش کے مالک تیري ذات بڑي بابرکت ہے۔

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ))[104] (ایک مرتبہ)

---

[104] صحیح مسلم:594۔

حدیث

((عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ، حِينَ يُسَلِّمُ " لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ "، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ))

ابو الزبیر نے کہا: سیدنا ابن الزبیر رضی اللہ عنہ ہمیشہ ہر نماز کے بعد سلام پھیرتے وقت پڑھتے " لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ "، "کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں، نہ اس کا کوئی شریک ہے، اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لئے ہے سب تعریف اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے، نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے اور نہیں پوجتے ہم مگر اسی کو، اس کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور اسی کے لئے سب تعریف اچھی، نہیں ہے کوئی معبود عبادت کے لائق مگر اللہ، ہم صرف اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں۔" اور کہا: راوی سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہی پڑھا کرتے۔

Abu Zubair reported: Ibn Zubair uttered at the end of every prayer after pronouncing salutation (these words):" There is no god but Allah. He is alone. There is no partner with Him. Sovereignty belongs to Him and He is Potent over everything. There is no might or power except with Allah. There is no god but Allah and we do not worship but Him alone. To Him belong all bounties, to Him belongs all Grace, and to Him is worthy praise accorded. There is no god but Allah, to Whom we are sincere in devotion, even though the unbelievers should disapprove it." (The narrator said): He (the Holy Prophet) uttered it at the

"کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں، نہ اس کا کوئی شریک ہے، اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لئے ہے سب تعریف اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے، نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے اور نہیں پوجتے ہم مگر اسی کو، اس کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور اسی کے لئے سب تعریف اچھی، نہیں ہے کوئی معبود عبادت کے لائق مگر اللہ، ہم صرف اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں۔"

((**سُبْحَانَ اللهِ**)) (33 مرتبہ)
((**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**))(33 مرتبہ)
((**اَللهُ اَكْبَرُ**))(33 مرتبہ)
(پھر یہ کہہ کر سو کی گنتی مکمل کریں):
((**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**))[105]

---

end of every (obligatory) prayer.

التخریج (صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: نماز کے بعد کیا ذکر کرنا چاہئیے۔ حدیث نمبر:594)

[105] صحیح مسلم:597۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، " مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَتْلِكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینتیس 33 ار اور الحمد للہ تینتیس 33 بار اور اللہ اکبر تینتیس 33 بار کہے تو یہ ننانوے کلمے ہوں گے اور پورا سینکڑا یوں کرے کہ ایک بار «لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ» پڑھے یعنی "کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اکیلا ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی ہے سلطنت اور اسی کیلئے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر (یعنی بے حد) ہوں۔

Abu Huraira reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: If anyone extols Allah after every prayer thirty-three times, and praises Allah thirty-three times, and declares His Greatness thirty-three times, ninety-nine times in all, and says to complete a hundred:" There is no god but Allah, having no partner with Him, to Him belongs sovereignty and to Him is praise due, and He is Potent over everything," his sins will be

"اللہ پاک ہے۔"-"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہے۔"-"اللہ سب سے بڑا ہے"
"کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اکیلا ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی ہے سلطنت اور اسی کیلئے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

﴿**قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (١) اللَّهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (٣) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (٤)**﴾(سورۃ الاخلاص) ایک مرتبہ[106] (فجر اور مغرب بعد تین مرتبہ)

"آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

Qul huwa Allahu ahad. Allahu assamad. Lam yalid walam yoolad. Walam yakun lahu kufuwan ahad

Say, "He is Allah, [who is] One, (1) Allah, the Eternal Refuge. (2) He neither begets nor is born, (3) Nor is there to Him any equivalent(4)".

﴿**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥)**﴾ (سورۃ الفلق) ایک مرتبہ[107] (فجر اور مغرب بعد تین مرتبہ)

"آپ ﷺ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہ لگا کر ان

---

forgiven even If these are as abundant as the foam of the sea.

التخریج (صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: نماز کے بعد کیا ذکر کرنا چاہئیے۔ حدیث نمبر:597)

106 سنن ابوداود:1523۔

107 سنن ابوداود:1523۔

میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔"

Qul aAAoothu birabbi alfalaq Min sharri ma khalaq Wamin sharri ghasiqin ithawaqab Wamin sharri annaffathatifee alAAuqad Wamin sharri hasidin itha hasad

Say, "I seek refuge in the Lord of daybreak (1) From the evil of that which He created (2) And from the evil of darkness when it settles (3) And from the evil of the blowers in knots (4) And from the evil of an envier when he envies(5)".

﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) إِلٰهِ النَّاسِ (٣) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (٤) اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)﴾ (سورۃ الناس) ایک مرتبہ[108] (فجر اور مغرب بعد تین مرتبہ)

"آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں، وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔"

Qul aAAoothu birabbi annas Maliki annas Ilahi annas Min sharri

---

108 سنن ابوداود: 1523۔

حَدِيث

((عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: " أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ))

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔

Narrated Uqbah ibn Amir: The Messenger of Allah ﷺ commanded me to recite Muawwidhatan (the last two surahs of the Quran) after every prayer.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: توبہ و استغفار کا بیان۔ حدیث نمبر: 1523، سنن الترمذی / فضائل القرآن 12 (2903)، سنن النسائی / السہو80 (1337)، (تحفۃ الأشراف: 9940)، مسند احمد (4/ 155، 201)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

alwaswasi alkhannas AllaYou yuwaswisu fee sudoori annas Mina aljinnati wannas

Say, "I seek refuge in the Lord of mankind, (1) The Sovereign of mankind. (2) The God of mankind, (3) From the evil of the retreating whisperer – (4) Who whispers [evil] into the breasts of mankind – (5) From among the jinn and mankind(6)".

((اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ))[109] (ایک مرتبہ)

"اللہ ہي معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئي معبود نہيں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتي ہے نہ نيند۔ اسي کي ملکيت ميں زمين و آسمان کي چيزيں ہيں، کون ہے جو اس کي اجازت کے بغير اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پيچھے ہے۔ وہ اس کي مرضي

---

[109] سلسلہ احادیث صیحہ، اذان اور نماز، نماز کے بعد والے اذکار، حدیث نمبر:704، ترقیم البانی:972۔

فضیلت:

حَدِيث

((عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ))

سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کی تو اس کے اور جنت کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں ہوتی، سوائے موت کے۔“

التخریج (امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الکبیر "(7532) اور رویانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند "1268 اور ابن السنی رحمۃ اللہ علیہ نے "عمل الیوم واللیلۃ:124، میں محمد بن حمیر سے روایت کیا ہے۔ صحیح الجامع:6464، سلسلہ احادیث صیحہ، اذان اور نماز، نماز کے بعد والے اذکار، حدیث نمبر:704، ترقیم البانی:972)

https://islamqa.info/ar/answers/215945/%D9%85%D8%A7-%D8%B5%D8%AD%D8%A9-%D8%A7%D9%84%D8%AD%D8%AF%D9%8A%D8%AB-%D8%A7%D9%84%D9%88%D8%A7%D8%B1%D8%AF-%D9%81%D9%8A-%D9%81%D8%B6%D9%84-%D9%82%D8%B1%D8%A7%D8%A1%D8%A9-%D8%A7%D9%8A%D8%A9-%D8%A7%D9%84%D9%83%D8%B1%D8%B3%D9%8A-%D8%A8%D8%B9%D8%AF-%D8%A7%D9%84%D8%B5%D9%84%D8%A7%D8%A9

کے بغیر کسي چیز کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اس کي کرسي کي وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے
۔ اللہ ان کي حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے۔ وہ بلند اور بہت بڑا ہے۔"

Allaahu laa ʻilaaha ʻillaa Huwal-Hayyul-Qayyoom, laa taʼkhuthuhu sinatun wa laa nawm, lahu maa fis-samaawaati wa maa fil-ʻardh, man thal-laYou yashfaʼu ʻindahu ʻillaa biʼithnih, yaʼlamu maa bayna ʻaydeehim wa maa khalfahum, wa laa yuheetoona bishayʼim-min ʻ ilmihi ʻillaa bimaa shaaʼa, wasiʼa kursiyyuhus-samaawaati walʼardh, wa laa yaʼooduhu hifdhuhumaa, wa Huwal- ʻAliyyul- ʻAdheem.

Allah - there is no deity except Him, the Ever-Living, the Sustainer of [all] existence. Neither drowsiness overtakes Him nor sleep. To Him belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Who is it that can intercede with Him except by His permission? He knows what is [presently] before them and what will be after them, and they encompass not a thing of His knowledge except for what He wills. His Kursi extends over the heavens and the earth, and their preservation tires Him not. And He is the Most High, the Most Great.

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بيده الخير وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) [110]

---

[110] سنن ترمذی: 3474، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ

"اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"
(نماز مغرب اور نماز فجر کے بعد دس مرتبہ)

Lāilāha illallāh, waḥdahu lāsharīka lahu, lahul-mulku wa lahul-ḥamdu, yuḥyīwa yumītu, wa huwa `alākulli shay'in qadīr

'None has the right to be worshipped but Allah, Alone without partner, to Him belongs all that exists, and to Him is the praise, He gives life

---

حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ يَوْمَهُ ذَلِكَ كُلَّهُ فِي حِرْزٍ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ، وَحُرِسَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا الشِّرْكَ بِاللَّهِ))

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص نماز فجر کے بعد جب کہ وہ پیر موڑے (دوزانوں) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو: «لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء» دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کے لیے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ اس دن پورے دن بھر ہر طرح کی مکروہ و ناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا، اور شیطان کے زیر اثر نہ آپانے کے لیے اس کی نگہبانی کی جائے گی، اور کوئی گناہ اسے اس دن سوائے شرک باللہ کے ہلاکت سے دوچار نہ کر سکے گا۔

Abu Dharr narrated that: The Messenger of Allah(ﷺ)said: "Whoever says at the end of every Fajr prayer, while his feet are still folded, before speaking: 'None has the right to be worshipped but Allah, Alone without partner, to Him belongs all that exists, and to Him is the praise, He gives life and causes death, and He is powerful over all things, (Lāilāha illallāh, waḥdahu lāsharīka lahu, lahul-mulku wa lahul-ḥamdu, yuḥyīwa yumītu, wa huwa `alākulli shay'in qadīr)' ten times, then ten good deeds shall be written for him, ten evil deeds shall be wiped away from him, ten degrees shall be raised up for him, and he shall be in security all that day from every disliked thing, and he shall be in protection from Shaitan, and no sin will meet him or destroy him that day, except for associating partners with Allah".

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار / حدیث نمبر: 3474، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ (تحفۃ الأشراف: 11963)، اس حدیث کی سند میں "شہر بن حوشب" ضعیف ہیں، لیکن ابوامامہ اور عبدالرحمن بن غنم کے شاہد سے تقویت پاکر حسن ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجوع 98) سلسلہ احادیث صحیحہ، متفرق احادیث، ترقیم البانی: 114، صحیح الترغیب والترہیب 474، 475-78، أحمد 4/227، اس حدیث کی تخریج "زاد المعاد 1/300 میں ملاحظہ فرمائیں، طبرانی فی الکبیر: 8/336، حسن)

and causes death, and He is powerful over all things.

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا))[111]
(نماز فجر سے سلام پھیرنے کے بعد پڑھیں)

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں"

'Allahumma inni as'aluka 'ilman nafi'an, wa rizqan tayyiban, wa 'amalan mutaqabbalan

O Allah, I ask You for beneficial knowledge, goodly provision and acceptable deeds

---

111 سنن ابن ماجہ: 925، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ:" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا))

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر میں سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے: «اللهم إني أسألك علما نافعا ورزقا طيبا وعملا متقبلا» "اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں"

It was narrated from Umm Salamah that when the Prophet(ﷺ)performed the Subh (morning prayer), while he said the Salam, he would say: Allahumma inni as'aluka 'ilman nafi'an, wa rizqan tayyiban, wa 'amalan mutaqabbalan (O Allah, I ask You for beneficial knowledge, goodly provision and acceptable deeds)"'.

التخريج (سنن ابن ماجہ / کتاب: اقامت صلاۃ اور اس کے سنن و آداب اور احکام و مسائل / باب: سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھے؟، حدیث نمبر: 925، اس حدیث کو امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 18250، مصباح الزجاجۃ: 338)، مسند احمد (6/294، 318، 322)، اس حدیث کی سند میں مولیٰ ام سلمہ مبہم ہے، لیکن ثوبان کی حدیث (جو أبو داود، وترمذی میں ہے) سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(26)نماز استخارہ کی دعاء

Namaaz e istikhaarah ki dua

Supplication for seeking guidance in forming a decision or choosing the proper course etc Al-Istikharah

دعاءصلاة الاستخارة

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، أَوْقَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ، فَاقْدُرْهُ لِي، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَيُسَمِّي حَاجَتَه))[112]

---

[112] صحیح بخاری:6382۔

حَدِیث

((عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ: "إِذَا هَمَّ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ، فَاقْدُرْهُ لِي، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے، قرآن کی سورت کی طرح (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جب تم میں سے کوئی شخص کسی (مباح) کام کا ارادہ کرے (ابھی پکا عزم نہ ہوا ہو) تو دو رکعات (نفل) پڑھے اس کے بعد یوں دعا کرے کہ اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں (استخارہ) تیری بھلائی سے، تو علم والا ہے، مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا دعا میں یہ الفاظ کہے "في عاجل أمري وآجله" تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین کے لیے، میری زندگی کے لیے اور میرے انجام کار کے لیے یا یہ الفاظ فرمائے" في عاجل أمري وآجله" تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر دے جہاں کہیں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس سے مطمئن کر دے (یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرورت کا بیان کر دینا چاہئے۔

"اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں (استخارہ) تیری بھلائی سے، تو علم والا ہے، مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا دعا میں یہ الفاظ کہے "في عاجل أمري وآجله" تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین کے لیے، میری زندگی کے لیے اور میرے انجام کار کے لیے یا یہ الفاظ فرمائے "في عاجل أمري وآجله" تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر دے جہاں کہیں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس سے مطمئن کر دے۔"

Allahumma inni astakhiruka bi'ilmika, wa astaqdiruka biqudratika, wa

---

Narrated Jabir: The Prophet used to teach us the Istikhara for each and every matter as he used to teach us the Suras from the Holy Qur'an. (He used to say), "If anyone of you intends to do something, he should offer a two-rak`at prayer other than the obligatory prayer, and then say: 'Allahumma inni astakhiruka bi'ilmika, wa astaqdiruka biqudratika, wa as'aluka min fadlika-l-'azim, fa innaka taqdiru wala aqdiru, wa ta'lamu wala a'lamu, wa anta'allamu-l-ghuyub. Allahumma in kunta ta'lamu anna hadha-lamra khairun li fi dini wa ma'ashi wa 'aqibati `Amri (or said, fi 'ajili `Amri wa ajilihi) fa-qdurhu li, Wa in kunta ta'lamu anna ha-dha-l-amra sharrun li fi dini wa ma'ashi wa 'aqibati `Amri (or said, fi ajili `Amri wa ajilihi) fasrifhu 'anni was-rifni 'anhu wa aqdur li alkhaira haithu kana, thumma Raddani bihi,")O Allah, I seek Your counsel by Your knowledge and by Your power I seek strength and I ask You from Your immense favour, for verily You are able while I am not and verily You know while I do not and You are the Knower of the unseen. O Allah, if You know this affair -and here he mentions his need- to be good for me in relation to my religion, my life, and end, then decree and facilitate it for me, and bless me with it, and if You know this affair to be ill for me towards my religion, my life, and end, then remove it from me and remove me from it, and decree for me what is good wherever it be and make me satisfied with such.(Then he should mention his matter need).

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: استخارہ کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 6382)

as'aluka min fadlika-l-'azim, fa innaka taqdiru wala aqdiru, wa ta'lamu wala a'lamu, wa anta'allamu-l-ghuyub. Allahumma in kunta ta'lamu anna hadha-lamra khairun li fi dini wa ma'ashi wa 'aqibati `Amri (or said, fi 'ajili `Amri wa ajilihi) fa-qdurhu li, Wa in kunta ta'lamu anna ha-dha-l-amra sharrun li fi dini wa ma'ashi wa 'aqibati `Amri (or said, fi ajili `Amri wa ajilihi) fasrifhu 'anni was-rifni 'anhu wa aqdur li alkhaira haithu kana, thumma Raddani bihi,

O Allah, I seek Your counsel by Your knowledge and by Your power I seek strength and I ask You from Your immense favour, for verily You are able while I am not and verily You know while I do not and You are the Knower of the unseen. O Allah, if You know this affair - and here he mentions his need- to be good for me in relation to my religion, my life, and end, then decree and facilitate it for me, and bless me with it, and if You know this affair to be ill for me towards my religion, my life, and end, then remove it from me and remove me from it, and decree for me what is good wherever it be and make me satisfied with such.

((اَللّٰهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي))[113]

---

[113] سنن ترمذی:3516، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو ضعیف کہا ہے۔

استخارہ میں پڑھی جانے والی ضعیف دعاء: استخارہ کے لئے حدیث کے حوالہ سے درج ذیل جملہ بھی بعض لوگوں کے ہاں مشہور ہے جس کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین کرام نے ضعیف قرار دیا۔

حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

"اے اللہ! میرے لیے بہتر کا انتخاب فرما اور میرے لیے بہتر پسند فرمایا۔

Allāhumma khir lī wakhtar lī

"O Allah, make it good for me and choose for me.



حَدِيثٌ

((عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَانَ إِذَا أَرَادَ أَمْرًا قَالَ: اللَّهُمَّ خِرْ لِي وَاخْتَرْ لِي))

حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو یہ دعا فرماتے: "اللهم خر لي واختر لي" "اے اللہ! میرے لیے بہتر کا انتخاب فرما اور میرے لیے بہتر پسند فرما"۔

Aishah narrated from Abu Bakr As-Siddiq: that whenever the Prophet(ﷺ)wanted to do a matter, he would say: "O Allah, make it good for me and choose for me. (Allāhumma khir līwakhtar lī)"

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار، حدیث نمبر: 3516، تحفة الأشراف: 6638، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلة الاحادیث الضعیفة: 1515 اور ضعیف الجامع الصغیر: 4330 میں اس حدیث کو نقل فرمایا ہے)

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس خالق سے استخارہ کرنے والا اور مومن مخلوق سے مشورہ کرنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوتا اور اس کو ثبات قدمی نصیب ہوتی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّـهِ ۚ إِنَّ اللَّـهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (١٥٩)﴾ (سورۃ آل عمران)

"اور کام کا مشورہ ان سے کیا کریں، پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے"۔



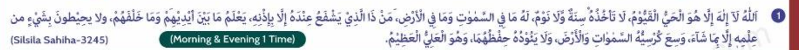
الباب الثانی

صبح وشام کے اذکار

مومون کے شب وروز میں صبح وشام کے اذکار کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے، صبح وشام کے اذکار روزانہ کی تکلیفوں سے نجات کا ذریعہ ہے،، صبح وشام کے اذکار کاموں میں آسانی کا ذریعہ ہے، صبح وشام کے اذکار اذکار نبی ﷺ کا ہمارے لیے اسوہ ہے، صبح وشام کے اذکار اللہ کی ہزارہا نعمتوں پر شکر کا ذریعہ ہے، صبح و شام کے اذکار اللہ سے وعدہ اور عہد کی تجدید ہے، صبح وشام کے اذکار روحانی غذا ہے جس سے تھکان، بزدلی، عدم سکون وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں، صبح وشام کے اذکار سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ دنیا چندروزہ ہے اور آخرت کی زندگی ہی باقی رہنے والی ہے، صبح وشام کے اذکار سے توحید الوہیت کا قیام اور شرک پر کاری ضرب ہے، صبح وشام کے اذکار اللہ پر توکل اور معبودان باطل سے بیزاری کا اعلان ہے، صبح وشام کے اذکار شیطان کے وسوسوں سے بچنے کا ذریعہ ہے، صبح وشام کے اذکار ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے اللہ کی طرف سے، اللہ مسبب ہے اور یہ مشروع اسباب میں سے ہے تو آیئے ان اذکار کا ملاحظہ کرتے ہیں۔



SUBHO SHAAM KE SAHEEH AZKAAR



No.	Zikr	Time	Reference
1	اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، ولا يحيطون بِشَيْءٍ من عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ.	(Morning & Evening 1 Time)	(Silsila Sahiha-3245)
2	اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ.	(Morning & Evening 1 Time)	(Sahih Bukhari: 6306)
3	اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.	(Morning & Evening 1 Time)	(Sunan Ibne Maaja: 3871)
4	اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ. وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ.	(Morning & Evening 1 Time)	(Sunan Tirmizi: 3392)
5	أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.	(Morning 1 Time)	(Saheeh Muslim: 2723)
	أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.	(Evening 1 Time)	(Saheeh Muslim: 2723)
6	أَصْبَحْتُ أُثْنِيْ عَلَيْكَ حَمْدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. (Morning 3 Times) أَمْسَيْتُ أُثْنِيْ عَلَيْكَ حَمْدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	(Evening 3 Times)	(Sahih Musnad: 1320)
7	سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهٗ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهٗ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.	(Morning & Evening 1 Time)	(Sahih Targheeb: 1575)
8	أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.	(Morning 1 Time)	(Musnad Ahmad: 15363)
9	قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ (4)	(Morning & Evening 3 Times)	(Sunan Tirmizi: 3575 Hasan)
10	قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)	(Morning & Evening 3 Times)	(Sunan Tirmizi: 3575 Hasan)
11	قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)	(Morning & Evening 3 Times)	(Sunan Tirmizi: 3575 Hasan)
12	بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.	(Morning & Evening 3 Times)	(Sunan Abu Dawood: 5088)
13	اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ.	(Morning & Evening 3 Times)	(Sunan Abu Dawood: 5090)
14	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.	(Morning & Evening 1 Time)	(Mustadrak Hakim: 2000)
15	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.	(Morning 3 Times)	(Sahih Muslim: 2726)
16	أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.	(Evening 3 Times)	(Sahih Muslim: 2709)
17	رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا.	(Morning & Evening 3 Times)	(Sunan Tirmizi: 3389)
18	حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.	(Morning & Evening 7 Times)	(Sunan Abu Dawood: 5081)
19	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.	(Morning & Evening 10 Times)	(Musnad Ahmad: 23568)
20	اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ.	(Morning 1 Time)	(Sunan Tirmizi: 3391)
	اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.	(Evening 1 Time)	(Sunan Tirmizi: 3391)
21	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.	(Morning & Evening 100 Times)	(Sahih Muslim: 2692)
22	سُبْحَانَ اللّٰهِ ● اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ● اَللّٰهُ أَكْبَرُ	(Morning & Evening 100 Times)	(Sahih Targheeb: 658)
23	أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.	(In a Day Any Time 100 Times)	(Sahih Muslim: 2702)
24	لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.	(In a Day Any Time 100 Times)	(Sahih Muslim: 2691)

Note: Agar kisi ko Roman, Urdu aur English mein Translation aur dua ka Detail Matan aur Sanad Chahiye to Hamaari Kitab Mulahaza Farmaein

www.abmqurannotes.com

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ
Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman - Ocean The ABM School, Hyd.
+91-92906 21633 (WhatsApp Only)

www.abmqurannotes.com www.askislampedia.com www.askmadani.com

(27) صبح اور شام کے وقت پڑھے جانے والے اذکار

Subh wo sham ke waqt padhe jaane waale azkaar

Remembrance said in the morning and evening

أذكار الصباح والمساء

الحمد لله وحده ، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

پہلا ذکر:

﴿اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾[114] (سورۃ البقرۃ:255)(صبح وشام / 1 مرتبہ)

---

[114] سلسلہ احادیث صحیحہ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، آیتہ الکرسی جنوں سے محفوظ کر دیتی ہے، حدیث نمبر:3245۔

حَدِيث

((عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ جَدِّهِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ جَرِينُ تَمْرٍ فَكَانَ يَجِدُهُ يَنْقُصُ فَحَرَسَهُ لَيْلَةً، فَإِذَا هُوَ بِمِثْلِ الْغُلَامِ الْمُحْتَلِمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: أَجِنِّيٌّ، أَمْ إِنْسِيٌّ؟ فَقَالَ: بَلْ جِنِّيٌّ، فَقَالَ: أَرِنِي يَدَكَ فَأَرَاهُ، فَإِذَا يَدُ كَلْبٍ وَشَعْرُ كَلْبٍ، فَقَالَ: هَكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِمْ رَجُلٌ أَشَدُّ مِنِّي، قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ، قَالَ: أُنْبِئْنَا أَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ، قَالَ: مَا يُجِيرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ﴿اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ [البقرة: ٢٥٥] قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُمْسِيَ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُصْبِحَ، قَالَ أُبَيٌّ فَغَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: «صَدَقَ الْخَبِيثُ»))

سیدنا عبد اللہ بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد کے پاس کھجوریں رکھنے کی جگہ تھی، عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد اس کا خیال رکھتے تھے تو ایک دن انہوں نے اس میں کھجوریں کم دیکھیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اس رات پہرہ دیا تو رات ایک نوجوان کی شکل میں آیا میں نے اسے سلام کیا اور اس نے جواب دیا، والد کہتے ہیں میں نے اسے کہا تم جن ہو یا کہ انسان؟ اس نے جواب دیا کہ میں جن ہوں، وہ کہتے ہیں میں نے اسے کہا اپنا ہاتھ دو اس نے اپنا ہاتھ دیا تو وہ کتے کے ہاتھ کی طرح اور بالوں کی طرح تھا میں نے کہا کہ جن اسی طرح پیدا کیے گئے ہیں؟ وہ کہنے لگا کہ جنوں میں تو مجھ سے بھی سخت قسم کے جن ہیں، میں نے کہا کہ تجھے یہ (چوری) کرنے پر کس نے ابھارا؟ اس نے جواب دیا کہ ہمیں یہ اطلاع ملی کہ آپ صدقہ وخیرات پسند کرتے ہیں تو ہم یہ پسند کیا کہ ہم تیرا غلہ حاصل کریں۔ پھر انہوں نے پوچھا: وہ کون سی چیز ہے جو ہمیں تم سے محفوظ رکھے؟ اس نے جواب میں کہا یہ آیت الکرسی ہے، پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور سارا قصہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا ہے۔

" اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

Allaahu laa ilaaha illa huwal hayyul qayyoom, laa ta'khuzuhu sinatuw walaa naum, lahu maa fis samaawaati wamaa fil arz, man zallazi yash-fa'ou 'indahu illa bi-iznih, ya'lamu maa baina aideehim wamaa khalfahum, walaa yuhitoona bishae-im min 'ilmihee illaa bimaa shaa-

---

It was narrated from ʻAbd-Allaah ibn Ubayy ibn Kaʼb that his father told him that he had a vessel in which he kept dates. He used to check on it and found that the number was decreasing. So he kept guard on it one night and saw a beast that looked like an adolescent boy. He said: "I greeted him with salaams and he returned my greeting, then I asked him, 'What are you, a jinn or a human?' He said, 'A jinn.' I said to him, 'Show me your hand.' So he showed me his hand, and it looked like a dog's paw with dog's fur. I said, 'Do all the jinn look like this?' He said, 'I know no one among the jinn who is stronger than I.' I said, 'What made you do what you did [i.e., taking the dates]?' He said, 'We heard that you are a man who loves charity, and we wanted to have some of your food.'" Ubayy asked him, "What will protect us from you?" He said, "This aayah, Aayat al-Kursiy." Then the next day he [Ubayy] went to the Prophet (peace and blessings of Allaah be upon him) and told him (about what had happened) and he said, "The evil one spoke the truth…".

التخریج (سلسلہ احادیث صحیحہ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، آیۃ الکرسی جنوں سے محفوظ کر دیتی ہے، حدیث نمبر: 3245، نیز اس حدیث کو مستدرک حاکم نے: 2064 میں اور امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے المعجم الکبیر: 541 میں اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے الکبری: 6/ 239، اور ضیاء مقدسی رحمۃ اللہ علیہ نے المختارۃ: 1260 میں اور مجمع الزوائد: 120 / 10، اور صحیح ابن حبان: 784، صحیح الترغیب: 662، اور الترغیب والترہیب للمنذری: 2/ 317 میں روایت کیا ہے اور اعظمی نے تحفۃ المتقین: 454 میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

a, wasi'a kursiyyuhus samaawaati wal arz, walaa ya-ooduhu hifzuhumaa, wahuwal 'aliyyul 'azeem. (Morning & Evening 1 time)

Allaah - there is no deity except Him, the Ever-Living, the Sustainer of [all] existence. Neither drowsiness overtakes Him nor sleep. To Him belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Who is it that can intercede with Him except by His permission? He knows what is [presently] before them and what will be after them, and they encompass not a thing of His knowledge except for what He wills. His Kursi extends over the heavens and the earth, and their preservation tires Him not. And He is the Most High, the Most Great.

دوسرا ذکر:

﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ (١) اللهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (٣) وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ (٤)﴾[115] (سورۃ الاخلاص)(صبح وشام / 3 مرتبہ)

Qul huwallaahu ahad. Allaahus samad. Lam yalid walam yoolad. Wa lam yakullahu kufuwan ahad. (Morning & Evening 3 times)

"آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (4)"

Say, "He is Allaah, [who is] One, (1) Allaah, the Eternal Refuge. (2) He neither begets nor is born, (3) Nor is there to Him any equivalent". (4)

---

[115] سنن ترمذی: 3575، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

تیسرا ذکر

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥)﴾[116]
(صبح وشام / 3 مرتبہ)

Qul a'oozu birabbil falaq. Min sharri maa khalaq. Wa min sharri ghaasiqin izaa waqab. Wa min sharrin naffaasaati fil 'uqad. Wa min sharri haasidin izaa hasad. (Morning & Evening 3 times)

آپ ﷺ کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں (1) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (2) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے (3) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) (4) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے (5)

Say, "I seek refuge in the Lord of daybreak (1) From the evil of that which He created (2) And from the evil of darkness when it settles (3) And from the evil of the blowers in knots (4) And from the evil of an envier when he envies(5)".

چوتھا ذکر:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَهِ النَّاسِ (3) مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)﴾[117] (تین مرتبہ)

---

[116] سنن ترمذی: 3575، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔
[117] سنن ترمذی: 3575، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

"آپ ﷺ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں (1) لوگوں کے مالک کی (اور) (2) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) (3) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے (4) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (5) (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے (6)"

Qul 'a-'uuzu bi Rabbin Naas , Malikin-Naas, Illahin-Naas Min-sharril Waswaasil khan Nass Allazii yuwas-wisu fii suduurin Naasi Minal-Jinnati wan Naas

Say, "I seek refuge in the Lord of mankind, (1) The Sovereign of

---

حدیث

((عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم لِيُصَلِّيَ لَنَا فَأَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ " أَصَلَّيْتُمْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ " قُلْ " . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَقُولُ قَالَ " ﴿ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ))

سیدنا عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی سخت تاریک رات میں رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے نکلے تا کہ آپ ہمیں نماز پڑھا دیں، چنانچہ میں آپ کو پا گیا، آپ نے فرمایا: "کہو (پڑھو)"، تو میں نے کچھ نہ کہا۔ "کہو" آپ نے پھر فرمایا، مگر میں نے کچھ نہ کہا، (کیونکہ معلوم نہیں تھا کہ کیا کہوں؟) آپ نے پھر فرمایا: "کہو"، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: «قل هو الله أحد» اور «المعوذتين» («قل أعوذ برب الفلق»، «قل أعوذ برب الناس») صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

Mu`adh bin `Abdullah bin Khubaib, narrated from his father, who said: "We went out on a rainy and extremely dark night, looking for the Messenger of Allah,(ﷺ)so that he could lead us in Salat." He said: "So I met him and he(ﷺ)said: 'Speak' but I did not say anything. Then he(ﷺ)said: 'Speak.' But I did not say anything. He(ﷺ)said: 'Speak.' So I said: 'What should I say?' He(ﷺ)said: 'Say: Suratul Ikhlaas and Al-Mu`awwidhatain, when you reach evening, and when you reach morning, three times, they will suffice you against everything'".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار، حدیث نمبر: 3575، أحمد (5/312)، عبد اللہ بن أحمد (5/312)، سنن ابی داود / الأدب 110 (5082)، سنن النسائی / الاستعاذۃ 1 (5430) (تحفۃ الأشراف: 5250)، عبد بن حمید: (493)، الضیاء: (248) و(249)، الطبقات الکبری (4/351)، الدعوات الکبیر (1/30) للبیہقی، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے التعلیق الرغیب (1/224)، الکلم الطیب (19/7)، صحیح الکلم الصفحہ (19) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ نیز امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے "الأذکار (ص: 107" میں اور ابن دقیق العید رحمۃ اللہ علیہ "الاقتراح (ص: 128)) میں اور ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے "بدائع الفوائد (3/285" میں بھی اسے صحیح قرار دیا ہے۔ اسے ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے نتائج الأفکار (2/345) میں حسن قرار دیا ہے)

mankind. (2) The God of mankind, (3) From the evil of the retreating whisperer – (4) Who whispers [evil] into the breasts of mankind – (5) From among the jinn and mankind(6)".

پانچواں ذکر:

((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. رَبِّ أَسْأَلُکَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ))

(صبح/1 مرتبہ)

Asbahnaa wa asbahal mulku lillaah, wal hamdulillaah, laa ilaaha illallaah, wahdahu laa shareeka lah, lahul mulku walahul hamdu wahuwa 'alaa kulli shai-in qadeer. Rabbi as-aluka khaira maa fi haazal yaum wa khaira maa ba'dah, wa a'oozu bika min sharri maa fi haazal yaum wa sharri maa ba'dah, rabbi a'oozubika minal kasal wa soo-il kibar, rabbi a'oozu bika min 'azaabin finnaar wa 'azaabin fil qabr. (Morning 1 time)

"ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے میرے رب میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔"

"We entered upon morning and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon morning. Praise is due to Allaah. There is no god but Allaah, the One having no partner with Him. His is the Sovercignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this day and good that follows it and I seek refuge in you from the evil that lies in this day and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in you from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave".

چھٹواں ذکر:

((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِيْ النَّارِ وَعَذَابٍ فِيْ الْقَبْرِ))[118] (شام / 1 مرتبہ)

---

[118] صحیح مسلم: 2723۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَمْسَى قَالَ " أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ " . قَالَ أُرَاهُ قَالَ فِيهِنَّ " لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ " . وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا " أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ "))

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے ”امسینا وامسی الملک۔۔۔“ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں“۔ راوی کا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات بھی ادا فرماتے تھے ”ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے میرے رب میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ

Amsainaa wa amsal mulku lillaah, wal hamdulillaah, laa ilaaha illallaah, wahdahu laa shareeka lah, lahul mulku walahul hamdu wahuwa 'alaa kulli shai-in qadeer. Rabbi as-aluka khaira maa fi haazihil lailah wa khaira maa ba'daha, wa a'oozu bika min sharri maa fi haazihil lailah wa sharri maa ba'daha, rabbi a'oozubika minal kasal wa soo-il kibar, rabbi a'oozu bika min 'azaabin finnaar wa 'azaabin fil qabr. (Evening 1 time)

"ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے اس صبح کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس صبح کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ

سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں" اور جب صبح کرتے تو بھی اسی طرح فرماتے: ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی۔

Abdullah reported that when it was evening Allah's Messenger(ﷺ)used to supplicate: " We have entered upon evening and so, too, the whole Kingdom of Allah has entered upon evening. Praise is due to Allah. There is no god but Allah, the One having no partner with Him." He (the narrator) said: I think that he also uttered (in this supplication these words):" His is tne Sovercignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this night and good that follows it and I seek refuge in You from the evil that lies in this night and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in You from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave." And when it was morning he said like this:" We entered upon morning and the whole Kingdom of Allah enter ed upon morning".

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: دعاؤں کا بیان۔ حدیث نمبر:2723)

سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔"

"We have entered upon evening and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon evening. Praise is due to Allaah. There is no god but Allaah, the One having no partner with Him. His is the Sovercignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this night and good that follows it and I seek refuge in You from the evil that lies in this night and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in You from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave".

صبح کے وقت (پڑھی جانے والی دعاء):

((اللّٰهُمَّ بِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ أَمْسَيْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوتُ وَإِلَيْکَ الْمَصِيرُ))[119]

شام کے وقت (پڑھی جانے والی دعاء)

((اللّٰهُمَّ بِکَ أَمْسَيْنَا وَبِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوتُ وَإِلَيْکَ النُّشُورُ))[120]

---

[119] سنن ترمذی: 3391، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

[120] سنن ترمذی: 3391، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ يَقُولُ: إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، وَإِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ

صبح وشام کی دعاء:

((اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَآ إِلٰہَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُکَ، وَأَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ))[121] (صبح وشام/1 مرتبہ)

نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو سکھاتے ہوئے کہتے تھے کہ جب تمہاری صبح ہو تو کہو « اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا وبك نحيا وبك نموت وإليك المصير » "اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے ہم نے شام کی، تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے"، اور آپ نے اپنے صحابہ کو سکھایا جب تم میں سے کسی کی شام ہو تو اسے چاہیئے کہ کہے « اللهم بك أمسينا وبك أصبحنا وبك نحيا وبك نموت وإليك النشور » "ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کی اور تیرے ہی حکم سے صبح کی تھی، تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرا جب حکم ہو گا، ہم مر جائیں گے اور تیری ہی طرف ہمیں اٹھ کر جانا ہے"۔

Abu Hurairah (رضي الله عنه) said: The Messenger of Allah(ﷺ)used to teach his Companions, saying: "When one of you reached the morning, then let him say: 'O Allah, by You we enter the morning, and by You we enter the evening, and be You we live, and by You we died, and to You is the Return (Allāhumma bika aṣbaḥnā wa bika amsainā wa bika naḥyā wa bika namūtu wa ilaikal-maṣīr). And when he reaches the evening let him say: 'O Allah, by You we enter the evening, and by You we enter the morning, and by You we live, and by You we die, and to You is the Resurrection (Allāhumma bika amsainā wa bika aṣbaḥnā wa bika naḥyā wa bika namūtu wa ilaikan-nushūr)'".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: صبح و شام پڑھی جانے والی دعاؤں کا بیان۔ حدیث نمبر: 3391، اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ ہی نے روایت کیا ہے۔(تحفۃ الأشراف: 12688)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے ابن ماجۃ (3868) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[121] صحیح بخاری: 6306۔

حدیث

((عَن شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، قَالَ : وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ))

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار۔(مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے یوں کہے: "اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا"۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے

Allaahumma anta rabbi, laa ilaaha illaa anta, khalaqtani wa ana 'abduk, wa ana 'alaa 'ahdika wa wa'dika mastata'tu, a'oozu bika min sharri maa sana'tu, aboo-ou laka bini'matika 'alayya, wa aboo-ou bizambi faghfirli, fa-innahu laa yaghfiruz zunooba illaa ant. (Morning & Evening 1 time)

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں، تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔"

O Allaah! You are my Rubb. There is no true god except You. You have created me, and I am Your slave, and I hold to Your Covenant as far as I can. I seek refuge in You from the evil of what I have done. I acknowledge the favours that You have bestowed upon me, and I confess my sins. Pardon me, for none but You has the power to pardon.

پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

Narrated Shaddad bin Aus: The Prophet(ﷺ)said "The most superior way of asking for forgiveness from Allah is: (O Allah! You are my Rubb. There is no true god except You. You have created me, and I am Your slave, and I hold to Your Covenant as far as I can. I seek refuge in You from the evil of what I have done. I acknowledge the favours that You have bestowed upon me, and I confess my sins. Pardon me, for none but You has the power to pardon). The Prophet(ﷺ)added. "If somebody recites it during the day with firm faith in it, and dies on the same day before the evening, he will be from the people of Paradise; and if somebody recites it at night with firm faith in it, and dies before the morning, he will be from the people of Paradise".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: استغفار کے لیے افضل دعا کا بیان۔ حدیث نمبر:6306)

ایک ضعیف دعاء (درج ذیل دعاء ضعیف ہے):

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُکَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِكَتَکَ وَجَمِيعَ خَلْقِکَ، أَنَّکَ أَنْتَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَکَ لَا شَرِيکَ لَکَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ))[122]

"اے اللہ! میں نے صبح کی میں تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں"

---

[122] سنن ابی داود: 5078، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔

حدیث

((عَنْ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا أَصَابَ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ مِنْ ذَنْبٍ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي، غُفِرَ لَهُ مَا أَصَابَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ))

حدیث ضعیف

مسلم بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت «اللهم إني أصبحت أشهدك وأشهد حملة عرشك وملائكتك وجميع خلقك أنك أنت الله لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك وأن محمدا عبدك ورسولك» "اے اللہ! میں نے صبح کی میں تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں" کہا تو اس دن اس سے جتنے بھی گناہ سرزد ہوئے ہوں گے، سب معاف کر دیے جائیں گے، اور جس کسی نے ان کلمات کو شام کے وقت کہا تو اس رات میں اس سے جتنے گناہ سرزد ہوئے ہوں گے سب معاف کر دیئے جائیں گے۔

Narrated Anas ibn Malik: The Prophet ﷺ said: If anyone says in the morning: "O Allah! in the morning we call You, the bearers of Thy Throne, Thy angels, and all Thy creatures to witness that Thou art Allah than Whom there is no god, Thou being alone and without a partner, and that Muhammad is Thy servant and Thy Messenger, " Allah will forgive him any sins that he commits that day; and if he repeats them in the evening. Allah will forgive him any sins he commits that night.

التخريج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5078، سنن الترمذی / الدعوات 79 (3501)، وانظر رقم: 5069، (تحفة الأشراف: 1587)، اس حدیث کے راوۃ بقیہ اور مسلم بن زیاد دونوں ضعیف ہیں، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا)

Allahumma innee asbahtu ush hiduka wa ush hidu hamalata arshika wa malaa ikataka wa jamee a qalqika annaka antallahu laa ilaaha illaa anta wahdaka laa shareeka laka wa anna muhammadan abduka wa rasooluka

"O Allah! in the morning we call You, the bearers of Thy Throne, Thy angels, and all Thy creatures to witness that Thou art Allah than Whom there is no god, Thou being alone and without a partner, and that Muhammad is Thy servant and Thy Messenger,.

مُلاحظة

شیخ ارشد بشیر مدني حفظہ اللہ کے ملاحطات:

موقف 1:

شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے (مجموع فتاوي ابن باز : 26/29) میں اس کو حسن قرار دیا۔ شیخ عبد القادر ارناؤط رحمۃ اللہ علیہ نے (روضۃ المحدثین :4624) میں ابو داؤد کے سکوت کي وجہ سے حسن قرار دیا، امام نووي رحمۃ اللہ علیہ نے (الاذکار:110) میں اس کو صحیح کہا۔

موقف:2

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے (الفتوحات الربانیۃ:105 / 3) میں فرمایا کہ امام نووي رحمۃ اللہ علیہ کا اس سند کو جید کہنا قابل قبول نہیں ہے۔ ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے (حلیۃ الاولیاء:211 / 5) میں البغوی رحمۃ اللہ علیہ نے (شرح السنۃ:118 / 3) میں اور ابن القطان رحمۃ اللہ علیہ نے (الوہم والایہام:164 / 5) میں اس کو غریب کہا۔ شیخ الباني رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف الجامع میں اس کو شمار فرمایا ہے۔

نوٹ: شیخ الباني رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلۃ الضعیفۃ:1041 "میں اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔

مُلاحظة

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے (السلسلۃ الصحیحۃ: 537/1) میں صبح وشام کے ذکر کے بغیر اس دعاء سے ملتے جلتے الفاظ کو صحیح کہا، اور اسی دعاء کو امام منذر رحمۃ اللہ علیہ نے (الترغیب والترہیب: 307/1) میں حسن کہا، امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے (زاد المعاد: 339/2) میں حسن کہا اور ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے (نتائج الافکار: 375/2) میں حسن غریب کہا۔

"السلسلۃ الصحیحۃ: 267، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم / آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول مختلف دعائیں "میں اس دعاء سے ملتے جلتے الفاظ یہ ہیں:

((اللهم إني أشهدك، وأشهد ملائكتك، وحملة عرشك، وأشهد من في السموات ومن في الأرض أنك أنت الله، لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك، وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك))

((عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: حدثنا سلمان الفارسي قال: قال رسول الله صلى الله عليهوسلم"اللهم إني أشهدك، وأشهد ملائكتك، وحملة عرشك، وأشهد من في السموات ومن في الأرض أنك أنت الله، لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك، وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك، من قالها مرة أعتق الله ثلثه من النار، ومن قالها مرتين أعتق الله ثلثيه من النار، ومن قالها ثلاثا أعتق الله كله من النار))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سے سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ» "جس نے یہ دعا پڑھی: اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں، تیرے فرشتوں اور (بالخصوص) حاملین عرش کو گواہ بناتا ہوں اور آسمانوں اور زمینوں کی تمام چیزوں کو گواہ بناتا ہوں کہ تو معبود ہے، تو ہی معبود بر حق ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ جس نے یہ دعا

ایک دفعہ پڑھي، اللہ تعالي اس کے وجود کے تیسرے حصے کو آگ سے آزاد کر دیں گے، جس نے دو دفعہ پڑھي، اللہ تعالي اس کے وجود کے دو تہائي حصے کو آگ سے آزاد کر دے گا اور جس نے تین دفعہ پڑھي اللہ تعالي اس کے تمام وجود کو آگ سے آزاد کر دے گا۔"

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَوْ يُمْسِي: اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، أَعْتَقَ اللَّهُ رُبُعَهُ مِنَ النَّارِ، فَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ: أَعْتَقَ اللَّهُ نِصْفَهُ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا: أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلَاثَةَ أَرْبَاعِهِ، فَإِنْ قَالَهَا أَرْبَعًا: أَعْتَقَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت یہ دعا پڑھے «اللهم إني أصبحت أشهدك وأشهد حملة عرشك وملائكتك وجميع خلقك أنك أنت الله لا إله إلا أنت وأن محمدا عبدك ورسولك» "اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو تیرے فرشتوں کو اور تیری ساری مخلوقات کو گواہ بناتا ہوں کہ: تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں" تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد کر دے گا، پھر جو دو مرتبہ کہے گا اللہ اس کا نصف حصہ آزاد کر دے گا، اور جو تین بار کہے گا تو اللہ اس کے تین چوتھائی حصے کو آزاد کر دے گا، اور اگر وہ چار بار کہے گا تو اللہ اسے پورے طور پر جہنم سے نجات دیدے گا۔

Narrated Anas ibn Malik: The Prophet ﷺ said: If anyone says in the morning or in the evening: "O Allah! in the morning we call You, the bearers of Thy Throne, Thy angels and all Thy creatures to witness that thou art Allah (God) than Whom alone there is no god,

and that Muhammad is Thy Servant and Messenger, " Allah will emancipate his fourth from Hell; if anyone says twice, Allah will emancipate his half; if anyone says it thrice, Allah will emancipate three-fourth; and if he says four times, Allah will emancipate him from Hell.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام ومسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5069، اس حدیث کو صرف امام ابو داود رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 1603)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا کیونکہ اس کے راوی عبدالرحمان بن عبدالمجید مجہول ہیں)

دوسری ضعیف دعاء (درج ذیل دعاء ضعیف ہے):

((اللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ))[123]

---

[123] سنن ابی داود: 5073، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَنَّامٍ الْبَيَاضِيِّ أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ يَوْمِهِ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُمْسِي فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ لَيْلَتِهِ))

سیدنا عبداللہ بن غنام بیاضی انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی «اللهم ما أصبح بي من نعمة فمنك وحدك لا شريك لك فلك الحمد ولك الشكر» ”اے اللہ! صبح کو جو نعمتیں میرے پاس ہیں وہ تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تو ہی ہر طرح کی تعریف کا مستحق ہے، اور میں تیرا ہی شکر گزار ہوں“ تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت ایسا ہی کہا تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

Narrated Abdullah ibn Ghannam: The Prophet ﷺ said: If anyone says in the morning: "O Allah! whatever favour has come to me, it comes from You alone Who has no partner; to You praise is due and thanksgiving, '! he will have expressed full thanksgiving for the day; and if anyone says the same in the

”اے اللہ! صبح کو جو نعمتیں میرے پاس ہیں وہ تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تو ہی ہر طرح کی تعریف کا مستحق ہے، اور میں تیرا ہی شکر گزار ہوں“

Allahumma maa asbaha bee min nematin faminka wahdaka laa shareeka laka falakal hamdu wa lakash shukr

"O Allah! whatever favour has come to me, it comes from You alone Who has no partner; to You praise is due and thanksgiving!',

ملاحظة

شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات:

موقف 1:

امام نووي رحمہ اللہ نے (الاذکار: 110) میں اس حدیث کو جید کہا، امام عبد القادر ارناؤط رحمہ اللہ نے ابو داؤد رحمہ اللہ کے سکوت کي وجہ سے حسن قرار دیا اور شیخ بن باز رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا (مجموع فتاوي ابن باز 30/26)۔

دیگر اہل علم اور متقدمین میں سے اس کو صحیح کہنے والوں میں منذري رحمہ اللہ (الترغیب والترھیب: 1/309) میں، امام نووي رحمہ اللہ (الاذکار: 110)، ابن القیم رحمہ اللہ (زاد المعاد: 2/339)، ابن حجر رحمہ اللہ (الفتوحات الربانیۃ: 3/107)، ابن کثیر رحمہ اللہ (الفتوحات الربانیۃ: 3/107)، ابن کثیر رحمہ اللہ (جامع المسانید والسنن: 7666)، محمد المناوي رحمہ اللہ (تخریج احادیث المصابیح: 2/315)، الشوکاني رحمہ اللہ (الفتح الرباني: 11/5477) اور معاصرین میں سے شیخ بکر ابوزید رحمہ اللہ (اذکار

---

evening, he will have expressed full thanksgiving for the night.

التخریج (سنن ابي داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام ومسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5073، (تحفۃ الأشراف: 8976)، اس حدیث کو صرف امام ابو داود رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا کیونکہ اس کے راوی عبد اللہ بن عنبسہ لین الحدیث ہیں)

طرفي النهار) اثابهم الله اجمعين ہیں۔

موقف 2:

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قرار دیا(الکلم الطیب:26،ضعیف سنن ابوداود:5073،ضعیف الجامع :5730)علماء ومعاصرین میں سے شیخ عبد اللہ السعد نے بھی ضعیف قرار دیا ہے۔

مُلاحظۃ

عبد اللہ بن عنبسہ نامی راوی مجہول ہے(ابو حاتم الرازی،ابوزرعہ الرازی فی الجرح والتعدیل:133/ 5)رفع جہالت کے شرائط مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔اسی علت کی بناء پر اس کو ضعیف کہا گیا۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ(ضعیف الجامع : 5730)، شیخ السلیمانی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (میزان الاعتدال:2/469)نے اس کو ضعیف کہا۔

❖ لہذا یہ دعاء ثابت نہیں ہے۔

بستر پر آتے وقت کی صحیح دعاء:

اس کے بجائے اس کے ہم معنی ایک دوسری صحیح دعاء موجود ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر آتے تو پڑھتے:

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِیَ لَهُ وَلَا مُئْوِی))[124]

---

[124] صحیح مسلم:2715۔

حَدِیث

((عَنْ أَنَسٍ ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ، قَالَ: " الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بچھونے پر جاتے تو فرماتے:" «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِىَ لَهُ وَلاَ مُؤْوِيَ» شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کافی ہوا ہمارے لیے اور ٹھکانا دیا ہم کو، کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لیے نہ کوئی کافی ہے نہ کوئی ٹھکانا ہے۔"

Anas reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: When you go to bed, say:" Praise is due to Allah Who fed us, provided us drink, sufficed us and provided us with shelter, for many a people there is none to

"شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کافی ہوا ہمارے لیے اور ٹھکانا دیا ہم کو، کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لیے نہ کوئی کافی ہے نہ کوئی ٹھکانا ہے"

":Praise is due to Allah Who fed us, provided us drink, sufficed us and provided us with shelter, for many a people there is none to suffice and none to provide shelter".



صبح وشام کی دوسری دعاء:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ))[125](صبح وشام / 1 مرتبہ)

---

suffice and none to provide shelter".

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہي، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: سوتے وقت کي دعاء حدیث نمبر: 2715)

125 سنن ابن ماجہ: 3871، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَدَعُ هَؤُلاَءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ " اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَاىَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي " . وَقَالَ عُثْمَانُ " عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي " . قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْخَسْفَ))

سیدنا جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح اور شام کرتے تو ان دعاؤں کا پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے "اے للہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و در گزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں"۔ ابو داؤد کہتے ہیں: وکیع کہتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ زمین میں دھنسا نہ دیا جاؤں۔

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں“۔

Allaahumma inni as-alukal 'afwa wal 'aafiyah fid dunya wal aakhirah, allaahumma inni as-alukal 'afwa wal 'aafiyah fee deeni wa dunyaaya, wa ahli wa maali, allaahummastur 'auraati, wa aamin rau'aati, allaahummahfazni mim baini yadayya wa min khalfi, wa 'an yameeni wa 'an shimaali, wa min fauqi, wa a'oozu bi-'azmatika an ughtaala min tahti. (Morning & Evening 1 time)

O Allaah, I ask You for security in this world and in the Hereafter: O

Narrated Abdullah ibn Umar: The Messenger of Allah ﷺ never failed to utter these supplications in the evening and in the morning: O Allah, I ask You for security in this world and in the Hereafter: O Allah! I ask You for forgiveness and security in my religion and my worldly affairs, in my family and my property; O Allah! conceal my fault or faults (according to Uthman's version), and keep me safe from the things which I fear; O Allah! guard me in front of me and behind me, on my right hand and on my left, and from above me: and I seek in Thy greatness from receiving unexpected harm from below me. " Abu Dawud said: Waki said: That is to say, swallowing by the earth.

التخریج (سنن ابن ماجه / کتاب: دعا کے فضائل و آداب اور احکام و مسائل / باب: صبح شام کیا دعا پڑھے؟ حدیث نمبر: 3871، سنن ابی داود / الأدب 110 (5074)، سنن النسائی / الاستعاذة 59 (5531)، عمل الیوم واللیلة 181 (566)، (تحفة الأشراف: 6673) مسند احمد (2/25)، صحیح ابن حبان: 961، نیز اعظمی نے تحفة المتقین: 447 میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ نیز ملاحظہ فرمائیں: الترغیب والترھیب للمنذري: 1/311، الأذکار للنووي: 111، الفتوحات الربانیة (3/109)، تخریج مشکاة المصابیح (2/472)، نتائج الأفکار (2/381) لابن حجر العسقلاني، (المقاصد الحسنة للسخاوي: 112) المسند للوادعي: 780۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجه: 3135 میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

Allaah! I ask you for forgiveness and security in my religion and my worldly affairs, in my family and my property; O Allaah! Conceal my faults, and keep me safe from the things which I fear; O Allaah! Guard me in front of me and behind me, on my right side and on my left, and from above me, and I seek in your greatness from receiving unexpected harm from below me".

((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ))[126]

"کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبود برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرش عظیم کا رب ہے"

Hasbiyallahu laa ilaaha illaa hua alaihi tawakkaltu wa huwa rabbul

---

[126] سنن ابی داود: 5081، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو موضوع قرار دیا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: " مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى: حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ، كَفَاهُ اللَّهُ مَا أَهَمَّهُ صَادِقًا كَانَ بِهَا أَوْ كَاذِبًا))

الموضوع

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت سات مرتبہ «حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم» "کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبود برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرش عظیم کا رب ہے" کہے تو اللہ اس کی پریشانیوں سے اسے کافی ہو گا چاہے ان کے کہنے میں وہ سچا ہو یا جھوٹا۔

Abu al-Darda said: if anyone says seven times morning and evening; "Allah sufficeth me: there is no god but He; on him is my trust- he, the Lord of the Throne (of glory) Supreme", Allah will be sufficient for him against anything which grieves him, whether he is true or false in (repeating) them.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5081، اس حدیث کو صرف امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے، تحفۃ الأشراف: 11004، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو موضوع (یعنی من گھڑت کیونکہ مذکورہ سند پر یہ حدیث گھڑ لی گئی ہے) قرار دیا۔

arshil adheem

“Allah sufficeth me: there is no god but He; on him is my trust- he, the Lord of the Throne (of glory) Supreme”

ملاحظة

شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات:

موقف 1:

اس حدیث کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے موقوفا صحیح بھی کہا ہے، مزید اس حدیث کو صحیح کہنے والوں میں عبد القادر الارناؤط رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شعیب الارناؤط اثابھما اللہ بھی ہیں، شیخ منذری رحمۃ اللہ علیہ نے (الترغیب و الترہیب: 1/ 307) میں اور شیخ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے (تحفۃ الذاکرین: 120) میں بھی اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیاہے۔ شیخ عبد المحسن العباد حفظہ اللہ نے کہا کہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو موقوفا صحیح کہااور کہا کہ مرفوع کے حکم میں ہے۔

موقف 2:

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ: 5286 میں اس حدیث کو منکر کہا، شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: یہ ضعیف روایت ہے لیکن یہ کلام طیب ہے، اگر انسان اس کلام کو بار بار دہرائے تو باعثِ اجر ہی ہے کیونکہ یہ سورۃ توبہ کی آخری آیت ہے لیکن اس بنیاد پر پڑھنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سات مرتبہ پڑھنا ثابت ہے اور یہ عقیدہ رکھ کر عمل کرنا کہ ایسا اور ایسا اس پر اجر ملے گا، ضعیف ہونے کی بنیاد پر ثابت نہیں ہے۔

ملاحظة

اگر کوئی شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ کی تفصیلی نصیحت پر عمل کرے تو اس کی بھی گنجائش ہے اور اگر کوئی شیخ عبد المحسن العباد حفظہ اللہ کی تحقیق پر عمل کرتے ہوئے صبح و شام کے اذکار میں عدد کا خیال کرتے ہوئے پڑھنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

تحقیق: دراصل اختلاف کا سبب یہ ہے کہ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مرفوعاً ضعیف کہا جب کہ دوسري جگہ پر موقوفاً صحیح کہا اور اصولي بات یہ ہے کہ اگر غیبی امور سے متعلق موقوف روایت صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہو جائے، مشروط طور پر تو اس کو مرفوع کے حکم میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس بنیاد پر بعض اہل علم نے کہا کہ جب موقوفاً ثابت ہے تو پھر اس کو مرفوع کے حکم کے درجہ میں رکھ کر صبح اور شام کے اذکار میں داخل کیا جاسکتا ہے۔ دیگر اہل علم نے یہ رائے دي کہ اس روایت پر مزید تحقیق کرلیں کیونکہ اہل علم نے اس روایت کو مضطرب قرار دیا کیونکہ یہ سند مرسل، کبھي موقوف اور کبھي مرفوع کي شکل میں آتي ہے اور متن میں بھي اضطراب پایا جاتا ہے۔ اس کا سادہ ثبوت یہ ہے کہ تصحیح کے باوجود بھي متن کے الفاظ کي تاویل کي ضرورت پیش آرہي ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

صبح وشام کی تیسری دعاء:

((اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِیْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهِ. وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ))[127] (صبح وشام / 1 مرتبہ)

---

[127] سنن ترمذی: 3529، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِیْث

((عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقُلْتُ لَهُ: حَدِّثْنَا مِمَّا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَلْقَى إِلَيَّ صَحِيفَةً، فَقَالَ: هَذَا مَا كَتَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي مَا أَقُولُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ، فَقَالَ: " يَا أَبَا بَكْرٍ، قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ))

ابوراشد حبرانی کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیثیں سن رکھی ہیں ان میں سے کوئی حدیث ہمیں سنایئے، تو انہوں نے ایک لکھا ہوا ورق ہمارے آگے بڑھا دیا، اور کہا: یہ وہ کاغذ ہے جسے رسول اللہ نے ہمیں لکھ کر دیا ہے، جب میں نے

Allaahumma 'aalimal ghaibi wash-shahadati, faatiras samaawaati wal arz, rabba kulli shai-in wa maleekahu, ash-hadu allaa ilaaha illaa anta, a'oozu bika min sharri nafsi, wa min sharrish shaitaani wa shirkih, wa an aqtarifa 'ala nafsi soo-an au ajurrahu ilaa muslim. (Morning & Evening 1 time)

”اے اللہ! غائب و حاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور

اسے دیکھا تو اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئیے جسے میں صبح اور شام میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا: ”ابو بکر! (یہ دعا) پڑھا کرو: «اللهم فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة لا إله إلا أنت رب كل شيء ومليكه أعوذ بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه وأن أقترف على نفسي سوءا أو أجره إلى مسلم» ”اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، کھلی ہوئی اور پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے، کوئی معبود بر حق نہیں ہے سوائے تیرے، تو ہر چیز کا رب (پالنے والا) اور اس کا بادشاہ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر اور اس کے جال اور پھندوں سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے آپ کے خلاف کوئی گناہ کر بیٹھوں، یا اس گناہ میں کسی مسلمان کو ملوث کر دوں“۔

Abu Rashid Al-Hubrani said: I came to `Abdullah bin `Amr and said to him: ‘Report something to me that you heard from the Messenger of Allah’.(ﷺ)So he set forth before me a scroll and said: ‘This is what the Messenger of Allah(ﷺ)wrote for me.’” He said: “So I looked in it and found in it: ‘Indeed, Abu Bakr As-Siddiq, may Allah be pleased with him, said: “O Messenger of Allah, teach me what to say at morning and afternoon.” He said: “O Abu Bakr, say: ‘O Allah, Creator of the heavens and the earth, Knower of the unseen and the seen, there is none worthy of worship except You, Lord of everything and its Owner, I seek refuge in You from the evil of my soul and from the evil of Shaitan and his Shirk, or that I should do some evil to myself or bring it upon a Muslim (Allāhumma fāṭiras-samāwāti wal-arḍi, `ālimal-ghaibi wash-shahādati, lā ilāha illā anta, rabba kulli shai’in wa malīkahu, a`ūdhu bika min sharri nafsī wa min sharrish-shaiṭāni wa sharakihi, wa an aqtarifa `alā nafsī sū’an, aw ajurrahu ilā muslim)’”.

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: صبح و شام کے ذکر سے متعلق ایک اور باب۔ حدیث نمبر: 3529، تحفۃ الأشراف: 8958، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح الکلم الطیب (22/9) اور الصحیحۃ (2763) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں"۔

"O Allaah Knower of the Unseen and the Seen, Originator of the heavens and the earth, Lord of everything and its Possessor, I bear witness that there is none worthy of worship except You, I seek refuge from You from the evil of my soul and from the evil of Shaitan and his Shirk, and from committing wrong against my soul or bringing such upon another Muslim".

صبح وشام کی چوتھی دعاء:

((بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))[128]

---

[128] سنن ابی داود: 5088، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" مَنْ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ، لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُمْسِيَ" وقَالَ: فَأَصَابَ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ الْفَالِجُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِي سَمِعَ مِنْهُ الْحَدِيثَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ: مَا لَكَ تَنْظُرُ إِلَيَّ ؟ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُثْمَانَ، وَلَا كَذَبَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنَّ الْيَوْمَ الَّذِي أَصَابَنِي فِيهِ مَا أَصَابَنِي غَضِبْتُ فَنَسِيتُ أَنْ أَقُولَهَا))

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص تین بار «بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم» "اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے" کہے تو اسے صبح تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، اور جو شخص تین مرتبہ صبح کے وقت اسے کہے تو اسے شام تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، راوی حدیث ابو مودود کہتے ہیں: پھر راوی حدیث ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہوا تو وہ شخص جس نے ان سے یہ حدیث سنی تھی انہیں دیکھنے لگا، تو ابان نے اس سے کہا: مجھے کیا دیکھتے ہو، قسم اللہ کی! نہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف جھوٹی بات منسوب کی ہے اور نہ ہی عثمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف، لیکن (بات یہ ہے کہ) جس دن مجھے یہ بیماری لاحق ہوئی اس دن مجھ پر غصہ سوار تھا (اور غصے میں) اس دعا کو پڑھنا بھول گیا تھا۔

Narrated Uthman ibn Affan: Aban ibn Uthman said: I heard Uthman ibn Affan (his father) say: I heard the Messenger of Allah ﷺ say: If anyone says three times: "In the name of Allah, when Whose name is

”اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے“

Bismillahillazee laa yadurru ma a ismihee shaeun fil ardhi wa laa fissamaa wa huwas sameeul aleem

"In the name of Allah, when Whose name is mentioned nothing on Earth or in Heaven can cause harm, and He is the Hearer, the Knower"

صبح وشام کی پانچویں دعاء:

((رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا))[129]

---

mentioned nothing on Earth or in Heaven can cause harm, and He is the Hearer, the Knower" he will not suffer sudden affliction till the morning, and if anyone says this in the morning, he will not suffer sudden affliction till the evening. Aban was afflicted by some paralysis and when a man who heard the tradition began to look at him, he said to him: Why are you looking at me? I swear by Allah, I did not tell a lie about Uthman, nor did Uthman tell a lie about the Prophet,ﷺ but that day when I was afflicted by it, I became angry and forgot to say them.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5088، سنن الترمذی / الدعوات 13 (3388)، سنن ابن ماجہ / الدعاء14 (3869)، (تحفۃ الأشراف: 9778)، مسند احمد (1 /62، 72)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[129] سنن ابی داود: 1529، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عن أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" مَنْ قَالَ: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کہے: « رضيت بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد رسولا » ”میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوا“ تو جنت اس کے لیے واجب گئی“۔

Abu Saeed al-Khudri reported the Messenger of Allahﷺ as saying: If anyone says "I am pleased with Allah as Lord, with Islam as religion and with Muhammadﷺ as Messenger" Paradise will be his due.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: توبہ و استغفار کا بیان۔ حدیث نمبر: 1529، اس حدیث کو امام ابو داود رحمۃ اللہ علیہ نے ہی روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 4268)، صحیح مسلم / الإمارۃ 31 (1884)، سنن النسائی / الجہاد 18 (3133)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار

"میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوا"

"I am pleased with Allah as Lord, with Islam as religion and with Muhammad ﷺ as Messenger".

❖ اس دعاء کے لئے ملاحظہ ضرور پڑھیں۔

ملاحظة

شیخ ارشد بشیر مدني حفظہ اللہ کے ملاحظات:

موقف 1:

امام ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے (مجمع الزوائد:10/119)، ابن باز رحمۃ اللہ علیہ نے (مجموع فتاوي بن باز:26/28) میں منذري رحمۃ اللہ علیہ نے (الترغیب والترھیب:2/309) میں، الدمیاطي رحمۃ اللہ علیہ نے (الشجر الرابح: 225) میں، المزي رحمۃ اللہ علیہ نے (تھذیب الکمال:7/4 میں، امام نووي رحمۃ اللہ علیہ نے (الاذکار:109) میں اور العیني رحمۃ اللہ علیہ نے (العلم الھیب:138) میں اس کے صحیح ہونے کي طرف اشارہ کیا ہے۔ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا (الفتوحات الربانیۃ:3/102) میں کہنا ہے کہ اس کي سند قوي ہے، شیخ ارناؤط رحمۃ اللہ علیہ نے ("بالقرآن اماما" الفاظ کے ماسوا) اس حدیث کو صحیح لغیرہ فرمایا ہے۔

موقف 2:

شیخ ابن عدي رحمۃ اللہ علیہ نے (الکامل في الضعفاء : 5/47) میں ، السیوطي رحمۃ اللہ علیہ نے (الجامع الصغیر :3125) میں اور العراقي رحمۃ اللہ علیہ نے (تخریج الاحیاء:1/399) میں ضعیف قرار دیا، صلاح الدین العلائي رحمۃ اللہ علیہ نے (تحفۃ التحصیل : 366) میں مرسل کہا، الزیلعي رحمۃ اللہ علیہ نے (تخریج الکشاف : 1/78) میں غریب کہا۔ شیخ الباني رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو "ضعیف الجامع:5734" میں شمار فرمایا ہے۔ شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ: یہ دعاء تین طریقوں سے ثابت ہے:

دیا)

1) صبح وشام، تین مرتبہ کے ذکر کے بغیر، یہ صحیح مسلم میں موجود ہے۔
2) تین مرتبہ کے ذکر کے بغیر حسن لغیرہ ہے۔
3) صبح وشام اور تین مرتبہ کے ساتھ، یہ دعاء بڑي مشکل سے حسن درجہ تک پہنچتی ہے۔
مُلاحَظہ وقت وعدد کي قید وبند کے بغیر یہ دعاء پڑھنے میں کسي کا اختلاف نہیں ہے، البتہ وقت و عدد کي قید وبند کا خیال رکھ کر پڑھنا چاہتا ہے تو شیخ سلیماني کي تحقیق کے مطابق جائز ہے، لیکن پابندي کولازم نہ سمجھے۔

صبح وشام کی چھٹویں دعاء:

((يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ))[130]

”اے زندہ رہنے والے! اپنے بل پر قائم رہ کر اپنے ماسوا چیزوں کی حفاظت کرنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے تجھے مدد کے لیے پکارتی ہوں (پکارتا ہوں)، تومیرے تمام معاملات کو سنوار دے اور

---

[130] سلسلہ احادیث صحیحہ، وصایائے نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو وصیت، حدیث نمبر: 4088، ترقیم البانی: 227، شیخ البانی رَحِمَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ نے اس حدیث کو حسن کہاہے۔

حَدِیث

((عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال : قال النبي صلى الله عليه وسلم لفاطمة رضي الله عنها : " ما يمنعك أن تسمعي ما أوصيك (به)؟ (أن) تقولي إذا أصبحت وإذا أمسيت: يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث، وأصلح لي شأني كله، ولا تكلني إلى نفسي طرفة عين أبدا))

سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سیدہ فاطمہ الزاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو فرمایا ”کون سا مانع تجھے میری وصیت نہیں سننے دیتا؟ تو صبح وشام یہ دعا پڑھا کر ”اے زندہ رہنے والے! اپنے بل پر قائم رہ کر اپنے ماسوا چیزوں کی حفاظت کرنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے تجھے مدد کے لیے پکارتی ہوں (پکارتا ہوں)، تومیرے تمام معاملات کو سنوار دے اور مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے سپرد نہ کر۔“

التَّخرِیج (سلسلہ احادیث صحیحہ، وصایائے نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو وصیت، حدیث نمبر: 4088، ترقیم البانی: 227، امام نسائی رَحِمَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ نے "السنن الکبری" (6/147) اور "عمل الیوم واللیلۃ" (رق/46) میں اور امام حاکم رَحِمَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ نے "المستدرک" (1/730) میں اور امام بیہقی رَحِمَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ نے "الأسماء والصفات" (112) میں اور دیگر محدثین نے اس حدیث کو روایت کیاہے۔ امام منذری رَحِمَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ نے "الترغیب والترہیب" (1/313) میں اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا اور شیخ البانی رَحِمَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ نے "السلسلۃ الصحیحۃ" (رقم/227) میں اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا)

مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے سپرد نہ کر۔"

Ya hayyu ya qayyoom! Birahmatika astagees, wa aslih lee shanee kullihee , wa laa takilnee ilaa nafsee tarfata aein

'O Ever Living, O Self-Subsisting and Supporter of all, by Your mercy I seek assistance, rectify for me all of my affairs and do not leave me to myself, even for the blink of an eye'.

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے قریبی الفاظ کی حامل دعاء میں منقول ہے:

((اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))[131]

---

131 سنن ابی داود: 5090، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ لِأَبِيهِ:" يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ: اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ، فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ ، قال عَبَّاسٌ فِيهِ: وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي فَتَدْعُو بِهِنَّ، فَأُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ ، قال: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ: اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ))

عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ نے اپنے والد سے کہا ابو جان! میں آپ کو ہر صبح یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں «اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا إله إلا أنت» "اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں" آپ اسے تین مرتبہ دہراتے ہیں جب صبح کرتے ہیں اور تین مرتبہ جب شام کرتے ہیں؟، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی دعا کرتے ہوئے سنا ہے، اور مجھے پسند ہے کہ میں آپ کا مسنون طریقہ اپناؤں۔ عباس بن عبدالعظیم کی روایت میں اتنا مزید ہے کہ آپ کہتے «اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر لا إله إلا أنت» "اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبود برحق ہے" تین مرتبہ اسے صبح دہراتے اور تین مرتبہ اسے شام میں، ان کے ذریعہ آپ دعا کرتے تو میں پسند کرتا ہوں کہ آپ کی سنت کا طریقہ اپناؤں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصیبت زدہ و پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے «اللهم رحمتك أرجو فلا تكلني إلى نفسي طرفة عين وأصلح لي شأني كله لا إله

صبح وشام پڑھی جانے والی ایک اور ضعیف دعاء (درج ذیل دعاء ضعیف ہے):

((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ))[132]

إلا أنت» "اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرمادے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے" بعض راوی الفاظ میں کچھ اضافہ کرتے ہیں۔

Narrated Abu Bakrah: Abdur Rahman ibn Abu Bakrah said that he told his father: O my father! I hear you supplicating every morning: "O Allah! Grant me health in my body. O Allah! Grant me good hearing. O Allah! Grant me good eyesight. There is no god but Thou. " You repeat them three times in the morning and three times in the evening. He said: I heard the Messenger of Allah ﷺ using these words as a supplication and I like to follow his practice. The transmitter, Abbas, said in this version: And you say: "O Allah! I seek refuge in You from infidelity and poverty. O Allah! I seek refuge in You from punishment in the grave. There is no god but You". You repeat them three times in the morning and three times in the evening, and use them as a supplication. I like to follow his practice. He said: The Messenger of Allah ﷺ said: The supplications to be used by one who is distressed are: "O Allah! Thy mercy is what I hope for. Do not abandon me to myself for an instant, but put all my affairs in good order for me. There is no god but Thou".

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5090، اس حدیث کو امام أبوداود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 11685)، أحمد (27898)، صحیح الجامع (3388)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا)

132 سنن ابی داود: 5084، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

حدیث

((قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ(حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَرَأَيْتُهُ فِي أَصْلِ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ،عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ): أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلْ: أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، ثُمَّ إِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ))

حدیث ضعیف

ابوداود رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اسی اسناد (ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی روایت) سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ کہے «أصبحنا وأصبح الملك لله رب العالمين اللهم إني أسألك خير هذا اليوم فتحه ونصره ونوره وبركته وهداه وأعوذ بك من شر ما فيه وشر ما بعده» "ہم نے صبح کی اور ملک (پوری کائنات) نے صبح کی جو اللہ رب العالمین کا ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، اس دن کی فتح و نصرت، نور و برکت اور ہدایت کا طالب ہوں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس دن کی اور اس کے بعد کے دنوں کی برائی سے" اور جب شام

”ہم نے صبح کی اور ملک (پوری کائنات) نے صبح کی جو اللہ رب العالمین کا ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، اس دن کی فتح و نصرت، نور و برکت اور ہدایت کا طالب ہوں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس دن کی اور اس کے بعد کے دنوں کی برائی سے“

Asbahnaa wa asbahal mulku lillahi rabbil aalameen, Allahumma innee as aluka khaira haazal yaomi fathahoo wa nasrahoo wa noorahoo wa barakatahoo wa hudaahu wa auoozu bika min sharri maa feehi wa sharri maa baadahoo

"We have reached the morning, and in the morning the dominion belongs to Allah, the Lord of the universe. O Allah! I ask You for the good this day contains, for conquest, victory, light, blessing and guidance during it; and I seek refuge in You from the evil it contains and the evil contained in what comes after it".

کرے تو بھی اسی طرح کہے۔

Abu Dawud said: And through the same chain of transmitters the Messenger of Allah ﷺ said: When one rises in the morning, one should say: "We have reached the morning, and in the morning the dominion belongs to Allah, the Lord of the universe. O Allah! I ask You for the good this day contains, for conquest, victory, light, blessing and guidance during it; and I seek refuge in You from the evil it contains and the evil contained in what comes after it. " In the evening he should say the equivalent.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر:5084، اس حدیث کو امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف:12157)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا کیونکہ اس کی سند میں بھی محمد بن اسماعیل ضعیف ہیں۔

فلاحظة

شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات:

موقف 1:

ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے (زاد المعاد: 2/340) میں اس حدیث کو حسن کہا، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھي صحیح الجامع: 352 میں اس کو حسن کہا تھا۔

موقف 2:

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بعد میں تصحیح سے رجوع فرمالیا تھا جیسا کہ "السلسلۃ الضعیفۃ کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے، مزید شیخ ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے (مجمع الزوائد: 10/117) میں، شیخ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے (تحفۃ الذاکرین 108) میں بھي اس کے ضعیف ہونے کي طرف اشارہ کیا ہے۔ ان دونوں دعاؤں پر مشتمل حدیث کے سلسلہ میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے "غریب" کہا(الفتوحات الربانیۃ: 3/115، نتائج الافکار: 2/388)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ: 5606" میں اس کو شمار فرمایا ہے، اور شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ نہیں معلوم کس حجت کي بنیاد پر شیخ عبد القادر ارناؤط نے اس سند کو حسن قرار دیا جب کہ اس میں کئی کمزوریاں (علتیں) ہیں۔

فلاحظة

لہذا یہ دعاء، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔

صبح وشام کی ساتویں دعاء:

((أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ))[133]

(صبح/1 مرتبہ)

Asbahna 'alaa fitratil islaam, wa 'alaa kalimatil ikhlaas, wa 'alaa deeni nabiyyina Muhammad, wa 'alaa millati abeena ibraheem haneefan musliman, wa maa kaana minal mushrikeen. (Morning 1 time)

"صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم

---

[133] مسند احمد: 15363، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے، دیکھئے: السلسلۃ الصحیحۃ (6/130) رقم: (2989)۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَصْبَحَ قَالَ : أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلاَمِ وَكَلِمَةِ الإِخْلاَصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا))

سیدنا عبدالرحمن ابن ابزی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا فرماتے "صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ توحید پر کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کے دین پر جو باطل سے بیزار ہو کر دین حق کی طرف متوجہ تھے اور ابراہیم شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔"

Abdur Rahman bin abza said that Prophet used to supplicate this in the morning: "We rise upon the fitrah of Islam, and the word of pure faith, and upon the religion of our Prophet Muhammad (saws) and the religion of our forefather Ibraheem, who was a Muslim and of true faith and was not of those who associate others with Allah".

التخریج (مسند احمد: 15363، صحیح الجامع: 4674، سنن الدارمي: 2730، الأذكار للنووي: 113، نتائج الأفكار لابن حجر العسقلاني: 2/401، حسن)، (تحفۃ الذاکرین: 116، رجال إسنادہ رجال الصحیح)، (مجموع فتاوی ابن باز: 26/32، إسنادہ صحیح)، (النصیحۃ للالبانی: 262، إسنادہ صحیح)، (تخریج مشکاۃ المصابیح للألباني: 2351، إسنادہ حسن)، (السلسلۃ الصحیحۃ: 2989، صحیح)، أخرجہ النسائي رقم: (133)، وابن السني رقم: (32) كلاهما في عمل اليوم والليلة، والدارمي (2/292)، والطبراني في الدعاء (2/926)، وابن أبي شيبة في المصنف (9/71)، وأحمد (3/406)، وقال شعيب الأرناؤوط: "إسنادہ صحیح علی شرط الشیخین"، وهو في السلسلة الصحيحة (6/130) رقم: (2989)، الأعظمي نے تحفۃ المتقین: 446 میں اس حدیث کو حسن قرار دیا شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(علیہ السلام) کے دین پر جو باطل سے بیزار ہو کر دینِ حق کی طرف متوجہ تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔"

"We rise upon the fitrah of Islam, and the word of pure faith, and upon the religion of our Prophet Muhammad(ﷺ)and the religion of our forefather Ibraheem, who was a Muslim and of true faith and was not of those who associate others with Allaah".

صبح وشام کی آٹھویں دعاء:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))[134] (ایک سو مرتبہ)

اللہ تعالی کی ذات کس قدر پاک ہے اور میں اس کی تعریف بیان کرتا ہوں۔

Subhaanallahi wa bihamdihee

Hallowed be Allah and all praise is due to Him"

---

[134] صحیح مسلم:6843۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو شخص صبح کو اور شام کو « سبحان اللہ وبحمدہ » سو بار کہے قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو اتنا ہی یا اس سے زیادہ کہے۔"

Abu Huraira reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: He who recites in the morning and in the evening (these words):" Hallowed be Allah and all praise is due to Him" one hundred times, he would not bring on the Day of Resurrection anything excellent than this except one who utters these words or utters more than these words.

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر:6843)

صبح وشام کی نویں دعاء:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))[135]

(دس مرتبہ / عدم چستی کی صورت میں ایک مرتبہ)

---

[135] سنن ابی داود: 5077، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَانَ لَهُ عِدْلَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيل، وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى، كَانَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ ، قال فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ: فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا ، قال: صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ))

سیدنا ابو عیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت «لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير» کہے تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے، اور وہ شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، اور اگر شام کے وقت کہے تو صبح تک اس کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا۔ حماد کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (خواب میں) دیکھا جیسے سونے والا دیکھتا ہے تو اس نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! ابو عیاش آپ سے ایسی ایسی حدیث روایت کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ابو عیاش صحیح کہہ رہے ہیں۔

Narrated Abu Ayyash: The Messenger of Allah ﷺ said: If anyone says in the morning: "There is no god but Allah alone Who has no partner; to Him belong the dominions, to Him praise is due, and He is Omnipotent, " he will have a reward equivalent to that for setting free a slave from among the descendants of Ismail. He will have ten good deeds recorded for him, ten evil deeds deducted from him, he will be advanced ten degrees, and will be guarded from the Devil till the evening. If he says them in the evening, he will have a similar recompense till the morning. The version of Hammad says: A man saw the Messenger of Allah ﷺ in a dream and said: Messenger of Allah! Abu Ayyash is relating such and such on your authority. He said: Abu Ayyash has spoken the truth. Abu Dawud said: Ismail bin Jafar, Musa al-Zim'i and Adb Allah bin Jafar transmitted it from Suhail, from his father on the authority of Ibn 'A'ish.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5077، سنن ابن ماجہ / الدعاء 14 (3867)، (تحفۃ الأشراف: 12076)، مسند احمد (4/60)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ نیز ملاحظہ فرمائیں: صحیح الترغیب والترہیب: (1/270)، "زاد المعاد": 2/377)

”نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

Laa ilaaha ilallahu wahdahoo laa shareeka lahoo lahul mulku wa lahul hamdu wa huwa alaa kulli shaein qadeer

'None has the right to be worshipped except Allah, alone, without partner, to Him belongs all sovereignty and praise, and He is over all things omnipotent'.

صبح وشام کی دسویں دعاء:

((لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))[136] (ایک سو مرتبہ)

---

[136] صحیح بخاری: 3293۔ صحیح مسلم: 2691۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ: " لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا « لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير . » ”نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ تا آنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے۔

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "If one says one-hundred times in one day: "None has the right to be worshipped but Allah, the Alone Who has no partners, to Him belongs Dominion and to Him belong all the Praises, and He has power over all things (i.e. Omnipotent)", one will get the reward of manumitting ten slaves, and one-hundred good deeds will be written in his account, and one-hundred bad deeds will be wiped off or erased from his account, and on that day he will be protected from the morning

”نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

Laa ilaaha ilallahu wahdahoo laa shareeka lahoo lahul mulku wa lahul hamdu wa huwa alaa kulli shaein qadeer

'None has the right to be worshipped except Allah, alone, without partner, to Him belongs all sovereignty and praise, and He is over all things omnipotent'.

چاشت کے وقت پڑھی جانے والی دعاء:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))[137]

---

till evening from Satan, and nobody will be superior to him except one who has done more than that which he has done".

التخریج(صحیح بخاری / کتاب: اس بیان میں کہ مخلوق کی پیدائش کیونکر شروع ہوئی / باب: ابلیس اور اس کی فوج کا بیان۔ حدیث نمبر: 3293۔ صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 2691)

137 صحیح مسلم: 6913۔

حدیث

((عَنْ جُوَيْرِيَةَ ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا، ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ، فَقَالَ: " مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟ " قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

ام المؤمنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی وہ اپنی نماز کی جگہ میں تھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت لوٹے، دیکھا تو وہ وہیں بیٹھی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا۔“ سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے کہے تین بار اگر وہ تولے جائیں ان کلموں کے ساتھ جو تو نے اب تک کہے ہیں البتہ وہی بھاری پڑیں گے وہ کلمے یہ ہیں «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ» یعنی میں اللہ کی پاکی بولتا ہوں خوبیوں کے ساتھ اس کی مخلوقات کے شمار کے برابر اور اس کی رضامندی اور خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے تول کے برابر اور اس کے

"میں اللہ کی پاکی بولتا ہوں خوبیوں کے ساتھ اس کی مخلوقات کے شمار کے برابر اور اس کی رضامندی اور خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے تول کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر"

Suhaana llahi wa bihamdihee adada kalqihee wa ridha nafsihee wa zinata arshihee wa midaada kalimaatihee

"Hallowed be Allah and praise is due to Him according to the number of His creation and according to the pleasure of His Self and according to the weight of His Throne and according to the ink (used in recording) words (for His Praise)".

استغفار:

((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ))[138]

کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا اس لیے کہ اللہ کے کلموں کی کوئی حد نہیں، سارا سمندر اگر سیاہی ہو وہ ختم ہو جائے اور اللہ کے کلمے تمام نہ ہوں)۔

Juwairiya reported that Allah's Messenger(ﷺ)came out from (her apartment) in the morning as she was busy in observing her dawn prayer in her place of worship. He came back in the forenoon and she was still sitting there. He (the Holy Prophet) said to her: You have been in the same seat since I left you. She said: Yes. Thereupon Allah's Apostle(ﷺ)said: I recited four words three times after I left you and if these are to be weighed against what you have recited since morning these would outweigh them and (these words) are:" Hallowed be Allah and praise is due to Him according to the number of His creation and according to the pleasure of His Self and according to the weight of His Throne and according to the ink (used in recording) words (for His Praise)".

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: سوتے وقت اور دن کے آغاز میں تسبیح کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 6913)

[138] صحیح بخاری: 6307۔ صحیح مسلم: 6858۔

حدیث

((عَن أَبِي هُرَيْرَةَ قال : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار

"میں اللہ تعالی سے معافی طلب کرتاہوں اور اسی کی طرف رجوع ہوتاہوں۔"

Astagfirullaha wa atoobu ilaik

I ask for forgiveness from Allah and turn to Him in repentance.

برائی سے پناہ مانگنے کی دعاء:

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))[139]

"میں اللہ تعالی کے کامل کلمات کے ذریعہ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ طلب کرتاہوں جو اس نے پیدا

اور اس سے توبہ کرتاہوں۔

Narrated Abu Huraira: I heard Allah's Apostle saying." By Allah! I ask for forgiveness from Allah and turn to Him in repentance more than seventy times a day".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: دن اور رات نبی کریم ﷺ کا استغفار کرنا۔ حدیث نمبر: 6307۔ صحیح مسلم / ذکر الہی، دعاء، توبہ، اور استغفار / باب: اللہ سے مغفرت مانگنے کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 6858)

139 صحیح مسلم: 6880۔

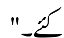
حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ، قَالَ: " أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص آیا رسول اللہ ﷺ کے پاس اور بولا: یا رسول اللہ! مجھے بڑی تکلیف پہنچی اس بچھو سے جس نے کل رات کو مجھے کاٹا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» تو تجھے ضرر نہ کرتا (نہ کاٹتا نہ تکلیف ہوتی)۔

Abu Huraira reported that a person came to Allah's Messenger(ﷺ)and said:" Allah's Messenger, I was stung by a scorpion during the night. Thereupon he said: Had you recited these words in the evening:" I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of what He created," it would not have done any harm to you.

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعاء، توبہ، اور استغفار / باب: بری قضا اور بد بختی سے پناہ مانگنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 6880۔ تحفۃ الأشراف: 12663، مصباح الزجاجۃ: 1227)، امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے "عمل الیوم واللیلۃ، حدیث نمبر (590)، اور ابن السنی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث نمبر (68) میں اس حدیث کو روایت کیا ہے، نیز ملاحظہ فرمائیں: صحیح الترمذی (3/187)، صحیح ابن ماجہ (2/266) اور تحفۃ الأخیار (ص 45)، سنن ابی داود / الطب 19 (3899)، مسند احمد (2/375)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)



کئے۔"

Auoodu bikalimaatillahit taammaati min sharri maa khalaq

I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of what He created",

((اللھم صل وسلم علی نبینا محمد))[140](دس مرتبہ)

Allahumma salli alaa nabiyyinaa Muhammad

O Allah! Praise and blessings be upon our messenger Muhammad.

---

[140] سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ رقم 5788 میں شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کو ضعیف قرار دیا۔ ملاحظہ فرمائیں: ضعیف الترغیب والترہیب "(1/220)، حدیث نمبر (396)۔

حدیث

((عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرًا، وَحِينَ يُمْسِي عَشْرًا، أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص مجھ پر صبح کے وقت دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام کے وقت درود بھیجے تو قیامت کے روز اس کو میری شفاعت حاصل ہو کر رہے گی۔"

التخریج (امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الترغیب والترہیب" (1/261) میں اس حدیث کو روایت کیا ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پہلے قول " صحیح الترغیب" (659) اور " صحیح الجامع " (6357) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا تاہم پھر رجوع کرتے ہوئے سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ رقم 5788 میں اس حدیث کو ضعیف قرار دیا۔ ملاحظہ فرمائیں: ضعیف الترغیب والترہیب "(1/220)، حدیث نمبر[396])

https://www.alukah.net/sharia/0/89154/#ixzz5t62rv1JT

صبح وشام کی گیارہویں دعاء:

((سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ))

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ))[141] (صبح وشام / 1 مرتبہ)

---

[141] المعجم الکبیر للطبرانی: 7930، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: «مَا تَقُولُ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟» قُلْتُ: أَذْكُرُ اللهَ . قَالَ: " أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذِكْرِكَ اللهَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ؟ تَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ اللهَ مِثْلَهُنَّ))

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹ حرکت دے رہا ہوں۔ آپ نے پوچھا: اے ابو امامہ کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں صبح وشام کے لیے ایک بہترین ذکر نہ سکھاؤں؟ تم یہ ذکر کرو: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان وزمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں احاطہ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر اور اسی طرح اللہ کی پاکیزگی ہے۔

Abu Umaamah says Prophet seen me moving the lips and asked, O abu Umaamah what are you reading? I said: Remembring Allah, Then He said, shall I tell you a good supplcation to be read in the morning and in the evening, and said: All parises are for Allah, His praise being equivalent to his creation, Equivalent to His creation that can read. All parises are for Allah being equivalent to the things of heavens and the eart, All parises are for Allah being equivalent to all things that comes which is destined by Him, All parises are for Allah, by which every things get fulfilled, All parises are for Allah, being equivalent to all things that exist. All parises are for Allah, fulfilling everything that exist. Similary is the Allah’s glory.

subhaanallaahi 'adada maa khalaq, subhaanallaahi mil-a maa khalaq, subhaanallaahi 'adada maa fis samaawaati wa maa fil arz, subhaanallaahi 'adada maa ahsaa kitaabuhu, subhaanallaahi 'adada kulli shai-in, subhaanallaahi mil-a kulli shai-in.

Alhamdulillaahi 'adada maa khalaq, walhamdulillaahi mil-a maa khalaq, walhamdulillaahi 'adada maa fis samaawaati wa maa fil arz, walhamdulillaahi 'adada maa ahsaa kitaabuhu, walhamdulillaahi 'adada kulli shai-in, walhamdulillaahi mil-a kulli shai-in. (Morning & Evening 1 time)

"اللہ پاک ہے اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، اللہ پاک ہے آسمان وزمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے احاطۂ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، اللہ پاک ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر۔"

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان وزمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں احاطۂ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کے بھرپور ہونے کے

التخریج (المعجم الكبير للطبراني:7930، صحیح الترغیب:1575، صحیح الجامع:2615،، نتائج الأفكار لابن حجر:1/84، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

بقدر۔

'Far is Allaah from imperfection to the amount of what He created, Far is Allaah from imperfection to the quantity that fills what He created, and Far is Allaah from imperfection to the amount of what is in the earth, Far is Allaah from imperfection to what fills the heavens and the earth, Far is Allaah from imperfection to the amount of what is enumerated in His Book, Far is Allaah from imperfection to what fills His Book, Far is Allaah from imperfection to the amount of everything, Far is Allaah from imperfection to that which fills everything.

Praise be to Allaah to the amount of what He created, praise be to Allaah to the quantity that fills what He created, and praise be to Allaah to the amount of what is in the heavens and the earth, praise be to Allaah to the quantity of what fills the heavens and the earth, praise be to Allaah to the amount of what is enumerated in His Book, praise be to Allaah to what fills in His Book, praise be to Allaah to the amount of everything, praise be to Allaah to that which fills everything'.

صبح وشام کی بارہویں دعاء:

((أَصْبَحْتُ أُثْنِيَ عَلَيْکَ حَمْدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ)) (صبح/1 مرتبہ)

((أَمْسَيْتُ أُثْنِيَ عَلَيْکَ حَمْدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ)) (شام/1 مرتبہ)[142]

---

[142] عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 571، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو، الجامع الصحیح: 2/532 میں حسن قرار دیا۔ التخریج (یہ حدیث الصحیح المسند: 1320،

Asbahtu usni 'alaika hamdan, wa ash-hadu allaa ilaaha illallaah.

Amsaitu usni 'alaika hamdan, wa ash-hadu allaa ilaaha illallaah.

”میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی صبح کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں“

”میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی شام کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں“

'I get up in the morning by praising you and I bear witness that there is no god worthy of worship except Allaah.'

I spend the evening by praising you and I bear witness that there is no god worthy of worship except Allaah

صبح وشام کی تیرہویں دعاء:

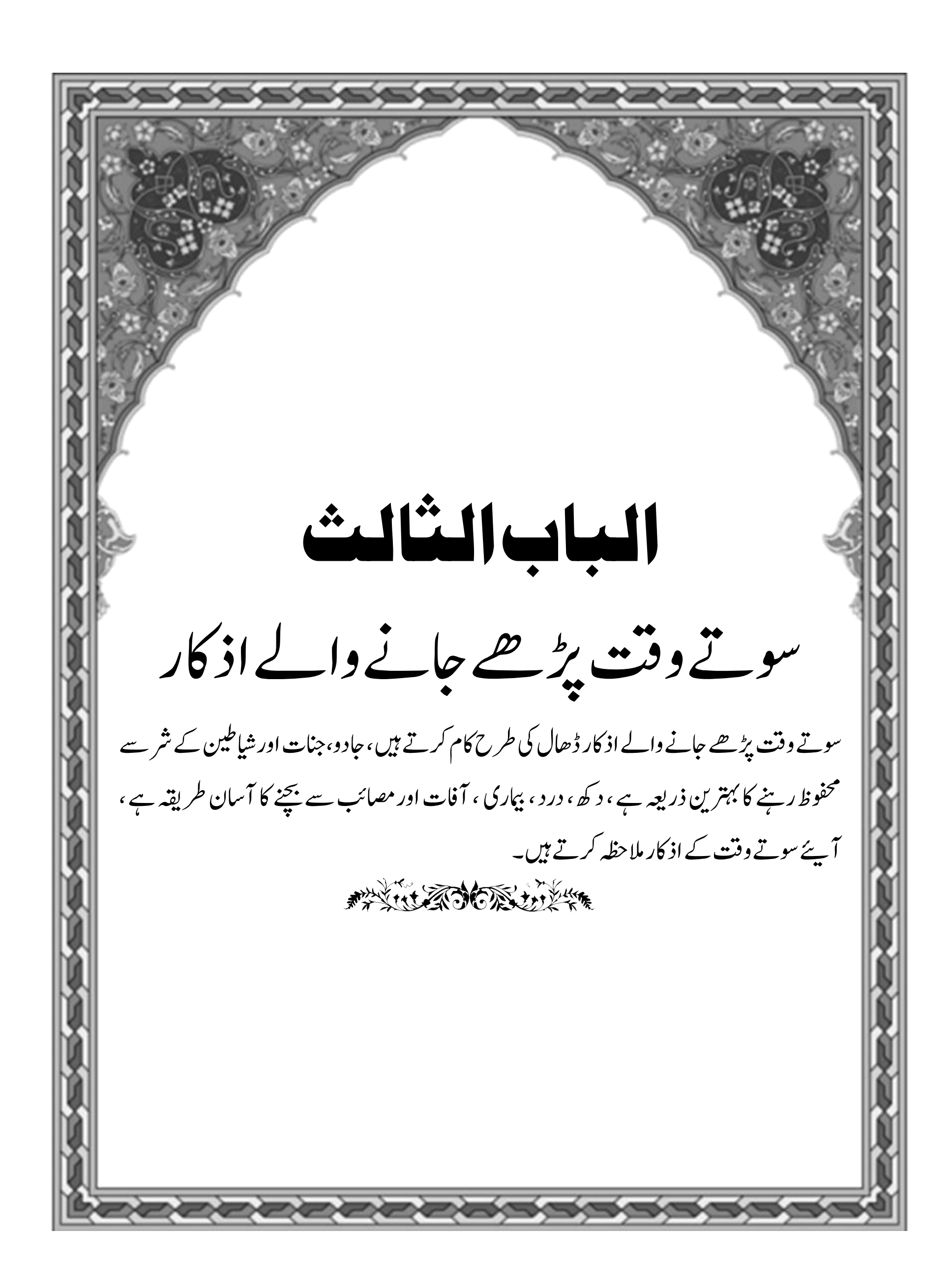
((إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: أَصْبَحْتُ أُثْنِي عَلَيْكَ حَمْدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثَلَاثًا، وَإِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ))[143]

"جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اسے کہنا چاہیے: ”میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی صبح کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں“۔ اور جب شام کرے تو ایسے ہی کہے۔"

Whoever wakes up in the morning should say: 'I gets up in the morning by praising you and bear witness that there is no god worthy of worship except Allah' and should say the same in the evening.

الجامع الصحیح:2/532۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی الکبری:10406 میں اور عمل الیوم واللیلۃ: 571 میں مروی ہے اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

[143] الجامع الصحیح:2/532۔



الباب الثالث

سوتے وقت پڑھے جانے والے اذکار

سوتے وقت پڑھے جانے والے اذکار ڈھال کی طرح کام کرتے ہیں، جادو، جنات اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے، دکھ، درد، بیماری، آفات اور مصائب سے بچنے کا آسان طریقہ ہے، آیئے سوتے وقت کے اذکار ملاحظہ کرتے ہیں۔

(28)سوتے وقت پڑھے جانے والے اذکار 1 تا 12

1) دعاء نمبر 1 سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس
2) دعاء نمبر 2 آیت الکرسی
3) دعاء نمبر 3 سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات
4) دعاء نمبر 4 **بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ**
5) دعاء نمبر 5 **اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي**
6) دعاء نمبر 6 **اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ** تین بار لفظ صحیح نہیں ہے
7) دعاء نمبر 6 کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات
8) دعاء نمبر 7 **اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا**
9) دعاء نمبر 8 **سُبْحَانَ اللهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللهُ اَكْبَرُ**
10) دعاء نمبر 9 **اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ**
11) دعاء نمبر 10 **اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا**
12) دعاء نمبر 11 **اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ**
13) دعاء نمبر 12 سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک کامل۔

سوتے وقت پڑھے جانے والے اذکار 1 تا 12

Sote waqt padhe jaane waale azkaar

أذكار النوم

Remembrance Before Sleeping

دعاء نمبر 1 سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس[144]

1۔ دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھیں اور پھر ان میں پھونک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو، پھیریں، سر، چہرہ اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کریں۔ اس طرح تین دفعہ کریں:

﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ (١) اللهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (٣) وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ (٤)﴾ (سورۃ الاخلاص)

Qul huwallaahu ahad. Allaahus samad. Lam yalid walam yoolad. Wa

---

144 صحیح بخاری:5017۔

حدیث

((عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا، فَقَرَأَ فِيهِمَا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ، يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ))

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر «قل هو الله أحد»، «قل أعوذ برب الفلق» اور «قل أعوذ برب الناس» (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ ﷺ تین دفعہ کرتے تھے۔

Narrated 'Aisha: Whenever the Prophet (saws) went to bed every night, he used to cup his hands together and blow over it after reciting Surat Al-Ikhlas, Surat Al-Falaq and Surat An-Nas, and then rub his hands over whatever parts of his body he was able to rub, starting with his head, face and front of his body. He used to do that three times.

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: قرآن کے فضائل کا بیان / باب: معوذات کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر: 5017)

lam yakullahu kufuwan ahad. (Morning & Evening 3 times)

"آپ (ﷺ) کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (4)"

Say, "He is Allaah, [who is] One, (1) Allaah, the Eternal Refuge. (2) He neither begets nor is born, (3) Nor is there to Him any equivalent". (4)

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥)﴾

Qul a'oozu birabbil falaq. Min sharri maa khalaq. Wa min sharri ghaasiqin izaa waqab. Wa min sharrin naffaasaati fil 'uqad. Wa min sharri haasidin izaa hasad. (Morning & Evening 3 times)

"آپ (ﷺ) کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں (1) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (2) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے (3) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) (4) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے (5)"

Say, "I seek refuge in the Lord of daybreak (1) From the evil of that which He created (2) And from the evil of darkness when it settles (3) And from the evil of the blowers in knots (4) And from the evil of an envier when he envies(5)".

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) إِلَٰهِ النَّاسِ (٣) مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (٤) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

"آپ (ﷺ) کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں (1) لوگوں کے مالک کی (اور) (2) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) (3) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے (4) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (5) (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے (6)"

Qul 'a-'uuzu bi Rabbin Naas , Malikin-Naas, Illahin-Naas Min-sharril Waswaasil khan Nass Allazii yuwas-wisu fii suduurin Naasi Minal-Jinnati wan Naas

Say, "I seek refuge in the Lord of mankind, (1) The Sovereign of mankind. (2) The God of mankind, (3) From the evil of the retreating whisperer - (4) Who whispers [evil] into the breasts of mankind - (5) From among the jinn and mankind(6)".

دعاء نمبر 2 آیت الکرسی:[145]

---

[145] صحیح البخاری:5010۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: وَكَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ، فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَأَخَذْتُهُ، فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلنايَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَصَّ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ، لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ پھر ایک شخص آیا اور دونوں ہاتھوں سے (کھجوریں) سمیٹنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ پھر انہوں نے یہ پورا قصہ بیان کیا (مفصل حدیث اس سے پہلے کتاب الوکالۃ میں گزر چکی ہے) (جو صدقہ فطر چرانے آیا تھا) اس نے کہا کہ جب تم رات کو اپنے بستر پر سونے کے لیے جاؤ تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، پھر صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری حفاظت کرنے والا ایک فرشتہ مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے پاس بھی نہ آ سکے گا۔ (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات آپ سے بیان کی تو) نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس نے تمہیں یہ ٹھیک بات بتائی ہے اگرچہ وہ بڑا جھوٹا ہے، وہ شیطان تھا۔

Narrated Abu Huraira: Allah 's Apostle ordered me to guard the Zakat revenue of Ramadan. Then somebody came to me and started stealing of the foodstuff. I caught him and said, "I will take you to Allah's Apostle!" Then Abu Huraira described the whole narration and said:) That person said (to me), "(Please don't take me to Allah's Apostle and I will tell you a few words by which Allah will benefit you.)

﴿ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾(سورۃ البقرۃ:255)

" اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

Allaahu laa ilaaha illa huwal hayyul qayyoom, laa ta'khuzuhu sinatuw walaa naum, lahu maa fis samaawaati wamaa fil arz, man zallazi yash-fa'ou 'indahu illa bi-iznih, ya'lamu maa baina aideehim wamaa khalfahum, walaa yuhitoona bishae-im min 'ilmihee illaa bimaa shaa-a, wasi'a kursiyyuhus samaawaati wal arz, walaa ya-ooduhu hifzuhumaa, wahuwal 'aliyyul 'azeem. (Morning & Evening 1 time)

When you go to your bed, recite Ayat-al-Kursi, (2.255) for then there will be a guard from Allah who will protect you all night long, and Satan will not be able to come near you till dawn." (When the Prophet heard the story) he said (to me), "He (who came to you at night) told you the truth although he is a liar; and it was Satan".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: قرآن کے فضائل کا بیان / باب: سورۃ البقرہ کی فضیلت کے بیان میں۔ حدیث نمبر:5010)

Allaah – there is no deity except Him, the Ever-Living, the Sustainer of [all] existence. Neither drowsiness overtakes Him nor sleep. To Him belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Who is it that can intercede with Him except by His permission? He knows what is [presently] before them and what will be after them, and they encompass not a thing of His knowledge except for what He wills. His Kursi extends over the heavens and the earth, and their preservation tires Him not. And He is the Most High, the Most Great.

دعاء نمبر 3 سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات[146]

﴿آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ، كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِه وَكُتُبِه وَرُسُلِه، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِه، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (285) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ، وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِه، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (286)﴾

"رسول نے مان لیا جو کچھ اس کی طرف اترا اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہیئے اے ہمارے رب! اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش (کے مطابق) اس کے لئے (اجر) ہے جو اس نے کمایا اور اس پر (عذاب) ہے

---

[146] صحیح مسلم:807۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ: لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ عِنْدَ الْبَيْتِ، فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ فِي الآيَتَيْنِ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ))

عبد الرحمن نے کہا: میں سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے کعبہ شریف کے پاس ملا اور میں نے کہا: مجھے ایک حدیث تمہاری زبانی پہنچی ہے سورۃ بقرہ کی فضیلت میں۔ انہوں نے کہا کہ ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو رات کو پڑھے اس کو کافی ہیں۔"

'Abd al-Rahman b. Yazid reported: I met Abu Mas'ud near the House (Ka'ba) and said to him: A hadith has been conveyed to me on your authority about the two (concluding verses of Surah al-Baqara. He said: Yes. The Messenger of Allah)(ﷺ)(in fact) said: Anyone who recites the two verses at the end of Surah al-Baqara at night, they would suffice for him.

التخریج (صحیح مسلم / قرآن کے فضائل اور متعلقہ امور / باب: سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت اور ان دونوں آیتوں کو پڑھنے کی ترغیب۔ حدیث نمبر:807)

جو اس نے کمایا، اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوکیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسے تونے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگزر کر اور تو ہم سے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہمارا آقا ہے پس ہماری مدد کر کافروں کی قوم پر۔"

Amanar-rasulu bima unzila ilayhi min rabbihi wal-muminun , Kullun amana billahi wa mala ikatihi wa kutubihi wa rusulih , La nufarriqu bayna ahadin min rusulih , Wa qalu sami'na wa a-ta'na ghufranaka rabbana wa ilaykal masir

La yukallifullahu nafsan illa wus'aha , Laha ma kasabat wa alayha maktasabat

Rabbana la tu akhidhna in nasina au akhta'na , Rabbana wa la tahmil alayna isran kama , Hamaltahu alalladhina min qablina , Rabbana wa la tuhammilna ma la taqata lanabih , Wa'fu anna, waghfir lana, warhamna , Anta maulana fansurna alal-qaumil-kafirin

The Messenger has believed in what was revealed to him from his Lord, and [so have] the believers. All of them have believed in Allah and His angels and His books and His messengers, [saying], "We make no distinction between any of His messengers." And they say, "We hear and we obey. [We seek] Your forgiveness, our Lord, and to You is the [final] destination." (285) Allah does not charge a soul except [with that within] its capacity. It will have [the consequence of] what [good] it has gained, and it will bear [the consequence of] what [evil]

it has earned. "Our Lord, do not impose blame upon us if we have forgotten or erred. Our Lord, and lay not upon us a burden like that which You laid upon those before us. Our Lord, and burden us not with that which we have no ability to bear. And pardon us; and forgive us; and have mercy upon us. You are our protector, so give us victory over the disbelieving people(286)".

دعاء نمبر4 بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا، بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ))[147]

---

[147] صحیح بخاری:6320۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے ازار کے کنارے سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا چیز اس پر آ گئی ہے پھر یہ دعا پڑھے« باسمك رب وضعت جنبي ، وبك أرفعه ، إن أمسكت نفسي فارحمها ، وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به الصالحين » "میرے پالنے والے! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی) تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو صالحین کی حفاظت کرتا ہے۔

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "When anyone of you go to bed, he should shake out his bed with the inside of his waist sheet, for he does not know what has come on to it after him, and then he should say: 'Bismika Rabbi Wada`tu Janbi wa bika arfa'uhu, In amsakta nafsi farhamha wa in arsaltaha fahfazha bima tahfazu bihi ibadakas-salihin".

اے میرے رب میں نے تیرے ہي نام کے ساتھ اپنا پہلو بستر پر رکھا اور تیرے ہي اذن سے اس کو اٹھاؤں گا، لہذا اگر تو میري روح کو روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کي ایسي حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کي حفاظت فرماتا ہے۔

'Bismika Rabbi Wada`tu Janbi wa bika arfa'uhu, In amsakta nafsi farhamha wa in arsaltaha fahfazha bima tahfazu bihi ibadakas-salihin".

'In Your name my Lord, I lie down and in Your name I rise, so if You should take my soul then have mercy upon it, and if You should return my soul then protect it in the manner You do so with Your righteous servants'.

دعاء نمبر 5 اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي

((اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ))[148]

التخريج: صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں، حدیث نمبر: 6320۔

148 صحیح مسلم /: 2712۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: " اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ "، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ؟، فَقَالَ: مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ، مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ))

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سوتے وقت یہ کہا پڑنے کو "«اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِى وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ» یعنی یا اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی مارے گا اور تیرے لیے ہے جینا اور مرنا اگر تو جلا دے اس کو تو اپنی حفاظت میں رکھ اور جو مارے تو بخش دے اس کو۔ یا اللہ! میں تندرستی چاہتا ہوں تجھ سے۔" ایک شخص ان سے بولا: آپ نے

اے اللہ تو نے ہي ميري روح کو پیدا کیا اور تو ہي اسے فوت کرے گا، تیرے ہي لیے اس کو موت اور حیات ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کي حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرمانا، اے اللہ بلاشبہ میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں

Allahwmma 'innaka khalaqta nafsee wa 'Anta tawaffaha, laka mamatuha wa mahyaha, 'in 'ahyaytaha fahfazha, wa 'in 'amattaha faghfir laha . Allahumma 'inni 'as'alukal–'afiyata

"O Allah, Thou created my being and it is for You to take it to its ultimate goal. And its death and life is due to You, and if Thou givest it life, safeguard it; and if Thou bringst death, grant it pardon. O Allah, I beg of You safety".

دعاء نمبر 6 اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ تین بار لفظ صحیح نہیں ہے:

((اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَکَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ)) [149]

یہ دعا عمر رضی اللہ عنہ سے سنی؟ انہوں نے کہا: ان سے سنی جو عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

Abdullah b. 'Umar commanded a person that as he went to bed, he should say: "O Allah, Thou created my being and it is for You to take it to its ultimate goal. And its death and life is due to You, and if Thou givest it life, safeguard it; and if Thou bringst death, grant it pardon. O Allah, I beg of You safety." A person said to him: Did you hear it from Umar? Thereupon he said: (I have heard from one) who is better than Umar, viz. from Allah's Messenger.(ﷺ)Ibn Nafi, reported this on the authority of Abdullah b. Harith but he did not make mention of this" that he heard it himself."

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: سوتے وقت کی دعا۔ حدیث نمبر: 2712)

[149] سنن ابی داود: 5045، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْقُدَ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ))

"یا اللہ مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔"

Allahumma qinee 'adhabaka yawma tab'athu 'ibadaka O Allah,(1) save me from Your punishment on the Day that You resurrect Your slaves. (Recite three times in Arabic)(2)

ملاحظة

دعاء نمبر 6 کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

موقف 1:

"اکثر محدثین نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے، جیسے مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ (تحفۃ الاحوذی: 8/398)، ابن باز رحمۃ اللہ علیہ (مجموع فتاوی ابن باز: 26/41)، ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ (حلیۃ الاولیاء: 2/391)، البغوی رحمۃ اللہ علیہ (شرح السنۃ: 3/111)، ابن مفلح رحمۃ اللہ علیہ (الآداب الشرعیۃ: 3/230)، ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ (مجمع الزوائد: 10/126)، ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (الفتوحات الربانیۃ: 3/148)، سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (الجامع الصغیر: 6804)

موقف 2:

اس حدیث پر بعض محدثین نے کلام کیا ہے اور اس کے ضعیف ہونے پر نشاندہی کی ہے، جیسے ابن

ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے گال کے نیچے رکھتے، پھر تین مرتبہ " اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ " "اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچالے" کہتے۔

Narrated Hafsah, Ummul Muminin: When the Messenger of Allah ﷺ wanted to go to sleep, he put his right hand under his cheek and would then say three times: O Allah, guard me from Thy punishment on the day when Thou raisest up Thy servants.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام ومسائل / باب: سوتے وقت کیا دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5045، تحفۃ الأشراف: 15797 مسند احمد (6/287)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا لیکن تین بار لفظ صحیح نہیں ہے)

عدی رحمۃ اللہ علیہ (الکامل فی الضعفاء: 324/ 6)، ابن القیسرانی رحمۃ اللہ علیہ (ذخیرۃ الحفاظ: 1739/ 3)، بوصیری رحمۃ اللہ علیہ (اتحاف الخیرۃ المهرۃ 70/2۔

فلاحظۃ

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ دعاء "تین مرتبہ" کے بغیر صحیح ہے۔(صحیح ابوداؤد: 4218)۔

دعاء نمبر 7 اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا:

((**اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا**))[150]

اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور جیتا ہوں۔

Bismika Allahumma "amutu wa "ahya

In Your Name , O Allah , I die and I live

دعاء نمبر 8 **سُبْحَانَ اللهِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - اَللهُ اَكْبَرُ**[151] (33،33،33 مرتبہ)

---

[150] صحیح بخاری 6325۔

حدیث

((عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ، قَالَ: اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ))

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اپنی خواب گاہ پر جاتے تو کہتے «اللهم باسمك أموت وأحيا» "اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور تیرے ہی نام سے زندہ ہوتا ہوں۔" اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے «الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور» "تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف ہم کو جانا ہے۔"

Narrated Abu Dhar: Whenever the Prophet lay on his bed, he used to say: "Allahumma bismika amutu wa ahya," and when he woke up he would say: "Al-hamdu lil-lahilladhi ahyana ba'da ma an atana, wa ilaihi an-nushur".

التخریج (صحیح بخاری/کتاب: دعاؤں کے بیان میں/باب: صبح کے وقت کیا دعا پڑھے۔ حدیث نمبر: 6325)

[151] صحیح مسلم: 2727۔

حدیث

((عَنْ عَلِيٍ رضى الله عنه ، أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنَ الرَّحَى فِي يَدِهَا، وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ،

((**سُبْحَانَ اللهِ**))(33مرتبہ)

"اللہ پاک ہے"۔

Subhanallahi,

Glory is to Allah

((**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**))(33مرتبہ)

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہے"

فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ، فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى مَكَانِكُمَا، فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي، ثُمَّ قَالَ: " أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَهْوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بیمار ہو گئیں یا انہوں نے شکایت کی اس تکلیف کی جو ان کی ہوتی تھی چکی پینے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قیدی آئے وہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں ان سے یہ حال بیان کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے آنے کا حال۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اپنے بچھونے پر جا چکے تھے، ہم نے چاہا کھڑے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنی جگہ پر رہو"، پھر ہمارے بیچ میں بیٹھ گئے (یعنی میاں بی بی کے بیچ میں) یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر پائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تم دونوں کو وہ نہ بتاؤں جو بہتر ہے اس سے جو مانگا تم نے (یعنی خادم سے) جب تم دونوں لیٹو تو اللہ اکبر کہو چونتیس بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد اللہ تینتیس بار یہ تمہارے لیے بہتر ہے ایک خادم سے۔"

It is reported on the authority of Ali that Fatima had corns in her hand because of working at the hand-mill. There had fallen to the lot of Allah's Apostle(ﷺ)some prisoners of war. She (Fatima) came to the Prophet(ﷺ)but she did not find him (in the house). She met A'isha and informed her (about her hardship). When Allah's Apostle (ﷺ)came, she (A'isha) informed him about the visit of Fatima. Allah's Messenger (ﷺ)came to them (Fatima and her family). They had gone to their beds. 'Ali further (reported): We tried to stand up (as a mark of respect) but Allah's Messenger(ﷺ)said: Keep to your beds, and he sat amongst us and I felt the coldness of his feet upon my chest. He then said: May I not direct you to something better than what you have asked for? When you go to your bed, you should recite Takbir (Allah-o-Akbar) thirty-four times and Tasbih (Subhan Allah) thirty-three times and Tahmid (al-Hamdu li-Allah) thirty-three times, and that is better than the servant for you.

التخريج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: سوتے وقت اور دن کے آغاز میں تسبیح کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 2727)

alhamdu lillahi,

praise is to Allah

((**اَللهُ اَكْبَرُ**)) (34مرتبہ)

"اللہ سب سے بڑا ہے" ۔

Allahu Akbar

Allah is the Most Great

دعاء نمبر9 اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ

((**اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ**))[152]

---

[152] صحیح مسلم: 2713۔

حدیث

((عَنْ سُهَيْلٍ ، قَالَ: كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ يَقُولُ: " اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ " وَكَانَ يَرْوِي ذَلِكَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا جب ہم میں سے کوئی سونے لگتا تو ابو صالح کہتے داہنی کروٹ پر سوؤ اور یہ دعا پڑھو ""اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ" یعنی اے مالک آسمانوں کے اور مالک زمین کے اور مالک بڑے عرش کے اور مالک ہمارے اور مالک ہر چیز کے، چیرنے والے دانے اور گٹھلی کے (درخت اگانے کے لیے) اور اتارنے والے تورات اور انجیل اور قرآن کے، پناہ مانگتا ہوں میں تیری ہر چیز کے شر سے جس کی پیشانی تو تھامے ہے (یعنی تیرے اختیار میں ہے) تو سب سے پہلے ہے تجھ

"اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور زمین کے رب! اور اے عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے! اے تورات، انجیل اور فرقان کے نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو جس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے تجھ پر کوئی چیز غالب نہیں۔ اور تو ہی باطن ہے تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کرنے کا سبب پیدا کر دے اور ہمیں مفلس سے غنی بنادے۔"

Allahumma Rabbas-samawatis-sab'i wa Rabbal-'Arshil-'Adhim, Rabbana wa Rabba kulli shay "in, faliqal-habbi wannawa , wa munzilat-Tawrati wal-'Injili, wal-Furqani, "a'udhu bika min sharri kulli shay "in 'Anta 'akhidhun binasiyatihi.

Allahumma "Antal-"Awwalu falaysa qablaka shay"un, wa "Antal-

سے پہلے کوئی شے نہیں تو سب کے بعد ہے تیرے بعد کوئی شے نہیں، (یعنی ازلی اور ابدی ہے) تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں، تو باطن ہے (یعنی لوگوں کی نظر سے چھپا ہوا) تجھ سے ورے کوئی شے نہیں، (یعنی تجھ سے زیادہ چھپی ہوئی) ادا کر دے قرض ہمارے اور امیر کر دے ہم کو محتاجی دور کر کے۔" ابو صالح اس دعا کو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

Suhail reported that Abu Salih used to command us (in these words): When any one of you intends to go to sleep, he should lie on the bed on his right side and then say:" O Allah. the Lord of the Heavens and the Lord of the Earth and Lord of the Magnificent Throne, our Lord, and the Lord of evervthina, the Splitter of the grain of corn and the datestone (or fruit kernal), the Revealer of Torah and Injil (Bible) and Criterion (the Holy Qur'an), I seek refuge in You from the evil of every- thing Thou art to sieze by the forelock (Thou hast perfect control over it). O Allah, Thou art the First, there is naught before You, and Thou art the Last and there is naught after You, and Thou art Evident and there is nothing above You, and Thou art Innermost and there is nothing beyond You. Remove the burden of debt from us and relieve us from want." Abu Salih used to narrate it from Abu Huraira who narrated it from Allah's Apostle.(ﷺ)

التخريج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: سوتے وقت کی دعا۔ حدیث نمبر: 2713)

"Akhiru falaysa ba'daka shay"'un, wa "Antaz-Zahiru falaysa fawqaka shay'un, wa "Antal-Batinu falaysa dunaka shay"un, iqdi "annad-dayna wa "aghnina minal-faqri

O Allah! Lord of the seven heavens and Lord of the Magnificent Throne . Our Lord and the Lord of everything . Splitter of the grain and the date-stone , Revealer of the Torah and the Injil (1) and the Furqan (the Qur-an), I seek refuge in You from the evil of everything that You shall seize by the forelock.(2) O Allah You are the First and nothing has come before you, and You are the Last, and nothing may come after You. You are the Most High, nothing is above You and You are the Most Near and nothing is nearer than You. Remove our debts from us and enrich us against poverty(3).

دعاء نمبر 10 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ؟))[153]

---

[153] صحیح مسلم:2715۔

حَدِيث

((عَنْ أَنَسٍ ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ، قَالَ: " الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ ؟))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بچھونے پر جاتے تو فرماتے: "«الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِىَ لَهُ وَلاَ مُئْوِىَ» شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کافی ہوا ہمارے لیے اور ٹھکانا دیا ہم کو، کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لیے نہ کوئی کافی ہے نہ کوئی ٹھکانا ہے۔"

Anas reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: When you go to bed, say:" Praise is due to Allah Who

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، کتنے ایسے لوگ ہے جنہیں کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانہ دینے والا ہے۔

Alhamdu lillahil-ladhi "at'amana wa saqana, wa kafana, wa " awanaa, fakam mimman la kafiya lahu wa la mu'wiya

Praise is to Allah Who has provided us with food and with drink , sufficed us and gave us an abode for how many are there with no provision and no home

دعاء نمبر 11 اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

((اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ))[154]

---

fed us, provided us drink, sufficed us and provided us with shelter, for many a people there is none to suffice and none to provide shelter".

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: سوتے وقت کی دعا۔ حدیث نمبر: 2715)

[154] سنن ترمذی: 3392، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مُرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ، قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، قَالَ: قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئیے جسے میں صبح و شام میں پڑھ لیا کروں، آپ نے فرمایا: "کہہ لیا کرو: «اللهم عالم الغيب والشهادة فاطر السموات والأرض رب كل شيء ومليكه أشهد أن لا إله إلا أنت أعوذ بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه» "اے اللہ! غائب و حاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں"، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ دعا صبح و شام اور جب اپنی خواب گاہ میں سونے چلو پڑھ لیا کرو"۔

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: صبح و شام پڑھی جانے والی دعاؤں سے متعلق ایک اور باب۔ حدیث نمبر: 3392، سنن ابی داود /

”اے اللہ! غائب و حاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں“

Allahumma 'Alimal-ghaybi wash-shahadati fatiras-samawati wal"ardi, Rabba kulli shay "in wa malikahu, "ash-hadu "an la "ilaha "'illa "Anta, "a'udhu bika min sharri nafsi, wa min sharrish-shaytani wa shirkihi, wa "an "aqtarifa 'ala nafsi su "an, "aw "ajurrahu "ila Muslimin

O Allah, Knower of the unseen and the evident , Maker of the heavens and the earth , Lord of everything and its Master, I bear witness that there is none worthy of worship but You . I seek refuge in You from the evil of my soul and from the evil of Satan and his helpers . (I seek refuge in You) from bringing evil upon my soul and from harming any Muslim.

دعاء نمبر 12 سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک کامل[155]

الأدب 110 (5076) (تحفۃ الأشراف: 14274)، مسند احمد (2/297)، سنن الدارمی/ الاستئذان 54 (2731)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے الکلم الطیب (22) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[155] سنن ترمذی: 2892، ضعیف، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اپنی دوسری تحقیق کے مطابق الصحیحۃ (585)، الروض النضیر (227)، المشکاۃ (2155/ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ تخریج الحدیث: «سنن النسائی/عمل الیوم واللیلة 206 (708) (تحفة الأشراف: 2931)، و مسند احمد (3/340) (صحیح) (متابعات کی بنا پر یہ حدیث صحیح ہے، ورنہ اس کے راوی ”لیث بن ابی سلیم“ ضعیف ہیں، ملاحظہ ہو الصحیحہ رقم 585)» قال

❖ سورۃ السجدۃ: الم(١)تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ... مکمل پڑھیں۔

الم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّـهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ

الشيخ الألباني: (حديث جابر) صحيح، (قول طاووس) ضعيف مقطوع (حديث جابر)، الصحيحة(585)،الروض النضير(227)،المشكاة(2155/التحقيق الثاني)

حَدِيث

((عَنْ جَابِرٍ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ " الم تَنْزِيلُ " وَ" تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تک « الم تنزيل » اور « تبارك الذي بيده الملك » پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔

Narrated Jabir: The Prophet(ﷺ)would not sleep until he recited Alif Lam Mim Tanzil and: Tabarak Alladhi Biyadihil-Mulk".

التخریج (سنن ترمذی /کتاب: قرآن کریم کے مناقب وفضائل / باب: سورۃ الملک کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر:2892، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 206(708)(تحفۃ الأشراف:2931)، مسند احمد (3/340)(متابعات کی بناپر یہ حدیث صحیح ہے، ورنہ اس کے راوی "لیث بن ابی سلیم "ضعیف ہیں، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی دوسری تحقیق کے مطابق الصحیحۃ(585)، الروض النضیر (227)، المشکاۃ(2155/ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَـٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَـٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

الم (1) بلاشبہ اس کتاب کا اتارنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے (2) کیا یہ کہتے ہیں کہ اس

نے اسے گھڑ لیا ہے۔ (نہیں نہیں) بلکہ یہ تیرے رب تعالیٰ کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ انہیں ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ تاکہ وہ راہ راست پر آجائیں (3) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کر دیا پھر عرش پر قائم ہوا، تمہارے لئے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی نہیں۔ کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (4) وہ آسمان سے لے کر زمین تک (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے۔ پھر (وہ کام) ایک ایسے دن میں اس کی طرف چڑھ جاتا ہے جس کا اندازہ تمہاری گنتی کے ایک ہزار سال کے برابر ہے (5) یہی ہے چھپے کھلے کا جاننے والا، زبردست غالب بہت ہی مہربان (6) جس نے نہایت خوب بنائی جو چیز بھی بنائی اور انسان کی بناوٹ مٹی سے شروع کی (7) پھر اس کی نسل ایک بے وقعت پانی کے نچوڑ سے چلائی (8) جسے ٹھیک ٹھاک کر کے اس میں اپنی روح پھونکی، اسی نے تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے (اس پر بھی) تم بہت ہی تھوڑا احسان مانتے ہو (9) انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں مل جائیں گے کیا پھر نئی پیدائش میں آجائیں گے؟ بلکہ (بات یہ ہے) کہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات کے منکر ہیں (10) کہہ دیجئے! کہ تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے (11) کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ گناہ گار لوگ اپنے رب تعالیٰ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے، کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا اب تو ہمیں واپس لوٹا دے ہم نیک اعمال کریں گے ہم یقین کرنے والے ہیں (12) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت نصیب فرما دیتے، لیکن میری یہ بات بالکل حق ہو چکی ہے کہ میں ضرور ضرور جہنم کو انسانوں اور جنوں سے پر کر دوں گا (13) اب تم اپنے اس دن کی ملاقات کے فراموش کر دینے کا مزہ چکھو، ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے کیے ہوئے اعمال (کی شامت) سے ابدی عذاب کا مزہ چکھو (14) ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں جنہیں جب کبھی ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح پڑھتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ہیں (15) ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ خرچ کرتے ہیں (16) کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر

رکھی ہے، جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے (17) کیا وہ جو مومن ہو مثل اس کے ہے جو فاسق ہو؟ یہ برابر نہیں ہو سکتے (18) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال بھی کیے ان کے لئے ہمیشگی والی جنتیں ہیں، مہمانداری ہے ان کے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے (19) لیکن جن لوگوں نے حکم عدولی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی اس سے باہر نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور کہہ دیا جائے گا کہ اپنے جھٹلانے کے بدلے آگ کا عذاب چکھو (20) بالیقین ہم انہیں قریب کے چھوٹے سے بعض عذاب اس بڑے عذاب کے سوا چکھائیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں (21) اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا، (یقین مانو) کہ ہم بھی گناہ گاروں سے انتقام لینے والے ہیں (22) بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، پس آپ کو ہرگز اس کی ملاقات میں شک نہ کرنا چاہئے اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کی ہدایت کا ذریعہ بنایا (23) اور جب ان لوگوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت کرتے تھے، اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے (24) آپ کا رب ان (سب) کے درمیان ان (تمام) باتوں کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں (25) کیا اس بات نے بھی انہیں ہدایت نہیں دی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے مکانوں میں یہ چل پھر رہے ہیں۔ اس میں تو (بڑی) بڑی نشانیاں ہیں۔ کیا پھر بھی یہ نہیں سنتے؟ (26) کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو بنجر (غیر آباد) زمین کی طرف بہا کر لے جاتے ہیں پھر اس سے ہم کھیتیاں نکالتے ہیں جسے ان کے چوپائے اور یہ خود کھاتے ہیں، کیا پھر بھی یہ نہیں دیکھتے؟ (27) اور کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہو گا؟ اگر تم سچے ہو (تو بتلاؤ) (28) جواب دے دو کہ فیصلے والے دن ایمان لانا بے ایمانوں کو کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں ڈھیل دی جائے گی (29) اب آپ ان کا خیال چھوڑ دیں اور منتظر رہیں۔ یہ بھی منتظر ہیں (30)

Alif-Laaam-Meeem,

Tanzeelul Kitaabi 'laaraiba feehi mir rabbil 'aalameen

Am yaqooloonaf taraahu bal huwal haqqu mir rabbika litunzira qawma maaa ataahum min nazeerim min qablika la'allahum yahtadoon

Allaahul lazee khalaqas samaawaati wal arda wa maa bainahumaa fee sittati ayyaam;Thummas tawaa 'alal 'arsh; maa lakum min doonihee minw-wwaliyyinw-wala shafee'; afala tatazakkaroon

Yudabbirul amra minas samaaa'i ilal ardi thumma ya'ruju ilaihi fee yawmin kaana miqdaaruhooo alfa sanatim mimmaa ta'uddoon

Zaalika 'aalimul ghaybi wa shahaadatil 'azeezur raheem

Allazee ahsana kulla shai in khalaqa; wa bada a khalqal insaani min teen

Thumma ja'ala naslahoo min sulaalatim mim maaa'immaheen

Thumma sawwaahu wa nafakha feehi mir roohihih; wa ja'ala lakumus sam'a wal-absaara wal-af'idah; taqaleelam maa tashkuroon

Wa qaalooo 'a-izaa dalalnaa fil ardi 'a-innaa lafee khalqin jadeed; bal hum biliqaaa'i rabbihim kaafirroon

Qul yatawaffaakum malakul mawtil lazee wukkila bikum Thumma ilaa rabbikum turja'oon (section 1)

Wa law taraaa izil mujrimoona naakisoo ru'oosihim 'inda rabbihim rabbanaaa absarnaa wa sami'naa farji'naa na'mal saalihan innaa mooqinoon

Wa law shi'naa la-aatainaa kulla nafsin hudaahaa wa laakin haqqal qawlu minnee la amla'anna jahannama minal jinnati wannaasi ajma'een

Fazooqoo bimaa naseetum liqaaa'a yawminkum haaza innaa

naseenaakum wa zooqoo 'azaabal khuldi bimaa kuntum ta'maloon

Innamaa yu'minu bi aayaatinal lazeena izaa zukkiroo bihaa kharroo sujjadanw wa sabbahoo bihamdi rabbihim wa hum laa yastakbiroon (make sajda)

Tatajaafaa junoobuhum 'anil madaaji'i yad'oona rabbahum khawfanw wa tama'anw wa mimmaa razaqnaahum yunfiqoon

Falaa ta'lamu nafsum maaa ukhfiya lahum min qurrati a'yunin jazaaa'am bimaa kaanoo ya'maloon

Afaman kaana mu'minan kaman kaana faasiqaa; laa yasta woon

Ammal lazeena aamanoo wa 'amilus saalihaati falahum jannaatul maawa nuzulam bimaa kaanoo ya'maloon

Wa ammal lazeena fasaqoo fama awaahumun Naaru kullamaaa araadooo any yakhrujoo minhaaa u'eedoo feehaa wa qeela lahum zooqoo 'azaaaban Naaril lazee kuntum bihee tukazziboon

Wa lanuzeeqan nahum minal 'azaabil ladnaa doonal 'azaabil akbari la'allahum yarji'oon

Wa man azlamu mimman zukkira bi aayaati rabbihee summa a'rada 'anhaa; innaa minal mujrimeena muntaqimmon (section 2)

Wa laqad aatainaa Moosal Kitaaba falaa takun fee miryatim mil liqaaa'ihee wa ja'alnaahu hudal li Baneee Israaa'eel

Wa ja'alnaa minhum a'immatany yahdoona bi amrinaa lammaa sabaroo wa kaanoo bi aayaatinaa yooqinoon

Inna rabbaka huwa yafsilu bainahum yawmal qiyaamati feemaa kaanoo feehi yakhtalifoon

Awalam yahdi lahum kam ahlaknaa min qablihim minal qurooni yamshoona fee masaakinihim; inna fee zaalika la aayaatin afalaa yasma'oon

Awalam yaraw annaa nasooqul maaa'a ilal ardil juruzi fanukhriju bihee zar'an taakulu minhu an'aamuhum wa anfusuhum afalaa yubsiroon

Wa yaqooloona mataa haazal fat hu in kuntum saadiqeen

Qul yawmal fat hi laa yanfa'ul lazeena kafarooo eemaanuhum wa laa hum yunzaroon

Fa a'rid 'anhum wantazir innahum muntazirron (section 3)

Alif, Lam, Meem. (1) [This is] the revelation of the Book about which there is no doubt from the Lord of the worlds. (2) Or do they say, "He invented it"? Rather, it is the truth from your Lord, [O Muhammad], that you may warn a people to whom no warner has come before you [so] perhaps they will be guided. (3) It is Allah who created the heavens and the earth and whatever is between them in six days; then He established Himself above the Throne. You have not besides Him any protector or any intercessor; so will you not be reminded? (4) He arranges [each] matter from the heaven to the earth; then it will ascend to Him in a Day, the extent of which is a thousand years of those which

you count. (5) That is the Knower of the unseen and the witnessed, the Exalted in Might, the Merciful, (6) Who perfected everything which He created and began the creation of man from clay. (7) Then He made his posterity out of the extract of a liquid disdained. (8) Then He proportioned him and breathed into him from His [created] soul and made for you hearing and vision and hearts; little are you grateful. (9) And they say, "When we are lost within the earth, will we indeed be [recreated] in a new creation?" Rather, they are, in [the matter of] the meeting with their Lord, disbelievers. (10) Say, "The angel of death will take you who has been entrusted with you. Then to your Lord you will be returned." (11)If you could but see when the criminals are hanging their heads before their Lord, [saying], "Our Lord, we have seen and heard, so return us [to the world]; we will work righteousness. Indeed, we are [now] certain." (12) And if We had willed, We could have given every soul its guidance, but the word from Me will come into effect [that] "I will surely fill Hell with jinn and people all together. (13) So taste [punishment] because you forgot the meeting of this, your Day; indeed, We have [accordingly] forgotten you. And taste the punishment of eternity for what you used to do." (14) Only those believe in Our verses who, when they are reminded by them, fall down in prostration and exalt [Allah] with praise of their Lord, and they are not arrogant. (15) They arise from [their] beds; they supplicate

their Lord in fear and aspiration, and from what We have provided them, they spend. (16) And no soul knows what has been hidden for them of comfort for eyes as reward for what they used to do. (17) Then is one who was a believer like one who was defiantly disobedient? They are not equal. (18) As for those who believed and did righteous deeds, for them will be the Gardens of Refuge as accommodation for what they used to do. (19) But as for those who defiantly disobeyed, their refuge is the Fire. Every time they wish to emerge from it, they will be returned to it while it is said to them, "Taste the punishment of the Fire which you used to deny." (20)And we will surely let them taste the nearer punishment short of the greater punishment that perhaps they will repent. (21) And who is more unjust than one who is reminded of the verses of his Lord; then he turns away from them? Indeed We, from the criminals, will take retribution. (22) And We certainly gave Moses the Scripture, so do not be in doubt over his meeting. And we made the Torah guidance for the Children of Israel. (23) And We made from among them leaders guiding by Our command when they were patient and [when] they were certain of Our signs. (24) Indeed, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection concerning that over which they used to differ. (25) Has it not become clear to them how many generations We destroyed before them, [as] they walk among their dwellings? Indeed in that are

signs; then do they not hear? (26) Have they not seen that We drive the water [in clouds] to barren land and bring forth thereby crops from which their livestock eat and [they] themselves? Then do they not see? (27) And they say, "When will be this conquest, if you should be truthful?" (28) Say, [O Muhammad], "On the Day of Conquest the belief of those who had disbelieved will not benefit them, nor will they be reprieved." (29) So turn away from them and wait. Indeed, they are waiting(30).

اور **سورۃ الملک** مکمل پڑھیں۔[156]

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ

---

156 سنن ترمذی:2892، ضعیف، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی دوسری تحقیق کے مطابق الصحیحۃ(585)، الروض النضیر (227)، المشکاۃ(2155/ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ تخريج الحديث: «سنن النسائى/عمل اليوم والليلة 206 (708) (تحفة الأشراف: 2931)، و مسند احمد (3/340) (صحیح) (متابعات کی بنا پر یہ حدیث صحیح ہے، ورنہ اس کے راوی "لیث بن ابی سلیم" ضعیف ہیں، ملاحظہ ہو الصحیحہ رقم 585)» قال الشيخ الألباني: (حديث جابر) صحيح، (قول طاووس) ضعيف مقطوع (حديث جابر)، الصحيحة(585)،الروض النضير(227)،المشكاة(2155/التحقيق الثاني)

حَدِيث

((عَنْ جَابِرٍ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ " الم تَنْزِيلُ " وَ" تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تک « الم تنزيل » اور « تبارك الذي بيده الملك » پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔

Narrated Jabir: The Prophet(ﷺ)would not sleep until he recited Alif Lam Mim Tanzil and: Tabarak Alladhi Biyadihil-Mulk".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: قرآن کریم کے مناقب وفضائل / باب: سورۃ الملک کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر:2892، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 206(708)(تحفۃ الأشراف: 2931)، مسند احمد (3/340)(متابعات کی بنا پر یہ حدیث صحیح ہے، ورنہ اس کے راوی "لیث بن ابی سلیم" ضعیف ہیں، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی دوسری تحقیق کے مطابق الصحیحۃ(585)، الروض النضیر (227)، المشکاۃ(2155/ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَـٰنِ مِن تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّـهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَـٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَـٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَـٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَـٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَـٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّـهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَـٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّـهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَـٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

"بہت بابرکت ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور جو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (1) جس نے موت اور حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے، اور وہ غالب (اور) بخشنے والا ہے (2) جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ (تو اے دیکھنے والے) اللہ رحمٰن کی پیدائش میں کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا، دوبارہ (نظریں ڈال کر) دیکھ لے کیا کوئی شگاف بھی نظر آرہا ہے (3) پھر دوہرا کر دو دو بار دیکھ لے تیری نگاہ تیری طرف ذلیل (وعاجز) ہو کر تھکی ہوئی لوٹ آئے گی (4) بیشک ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنا دیا اور شیطانوں کے لیے ہم نے (دوزخ کا جلانے والا) عذاب تیار کر دیا(5) اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے (6) جب اس میں یہ ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑے زور کی آواز سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی (7) قریب ہے کہ (ابھی) غصے کے مارے پھٹ جائے، جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا اس سے جہنم کے داروغے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس ڈرانے والا کوئی نہیں آیا تھا؟ (8) وہ جواب دیں گے کہ بیشک آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور ہم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ بھی نازل نہیں فرمایا۔ تم بہت بڑی گمراہی میں ہی ہو (9) اور کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے یا عقل رکھتے ہوتے تو دوزخیوں میں (شریک) نہ ہوتے (10) پس انہوں نے اپنے جرم کا اقبال کر لیا۔ اب یہ دوزخی دفع ہوں (دور ہوں) (11) بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا ثواب ہے (12) تم اپنی باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو وہ تو سینوں کی پوشیدگی کو بھی بخوبی جانتا ہے (13) کیا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا؟ پھر وہ

باریک بین اور باخبر بھی ہو(14)وہ ذات جس نے تمہارے لیے زمین کو پست و مطیع کر دیا تاکہ تم اس کی راہوں میں چلتے پھرتے رہو اور اللہ کی روزیاں کھاؤ(پیو) اسی کی طرف (تمہیں) جی کر اٹھ کھڑا ہونا ہے (15) کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ آسمانوں والا تمہیں زمین میں دھنسا دے اور اچانک زمین لرزنے لگے (16) یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ آسمانوں والا تم پر پتھر برسا دے؟ پھر تو تمہیں معلوم ہو ہی جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا(17) اوران سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا تو دیکھو ان پر میرا عذاب کیسا کچھ ہوا؟ (18) کیا یہ اپنے اوپر پر کھولے ہوئے اور (کبھی کبھی) سمیٹے ہوئے (اڑنے والے) پرندوں کو نہیں دیکھتے، انہیں (اللہ) رحمٰن ہی (ہوا و فضا میں) تھامے ہوئے ہے۔ بیشک ہر چیز اس کی نگاہ میں ہے (19) سوائے اللہ کے تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کر سکے کافر تو سراسر دھوکے ہی میں ہیں (20) اگر اللہ تعالیٰ اپنی روزی روک لے تو بتاؤ کون ہے جو پھر تمہیں روزی دے گا؟ بلکہ (کافر) تو سرکشی اور بدکنے پر اڑ گئے ہیں (21) اچھا وہ شخص زیادہ ہدایت والا ہے جو اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چلے یا وہ جو سیدھا (پیروں کے بل) راہ راست پر چلا ہو؟(22) کہہ دیجئے کہ وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے تم بہت ہی کم شکر گزاری کرتے ہو(23) کہہ دیجئے! کہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور اس کی طرف سے تم اکٹھے کیے جاؤ گے (24)(کافر) پوچھتے ہیں کہ وہ وعدہ کب ظاہر ہو گا اگر تم سچے ہو(تو بتاؤ؟)(25) آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے، میں تو صرف کھلے طور پر آگاہ کر دینے والا ہوں(26)جب یہ لوگ اس وعدے کو قریب تر پالیں گے اس وقت ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے جسے تم طلب کیا کرتے تھے (27) آپ کہہ دیجئے! اچھا اگر مجھے اور میرے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے (بہر صورت یہ تو بتاؤ) کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟(28) آپ کہہ دیجئے! کہ وہی رحمٰن ہے ہم تو اس پر ایمان لا چکے اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے؟(29) آپ کہہ دیجئے! کہ اچھا یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارے (پینے کا) پانی زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے نتھرا ہوا پانی لائے؟(30)"

Tabaarakal lazee biyadihil mulku wa huwa 'alaa kulli shai-in qadeer

Allazee khalaqal mawta walhayaata liyabluwakum ayyukum ahsanu 'amalaa; wa huwal 'azeezul ghafoor

Allazee khalaqa sab'a samaawaatin tibaaqam maa taraa fee khalqir rahmaani min tafaawutin farji'il basara hal taraa min futoor

Summar ji'il basara karrataini yanqalib ilaikal basaru khaasi'anw wa huwa haseer

Wa laqad zaiyannas samaaa'ad dunyaa bimasaa beeha wa ja'alnaahaa rujoomal lish shayaateeni wa a'tadnaa lahum 'azaabas sa'eer

Wa lillazeena kafaroo bi rabbihim 'azaabu jahannama wa bi'sal maseer

Izaaa ulqoo feehaa sami'oo lahaa shaheeqanw wa hiya tafoor

Takaadu tamayyazu minal ghaizi kullamaaa ulqiya feehaa fawjun sa alahum khazanatuhaaa alam yaatikum nazeer

Qaaloo balaa qad jaaa'anaa nazeerun fakazzabnaa wa qulnaa maa nazzalal laahu min shai in in antum illaa fee dalaalin kabeer

Wa qaaloo law kunnaa nasma'u awna'qilu maa kunnaa feee as haabis sa'eer

Fa'tarafoo bizambihim fasuhqal li as haabis sa'eer

Innal lazeena yakhshawna rabbahum bilghaibi lahum maghfiratunw wa ajrun kabeer

Wa asirroo qawlakum awijharoo bihee innahoo 'aleemum bizaatis sudoor

Alaa ya'lamu man khalaq wa huwal lateeful khabeer

Huwal lazee ja'ala lakumul arda zaloolan famshoo fee manaakibihaa wa kuloo mir rizqihee wa ilaihin nushoor

'A-amintum man fissamaaa'i aiyakhsifa bi kumul arda fa izaa hiya tamoor

Am amintum man fissamaaa'i ai yursila 'alaikum haasiban fasata'lamoona kaifa nazeer

Wa laqad kazzabal lazeena min qablihim fakaifa kaana nakeer

Awalam yaraw ilat tairi fawqahum saaaffaatinw wa yaqbidna; maa yumsikuhunna illaar rahmaan; innahoo bikulli shai im baseer

Amman haazal lazee huwa jundul lakum yansurukum min doonir rahmaan; inilkaafiroona illaa fee ghuroor

Amman haazal lazee yarzuqukum in amsaka rizqah; bal lajjoo fee 'utuwwinw wa nufoor

Afamai yamshee mukibban 'alaa wajhihee ahdaaa ammany yamshee sawiyyan 'alaa siratim mustaqeem

Qul huwal lazee ansha akum wa ja'ala lakumus sam'a wal absaara wal af'idata qaleelam maa tashkuroon

Qul huwal lazee zara akum fil ardi wa ilaihi tuhsharoon

Wa yaqooloona mataa haazal wa'du in kuntum saadiqeen

Qul innamal 'ilmu 'indallaahi wa innamaaa ana nazeerum mubeen

Falaammaa ra-awhu zulfatan seee'at wujoohul lazeena kafaroo wa qeela haazal lazee kuntum bihee tadda'oon

Qul ara'aytum in ahlaka niyal laahu wa mam ma'iya aw rahimanaa famai-yujeerul kaafireena min 'azaabin aleem

Qul huwar rahmaanu aamannaa bihee wa 'alaihi tawakkalnaa fasata'lamoona man huwa fee dalaalim mubeen

Qul ara'aytum in asbaha maaa'ukum ghawran famai yaateekum bimaaa'im ma'een

Blessed is He in whose hand is dominion, and He is over all things competent - (1) [He] who created death and life to test you [as to] which of you is best in deed - and He is the Exalted in Might, the Forgiving - (2) [And] who created seven heavens in layers. You do not see in the creation of the Most Merciful any inconsistency. So return [your] vision [to the sky]; do you see any breaks? (3) Then return [your] vision twice again. [Your] vision will return to you humbled while it is fatigued. (4) And We have certainly beautified the nearest heaven with stars and have made [from] them what is thrown at the devils and have prepared for them the punishment of the Blaze. (5) And for those who disbelieved in their Lord is the punishment of Hell, and wretched is the destination. (6) When they are thrown into it, they hear from it a [dreadful] inhaling while it boils up. (7) It almost bursts with rage. Every time a company is thrown into it, its keepers ask them, "Did there not come to you a warner?" (8) They will say," Yes, a warner had come to us, but we denied and said, 'Allah has not

sent down anything. You are not but in great error.'" (9) And they will say, "If only we had been listening or reasoning, we would not be among the companions of the Blaze." (10) And they will admit their sin, so [it is] alienation for the companions of the Blaze. (11) Indeed, those who fear their Lord unseen will have forgiveness and great reward. (12)And conceal your speech or publicize it; indeed, He is Knowing of that within the breasts. (13) Does He who created not know, while He is the Subtle, the Acquainted? (14) It is He who made the earth tame for you - so walk among its slopes and eat of His provision - and to Him is the resurrection. (15) Do you feel secure that He who [holds authority] in the heaven would not cause the earth to swallow you and suddenly it would sway? (16) Or do you feel secure that He who [holds authority] in the heaven would not send against you a storm of stones? Then you would know how [severe] was My warning. (17) And already had those before them denied, and how [terrible] was My reproach. (18) Do they not see the birds above them with wings outspread and [sometimes] folded in? None holds them [aloft] except the Most Merciful. Indeed He is, of all things, Seeing. (19) Or who is it that could be an army for you to aid you other than the Most Merciful? The disbelievers are not but in delusion. (20) Or who is it that could provide for you if He withheld His provision? But they have persisted in insolence and aversion. (21) Then is one who

walks fallen on his face better guided or one who walks erect on a straight path? (22) Say, "It is He who has produced you and made for you hearing and vision and hearts; little are you grateful." (23) Say, "It is He who has multiplied you throughout the earth, and to Him you will be gathered." (24) And they say, "When is this promise, if you should be truthful?" (25) Say, "The knowledge is only with Allah, and I am only a clear warner(26)".

But when they see it approaching, the faces of those who disbelieve will be distressed, and it will be said, "This is that for which you used to call." (27) Say, [O Muhammad], "Have you considered: whether Allah should cause my death and those with me or have mercy upon us, who can protect the disbelievers from a painful punishment?" (28) Say, "He is the Most Merciful; we have believed in Him, and upon Him we have relied. And you will [come to] know who it is that is in clear error." (29) Say, "Have you considered: if your water was to become sunken [into the earth], then who could bring you flowing water(30)"?



(29)رات کے وقت کروٹ بدلنے پر پڑھنے کی دعاء

Raat ke waqt karwat badalte per padhne ki dua

Supplication when turning over during the night

الدعاء إذا تقلب ليلاً

((لاإِلَهَ إِلااللَّهُ،الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ،رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَا الْعَزِيزُالْغَفَّارُ))[157]

"اور بجز اللہ واحد غالب کے اور کوئی لائق عبادت نہیں، جو پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے"۔

Laa ilaaha illallahul waahidul qahhaar, rabbis samaawaati wa lardhi wa maa bainahumaal azizul gaffaar

---

157 سلسلہ احادیث الصحیحۃ:892۔ صحیح الجامع:4693۔

حَدیث

((عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَضَوَّرَ مِنَ اللَّيْلِ ، قَالَ : " لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ ، الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ، رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بھوک کی شدت کی وجہ سے دوہرے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: "نہیں ہے کوئی معبود برحق، مگر اللہ، جو اکیلا اور زبردست ہے، آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیانوالی تمام چیزوں کا رب ہے، وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔"

Aisha peace and blessing be upon her narrated that the Messenger of Allah (peace and blessing be upon him) used to say at night if he turned during sleep: 'None has the right to be worshipped except Allah, The One, AL-Qahhar.Lord of the heavens and the Earth and all between them, The Exalted in Might, The Oft-Forgiving'. AL-Qahhar:The One Who has subdued all of creation and Whom all of creation are subservient to. All movements occur by His will.

التخریج (امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے "السنن الکبری"(10700)، ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ (5530) نے معمولی اختلاف کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے اور ابن مندہ رحمۃ اللہ علیہ "التوحید"(303) میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ احادیث صحیحہ، روزے اور قیام کا بیان، بھوک کی شدت کے وقت کی دعا، حدیث نمبر:892، میں اس حدیث کو نقل فرمایا ہے۔ نیز ملاحظہ فرمائیں: صحیح الجامع:4693)

https://www.dorar.net/h/9458b1d6d3ad5f7773ed3e392d61dcfd

‘None has the right to be worshipped except Allah, The One, AL-Qahhar.Lord of the heavens and the Earth and all between them, The Exalted in Might, The Oft-Forgiving’.



(30)نیند میں گھبراہٹ یاوحشت محسوس کرنے پر دعاء

Neend mein ghabraahat ya wahshat mahsoos karne per dua

Upon experiencing unrest, fear, apprehensiveness and the like during sleep

دعاء القلق والفزع في النوم ومن بلي بالوحشة

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ))[158]

---

158 سنن ابی داود: 3893، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ" يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْفَزَعِ كَلِمَاتٍ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ" وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرٍو يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ عَقَلَ مِنْ بَنِيهِ وَمَنْ لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهُ فَأَعْلَقَهُ عَلَيْهِ))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں (خواب میں) ڈرنے پر یہ کلمات کہنے کو سکھلاتے تھے: «أعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وشر عباده ومن همزات الشياطين وأن يحضرون» ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے“۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اپنے ان بیٹوں کو جو سمجھنے لگتے یہ دعا سکھاتے اور جو نہ سمجھتے تو ان کے گلے میں اسے لکھ کر لٹکا دیتے۔

Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-'As: The Messenger of Allah(ﷺ)sued to teach them the following words in the case of alarm: I seek refuge in Allah's perfect words from His anger, the evil of His servants, the evil suggestions of the devils and their presence. Abdullah ibn Amr used to teach them to those of his children who had reached puberty, and he wrote them down (on some material) and hung on the child who had not reached puberty.

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے“

Auoozu bikalimaatillahit taammati min gadhabihee wa sharri ibaadihee wa min hamazatish shayaateeni wa an yahdhuroon

I seek refuge in Allah's perfect words from His anger, the evil of His servants, the evil suggestions of the devils and their presence.

(31) اچھا یا برا خواب دیکھ کر بیدار ہونے پر کیا کرے

Achha ya buraa khob dekh kar bedaar hone per kiya kare

Upon seeing a good dream or a bad dream

ما يفعل من رأى الرؤيا أو الحلم

- ❖ اچھا یا برا خواب اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتا ہے جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔
- ❖ برا خواب آئے تو تین دفعہ اپنی بائیں طرف تھوکے، شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، یہ خواب کسی کو نہ بتائے، جس پہلو لیٹا ہو، اسے بدل دے، اگر چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے:[159]

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: علاج کے احکام و مسائل / باب: جھاڑ پھونک کیسے ہو؟، حدیث نمبر: 3893، سنن الترمذی / الدعوات 93 (8781)، (تحفۃ الأشراف: 8781)، مسند احمد (2/181) (عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے منقول اثر (عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اپنے ان بیٹوں کو جو سمجھنے لگتے یہ دعا سکھاتے اور جو نہ سمجھتے تو ان کے گلے میں اسے لکھ کر لٹکا دیتے) صحیح نہیں ہے)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

[159] صحیح بخاری: 6985۔ صحیح مسلم: 2263، 2261۔

(32) قنوت وتر کی دعائیں

Qunoote witr ki duaein

Qunoot Al-Witr dua qunoot

دعاء قنوت الوتر

قنوت (1)

1۔((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِکْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّکَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْکَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ))[160]

حدیث

((عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ اللَّهِ، فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا، وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ، فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ))

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: "جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ پسند کرتا ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اس پر اللہ کی حمد کرے اور اسے بتا دینا چاہیئے لیکن اگر کوئی اس کے سوا کوئی ایسا خواب دیکھتا ہے جو اسے ناپسند ہے تو یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے پس اس کے شر سے پناہ مانگے اور کسی سے ایسے خواب کا ذکر نہ کرے یہ خواب اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔"

Narrated Abu Sa`id Al-Khudri: The Prophet said, "If anyone of you sees a dream that he likes, then it is from Allah, and he should thank Allah for it and narrate it to others; but if he sees something else, i.e., a dream that he dislikes, then it is from Satan, and he should seek refuge with Allah from its evil, and he should not mention it to anybody, for it will not harm him".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: خوابوں کی تعبیر کے بیان میں / باب: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ حدیث نمبر: 6985۔ صحیح مسلم / خواب کا بیان / باب: خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور یہ نبوت کا حصہ ہیں۔ حدیث نمبر: 2263، 2261)

[160] سنن ابی داود: 1425، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ، قَالَ ابْنُ جَوَّاسٍ: فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ" اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ))

”اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کو تونے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کو تونے عافیت دی ہے اور میری کارسازی فرما ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کی تونے کارسازی کی ہے اور مجھے میرے لیے اس چیز میں برکت دے جو تونے عطا کی ہے اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تونے مقدر کی ہے، تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا ،اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند و بالا ہے“۔

Allahumma ahdina fiman hadait, wa ʻafina fiman ʻafait, wa tawallana fiman tawallait, wa barik lana fima aʼtait, wa qina wasrif ʻanna sharra ma qadait, fainnak taqdi wa la yuqda ʻalaik . Innahu la yadhillu man

---

سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے جنہیں میں وتر میں کہا کرتا ہوں (ابن جواس کی روایت میں ہے ”جنہیں میں وتر کے قنوت میں کہا کروں“) وہ کلمات یہ ہیں: « اللهم اہدني فيمن ہديت ، وعافني فيمن عافيت ، وتولني فيمن توليت ، وبارك لي فيما أعطيت ، وقني شر ما قضيت إنك تقضي ولا يقضى عليك ، وإنہ لا يذل من واليت ، ولا يعز من عاديت ، تباركت ربنا وتعاليت » ۔”اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کو تونے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کو تونے عافیت دی ہے اور میری کارسازی فرما ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کی تونے کارسازی کی ہے اور مجھے میرے لیے اس چیز میں برکت دے جو تونے عطا کی ہے اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تونے مقدر کی ہے، تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند و بالا ہے“۔

Narrated Al-Hasan ibn Ali: The Messenger of Allah ﷺ taught me some words that I say during the witr. (The version of Ibn Jawwas has: I say them in the supplication of the witr.) They were: "O Allah, guide me among those Thou hast guided, grant me security among those Thou hast granted security, take me into Thy charge among those Thou hast taken into Thy charge, bless me in what Thou hast given, guard me from the evil of what Thou hast decreed, for Thou dost decree, and nothing is decreed for You. He whom Thou befriendest is not humbled. Blessed and Exalted art Thou, our Lord".

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: نماز وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1425، حدیث متعلقہ ابواب: قنوت وتر کی ایک دعا۔ سنن الترمذی / الصلاۃ 224 (الوتر 9) (464)، سنن النسائی / قیام اللیل 42 (1746)، سنن ابن ماجہ / إقامة الصلاة 117 (1178)، (تحفة الأشراف: 3404)، مسند احمد (1 / 199، 200)، سنن الدارمی / الصلاۃ 214 (1632)، شیخ البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

walait wa la ya’izzu

man ‘aadait , tabarakta Rabbana wa ta’alait,

"O Allah, guide me among those Thou hast guided, grant me security among those Thou hast granted security, take me into Thy charge among those Thou hast taken into Thy charge, bless me in what Thou hast given, guard me from the evil of what Thou hast decreed, for Thou dost decree, and nothing is decreed for You. He whom Thou befriendest is not humbled. Blessed and Exalted art Thou, our Lord".

قنوت(2)

2۔((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ))[161]

---

[161] سنن ابن ماجة:1179، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ عَلِيّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ: " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی (نماز) وتر میں یہ دعا پڑھتے تھے: « اللهم إني أعوذ برضاك من سخطك وأعوذ بمعافاتك من عقوبتك وأعوذ بك منك لا أحصي ثناء عليك أنت كما أثنيت على نفسك »۔اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے بچ کر تیری رضا وخوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں تیرے عذاب وسزا سے بچ کر تیرے عفو ودرگزر کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے، میں تیری ثناء (تعریف) کا احاطہ وشمار نہیں کر سکتا تو تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنے آپ کی ثناء وتعریف کی ہے“۔

Ali bin Abi Talib narrated: that the Prophet(ﷺ)used to say in his Witr: “O Allah, I seek refuge in your pardon from Your Punishment, and I seek refuge in You from You, I am not capable of extolling You as You have extolled Yourself (Allāhumma innīa`ūdhu bi-riḍāka min sakhaṭika, wa a`ūdhu bi-mu`āfātika min `uqūbatika, wa a`ūdhu bika minka, lāuḥsīthanā’an `alaika, anta kamāathnaita `alānafsik)”.

التخريج (اس حدیث کو اصحاب سنن اربعہ یعنی سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: وتر کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر:3566، سنن ابی داود /

اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے بچ کر تیری رضا و خوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں تیرے عذاب و سزا سے بچ کر تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے، میں تیری ثناء (تعریف) کا احاطہ و شمار نہیں کر سکتا تو تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنے آپ کی ثناء و تعریف کی ہے"

Allāhumma innīa`ūdhu bi-riḍāka min sakhaṭika, wa a`ūdhu bi-mu`āfātika min `uqūbatika, wa a`ūdhu bika minka, lāuḥsīthanā'an `alaika, anta kamāathnaita `alānafsik

O Allah, I seek refuge in your pardon from Your Punishment, and I seek refuge in You from You, I am not capable of extolling You as You have extolled Yourself.

قنوت (3)

3۔ ((اللھم إیاک نعبد، ولک نصلي ونسجد، وإلیک نسعی ونحفد، نرجو رحمتک ونخشی عذابک، إن عذابک بالکافرین ملحق، اللھم إنا نستعینک ونستغفرک، ونثني علیک الخیر ولا نکفرک، ونؤمن بک ونخضع لک ونخلع من یکفرک))[162]

الصلاۃ 340 (1427)، سنن النسائی / قیام اللیل 51 (1748)، سنن ابن ماجہ / الإقامۃ 117 (1179)۔ اس حدیث کو امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے: 1/ 373 میں اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ 3/ 172 میں اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے 2/ 209، 497 اور 498 میں روایت کیا ہے اور واوین میں مذکورہ جملہ (ولا یعز من عادیت) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے، نیز ملاحظہ فرمائیں: صحیح الترمذی: (1/ 144)، صحیح ابن ماجۃ: 1/ 194 اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کی "إرواء الغلیل" (2/ 172)، (تحفۃ الأشراف: 10207)، مسند احمد (1/ 96، 118، 150)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (1179) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[162] السنن الکبری: 2/ 211، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "إرواء الغلیل" (2/ 170) میں اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا، یہ روایت موقوف ہے۔

حَدِیث

((عن سعید بن عبد الرحمن بن أبزی ، عن أبیه قال: "صلیت خلف عمر – رضي الله عنه – صلاة الصبح، فسمعته یقول بعد القراءة قبل الركوع: اللهم إیاك نعبد، ولك نصلي ونسجد، وإلیك نسعى ونحفد، نرجو رحمتك ونخشى

"اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے ہی ہم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، تیری ہی طرف لپکتے اور سعی کرتے ہیں، تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں' تجھ سے معافی چاہتے ہیں' تیری ثناء بیان کرتے ہیں' تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتے ہیں ہم ان سے علیحدگی اختیار کرتے اور انہیں ترک کرتے ہیں۔

Allahumma iyyaaka na abudu wa laka nusallee wa nasjudu wa ilaika nas aa wa nahfidu , narjoo rahmataka wa nakshaa azaabak inna azaabaka bilkuffaari mulhiq, Allahumma innaa nasta ieenuka wa nastagfiruka wa nusnee alaikal khair wa laa nakfuruka wa numinu bika wa nakdhau laka wa nakhlau maen yakfuruk

'O Allah, it is You we worship, and unto You we pray and prostrate,

---

عذابك، إن عذابك بالكافرين ملحق، اللهم إنا نستعينك ونستغفرك، ونثني عليك الخير ولا نكفرك، ونؤمن بك ونخضع لك ونخلع من يكفرك))

سعید بن عبد الرحمٰن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی تو میں نے انہیں رکوع سے پہلے قراءت کے بعد یہ دعاء پڑھتے سنا: "اللهم إياك نعبد، ولك نصلي ونسجد، وإليك نسعى ونحفد، نرجو رحمتك ونخشى عذابك، إن عذابك بالكافرين ملحق، اللهم إنا نستعينك ونستغفرك، ونثني عليك الخير ولا نكفرك، ونؤمن بك ونخضع لك ونخلع من يكفرك". (اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے ہی ہم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، تیری ہی طرف لپکتے اور سعی کرتے ہیں، تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں' تجھ سے معافی چاہتے ہیں' تیری ثناء بیان کرتے ہیں' تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتے ہیں ہم ان سے علیحدگی اختیار کرتے اور انہیں ترک کرتے ہیں)۔

https://www.dorar.net/h/c3270e1fb4ac36cd6fced937e6a0aab1

https://library.islamweb.net/newlibrary/display_book.php?flag=1&bk_no=307&ID=2483

(امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے "السنن الکبری" میں اس حدیث کو روایت کی اور (2/211) میں اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "إرواء الغلیل" (2/170) میں اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا۔ یہ روایت عمر رحمۃ اللہ علیہ پر موقوف ہے)

and towards You we hasten and You we serve. We hope for Your mercy and fear Your punishment, verily Your punishment will fall upon the disbelievers.O Allah, we seek Your aid and ask Your pardon, we praise You with all good and do not disbelieve in You.We believe in You and submit unto You, and we disown and reject those who disbelieve in You.



(33) نماز وتر کے بعد کی دعاء

Namaz e witr ke bad ki dua

Remembrance immediately after salam of the witr prayer

الذكر عقب السلام من الوتر

دعاء: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))[163]

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))کے ساتھ((رب الملائكة والروح))کی زیادتی ثابت نہیں ہے

پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزہ، (فرشتوں اور روح یعنی جبریل امین علیہ السلام کا رب)

"Glorify the Name of Your Lord, the Most High Lord of the angles and the Rooh (i.e. Jibraeel).

یہ دعاء تین مرتبہ پڑھی جائے گی اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھا جائے۔

---

[163] سنن نسائی:1751، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

ملاحظة

اس زیادتی کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

دعاء:((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))((رب الملائكة والروح))

ملاحظہ: حاشیہ میں ملاحظہ فرمائیں کہ حصن المسلم کی اس دعاء کی یہ زیادتی ضعیف ہے ((رب الملائكة والروح))

حَدِيث

((عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ" كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ، وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ:" سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ" يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ))

عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں « سبح اسم ربك الأعلى » ، « قل يا أيها الكافرون » اور « قل هو الله أحد » پڑھتے تھے، اور سلام پھیرنے کے بعد « سبحان الملك القدوس » تین بار کہتے، اور اس کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتے۔

It was narrated from Ibn Abdur-Rahman bin Abza from his father that: The Messenger of Allah(ﷺ)used to recite in witr: "Glorify the Name of Your Lord, the Most High;' and "Say: O you disbelievers!'; and 'Say: He is Allah, (the) One." And after he had said the salam, he would say: Subhanal-Malikil-Quddus (Glory be to the Sovereign, the Most Holy) raising his voice the third time".

التخریج (سنن نسائی / کتاب: تہجد (قیام اللیل) اور دن میں نفل نمازوں کے احکام و مسائل / باب: وتر سے فراغت کے بعد «سبحان الملک القدوس» پڑھنے کا بیان اور اس کی روایت میں

سفیان سے روایت کرنے والے راویوں کے اختلاف کا ذکر۔ حدیث نمبر: 1751، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کے ساتھ رب الملائكة والروح کی زیادتی ثابت نہیں ہے

" رب الملائكة والروح "

(واوین میں موجود جملہ کی زیادتی "رب الملائكة والروح "دار قطنی(31/2) میں ہے اور انہوں نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔ ملاحظہ فرمائیں: زاد المعاد شعیب الأرناؤوط وعبد القادر الأرناؤوط کی تحقیق:1/337)

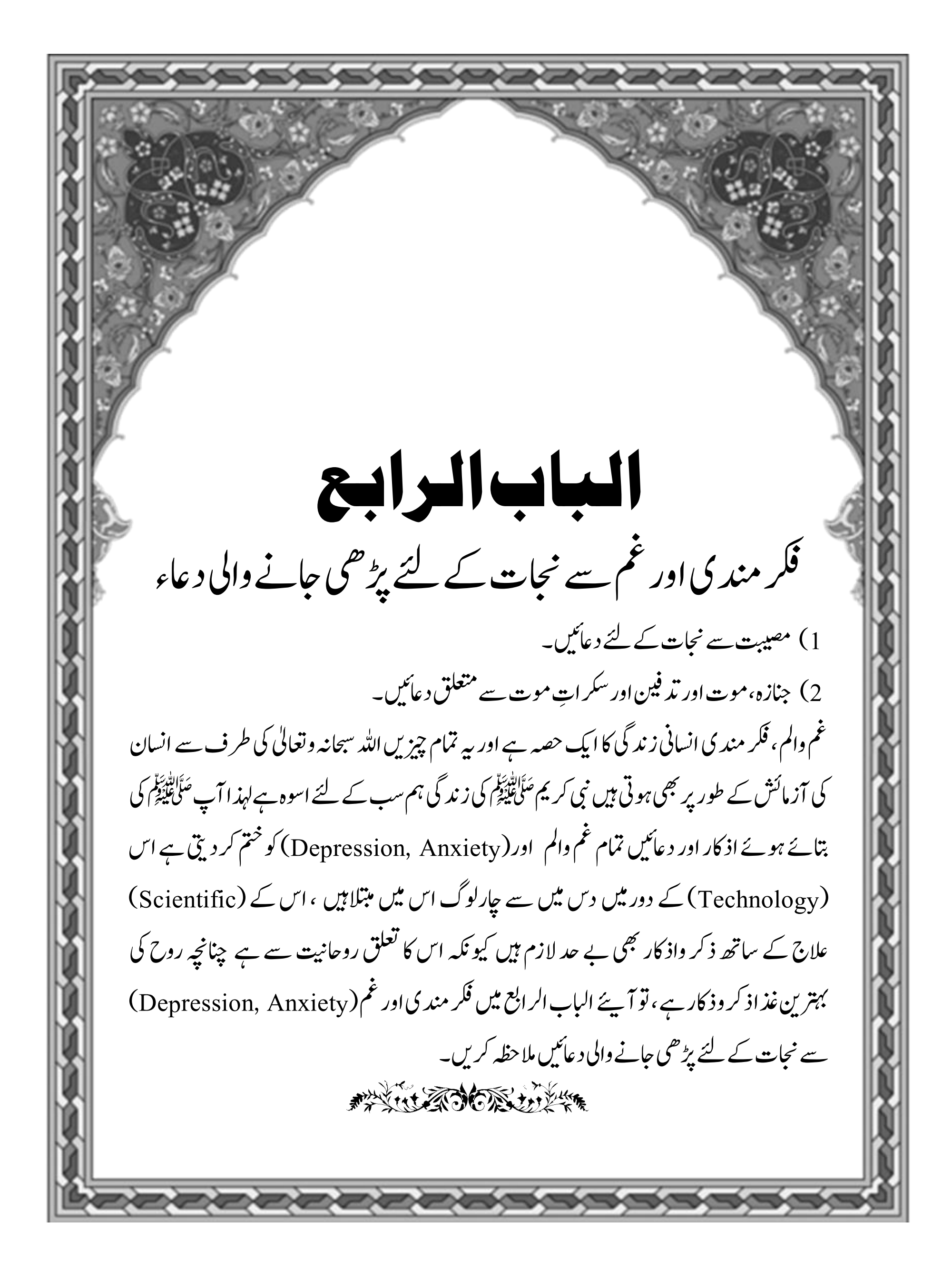
https://kalemtayeb.com/safahat/item/2956

اس زیادتی کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے ملاحظات

"رب الملائكة والروح "قیام رمضان"نامی کتاب کے صفحہ:33 میں شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کے بغیر دعاء کی تصحیح فرمائی ہے۔یعنی اس کی تصحیح شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت نہیں: صحیح ابو داؤد: 1430۔ اکثر علماء نے دعاء میں اس زیادتی کو عدم ثبوت کی بنیاد پر قبول نہیں فرمایا اور شاذ قرار دیا۔ شیخ العتیبی نے راوی کی کمزوری، تفر دو شذوذ کی بنیاد پر ضعیف کا حکم لگایا۔

فلاحظة

چنانچہ یہ کلمات نماز وتر کے بعد کی دعاؤں میں نہ پڑھے جائیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔



الباب الرابع

فکر مندی اور غم سے نجات کے لئے پڑھی جانے والی دعاء

1) مصیبت سے نجات کے لئے دعائیں۔

2) جنازہ، موت اور تدفین اور سکراتِ موت سے متعلق دعائیں۔

غم والم، فکر مندی انسانی زندگی کا ایک حصہ ہے اور یہ تمام چیزیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے انسان کی آزمائش کے طور پر بھی ہوتی ہیں نبی کریم ﷺ کی زندگی ہم سب کے لئے اسوہ ہے لہذا آپ ﷺ کی بتائے ہوئے اذکار اور دعائیں تمام غم والم اور (Depression, Anxiety) کو ختم کر دیتی ہے اس (Technology) کے دور میں دس میں سے چار لوگ اس میں مبتلاہیں ، اس کے (Scientific) علاج کے ساتھ ذکر واذکار بھی بے حد لازم ہیں کیونکہ اس کا تعلق روحانیت سے ہے چنانچہ روح کی بہترین غذا ذکر وذکار ہے، تو آیئے الباب الرابع میں فکر مندی اور غم (Depression, Anxiety) سے نجات کے لئے پڑھی جانے والی دعائیں ملاحظہ کریں۔

(34) فکرمندی اور غم سے نجات کے لئے پڑھی جانے والی دعاء

Fikrmandee aur gam se najaat ke liye padhi jaane waali dua

Supplication for anxiety and sorrow (ways to deal with stress)

دعاء الهم والحزن

پہلی دعاء:

1-((اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي))[164]

---

[164] سلسلہ احادیث الصحیحۃ للالبانی، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، غمگین کا غم دور کرنے کی دعا، حدیث نمبر: 3043، ترقیم البانی: 199۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا أَصَابَ أَحَدًا قَطُّ هَمٌّ وَلا حَزَنٌ فَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي ، وَجِلاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي . إِلا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ وَحُزْنَهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَهُ فَرَحًا " . قَالَ : فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَفَلا نَتَعَلَّمُهَا ؟ قَالَ : فَقَالَ : " بَلَى ، يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهَا أَنْ يَتَعَلَّمَهَا))

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب بھی کسی کو کوئی فکر و غم اور رنج و ملال لاحق ہو اور وہ یہ دعا پڑھے: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر و غم اور رنج و ملال کو دور کر کے اس کے بدلے وسعت اور کشادگی عطا کرے گا۔“ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم یہ کلمات سیکھ نہ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیوں نہیں، ہر سننے والے کو یاد کر لینے چاہئیں۔“

التخریج (امام أحمد رحمۃ اللہ علیہ نے (3712) میں، حارث بن أبي أسامۃ نے اپنی مسند (ص 251 زوائد سے) میں، أبو یعلی رحمۃ اللہ علیہ نے (ق 156 / 1) میں، طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الکبیر" (3 / 74 / 1) میں، ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح (2372) اور حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے (1 / 509) میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ سلسلہ احادیث الصحیحۃ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، غمگین کا غم دور کرنے کی دعا، حدیث نمبر: 3043، ترقیم البانی: 199)

”جب بھی کسی کو کوئی فکر و غم اور رنج و ملال لاحق ہو اور وہ یہ دعا پڑھے: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر و غم اور رنج و ملال کو دور کر کے اس کے بدلے وسعت اور کشادگی عطا کرے گا۔“

Allahumma inni abduka wabnu abdika wabnu a'matik, naasiyati biyadik, maadin fiyya hukmuk, adlun fiyya qadaa'uk. As aluka bi kullismin huwalak, sammayta bihi nafsak, ao anzaltahu fi kitaabik, ao allamtahu ahadam min khalqik, a'wes ta'tharta bihi fi ilmil ghaybi indak, antaj'alal quraana adhima rabi'a qalbi, wa nura basari, wa jila'a huzni, wa dhahaabah-ham

‘O Allah, I am Your servant, son of Your servant, son of Your maidservant, my forelock is in Your hand (i.e. You have total mastery over), Your command over me is forever executed and Your decree over me is just. I ask You by every name belonging to You which You named Yourself with, or revealed in Your Book, or You taught to any of Your creation, or You have preserved in the knowledge of the unseen with You, that You make the Quran the life of my heart and the light of my breast, and a departure for my sorrow and a release for my anxiety’.

دوسری دعاء:

2-((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))[165]

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔"

Allaahumma 'innee 'a'oothu bika minal-hammi walhaazni, wal'ajzi walkasali, walbukhli waljubni, wa dhala'id-dayni wa ghalabatir-rijaal "O Allah! I seek refuge with You from worry and grief, from incapacity and laziness, from cowardice and miserliness, from being heavily in debt and from being overpowered by (other) men)".



---

[165] صحیح بخاری:6369۔

حدیث

((عن أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ" "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم والم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔"

Narrated Anas bin Malik: The Prophet used to say, "O Allah! I seek refuge with You from worry and grief, from incapacity and laziness, from cowardice and miserliness, from being heavily in debt and from being overpowered by (other) men)".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: بزدلی اور سستی سے اللہ کی پناہ مانگنا۔ حدیث نمبر: 6369)

(35)مصیبت کے موقع پر پڑھی جانے والی دعاء

Museebath ke maoqe per padhi jaane waali dua

Supplication for one in distress

دعاء الكرب

پہلی دعاء:

1-((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ))[166]

”اللہ صاحب عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔“

"La ilaha illal-lahu Rabbul-l-'arsh il-'azim, La ilaha illallahu Rabbu-

[166] صحیح بخاری:6346۔ صحیح مسلم:2730۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ:" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت پریشانی میں یہ دعا کیا کرتے تھے « لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ » ”اللہ صاحب عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔“

Narrated Ibn `Abbas: Allah's Apostle used to say at a time of distress, "La ilaha illal-lahu Rabbul-l-'arsh il-'azim, La ilaha illallahu Rabbu-s-samawati wa Rabbu-l-ard, Rabbu-l-'arsh-il-Karim." ‘None has the right to be worshipped except Allah Forbearing. None has the right to be worshipped except Allah, Lord of the magnificent throne. None has the right to be worshipped except Allah, Lord of the heavens, Lord of the Earth and Lord of the noble throne’.

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: پریشانی کے وقت دعا کرنا۔ حدیث نمبر:6346، صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: مصیبت کے وقت کی دعا۔ حدیث نمبر:2730)

s-samawati wa Rabbu-l-ard, Rabbu-l-'arsh-il-Karim.

None has the right to be worshipped except Allah Forbearing. None has the right to be worshipped except Allah, Lord of the magnificent throne. None has the right to be worshipped except Allah, Lord of the heavens, Lord of the Earth and Lord of the noble throne'.

دوسری دعاء:

2-((اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))[167]

---

[167] سنن ابی داود:5090، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ لِأَبِيهِ:" يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ: اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ، فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ ، قال عَبَّاسٌ فِيهِ: وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي فَتَدْعُو بِهِنَّ، فَأُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ ، قال: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ: اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ))

عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ نے اپنے والد سے کہا ابو جان! میں آپ کو ہر صبح یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں «اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا إله إلا أنت» ”اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں“ آپ اسے تین مرتبہ دہراتے ہیں جب صبح کرتے ہیں اور تین مرتبہ جب شام کرتے ہیں؟، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی دعا کرتے ہوئے سنا ہے، اور مجھے پسند ہے کہ میں آپ کا مسنون طریقہ اپناؤں۔ عباس بن عبدالعظیم کی روایت میں اتنا مزید ہے کہ آپ کہتے «اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر لا إله إلا أنت» ”اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبود برحق ہے“ تین مرتبہ اسے صبح دہراتے اور تین مرتبہ اسے شام میں، ان کے ذریعہ آپ دعا کرتے تو میں پسند کرتا ہوں کہ آپ کی سنت کا طریقہ اپناؤں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصیبت زدہ و پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے «اللهم رحمتك أرجو فلا تكلني إلى نفسي طرفة عين وأصلح لي شأني كله لا إله إلا أنت» ”اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے“ بعض راوی الفاظ میں کچھ اضافہ کرتے ہیں۔

”اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرمادے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے“

Allahumma rahmataka arju falatakilni ila nafsi tarfata 'aynin wa aslih li sha'ni kullahu la ilaha ila anta

"O Allah! Thy mercy is what I hope for. Do not abandon me to myself for an instant, but put all my affairs in good order for me. There is no god but Thou".

تیسری دعاء:

3-((لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ))[168]

Narrated Abu Bakrah: Abdur Rahman ibn Abu Bakrah said that he told his father: O my father! I hear you supplicating every morning: "O Allah! Grant me health in my body. O Allah! Grant me good hearing. O Allah! Grant me good eyesight. There is no god but Thou. " You repeat them three times in the morning and three times in the evening. He said: I heard the Messenger of Allah ﷺ using these words as a supplication and I like to follow his practice. The transmitter, Abbas, said in this version: And you say: "O Allah! I seek refuge in You from infidelity and poverty. O Allah! I seek refuge in You from punishment in the grave. There is no god but You". You repeat them three times in the morning and three times in the evening, and use them as a supplication. I like to follow his practice. He said: The Messenger of Allah ﷺ said: The supplications to be used by one who is distressed are: "O Allah! Thy mercy is what I hope for. Do not abandon me to myself for an instant, but put all my affairs in good order for me. There is no god but Thou. " Some transmitters added more than others.

التخريج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5090، امام اَبوداود رحمۃ اللہ علیہ نے ہی اس حدیث کو روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 11685)، مسند احمد (5/42)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا)

[168] سنن ترمذی: 3505، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ))

سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے دوران کی تھی وہ یہ تھی: «لا إله

”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالم (خطاکار) ہوں“

There is none worthy of worship except You, Glory to You, Indeed, I have been of the transgressors.

Lāilāha illāanta subḥānaka innīkuntu minaẓ-ẓālimīn

چوتھی دعاء:

4-((اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا))[169]

إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين » ”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالم (خطاکار) ہوں“، کیونکہ یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا“۔

Ibrahim bin Muhammad bin Sa`d narrated from his father, from Sa`d that the Messenger of Allah(ﷺ) said: "The supplication of Dhun-Nun (Prophet Yunus) when he supplicated, while in the belly of the whale was: 'There is none worthy of worship except You, Glory to You, Indeed, I have been of the transgressors. (Lāilāha illāanta subḥānaka innīkuntu minaẓ-ẓālimīn)' So indeed, no Muslim man supplicates with it for anything, ever, except Allah responds to him".

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار / باب: غم کے وقت دعا کا باب۔ حدیث نمبر: 3505، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 200 (656) (تحفۃ الأشراف: 3922)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے الکلم الطیب (122 / 79)، التعلیق الرغیب (2 / 275 و 3 / 43)، المشکاۃ (2292 / دوسری تحقیق) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[169] سنن ابی داود: 1525، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو سلسلۃ الصحیحہ میں صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ، أَوْ فِي الْكَرْبِ: اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا" . قَالَ أَبُو دَاوُد: هَذَا هِلَالٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَابْنُ جَعْفَرٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ))

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں جنہیں تم مصیبت کے وقت یا مصیبت میں کہا کرو «الله الله ربي لا أشرك به شيئًا» یعنی ”اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتی“۔ ابوداؤد رحمۃ اللہ کہتے ہیں: ہلال، عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ کے غلام ہیں، اور ابن جعفر سے مراد عبداللہ بن جعفر ہیں۔

Narrated Asma daughter of Umays: The Messenger of Allahﷺsaid to me: May I not teach you phrases which you utter in distress? (These are:) "Allah, Allah is my Lord, I do not associate anything as partner with Him. " Abu Dawud said: The narrator Hilal is a client of Umar bin Abd al-Aziz. The name of Jafar,

”اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتی“

Allahu Allahu rabbee laa ushriku bihee shai aa

"Allah, Allah is my Lord, I do not associate anything as partner with Him".

(36) دشمن اور حکمران سے ملاقات کے موقع پر پڑھی جانے والی دعاء

Dushman aur hukumraan se mulaaqaath ke maoqe per padhi jaane waali dua

Upon encountering an enemy or those of authority

دعاء لقاء العدو وذي السلطان

پہلی دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ))[170]

---

a narrator, is Abdullah bin Jafar.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام ومسائل / باب: توبہ واستغفار کا بیان۔ حدیث نمبر: 1525، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (647، 649، 650)، سنن ابن ماجہ / الدعاء 17 (3882)، (تحفۃ الأشراف: 15757، مسند احمد (6 / 369)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے: سلسلہ الصحیحۃ 2755 میں اس حدیث کو نقل کیا ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ 119 کا رجوع)

[170] سنن ابی داود: 1537، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

1-((عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا، قَالَ: " اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ))

سیدنا ابوموسیٰ عبداللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو فرماتے: «اللهم إنا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك من شرورهم» ”اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں“۔

Narrated Abu Musa al-Ashari: When the Prophet ﷺ feared a (group of) people, he would say: "O Allah,

”اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں“

Allahumma innaa naj aluka fee nuhoorihim wa nauoo bika min shuroorihim

"O Allah, we make You our shield against them, and take refuge in You from their evils".

دوسری دعاء:

((اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ))[171]

”اے اللہ! تو ہی میرا بازو اور مددگار ہے، تیری ہی مدد سے میں چلتا پھرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے میں حملہ کرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے میں قتال کرتا ہوں“

---

we make You our shield against them, and take refuge in You from their evils".

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: دشمن کا ڈر ہو تو کیا دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 1537، اس حدیث کو امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 9127)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (601)، مسند احمد (4/414، 415)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[171] سنن ابی داود: 2632، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ:" اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ کرتے تو فرماتے: «اللهم أنت عضدي ونصيري بك أحول وبك أصول وبك أقاتل» ”اے اللہ! تو ہی میرا بازو اور مددگار ہے، تیری ہی مدد سے میں چلتا پھرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے میں حملہ کرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے میں قتال کرتا ہوں“۔

Narrated Anas ibn Malik: When the Messenger of Allah ﷺ went on an expedition, he said: O Allah, Thou art my aider and helper; by You I move, by You I attack, and by You I fight.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: جہاد کے مسائل / باب: دشمن سے مڈبھیڑ کے وقت کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 2632، سنن الترمذی / الدعوات 122 (3584)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (604)، (تحفۃ الأشراف: 1327)، مسند احمد (/3/184)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

Allahumma anta adhudee wa naseeree, bika ahoolu wa bika asoolu wa bika uqaatil

O Allah, Thou art my aider and helper; by You I move, by You I attack, and by You I fight.

تیسری دعاء:

((حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ))[172]

"ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے"

Hasbunal llaahu wa n e mal wakeel

"Allah is Sufficient for us, and He is the Best Disposer (of affairs, for

---

[172] صحیح بخاری:4563۔

حدیث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ:" حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، قَالَهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ، قَالُوا: إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ سورة آل عمران آية ١٧٣))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کلمہ « حسبنا الله ونعم الوكيل » ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا، اس وقت جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہا تھا جب لوگوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لیے کہا تھا کہ لوگوں (یعنی قریش) نے تمہارے خلاف بڑا سامان جنگ اکٹھا کر رکھا ہے، ان سے ڈرو لیکن اس بات نے ان مسلمانوں کا (جوش) ایمان اور بڑھا دیا اور یہ مسلمان بولے کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے۔

Narrated Ibn `Abbas: 'Allah is Sufficient for us and He Is the Best Disposer of affairs," was said by Abraham when he was thrown into the fire; and it was said by Muhammad when they (i.e. hypocrites) said, "A great army is gathering against you, therefore, fear them," but it only increased their faith and they said: "Allah is Sufficient for us, and He is the Best Disposer (of affairs, for us).

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: قرآن پاک کی تفسیر کے بیان میں / باب: آیت کی تفسیر "مسلمانوں سے کہا گیا کہ بیشک لوگوں نے تمہارے خلاف بہت سامان جنگ جمع کیا ہے، پس ان سے ڈرو تو مسلمانوں نے جواب میں حسبنا اللہ ونعم الوکیل کہا"۔ حدیث نمبر: 4563)

us).

(37) حکمران کے ظلم کا ڈر ہو تو پڑھی جانے والی دعاء

Hukumraan ke zulm ka dar hoto padhi jaane waali dua

Dua when A Fearing King OR those Authority

دعاء من خاف ظلم السلطان

پہلی دعاء:

((اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))[173]

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! فلاں بن فلاں سے اور اس کے گروہ سے جو تیری مخلوق میں سے ہیں، تو مجھے پناہ دے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیرا پناہ گزیں باعزت ہے اور تیری تعریف بہت اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

---

[173] الادب المفرد: 707، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قال : إِذَا كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ إِمَامٌ يَخَافُ تَغَطْرُسَهُ أَوْ ظُلْمَهُ، فَلْيَقُلِ: "اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلا إِلَهَ إِلا أَنْتَ))

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جب تم میں سے کسی پر ایسا شخص مسلط ہو جس کے ظلم و تکبر کا خوف ہو تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے: ”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! فلاں بن فلاں سے اور اس کے گروہ سے جو تیری مخلوق میں سے ہیں، تو مجھے پناہ دے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیرا پناہ گزیں باعزت ہے اور تیری تعریف بہت اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

(الادب المفرد، جب بادشاہ کا ڈر ہو تو یہ دعا پڑھے، حدیث نمبر: 707، ابن أبي شيبہ: 29177 میں، امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے الکبیر: 15/10 میں اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے الدعوات الکبیر: 472 میں اس حدیث کو روایت کیا ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

Allahumma Rabbas samawatis sab'ie wa Rabbal Arshil Azeem, kun li jaran min (Name of the person) wa ahzabehi min khala'iqeka an yafruta aliyya ahadum minhum auo yatgha, azza jaruka wa jalla sanaouka, wa la ilaha illa Ant.

O Allah, Lord of the seven heavens, Lord of the Magnificent Throne, be for me a support against [such and such a person] and his helpers from among your creatures, lest any of them abuse me or do me wrong. Mighty is Your patronage and glorious are Your praises. There is none worthy of worship but You.

دوسری دعاء:

((اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْمُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ، وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ))[174] (تین مرتبہ)

---

[174] الادب المفرد: 708، شیخ البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ سُلْطَانًا مَهِيبًا، تَخَافُ أَنْ يَسْطُوَ بِكَ، فَقُلِ: "اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلا هُوَ، الْمُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الأَرْضِ إِلا بِإِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلانٍ، وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلا إِلَهَ غَيْرُكَ"، ثَلاثَ مَرَّاتٍ))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جب تم کسی ایسے بادشاہ کے پاس جاؤ جس سے لوگ ڈرتے ہوں اور تمہیں خوف ہو کہ وہ تم پر ظلم کرے گا تو یہ دعا پڑھا کرو: "اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تمام مخلوق سے بڑھ کر قوی ہے۔ اللہ اس سے بھی قوی اور طاقت والا ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔ میں اس ذات کی پناہ لیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر جب اس کی

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تمام مخلوق سے بڑھ کر قوی ہے۔ اللہ اس سے بھی قوی اور طاقت والا ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔ میں اس ذات کی پناہ لیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر جب اس کی اجازت ہو گی (تو گر جائیں گے)، تیرے فلاں بندے، اس کے گروہ، اس کے ساتھیوں اور اس کی جماعتوں کے شر سے وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔ اے اللہ! مجھے ان کے شر سے بچانے والا بن جا۔ تیری تعریف بہت زیادہ ہے، اور جو تجھ سے پناہ مانگے وہ باعزت ہے، اور تیرا اسم پاک بہت مبارک ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

Allahu Akbar, Allahu A'azzu min khalqehi jami'an, Allahu a'azzu mimma akhafo wa ahzaro, Aauzu billahil lazi la ilaha illa huwa, al-mumsekus samawatis sab'ie an yaqa'na alal ardhi illa be'iznehi, min sharre (name of the person) wa jonudehi wa atba'ehi, wa ashya'ehi menal jinne wal'inse, Allahumma kun li jaran min sharrehim, jalla sana'auka, wa azza jaruka, wa tabaraksmuka, wa la ilaha ghairuka.

Allah is the Most Great, Mightier than all His creation. He is Mightier than what I fear and dread. I seek refuge in Allah, Who there is none worthy of worship but Him. He is the One Who holds the seven

---

اجازت ہو گی (تو گر جائیں گے)، تیرے فلاں بندے، اس کے گروہ، اس کے ساتھیوں اور اس کی جماعتوں کے شر سے وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔ اے اللہ! مجھے ان کے شر سے بچانے والا بن جا۔ تیری تعریف بہت زیادہ ہے، اور جو تجھ سے پناہ مانگے وہ باعزت ہے، اور تیرا اسم پاک بہت مبارک ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ (تین مرتبہ یہ دعا پڑھے)۔

التخریج (الادب المفرد، جب بادشاہ کا ڈر ہو تو یہ دعا پڑھے، حدیث نمبر: 708، ابن اَبی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے: 29177 میں خرائطي رحمۃ اللہ علیہ نے المکارم: 1042 میں، امام طبراني رحمۃ اللہ علیہ نے الکبیر: 10/258 میں اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے الدعوات الکبیر: 473 میں اس حدیث کو روایت کیا ہے، ملاحظہ فرمائیں: صحیح الترغیب: 2238۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

heavens from falling upon the earth except by His command. [I seek refuge in You Allah] from the evil of Your slave [name of the person], and his helpers, his followers and his supporters from among the jinn and mankind. O Allah, be my support against their evil. Glorious are Your praises and mighty is Your patronage. Blessed is Your Name, there is no true God but You.



(38) دشمن کے خلاف بدعاء

Dushman ke khilaaf baddua

Curse against enemy

الدعاء على العدو

((اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ))[175]

---

[175] صحیح بخاری:6392۔ صحیح مسلم:4542۔

حَدِيث

((عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ، فَقَالَ: " اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ، اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ))

ابن ابی خالد سے روایت ہے ، انہوں نے کہا میں نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا، کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے لیے بد دعا کی «اللهم منزل الكتاب، سريع الحساب، اهزم الأحزاب، اهزمهم وزلزلهم» "اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے! حساب جلدی لینے والے! احزاب کو (مشرکین کی جماعتوں کو، غزوہ احزاب میں) شکست دے، انہیں شکست دیدے اور انہیں جھنجوڑ دے۔"

Narrated Ibn Abi `Aufa: Allah's Apostle asked for Allah's wrath upon the Ahzab (confederates), saying, "O Allah, the Revealer of the Holy Book, and the One swift at reckoning! Defeat the confederates; Defeat them and shake them".

((وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي

”اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے! حساب جلدی لینے والے! احزاب کو (مشرکین کی جماعتوں کو، غزوہ احزاب میں) شکست دے، انہیں شکست دیدے اور انہیں جھنجوڑ دے۔“

Allaahumma munzilal-kitaabi, saree'al-hisaabi, ihzimil-'ahzaaba, Allaahumma ihzimhum wa zalzilhum.

"O Allah, the Revealer of the Holy Book, and the One swift at reckoning! Defeat the confederates; Defeat them and shake them".



(39) لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعاء پڑھے

Logaon ke sharr se dare to ye dua padhe

What to say when in fear of a people

ما يقول من خاف قوماً

((اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ))[176]

جَهْلٍ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا، حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ سورة آل عمران آية ١٢٨))

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اے اللہ! میری مدد کر ایسے قحط کے ذریعہ جیسا یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں پڑا تھا“ اور آپ نے بد دعا کی ”اے اللہ! ابو جہل کو پکڑ لے“ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں یہ دعا کی کہ ”اے للہ! فلاں، فلاں کو اپنی رحمت سے دور کر دے“ یہاں تک کہ قرآن کی آیت «ليس لك من الأمر شيء» نازل ہوئی۔

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: مشرکین کے لیے بد دعا کرنا۔ حدیث نمبر: 6392۔ صحیح مسلم / جہاد اور اس کے دوران میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار کردہ طریقے / باب: جنگ کی آرزو کرنا منع ہے اور جنگ کے وقت صبر کرنا لازم ہے۔ حدیث نمبر: 4542)

176 صحیح مسلم: 3005۔

حدیث

((عَنْ صُهَيْبٍ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ، فَلَمَّا كَبِرَ، قَالَ لِلْمَلِكِ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ، فَابْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمْهُ السِّحْرَ، فَبَعَثَ إِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ، فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ، فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ، فَأَعْجَبَهُ، فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ مَرَّ بِالرَّاهِبِ، وَقَعَدَ إِلَيْهِ، فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى

الرَّاهِبِ، فَقَالَ: إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ، فَقُلْ حَبَسَنِي أَهْلِي، وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ، فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ، فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ، فَقَالَ: الْيَوْمَ أَعْلَمُ آلسَّاحِرُ أَفْضَلُ أَمْ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ، فَأَخَذَ حَجَرًا، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ السَّاحِرِ، فَاقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمْضِيَ النَّاسُ، فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا، وَمَضَى النَّاسُ، فَأَتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ: أَيْ بُنَيَّ أَنْتَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ أَمْرِكَ مَا أَرَى، وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى فَإِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ، وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ، وَيُدَاوِي النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْأَدْوَاءِ، فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ، فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ، فَقَالَ: مَا هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي، فَقَالَ: إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ، فَإِنْ أَنْتَ آمَنْتَ بِاللَّهِ دَعَوْتُ اللَّهَ فَشَفَاكَ، فَآمَنَ بِاللَّهِ فَشَفَاهُ اللَّهُ، فَأَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ؟، قَالَ: رَبِّي، قَالَ: وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي؟، قَالَ: رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ، فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ، فَجِيءَ بِالْغُلَامِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: أَيْ بُنَيَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ، وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ، فَقَالَ: إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ، فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ، فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ، فَقِيلَ لَهُ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ، فَأَبَى فَدَعَا بِالْمِئْشَارِ، فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ، فَشَقَّهُ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ، فَقِيلَ لَهُ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ، فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ، فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ، ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ، فَقِيلَ لَهُ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ، فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا، فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ، فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ، فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاطْرَحُوهُ، فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ، فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ؟، قَالَ: كَفَانِيهِمُ اللَّهُ، فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ، فَاحْمِلُوهُ فِي قُرْقُورٍ، فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ، فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَإِلَّا فَاقْذِفُوهُ، فَذَهَبُوا بِهِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَانْكَفَأَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ، فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ لَهُ: الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ؟، قَالَ: كَفَانِيهِمُ اللَّهُ، فَقَالَ لِلْمَلِكِ: إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ، قَالَ: وَمَا هُوَ؟، قَالَ: تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، وَتَصْلُبُنِي عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي، ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ، ثُمَّ قُلْ: بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ، ثُمَّ ارْمِنِي، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ قَتَلْتَنِي، فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَصَلَبَهُ عَلَى جِذْعٍ، ثُمَّ أَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ، ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ، ثُمَّ قَالَ: بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ، فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ، فَمَاتَ، فَقَالَ: النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ، آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ، آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ، فَأُتِيَ الْمَلِكُ، فَقِيلَ لَهُ: أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ، قَدْ وَاللَّهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ، فَأَمَرَ بِالْأُخْدُودِ فِي أَفْوَاهِ السِّكَكِ، فَخُدَّتْ وَأَضْرَمَ النِّيرَانَ، وَقَالَ: مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ، فَأَحْمُوهُ فِيهَا أَوْ قِيلَ لَهُ اقْتَحِمْ، فَفَعَلُوا حَتَّى جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا، فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِيهَا، فَقَالَ لَهَا: الْغُلَامُ يَا أُمَّهْ اصْبِرِي، فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ))

سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم سے پہلے ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا۔ جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو بادشاہ سے بولا: میں بوڑھا ہو گیا ہوں میرے پاس کوئی لڑکا بھیج میں اس کو جادو سکھلاؤں۔ بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا، وہ اس کو جادو سکھلاتا تھا۔ اس لڑکے کی آمد و رفت کی راہ میں ایک راہب تھا (نصرانی درویش یعنی پادری تارک الدنیا) وہ لڑکا اس کے پاس بیٹھتا اور اس کا کلام سنتا۔ اس کو بھلا معلوم ہوتا۔ جب جادوگر کے پاس جاتا تو راہب کی طرف ہو کر نکلتا اور اس کے پاس بیٹھتا پھر جب جادوگر کے پاس جاتا تو جادوگر اس کو مارتا۔ آخر لڑکے نے جادوگر کے مارنے کا راہب سے گلہ کیا۔ راہب نے کہا: جب تو جادوگر سے ڈرے تو یہ کہہ دیا کر میرے گھر والوں نے مجھ کو روک رکھا تھا اور جب تو اپنے گھر والوں سے ڈرے تو کہہ دیا کر کہ جادوگر نے مجھ کو روک رکھا تھا۔ اسی حالت میں وہ لڑکا رہا کہ ناگاہ ایک بڑے قد کے جانور پر گزرا جس نے لوگوں کو آمد و رفت سے

روک دیا تھا۔ لڑکے نے کہا کہ آج دریافت کرتا ہوں جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے۔ اس نے ایک پتھر لیا اور کہا: الٰہی! اگر راہب کا طریقہ تجھ کو پسند ہو جادوگر کے طریقہ سے تو اس جانور کو قتل کر تا کہ لوگ چلیں پھریں۔ پھر اس کو مارا اس پتھر سے وہ جانور مر گیا اور لوگ چلنے پھرنے لگے۔ پھر وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اس سے یہ حال کہا۔ وہ بولا: بیٹا! تو مجھ سے بڑھ گیا مقرر تیرا رتبہ یہاں تک پہنچا جو میں دیکھتا ہوں اور تو قریب آزمایا جائے گا پھر اگر تو آزمایا جائے تو میرا نام نہ بتلانا۔ اس لڑکے کا یہ حال تھا کہ اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا اور ہر قسم کی بیماری کا علاج کرتا۔ یہ حال بادشاہ کے ایک مصاحب نے سنا وہ اندھا ہو گیا تھا وہ بہت سے تحفے لے کر لڑکے کے پاس آیا اور کہنے لگا: یہ سب مال تیرا ہے اگر تو مجھ کو اچھا کر دے۔ لڑکے نے کہا: میں کسی کو اچھا نہیں کرتا، اچھا کرنا تو اللہ کا کام ہے۔ اگر تو اللہ پر ایمان لائے تو میں اللہ سے دعا کروں وہ تجھ کو اچھا کر دے گا۔ وہ مصاحب اللہ پر ایمان لایا۔ اللہ نے اس کو اچھا کر دیا۔ وہ بادشاہ کے پاس گیا اور اس کے پاس بیٹھا جیسا کہ بیٹھا کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہا: تیری آنکھ کس نے روشن کی؟ مصاحب بولا: میرے مالک نے۔ بادشاہ نے کہا: میرے سوا تیرا کون مالک ہے؟ مصاحب نے کہا: میرا اور تیرا دونوں کا مالک اللہ ہے۔ بادشاہ نے اس کو پکڑا اور مارنا شروع کیا اور مارتا رہا یہاں تک کہ اس نے لڑکے کا نام لیا۔ وہ لڑکا بلایا گیا بادشاہ نے اس سے کہا: اے بیٹا! تو جادو میں اس درجہ پر پہنچا کہ اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہے اور بڑے بڑے کام کرتا ہے؟ وہ بولا: میں تو کسی کو اچھا نہیں کرتا، اللہ اچھا کرتا ہے۔ بادشاہ نے اس کو پکڑا اور مارتا رہا یہاں تک کہ اس نے راہب کا نام بتلایا۔ وہ راہب پکڑا ہوا آیا۔ اس سے کہا گیا: اپنے دین سے پھر جا۔ اس نے نہ مانا، بادشاہ نے ایک آرہ منگوایا اور راہب کی چندیا پر رکھا اور اس کو چیر ڈالا یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گرا۔ پھر وہ مصاحب بلایا گیا اس سے کہا گیا: تو اپنے دین سے پھر جا۔ اس نے بھی نہ مانا۔ اس کی چندیا پر بھی آرہ رکھا اور چیز ڈالا یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گرا۔ پھر وہ لڑکا بلایا گیا۔ اس سے کہا: اپنے دین سے پلٹ جا۔ اس نے بھی نہ مانا۔ بادشاہ نے اس کو اپنے چند مصاحبوں کے حوالے کیا اور کہا: اس کو فلاں پہاڑ پر لے جا کر چوٹی پر چڑھاؤ۔ جب تم چوٹی پر پہنچو تو اس لڑکے سے پوچھو: اگر وہ اپنے دین سے پھر جائے تو خیر نہیں تو اس کو دھکیل دو۔ وہ اس کو لے گئے اور پہاڑ پر چڑھایا۔ لڑکے نے دعا کی الٰہی! تو جس طرح سے چاہے مجھے ان کے شر سے بچا۔ پہاڑ ہلا اور وہ لوگ گر پڑے۔ وہ لڑکا بادشاہ کے پاس چلا آیا۔ بادشاہ نے پوچھا: تیرے ساتھی کدھر گئے؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھ کو ان کے شر سے بچایا۔ پھر بادشاہ نے اس کو اپنے چند مصاحبوں کے حوالے کیا اور کہا: اس کو لے جاؤ ایک ناؤ پر چڑھاؤ اور دریا کے اندر لے جاؤ، اگر اپنے دین سے پھر جائے تو خیر ورنہ اس کو دریا میں دھکیل دو۔ وہ لوگ اس کو لے گئے لڑکے نے کہا: الٰہی! تو مجھ کو جس طرح چاہے ان کے شر سے بچائے۔ وہ ناؤ اوندھی ہو گئی اور لڑکے کے ساتھی سب ڈوب گئے اور لڑکا زندہ بچ کر بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا: تیرے ساتھی کہاں گئے؟ وہ بولا: اللہ تعالیٰ نے ان سے مجھ کو بچایا۔ پھر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: تو مجھ کو نہ مار سکے گا یہاں تک کہ میں جو بتلاؤں وہ کرے۔ بادشاہ نے کہا: وہ کیا؟ اس نے کہا: تو سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کر اور ایک لکڑی پر مجھ کو سولی دے، پھر میرے ترکش سے ایک تیر لے اور کمان کے اندر رکھ پھر کہہ اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا مالک ہے مارتا ہوں، پھر تیر مار۔ اگر تو ایسا کرے گا تو مجھ کو قتل کرے گا۔ بادشاہ نے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس لڑکے کو ایک لکڑی پر سولی دی، پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لیا اور تیر کو کمان کے اندر رکھ کر کہا: اللہ کے نام سے مارتا ہوں جو اس لڑکے کا مالک ہے اور تیر مارا۔ وہ لڑکے کی کنپٹی پر لگا۔ اس نے اپنا ہاتھ تیر کے مقام پر رکھا اور مر گیا، اور لوگوں نے یہ حال دیکھ کر کہا: ہم تو اس لڑکے کے مالک پر ایمان لائے۔ ہم اس لڑکے کے مالک پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے مالک پر ایمان لائے۔ کسی نے بادشاہ سے کہا: جس چیز سے تو ڈرتا تھا اللہ کی قسم وہی ہوا یعنی لوگ ایمان لے آئے۔ بادشاہ نے حکم دیا راہوں کے ناکوں پر خندقیں کھودنے کا۔ پھر خندقیں کھودی گئیں اور ان کے اندر خوب آگ بھڑکائی اور کہا: جو شخص اس دین سے (یعنی لڑکے کے دین سے) نہ پھرے اس کو ان خندقوں میں دھکیل دو یا اس سے کہو کہ ان خندقوں میں گرے۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کا ایک بچہ بھی تھا، وہ عورت آگ میں گرنے سے جھجکی (پیچھے ہٹی) بچے نے کہا: اے ماں! صبر کر تو سچے دین پر ہے۔" (تو مرنے کے بعد پھر چین ہی چین ہے پھر تو دنیا کی مصیبت سے کیوں ڈرتی ہے۔)

Suhaib reported that Allah's Messenger(ﷺ)thus said: There lived a king before you and he had a (court) magician. As he (the magician) grew old, he said to the king: I have grown old, send some young boy to me so that I should teach him magic. He (the king) sent to him a young man so that he should train him

(in magic). And on his way (to the magician) he (the young man) found a monk sitting there. He (the young man) listened to his (the monk's) talk and was impressed by it. It became his habit that on his way to the magician he met the monk and set there and he came to the magician (late). He (the magician) beat him because of delay. He made a complaint of that to the monk and he said to him: When you feel afraid of the magician, say: Members of my family had detained me. And when you feel afraid of your family you should say: The magician had detained me. It so happened that there came a huge beast (of prey) and it blocked the way of the people, and he (the young boy) said: I will come to know today whether the magician is superior or the monk is superior. He picked up a stone and said: O Allah, if the affair of the monk is dearer to You than the affair of the magician, cause death to this animal so that the people should be able to move about freely. He threw that stone towards it and killed it and the people began to move about (on the path freely). He (the young man) then came to that monk and Informed him and the monk said: Sonny, today you are superior to me. Your affair has come to a stage where I find that you would be soon put to a trial, and in case you are put to a trial don't give my clue. That young man began to treat the blind and those suffering from leprosy and he in fact began to cure people from (all kinds) of illness. When a companion of the king who had gone blind heard about him, he came to him with numerous gifts and said: If you cure me all these things collected together here would be yours. Be said: I myself do not cure anyone. It is Allah Who cures and if you affirm faith in Allah, I shall also supplicate Allah to cure you. He affirmed his faith in Allah and Allah cured him and he came to the king and sat by his side as he used to sit before. The king said to him: Who restored your eyesight? He said: My Lord. Thereupon he said: It means that your Lord is One besides me. He said: My Lord and your Lord is Allah, so he (the king) took hold of him and tormented him till he gave a clue of that boy. The young man was thus summoned and the king said to him: O boy, it has been conveyed to me that you have become so much proficient in your magic that you cure the blind and those suffering from leprosy and you do such and such things. Thereupon he said: I do not cure anyone; it is Allah Who cures, and he (the king) took hold of him and began to torment him. So he gave a clue of the monk. The monk was thus summoned and it was said to him: You should turn back from your religion. He, however, refused to do so. He (ordered) for a saw to be brought (and when it was done) he (the king) placed it in the middle of his head and tore it into parts till a part fell down. Then the courtier of the king was brought and it was said to him: Turn back from your religion. Arid he refused to do so, and the saw was placed in the midst of his head and it was torn till a part fell down. Then that young boy was brought and it was said to him: Turn back from your religion. He refused to do so and he was handed over to a group of his courtiers. And he 'said to them: Take him to such and such

"الٰہی! تو مجھ کو جس طرح چاہے ان کے شر سے بچائے"

Allahumm akfineehim bimaa sh I ta

---

mountain; make him climb up that mountain and when you reach its top (ask him to renounce his faith) but if he refuses to do so, then throw him (down the mountain). So they took him and made him climb up the mountain and he said: O Allah, save me from them (in any way) Thou likest and the mountain began to quake and they all fell down and that person came walking to the king. The king said to him: What has happened to your companions? He said: Allah has saved me from them. He again handed him to some of his courtiers and said: Take him and carry him in a small boat and when you reach the middle of the ocean (ask him to renounce) his religion, but if he does not renounce his religion throw him (into the water). So they took him and he said: O Allah, save me from them and what they want to do. It was quite soon that the boat turned over and they were drowned and he came walking to the king, and the king said to him: What has happened to your companions? He said: Allah has saved me from them, and he said to the king: You cannot kill me until you do what I ask you to do. And he said: What is that? He said: You should gather people in a plain and hang me by the trunk (of a tree). Then take hold of an arrow from the quiver and say: In the name of Allah, the Lord of the young boy; then shoot an arrow and if you do that then you would be able to kill me. So he (the king) called the people in an open plain and tied him (the boy) to the trunk of a tree, then he took hold of an arrow from his quiver and then placed the arrow in the bow and then said: In the name of Allah, the Lord of the young boy; he then shot an arrow and it bit his temple. He (the boy) placed his hands upon the temple where the arrow had bit him and he died and the people said: We affirm our faith in the Lord of this young man, we affirm our faith in the Lord of this young man, we affirm our faith in the Lord of this young man. The courtiers came to the king and it was said to him: Do you see that Allah has actually done what you aimed at averting. They (the people) have affirmed their faith in the Lord. He (the king) commanded ditches to be dug at important points in the path. When these ditches were dug, and the fire was lit in them it was said (to the people): He who would not turn back from his (boy's) religion would be thrown in the fire or it would be said to them to jump in that. (The people courted death but did not renounce religion) till a woman came with her child and she felt hesitant in jumping into the fire and the child said to her: 0 mother, endure (this ordeal) for it is the Truth.

التخریج (صحیح مسلم / زہد اور رقت انگیز باتیں / باب: اصحاب الاخدود کا قصہ۔ حدیث نمبر: 3005)

O Allah, protect me from them with what You choose.





مختلف معاملاتِ زندگی کی دعائیں

ہر انسان کو اپنی اپنی زندگی میں بہت سارے معاملات پیش آتے ہیں مثلاً: سفر ، حضر، سواری، بیماری، بیمار پرسی ، بازار جانا وغیرہ ان میں سب سے پہلے ایمان کا معاملہ ہے اس کے لئے ہمیں ہمیشہ دعائیں کرتے رہنا چاہیے اس کے علاوہ قرض اور لین دین کے معاملات ہیں اور دیگر زندگی کے کئی معاملات ہیں ان معاملات میں فہم وفراست کے ساتھ ہمیں ذکر واذکار کی بھی ضرورت ہوتی ہے نیز خود کو اور اپنے اہل عیال کو شیطان کے شر سے پناہ میں دینے کی الباب الخامس میں ذکر کی گئی ہے تو آیئے زندگی کے مختلف پہلوؤں میں پیش آنے والے معاملات کی دعائیں ملاحظہ فرمائیں۔

(40) جس شخص کو اپنے ایمان میں شک پیدا ہو جائے تو کیا کرے

Jis shaqs ko apne iimaan mein shak paeda hojaae

Supplication for one afflicted with doubt in his faith

دعاء من أصابه شك في الإيمان

اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اس چیز یا کام سے رک جائے جس میں شک ہو۔

پھر درج ذیل کلمات کہے:

((**آمَنْتُ بِاللهِ وَرُسُلِهِ**))[177]

---

[177] صحیح بخاری:3276۔ صحیح مسلم:343۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتَّى، يَقُولَ: مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے، شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔"

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "Satan comes to one of you and says, 'Who created so-and-so? 'till he says, 'Who has created your Lord?' So, when he inspires such a question, one should seek refuge with Allah and give up such thoughts".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: اس بیان میں کہ مخلوق کی پیدائش کیونکر شروع ہوئی / باب: ابلیس اور اس کی فوج کا بیان۔ حدیث نمبر:3276)

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ، حَتَّى يُقَالَ: هَذَا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ ؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہمیشہ لوگ پوچھتے رہیں گے، یہاں تک کہ کہے کوئی اللہ نے تو سب کو پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا۔ پھر جو کوئی اس قسم کا شبہ دل میں پائے تو کہے «آمَنْتُ بِاللَّه» ایمان لایا میں اللہ پر۔"

It is narrated on the authority of Abu Huraira that the Messenger of Allah(ﷺ)said: Men will continue to question one another till this is propounded: Allah created all things but who created Allah? He who found himself confronted with such a situation should say: I affirm my faith in Allah.

(صحیح مسلم / ایمان کے احکام و مسائل / باب: ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہیے؟، حدیث نمبر:343)

"میں اللہ تعالی پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا"

پھر اللہ تعالی کے اس فرمان کو پڑھے:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ (٣)(سورۃ الحدید)

"وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی، اور وہ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے"

Huwal awwalu wal aakhiru wa zzaahiru wal baatinu wa huwa bikulli shaein aleem

He is the First and the Last, the Ascendant and the Intimate, and He is, of all things, Knowing

(41) قرض سے نجات کی دعائیں 1

qarz se najath ki duaen

Settling a debt

الدعاءعند قضاءالدين

پہلی دعاء:

((اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))[178]

---

[178] سنن ترمذی: 3563، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ مُكَاتَبًا جَاءَهُ ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِي فَأَعِنِّي، قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَيْنًا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْكَ؟ قَالَ: " قُلْ: اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))

”اے اللہ !تو ہمیں حلال دے کر حرام سے کفایت کر دے، اور اپنے فضل (رزق، مال و دولت) سے نواز کر اپنے سوا کسی اور سے مانگنے سے بے نیاز کر دے“۔

دوسری دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))[179]

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام نے ان کے پاس آ کر کہا کہ میں اپنی مکاتبت کی رقم ادا نہیں کر پا رہا ہوں، آپ ہماری کچھ مدد فرما دیجئے تو انہوں نے کہا: کیا میں تم کو کچھ ایسے کلمے نہ سکھا دوں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھائے تھے؟ اگر تیرے پاس «صیر» پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو تیری جانب سے اللہ اسے ادا فرما دے گا، انہوں نے کہا: کہو: " اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ"" اے اللہ! تو ہمیں حلال دے کر حرام سے کفایت کر دے، اور اپنے فضل (رزق، مال و دولت) سے نواز کر اپنے سوا کسی اور سے مانگنے سے بے نیاز کر دے“۔

Ali [may Allah be pleased with him] narrated: that a Mukatib came to him and said: “Indeed I am not capable of my Kitabah so aid me.” He said: “Should I not teach you words that the Messenger of Allah(ﷺ)taught me? If you had a debt upon you similar to the mountain of Sir, Allah would fulfill it for you. He said: ‘Say: O Allah, suffice me with Your lawful against Your prohibited, and make me independent of all those besides You (Allāhummakfinībiḥalālika `an ḥarāmika, wa aghninībi faḍlika `amman siwāka)’”.

التخريج (سنن ترمذی/کتاب: مسنون ادعیہ واذکار/باب: ادائیگی قرض کے لیے دعا کا باب۔ حدیث نمبر: 3563، شیخ البانی رحمہ اللہ نے "التعلیق الرغیب (2/40)، الکلم الطیب (143/99)" میں اس حدیث کو حسن قرار دیا)

[179] صحیح بخاری: 6369۔

حدیث

((عن عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))

عمرو بن ابی عمرو نے بیان کیا، انہوں نے کہا کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ"" اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم والم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔"

Narrated Anas bin Malik: The Prophet used to say, "O Allah! I seek refuge with You from worry and grief, from incapacity and laziness, from cowardice and miserliness, from being heavily in debt and from being overpowered by (other) men".

التخريج (صحیح بخاری/کتاب: دعاؤں کے بیان میں/باب: بزدلی اور سستی سے اللہ کی پناہ مانگنا۔ حدیث نمبر: 6369)

(42) نماز اور قرآن میں وسوسوں سے بچاؤ کی دعاء

namaaz aur quran mein waswason se bachao ki dua

Supplication for one afflicated by whisperings in prayer or recitation

دعاءالوسوسةفي الصلاةوالقراءة

((**أعوذ بالله من الشيطان الرجيم**))[180] (تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بائیں جانب ہلکے تھوک کے ساتھ پھونک ماریں)



180 صحیح مسلم:5738۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ، فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ، وَاتْفِلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا "، قَالَ: فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي))

ابو العلاء سے مروی ہے کہ سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! شیطان میری نماز میں حائل ہو گیا اور مجھ کو قرآن بھلا دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تجھے اس شیطان کا اثر معلوم ہو تو اللہ کی پناہ مانگ اس سے اور بائیں طرف تین بار تھوک۔“ (نماز کے اندر ہی) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے ایسا ہی کیا پھر اللہ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔

Uthman b. Abu al-'As reported that he came to Allah's Messenger(ﷺ)and said: Allah's Messenger, the Satan intervenes between me and my prayer and my reciting of the Qur'an and he confounds me. Thereupon Allah's Messenger(ﷺ)said:, That is (the doing of a) Satan (devil) who is known as Khinzab, and when you perceive its effect, seek refuge with Allah from it and spit three times to your left. I did that and Allah dispelled that from me.

التخریج (صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کے بارے میں۔ حدیث نمبر:5738)

(43) کوئی کام مشکل ہو جائے تو کیا دعاء پڑھے

koi kaam mushkil ho jae to kaya dua padhe

Supplication for one whose affairs have become difficult

دعاء من استصعب عليه أمر

((اللَّهُمَّ لا سَهْلَ إِلاَّ ما جَعَلْتَهُ سَهْلاً، وأَنْتَ تَجْعَلُ الحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً))[181]



[181] سلسلہ احادیث صحیحہ، حدیث نمبر:2886۔

حَدِيث

((عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : " اللَّهُمَّ لا سَهْلَ إِلاَّ ما جَعَلْتَهُ سَهْلاً، وأَنْتَ تَجْعَلُ الحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں ہے، مگر جس کو تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل چیز کو بھی آسان کر دیتا ہے۔"

التخریج (ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح (2427) میں اور ابن السني رحمۃ اللہ علیہ (351) میں اور الضیاء رحمۃ اللہ علیہ نے "المختارة" (1683 و1684) میں اور أبو نعیم رحمۃ اللہ علیہ "أخبار أصفهان" (2/305) میں اور أصبهاني رحمۃ اللہ علیہ نے "الترغيب" (1/131) میں " حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم" کی سند سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ اس حدیث کی سند مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "سلسلہ احادیث صحیحہ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول مختلف دعائیں، حدیث نمبر:2886" میں اس حدیث کو نقل فرمایا ہے۔

(44) کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو کیا کرے اور کیا دعاء پڑھے

koi gunahsarzad hojae to kiya kareaur kiya dua padhe

Upon committing a sin

ما يقول ويفعل من أذنب ذنباً

گناہ سرزد ہو جانے کی صورت میں اچھی طرح وضوء کرے اور دو رکعات نماز ادا کرے اور پھر اللہ تعالی سے مغفرت طلب کرے:[182]

---

[182] سنن ابی داود: 1521، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي، وَإِذَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ سورة آل عمران آية ١٣٥ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ))

اسماء بن حکم فزاری کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: میں ایسا آدمی تھا کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو جس قدر اللہ کو منظور ہوتا اتنی وہ میرے لیے نفع بخش ہوتی اور جب میں کسی صحابی سے کوئی حدیث سنتا تو میں اسے قسم دلاتا، جب وہ قسم کھا لیتا تو میں اس کی بات مان لیتا، مجھ سے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جو گناہ کرے پھر اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے، پھر استغفار کرے تو اللہ اس کے گناہ معاف نہ کر دے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی" والذين إذا فعلوا فاحشة أو ظلموا أنفسهم ذكروا الله - إلى آخر الآية" ”جو لوگ برا کام کرتے ہیں یا اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں پھر اللہ کو یاد کرتے ہیں۔۔۔ آیت کے اخیر تک“۔

Narrated Abu Bakr as-Siddiq: Asma bint al-Hakam said: I heard Ali say: I was a man; when I heard a tradition from the Messenger of Allah,ﷺ Allah benefited me with it as much as He willed. But when some one of his companions narrated a tradition to me I adjured him. When he took an oath, I testified him. Abu Bakr narrated to me a tradition, and Abu Bakr narrated truthfully. He said: I heard the Messenger of Allahﷺ saying: When a servant (of Allah) commits a sin, and he performs ablution well, and then stands and prays two rak'ahs, and asks pardon of Allah, Allah pardons him. He then recited this verse: "And those who, when they commit indecency or wrong their souls, remember Allah"

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: توبہ و استغفار کا بیان۔ حدیث نمبر: 1521، سنن الترمذی / الصلاۃ 182 (406)، اور تفسیر آل عمران 4 (3006)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (414، 415، 416)، سنن ابن ماجہ / إقامۃ الصلاۃ 193 (1395)، (تحفۃ الأشراف: 6610)،

(45)سرکش شیاطین کے شر اور اس کے وسوسوں سے بچاؤ کی دعاء

Sarkash shayateen ke shar aur us ke waswason se bachaoo ki dua

Supplication for expelling the devil and his whisperings

دعاء طرد الشيطان ووساوسه

اللہ تعالی سے شیطان کی پناہ طلب کرے۔[183]

اذان دے۔[184]

مسند احمد (1/2،8،9،10)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

وضاحت: سورۃ آل عمران: (۱۳۵) پوری آیت اس طرح ہے: ﴿فاستغفروا لذنوبهم ومن يغفر الذنوب إلا الله ولم يصروا على ما فعلوا وهم يعلمون﴾

[183] صحیح بخاری: 3276۔ و صحیح مسلم: 343۔

حدیث

((قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتَّى، يَقُولَ: مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے، شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔"

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "Satan comes to one of you and says, 'Who created so-and-so? 'till he says, 'Who has created your Lord?' So, when he inspires such a question, one should seek refuge with Allah and give up such thoughts".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اس بیان میں کہ مخلوق کی پیدائش کیونکر شروع ہوئی / باب: ابلیس اور اس کی فوج کا بیان۔ حدیث نمبر: 3276، حدیث متعلقہ ابواب: شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کی دعا۔ شیطانی وسوسوں پر اعوذ باللہ پڑھنا۔ صحیح مسلم / ایمان کے احکام و مسائل / باب: ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہیے؟، حدیث نمبر: 343، نیز ملاحظہ فرمائیں: أبو داود (1/206)، ترمذي، صحيح الترمذي [1/77])

[184] صحیح بخاری: 608۔ و صحیح مسلم: 856۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ، فَإِذَا قَضَى النِّدَاءَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ، حَتَّى إِذَا قَضَى التَّثْوِيبَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ، يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى))

ذکر واذکار اور قرآن مجید کی تلاوت کرے۔[185]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب نماز کے کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پاد تا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہے۔ تاکہ اذان کی آواز نہ سن سکے اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے۔ لیکن جوں ہی تکبیر شروع ہوئی وہ پھر پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہے۔ جب تکبیر بھی ختم ہو جاتی ہے تو شیطان دوبارہ آجاتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔ کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر فلاں بات یاد کر۔ ان باتوں کی شیطان یاددہانی کراتا ہے جن کا اسے خیال بھی نہ تھا اور اس طرح اس شخص کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔"

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "When the Adhan is pronounced Satan takes to his heels and passes wind with noise during his flight in order not to hear the Adhan. When the Adhan is completed he comes back and again takes to his heels when the Iqama is pronounced and after its completion he returns again till he whispers into the heart of the person (to divert his attention from his prayer) and makes him remember things which he does not recall to his mind before the prayer and that causes him to forget how much he has prayed".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں / باب: اذان دینے کی فضیلت کے بیان میں۔ حدیث نمبر: 608، حدیث متعلقہ ابواب: اذان کی آواز سے شیطان کا دور بھاگنا۔ صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 856)

[185] صحیح مسلم: 780۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اس لئے کہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

Abu Huraira reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: Do not make your houses as graveyards. Satan runs away from the house in which Surah Baqara is recited.

التخریج (صحیح مسلم / مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام / باب: نفل نماز کا گھر میں مستحب اور مسجد میں جائز ہونا۔ حدیث نمبر: 780)

(46)تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعاء

taqdeer ulat jane per bebasi ki dua

Supplication when stricken with a mishap or overtaken by an affair

الدعاءحينمايقع مالايرضاه أو غلب على أمره

((**قَدَرُاللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ**))[186]



---

[186] صحیح مسلم:2664۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ: لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا، وَلَكِنْ قُلْ: قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”زبردست مسلمان (زبردست سے مراد وہ ہے جس کا ایمان قوی ہو، اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھتا ہو، آخرت کے کاموں میں ہمت والا ہو) اللہ کے نزدیک بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتواں مسلمان سے اور ہر ایک طرح کا مسلمان بہتر ہے، حرص کر ان کاموں کی جو تجھ کو مفید ہیں (یعنی آخرت میں کام دیں گے) اور مدد مانگ اللہ سے اور ہمت مت ہار اور تجھ پر کوئی مصیبت آئے تو یوں مت کہہ اگر میں ایسا کرتا تو یہ مصیبت کیوں آتی لیکن یوں کہہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی تھا جو اس نے چاہا کیا۔ اگر مگر کرنا شیطان کے لیے راہ کھولنا ہے۔“

Abu Huraira reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: A strong believer is better and is more lovable to Allah than a weak believer, and there is good in everyone, (but) cherish that which gives you benefit (in the Hereafter) and seek help from Allah and do not lose heart, and if anything (in the form of trouble) comes to you, don't say: If I had not done that, it would not have happened so and so, but say: Allah did that what He had ordained to do and your" if" opens the (gate) for the Satan.

التخریج (صحیح مسلم / تقدیر کا بیان / باب: تقدیر پر بھروسہ رکھنے کا حکم۔ حدیث نمبر:2664)

(47)نومولود کی مبارکباد اور مبارکباد سننے والا کیا جواب دے

nomoolood ki mubarakbaad aur mubarakbaad sunne waala kiya jawab de

Sunnah words of congratulations when a newborn arrives

تهنئة المولود له وجوابه

((بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِي الْمَوْهُوبِ لَکَ،وَشَکَرْتَ الْوَاهِبَ،وَبَلَغَ أَشُدَّهُ،وَرُزِقْتَ بِرَّهُ))

"اللہ تعالی، تمہارے لئے اس بچہ میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیاہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسن سلوک نصیب ہو۔"

مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟

((بارک الله لک وبارک علیک، وجزاک الله خیراً، ورزقک الله مثله، وأجزل ثوابک))

"اللہ تعالی تمہارے لئے برکت دے اور تم پر برکت فرمائے اور اللہ تعالی، تمہیں بہت بہتر بدلہ دے اور اللہ تعالی، تمہیں اس جیسا عطا فرمائے اور تمہارا ثواب بہت زیادہ کرے۔"

اس دعاء کی تحقیق[187]

---

[187] ابو معاویہ البروتی فرماتے ہیں:"اس دعاء کو امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الاذکار: باب استحباب التهنئةو جواب المهنا"میں ذکر کیا ہے اور اس کی نسبت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی جانب کی ہے جو کہ درست نہیں، کیونکہ اس روایت میں ایک راوی "ہیثم بن جماز" جس کے علماء کی رائے ہے کہ وہ ضعیف ہے۔(ملاحظہ فرمائیں: الکامل فی الضعفاء: 101/7)، لسان المیزان: 204/6)

نیز اصحاب ملتقی الحدیث کے ابو العباس السالمی الاثری کا کہنا ہے کہ "اللہ تعالی، امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرمائے اور شیخ قحطانی رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت فرمائے، کہ اس روایت میں اللہ تعالی کے لئے ایسا نام ثابت کیا گیا جو اس نے نہ اپنی کتاب میں ذکر کیا اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سنتوں سے ثابت ہے اور وہ نام "الواھب" ہے۔

http://www.ahlalhdeeth.com/vb/showthread.php?t=30896&highlight=%E5%D0%C7+%C3%CB%D1+%E3%CC%D1%CF+%CF%DA%C7%C1+%C8%E6%D1%DF+%C7%E1%E3%E6%E5%E6%C8

البتہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ایوب بن ابو تیمیہ السختیانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعاء ثابت ہے:

((جَعَلَهُ اللّٰهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))[188]

---

188 کتاب الدعاء:945/294/1، للطبرانی، العیال:202/366/1، از ابن ابی الدنیا۔

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول:

((حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ يُجَالِسُ الْحَسَنَ وُلِدَ لَهُ ابْنٌ فَهَنَّأَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لِيَهْنِكَ الْفَارِسُ، فَقَالَ الْحَسَنُ: «وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهُ فَارِسٌ لَعَلَّهُ نَجَّارٌ، لَعَلَّهُ خَيَّاطٌ» قَالَ: فَكَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: «قُلْ جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»)) واسناده حسن

(الدعاء للطبرانی، صفحہ:294،"باب كيف التهنئة بالمولود"رقم:945،946، الناشر: دار الکتب العلمیہ، بیروت، محقق: مصطفی عبد القادر عطا)

امام ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول:

((حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَيُّوبُ إِذَا هَنَّأَ بِمَوْلُودٍ قَالَ: " جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)) واسناده حسن

(العیال لابن ابی دنیا، رقم:202، المحقق: د، نجم عبد الرحمن خلف، الناشر: دار ابن القیم، الدمام، السعودیۃ)

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس دعا کو ذکر کیا ہے:

((أَخْرَجَ ابن عساكر عَنْ كلثوم بن جوشن قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ عِنْدَ الحسن – وَقَدْ وُلِدَ لَهُ مَوْلُودٌ فَقِيلَ لَهُ: يَهْنِيكَ الْفَارِسُ، فَقَالَ الحسن: وَمَا يُدْرِيكَ أَفَارِسٌ هُوَ؟ قَالُوا: كَيْفَ تَقُولُ يَا أبا سعيد؟ قَالَ: تَقُولُ: بُورِكَ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ.

وَأَخْرَجَ الطَّبَرَانِيُّ فِي الدُّعَاءِ مِنْ طَرِيقِ السري بن يحيى قَالَ: وُلِدَ لِرَجُلٍ وَلَدٌ فَهَنَّأَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لِيَهْنِكَ الْفَارِسُ، فَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ: وَمَا يُدْرِيكَ؟ قُلْ: جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، وَمِنْ طَرِيقِ حماد بن زيد قَالَ: كَانَ أيوب إِذَا هَنَّأَ رَجُلًا بِمَوْلُودٍ قَالَ: جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ.))

(الحاوی للفتاوی للسیوطی:93/1،"باب العيد ،التهنئة بالمولود"، الناشر: دار الفکر، بیروت)

- ((وهذه الصيغة هي التي تصح عن الحسن البصري رحمه الله وهو قوله : "جعله الله مباركا عليك وعلى أمة محمد ". كما بين ذلك الشيخ يحيى بن علي الحجوري حفظه الله في تحقيقه لكتاب أصول الأماني بأصول التهاني للحافظ السيوطي رحمه الله. .))

اس دعاء کے بارے میں ابو عبد الرحمٰن یحیٰ بن علی الحجوری نے صحیح ہونے کا اشارہ دیا ہے۔(تحقیق کتاب اصول الامانی باصول التہانی للسیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

فضیلۃ الشیخ ناصر بن سلیمان بن محمد العمر نے بھی اس کی سند کو حسن کہا ہے:

((والسلام على رسول الله وبعد: هذا الدعاء الذي ذكرتم يروى عن الحسن البصري رحمه الله، ولم يثبت عنه بسند صحيح، بل طرقه إليه شديدة الضعف، ولا أعلم أنه روي مرفوعاً أصلاً ، وإنما الذي ثبت في هذا المقام الدعاء والتبريك دون تخصيص بصيغة معينة . ففي صحيح البخاري عن أسماء رضي الله عنها قالت: (حملت بعبد الله بن

"اللہ تعالی، اس ("ہ" مذکر کے لئے اور مونث کے لئے "ھا") لڑکے کو تمہارے اور امت محمدیہ ﷺ کے لئے مبارک کرے"

ملاحظة

تحقیق: یہ حدیث مرفوع (یعنی نبی ﷺ سے ثابت) نہیں ہے اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہونے پر کوئی اطمنان ہے۔

ابو معاویہ البروتی فرماتے ہیں: " اس دعاء کو امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الاذکار: باب استحباب التهنئةو جواب المهنا" میں ذکر کیا ہے اور اس کی نسبت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی جانب کی ہے جو کہ درست نہیں، کیونکہ اس روایت میں ایک راوی "ہیثم بن جماز" جس کے علماء کی رائے ہے کہ وہ ضعیف ہے ۔(ملاحظہ فرمائیں: الکامل فی الضعفاء:101 /7)، لسان المیزان :

الزبير، فخرجت وأنا متم فأتيت المدينة فنزلت بقباء فولدته بقباء، ثم أتيت به النبي صلى الله عليه وسلم، فوضعته في حجره، ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه، فكان أول شيء دخل جوفه ريق رسول الله صلى الله عليه وسلم، ثم حنكه بتمرة ثم دعا له وبرك عليه، وكان أول مولود ولد في الإسلام). وفي صحيح البخاري كذلك عن أبي موسى رضي الله عنه قال: (ولد لي غلام فأتيت به النبي صلى الله عليه وسلم فسماه إبراهيم، وحنَّكه بتمرة ودعا له بالبركة، ودفعه إليَّ، وكان أكبر ولد أبي موسى رضي الله عنه)، وقد ورد عند الطبراني في الدعاء من طريق السري بن يحيى رحمه الله قال:" وُلد لرجل ولد فهنَّأه رجلٌ فقال: لِيَهْنَك الفارسُ ، فقال الحسن البصري : وما يدريك ، قل : جعله الله مباركاً عليك وعلى أمة محمد صلى الله عليه وسلم "، و إسناده حسن. وجاء عن أيوب السختياني عند الطبراني في الدعاء، وابن أبي الدنيا في كتاب العيال من طريق حماد بن زيد قال : كان أيوب إذا هنأ رجلاً بمولود قال: جعله الله مباركاً عليك ، وعلى أمة محمد صلى الله عليه وسلم" . وصلى الله وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه أجمعين.))

https://almoslim.net/node/٥٢٠٤١

نوٹ: مذکورہ دعا کا صیغہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہیں البتہ یہ صیغے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول نہیں ہیں۔ واللہ اعلم

(تحقیق ماخوذ از کتاب "سنت نبوی ﷺ سے ماخوذ اذکار اور دعائیں حصن المسلم، مرتب: فضیلت الشیخ سعید علی القحطانی رحمۃ اللہ علیہ، بعض اضافی ملاحظات از فضیلت الشیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ، بانی وڈائر کٹر "آسک اسلام پیڈیاڈاٹ کام)

(6/204

البتہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ایوب بن ابو تمیمہ السختیانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعا ثابت ہے " جَعَلَهُ اللّٰهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمّةِ مُحَمّدٍ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ"-ترجمہ: اللہ اسے تمہارے اور امت محمدیہ کے لئے مبارک کرے۔(کتاب الدعاء للطبرانی: 1/ 294، [945]۔ العیال لابن ابی الدنیا: 1/ 202/ 366)

اس دعا کے بارے میں ابوعبدالرحمں یحیی بن علی الحجوری نے صحیح ہونے کا اشارہ کیا ہے۔(تحقیق کتاب اصول الامانی باصول التہانی للسیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

(48)بچوں کو اللہ تعالی کی پناہ میں دینے کی دعاء

bachon ko Allah taala ki panaah mein dene ki dua

Placing children under Allah's protection

ما يعوذ به الأولاد

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ))[189]

---

[189] صحیح بخاری: 3371۔

حدیث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ:" كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، وَيَقُولُ: إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کے لیے مانگا کرتے تھے۔« أعوذ بكلمات الله التامة من كل شيطان وہامة ، ومن كل عين لامة »"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔"

(49) بیمار پرسی کے وقت بیمار کے حق میں دی جانے والی دعائیں

beemaar pursi ke waqt beemaar ke haq mein di jane wali dua

When visiting the sick

الدعاءللمريض في عيادته

پہلی دعاء:

((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ))[190]

"کوئی فکر کی بات نہیں۔ ان شاء اللہ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔"

Narrated Ibn `Abbas: The Prophet used to seek Refuge with Allah for Al-Hasan and Al-Husain and say: "Your forefather (i.e. Abraham) used to seek Refuge with Allah for Ishmael and Isaac by reciting the following: 'O Allah! I seek Refuge with Your Perfect Words from every devil and from poisonous pests and from every evil, harmful, envious eye"'.

(صحیح بخاری / کتاب: انبیاء علیہم السلام کے بیان میں، حدیث نمبر: 3371)

190 صحیح بخاری: 5656۔

حدیث

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا" أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ، قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ: لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، قَالَ: قُلْتَ طَهُورٌ، كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" فَنَعَمْ إِذًا))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کے پاس اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ راوی نے بیان کیا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو مریض سے فرماتے «لا بأس طهور إن شاء الله» "کوئی فکر کی بات نہیں۔ ان شاء اللہ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے" لیکن اس دیہاتی نے آپ کے ان مبارک کلمات کے جواب میں کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ یہ پاک کرنے والا ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ بخار ایک بوڑھے پر غالب آگیا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کے رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ایسا ہی ہو گا۔

Narrated Ibn `Abbas: The Prophet went to visit a sick bedouin. Whenever the Prophet went to a patient, he used to say to him, "Don't worry, if Allah will, it will be expiation (for your sins):" The bedouin said, "You say expiation? No, it is but a fever that is boiling or harassing an old man and will lead him to his grave without his will." The Prophet said, "Then, yes, it is so".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: امراض اور ان کے علاج کے بیان میں / باب: گاؤں میں رہنے والوں کی عیادت کے لیے جانا۔ حدیث نمبر: 5656، حدیث متعلقہ ابواب: بیماری میں ناشکری کے الفاظ منہ سے نہیں نکالنے چاہئیں)

Don't worry, if Allah will, it will be expiation (for your sins)

دوسری دعاء:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ))[191]

(سات مرتبہ)

"میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اچھا کر دے۔"

'I ask Allah the Magnificent, Lord of the Magnificent Throne to cure you'



---

[191] سنن ترمذی: 2083، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ: أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ، إِلَّا عُوفِيَ))

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا ابھی وقت نہ ہوا ہو اور سات بار یہ دعا پڑھے « أسأل الله العظيم رب العرش العظيم أن يشفيك » "میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اچھا کر دے" تو ضرور اس کی شفاء ہو جاتی ہے"۔

Ibn 'Abbas narrated that the Prophet (S.A.W) said: There is no Muslim worshiper who visits one who is ill - other than at the time of death - and he says seven times: As'alullah Al-'Azeem Rabbal 'Arshil 'Azeem an yashfik ('I ask Allah the Magnificent, Lord of the Magnificent Throne to cure you') except when he will be cured".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: طب (علاج و معالجہ) کے احکام و مسائل / باب: شفاء حاصل کرنے سے متعلق ایک اور باب۔ حدیث نمبر: 2083، سنن ابی داود / الجنائز 12 (3106) (تحفۃ الأشراف: 5628)، مسند احمد (1/ 239)، صحیح الجامع 5/ 180، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے المشکاۃ (1553)، الکلم الطیب (149) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(50) بیمار پرسی کی فضیلت

beemaar pursi ki fazilath

Excellence of visiting the sick

فضل عيادة المريض

مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت[192]

---

[192] سنن ابن ماجہ: 1442، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:" مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا، مَشَى فِي خَرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے آئے وہ جنت کے کھجور کے باغ میں چل رہا ہے یہاں تک کہ وہ بیٹھ جائے، جب بیٹھ جائے، تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کے وقت عیادت کے لیے گیا ہو تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں، اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں"۔

It was narrated that ʻAli said: I heard the Messenger of Allah(ﷺ)say: ʻWhoever comes to his Muslim brother and visits him (when he is sick), he is walking among the harvest of Paradise until he sits down, and when he sits down he is covered with mercy. If it is morning, seventy thousand angels will send blessing upon him until evening, and if it is evening, seventy thousand angels will send blessing upon him until morning'".

التخريج (سنن ابن ماجہ / کتاب: صلاۃ جنازہ کے احکام و مسائل / باب: مریض کی عیادت کا ثواب۔ حدیث نمبر: 1442۔ تحفۃ الأشراف: 10211، مصباح الزجاجۃ: 511)، سنن ابی داود / الجنائز 7 (3098، 3099)، سنن الترمذی / الجنائز 2 (969)، مسند احمد (1 /97، 120)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(51)زندگی سے مایوس مریض کی دعائیں

zindagi se maayoos mareez ki dua

Supplication of the sick who have renounced all hope of life

دعاءالمريض الذي يئس من حياته

پہلی دعاء:

((**اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الأَعْلَى**))[193]

دوسری دعاء:

نبی ﷺ اپنی وفات کے وقت برتن میں رکھے ہوئے پانی میں اپنا ہاتھ ڈالتے اور اس ہاتھ کو اپنے چہرہ پر ملتے اور فرماتے "**لَاإِلَهَ إِلَّااللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ**"[194]

---

[193] صحیح بخاری:2444۔

حدیث

((عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَيَّ يَقُولُ:" اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الأَعْلَى))

عباد بن عبد اللہ بن زبیر نے بیان کیا کہ میں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، نبی کریم ﷺ میرا سہارا لیے ہوئے تھے (مرض الموت میں) اور فرما رہے تھے « اللهم اغفر لي وارحمني وألحقني بالرفيق الأعلى »"اے اللہ! میری مغفرت فرما مجھ پر رحم کر اور مجھ کو اچھے رفیقوں (فرشتوں اور پیغمبروں) کے ساتھ ملا دے۔"

Narrated `Aisha: I heard the Prophet , who was resting against me, saying, "O Allah! Excuse me and bestow Your Mercy on me and let me join with the highest companions (in Paradise)." See Qur'an(4.69)

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: امراض اور ان کے علاج کے بیان میں / باب: مریض کا موت کی تمنا کرنا منع ہے۔ حدیث نمبر:5674، حدیث متعلقہ ابواب: زندگی کے آخری لمحات میں یہ دعا مانگی چاہئے۔ مریض کو زندگی کے آخری لمحات میں یہ دعا مانگی چاہئے۔ صحیح مسلم / صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل و مناقب / باب: ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فضیلت۔ حدیث نمبر:2444)

[194] صحیح بخاری:6510۔

حدیث

((عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ: إِنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ أَوْ عُلْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ، يَشُكُّ عُمَرُ، فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ، فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ:" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ"، ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ، فَجَعَلَ يَقُولُ:" فِي الرَّفِيقِ

تیسری دعاء:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))[195]

الْأَعْلَى"، حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ، قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ: الْعُلْبَةُ مِنَ الْخَشَبِ، وَالرَّكْوَةُ مِنَ الْأَدَمِ))

عمر بن سعید نے بیان کیا، انہوں نے کہا مجھ کو ابن ابی ملیکہ نے خبر دی، انہیں عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابو عمرو ذکوان نے خبر دی کہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی وفات کے وقت) آپ کے سامنے ایک بڑا پانی کا پیالہ رکھا ہوا تھا جس میں پانی تھا۔ یہ عمر کو شبہ ہوا کہ ہانڈی کا کونڈا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس برتن میں ڈالتے اور پھر اس ہاتھ کو اپنے چہرہ پر ملتے اور فرماتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بلاشبہ موت میں تکلیف ہوتی ہے، پھر آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر فرمانے لگے « في الرفيق الأعلى » یہاں تک کہ آپ کی روح مبارک قبض ہو گئی اور آپ کا ہاتھ جھک گیا۔

Narrated `Aisha: There was a leather or wood container full of water in front of Allah's Apostle (at the time of his death). He would put his hand into the water and rub his face with it, saying, "None has the right to be worshipped but Allah! No doubt, death has its stupors." Then he raised his hand and started saying, "(O Allah!) with the highest companions." (See Qur'an 4:69) (and kept on saying it) till he expired ".and his hand dropped

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کے بیان میں / باب: موت کی سختیوں کا بیان۔ حدیث نمبر: 6510)

[195] سنن ابن ماجة: 3794، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: " مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ، فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، قَالَ اللَّهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، قَالَ اللَّهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ، وَإِذَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، قَالَ اللَّهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي، وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ))

ابو مسلم خولانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ ان دونوں کی موجودگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو « لا إله إلا الله والله أكبر » "اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اللہ سب سے بڑا ہے"، کہتا ہے تو اس کا رب اس کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے: (ہاں) میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں ہی سب سے بڑا ہوں، اور جب: « لا إله إلا الله وحده » "اللہ واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے"، کہتا ہے، تو آپ نے فرمایا: "اللہ کہتا ہے (ہاں) مجھ تنہا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور جب کہتا ہے: « لا إله إلا الله وحده لا شريك له » "اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک وساجھی نہیں"، تو اللہ کہتا ہے، (ہاں) مجھ تنہا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میرا کوئی شریک نہیں ہے، اور جب کہتا ہے: « لا إله إلا الله له الملك » "اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد ہے"، تو اللہ کہتا ہے: کوئی معبود برحق نہیں مگر میں، میرے لیے ہی بادشاہت ہے اور میرے لیے ہی حمد ہے، اور جب کہتا ہے: « لا إله إلا الله ولا

حول ولا قوة إلا بالله » ”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اور گناہ سے بچنے اور بھلے کام کرنے کی طاقت نہیں ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے“، تو اللہ کہتا ہے: (ہاں) میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گناہوں سے بچنے اور بھلے کام کرنے کی قوت نہیں ہے مگر میری توفیق سے، اور آپ فرماتے تھے: جو ان کلمات کو اپنی بیماری میں کہے، اور مر جائے تو آگ اسے نہ کھائے گی“۔

Al-Agharr Abu Muslim narrated that he bears witness from Abu Sa'eed Al-Khudri and Abu Hurairah, that they bear witness that: the Prophet(ﷺ)said: "Whoever says: 'There is none worthy of worship except Allah, and Allah is the Greatest, (Lāilāha illallāh, wa Allāhu akbar)' His Lord affirms his statement and says: 'There is none worthy of worship except Me, and I am the Greatest,'and when he say: 'There is none worthy of worship except for Allah, Alone, (Lāilāha illallāh, waḥdahu)' Allah says: 'There is none worthy of worship except for Me and I am Alone.' And when he say: 'There is none worthy of worship except for Allah, Alone, without partner, (Lāilāha illallāh, waḥdahu lāsharīka lahu)' Allah says: 'There is none worthy of worship except Me, Alone, I have no partner.' And when he say: 'There is none worthy of worship except for Allah, to Him belongs all that exists, and to Him is the praise, (Lāilāha illallāh, lahul-mulku wa lahul-ḥamdu)' Allah says: 'There is none worthy of worship except Me, to Me belongs all that exists, and to Me is the praise.' And when he says: 'There is none worthy of worship except Allah, and there is no might or power except by Allah, (Lāilāha illallāh, wa lāḥawla wa lāquwwata illābillāh)' Allah says: 'There is none worthy of worship except Me, and there is no might or power except by Me.'" And he used to say: "Whoever says it in his illness, then dies, the Fire shall not consume him".

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: آدمی جب بیمار ہو تو کیا دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 3430، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلة 17 (30، 31)، 13 (348)، سنن ابن ماجہ / الأدب 54 (3794) (تحفة الأشراف: 3966، 12172)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے ابن ماجة (3794) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(52) قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

qareebul moth ko talqeen karne ka hukm

Instruction for the one nearing death

تلقين المحتضر

جس کا آخری کلام « **لاإله إلاالله** » ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔[196]

(53) مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعاء

museebath ke waqt neymul badal mangne ki dua

Supplication for one afflicted by a calamity

دعاء من أصيب بمصيبة

((إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا))[197]

---

196 سنن ابی داود:3116، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ))

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کا آخری کلام "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا"۔

Narrated Muadh bin Jabal: The Messenger of Allah ﷺ as saying: If anyone's last words are "There is no god but Allah" he will enter Paradise.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: جنازے کے احکام و مسائل / باب: قریب المرگ کو تلقین کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 3116، اس حدیث کو صرف امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کی اہے۔ تحفۃ الأشراف: 11357، مسند احمد (5/233، 247)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

197 صحیح مسلم: 918۔

حدیث

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: " مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ، فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا، إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا " . قَالَتْ: فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ، قُلْتُ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا، فَأَخْلَفَ اللَّهُ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ، فَقَالَ: أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا، وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ))

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا فرماتے تھے: ”کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ اس کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ کہے «إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِى فِى مُصِيبَتِى وَأَخْلِفْ لِى خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا» جو اللہ نے حکم کیا ہے کہ سب اللہ کا مال ہیں اور ہم سب اسی کی طرف جانے والے ہیں۔ یا اللہ! مجھے اس مصیبت کا ثواب دے اور اس کے بدلہ میں اس سے اچھی عنایت فرما مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر چیز اس کو دیتا ہے۔“ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ (یعنی ان کے شوہر) انتقال کر گئے تو میں نے کہا: اب ان سے بہتر کون ہو گا، اس لئے کہ ان کا پہلا گھر تھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی۔ پھر میں نے یہی دعا پڑھی «إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِى فِى مُصِيبَتِى وَأَخْلِفْ لِى خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا» تو اللہ تعالیٰ نے مجھے سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے بدلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شوہر بنا دیا۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس سیدنا حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کو روانہ کیا۔ وہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دینے آئے، میں نے عرض کیا کہ میری ایک بیٹی ہے اور مجھ میں غصہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ان کی بیٹی کے لئے تو ہم اللہ سے دعا کریں گے کہ اللہ ان کو بیٹی کے فکر سے بے غم کر دے گا اور ان کے غصہ کے لئے ہم دعا کریں گے وہ اللہ کھو دے گا۔“

Umm Salama, the wife of the Messenger of Allah,(ﷺ)reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying: If any servant (of Allah) who suffers a calamity says:" We belong to Allah and to Him shall we return; O Allah, reward me for my affliction and give me something better than it in exchange for it," ' Allah will give him reward for affliction, and would give him something better than it in exchange. She (Umm Salama) said: When Abu Salama died. I uttered (these very words) as I was commanded (to do) by the Messenger of Allah.(ﷺ)So Allah gave me better in exchange than him. i. e. (I was taken as the wife of) the Messenger of Allah.(ﷺ)

التخريج (صحیح مسلم / جنازے کے احکام و مسائل / باب: مصیبت کے وقت کیا کہنا چاہیئے؟، حدیث نمبر:918)

(54)میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعاء

mayyith ki aankhen band karte waqt ki dua

When closing the eyes of the deceased

الدعاء عند إغماض الميت

((**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لفلان** (لفلان کی جگہ میت کا نام ذکر کریں اور میت، خاتون ہوں تو فلاں کی جگہ خاتون کا نام ذکر کریں اور ضمیرہ کی جگہ **ها** جیسے **درجته** کی جگہ **درجتها** اور و **اخلفه** کی جگہ **و اخلفها**، **عقبه** کی جگہ **عقبها**، **وله** کی جگہ **ولها**، **له** کی جگہ **لها**، **قبره** کی جگہ **قبرها** اور **له** کی جگہ **لها**)، **وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ**))[198]

---

[198] صحیح مسلم:920۔

حدیث

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ، وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ، ثُمَّ قَالَ: " إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ، فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ "، ثُمَّ قَالَ: " اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ ".

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کو آئے اور ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں، پھر ان کو بند کر دیا اور فرمایا: "جب جان نکلتی ہے تو آنکھیں اس کے پیچھے لگی رہتی ہیں۔" اور لوگوں نے ان کے گھر میں رونا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے لئے اچھی ہی دعا کرو اس لئے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں تمہاری باتوں پر۔" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَبِى سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِى الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِى عَقِبِهِ فِى الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِى قَبْرِهِ. وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ» "یااللہ! بخش دے ابو سلمہ کو اور بلند کر ان کا درجہ ہدایت والوں میں اور تو خلیفہ ہو جا ان کے باقی رہنے والے عزیزوں میں اور بخش دے ہم کو اور ان کو اے پالنے والے عالموں کے اور کشادہ کر ان کی قبر کو اور روشنی کر اس میں۔"

Umm Salama reported: The Messenger of Allah (may peace be upon came to Abu Salama (as he died). His eyes were fixedly open. He closed them, and then said: When the soul is taken away the sight follows it. Some of the people of his family wept and wailed. So he said: Do not supplicate for yourselves anything but good, for angels say" Amen" to what you say. He then said: O Allah, forgive Abu Salama, raise his

(55) نماز جنازہ کی دعائیں

namaaze janazah ki duaein

Supplication for the deceased at the funeral prayer

الدعاءللميت في الصلاةعليه

پہلی دعاء:

((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ)) [199]

---

degree among those who are rightly guided, grant him a successor in his descendants who remain. Forgive us and him, O Lord of the Universe, and make his grave spacious, and grant him light in it.

التخریج (صحیح مسلم / جنازے کے احکام ومسائل / باب: میت کی آنکھوں کو بند کرنا اور اس کے لئے دعا کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 920)

[199] صحیح مسلم: 963۔

حدیث

((عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ: " اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ "، قَالَ: حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذَلِكَ الْمَيِّتَ))

سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں سے یہ لفظ یاد رکھے «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ» یعنی "یا اللہ! بخش اس کو اور رحم کر اس کو اور تندرستی دے اس کو، اور معاف کر اس کو، اور اپنی عنایت سے میزبانی کر اس کی، اس کا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے، اور اس کو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے، اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی دے، اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا۔" یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ یہ مردہ میں ہوتا۔

'Anas b. Malik said: I heard the Prophet(ﷺ)say (while offering prayer on a dead body): O Allah! forgive

یا اللہ! بخش اس کو اور رحم کر اور تندرستی دے اس کو، اور معاف کر اس کو، اور اپنی عنایت سے میزبانی کر اس کی، اس کا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے، اور اس کو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے، اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی دے، اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا۔"

O Allah! forgive him, have mercy upon him. Give him peace and absolve him. Receive him with honour and make his grave spacious. Wash him with water, snow and hail, cleanse him from faults as is cleaned a white garment from impurity. Requite him with an abode more excellent than his abode, with a family better than his family, and with a mate better than his mate, and save him from the trial of the grave and torment of Hell.

---

him, have mercy upon him. Give him peace and absolve him. Receive him with honour and make his grave spacious. Wash him with water, snow and hail, cleanse him from faults as is cleaned a white garment from impurity. Requite him with an abode more excellent than his abode, with a family better than his family, and with a mate better than his mate, and save him from the trial of the grave and torment of Hell. 'Auf b. Malik said: I earnestly desired that I were the dead person to receive the prayer of the Messenger of Allah(ﷺ)as this dead body had (received).

التخریج (صحیح مسلم / جنازے کے احکام و مسائل / باب: نماز جنازہ میں میت کے لئے دعا کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 963)

دوسری دعاء:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ))[200]

"اے اللہ! ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضر لوگوں کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے،

---

[200] سنن ابن ماجہ: 1498، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، يَقُولُ:" اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے: « اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ» "اے اللہ! ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضر لوگوں کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"۔

It was narrated that Abu Hurairah said: When the Messenger of Allah(ﷺ)offered the funeral prayer he would say: 'Allahummaghfir lihayyina wa mayyitina, wa shahidina wa gha'ibina, wa saghirina wa kabirina, wa dhakarina wa unthana. Allahumma man ahyaitahu minna faahyihi 'alal-Islam, wa man tawaffaytahu minna fa tawaffahu 'alal- iman. Allahumma la tahrimna ajrahu wa la tudillana ba'dah. [O Allah, forgive our living and our dead, those who are present and those who are absent, our young and our old, our males and our females. O Allah, whomever of us You cause to live, let him live in Islam, and whomever of us You cause to die, let him die in (a state of) faith. O Allah, do not deprive us of his reward, and do not let us go astray after him]'".

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: صلاۃ جنازہ کے احکام ومسائل / باب: نماز جنازہ کی دعاء۔ حدیث نمبر: 1498، امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ نے ہی اس حدیث کو روایت کیا ہے، تحفۃ الأشراف: 14994، مسند احمد (2/368)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"۔

O Allah, forgive our living and our dead, those who are present and those who are absent, our young and our old, our males and our females. O Allah, whomever of us You cause to live, let him live in Islam, and whomever of us You cause to die, let him die in (a state of) faith. O Allah, do not deprive us of his reward, and do not let us go astray after him"'.

تیسری دعاء:

((اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))[201]

---

[201] سنن ابن ماجہ:1499، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ:" اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))

سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کے نماز جنازہ پڑھائی، تو میں آپ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سن رہا تھا: « اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ » "اے اللہ! فلاں بن فلاں، تیرے ذمہ میں ہے، اور تیری پناہ کی حد میں ہے، تو اسے قبر کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے بچا لے، تو عہد اور حق پورا کرنے والا ہے، تو اسے بخش دے، اور اس پر رحم کر، بیشک تو غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (رحم کرنے والا) ہے۔

It was narrated that Wathilah bin Asqa' said: The Messenger of Allah(ﷺ)offered the funeral prayer for a man among the Muslims and I heard him say: 'O Allah, so-and-so the son of so-and-so is in Your case and under Your protection. Protect him from the trial of the grave and the torment of the Fire, for You are the One Who keeps the promise and You are the Truth. Forgive him and have mercy on him, for You are the Oft-Forgiving, Most Merciful".

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: صلاۃ جنازہ کے احکام و مسائل / باب: نماز جنازہ کی دعا۔ حدیث نمبر: 1499۔ سنن ابی داود / الجنائز 60 (3202)، (تحفۃ

”اے اللہ! فلاں بن فلاں، تیرے ذمہ میں ہے، اور تیری پناہ کی حد میں ہے، تو اسے قبر کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے بچالے، تو عہد اور حق پورا کرنے والا ہے، تو اسے بخش دے، اور اس پر رحم کر، بیشک تو غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (رحم کرنے والا) ہے۔

‘O Allah, so-and-so the son of so-and-so is in Your case and under Your protection. Protect him from the trial of the grave and the torment of the Fire, for You are the One Who keeps the promise and You are the Truth. Forgive him and have mercy on him, for You are the Oft-Forgiving, Most Merciful”.

چوتھی دعاء:

4۔((**اللهم عبدک وابن عبدک وابن أمتک احتاج إلى رحمتک ،وأنت غني عن عذابه،إن كان مُحسناً فزده في حسناته، وإن كان مُسيئاًفتجاوزعنه**))[202]

"اے اللہ! تیرا یہ بندہ تیری کنیز کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہگار تھا تو اس سے در گزر فرما۔"

الأشراف:17753)، مسند احمد(3/491)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

202 أحکام الجنائز صفحہ یا نمبر:159 شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نی اس کو صحیح کہا ہے۔

التخریج (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے 1/359 میں ان کی موافقت کی۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے " أحکام الجنائز صفحہ یا نمبر:159 میں اس حدیث کی سند کو موقوف ہونے کے اعتبار سے بہت صحیح قرار دیا)

(56) بچہ کی نماز جنازہ کی دعائیں

bacche ki namaze janazah ki duaein

Supplication for the advancement of reward during the funeral prayer

الدعاءللفرط في الصلاةعليه

پہلی دعاء:

((اللهم أعذه من عذاب القبر))[203]

"اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچالے۔"

درج ذیل دعاء پڑھنا بھی مستحب ہے: دوسری دعاء:

((اللهم اجعله فرطاً وذخراً لوالديه ،وشفيعاً مجاباً .اللهم ثقل به موازينهما وأعظم به أجورهما ، وألحقهُ بصالح المؤمنين ، واجعلهُ في كفالة إبراهيم ، وقه برحمتك عذاب الجحيم ، وأبدله داراً خيراً من داره ، وأهلاً خيراً من أهله ، اللهم اغفر لاسلافنا ، وأفراطنا ، ومن سبقنا بالإيمان))[204]

اے اللہ! اسے میر منزل اور اپنے والدین کے لئے ذخیرہ بنادے اور (ان کے لئے) ایسا سفارشی بنادے جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازوئیں بھاری کردے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر زیادہ کردے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملادے اور اسے ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں کردے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اور اسے بدلہ میں (ایسا) گھر دے جو

---

203 موطا مالک: 1 / 288 میں اور ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ "المصنف 3 / 217 میں اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ 4 / 9 میں نقل کیا اور شعیب ارناؤوط نے اپنی تحقیق شرح السنۃ للبغوی 5 / 357 میں اس کی سند کو صحیح قرار دیا۔

"سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچہ کی نماز جنازہ پڑھی جس نے کبھی کوئی گناہ نہ کیا، میں نے انہیں یہ دعاء پڑھتے سنا۔ "اللهم أعذه من عذاب القبر" اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچالے۔"

204 المغنی لابن قدامہ 3 / 416 اور "الدروس المهمة لعامة الأمة للشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز حفظه الله ص 15۔"

اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں، اے اللہ! ان لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میر ساماں ہیں اور (انہیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔

تیسری دعاء:

3۔ ((**اللهم اجعله لنا فرطاً، وسلفاً وأجراً**))[205]

"اے اللہ! اسے ہمارے لئے میر منزل، پیش رو اور (باعث) اجر بنا دے۔"

Dua during the funeral prayer of a child



(57) تعزیت کی دعائیں

taziyath ki duaein

Condolence

دعاء التعزية

پہلی دعاء:

((**إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ**))[206]

---

205 سیدنا حسن رضی اللہ عنہ، بچہ کی نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے اور یہ دعاء پڑھتے۔۔۔بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے "شرح السنۃ 5/357 میں اور عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ، حدیث نمبر: 6588 میں اس روایت کو نقل کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب: الجنائز، 65 باب: نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنے کا بیان 2/113 میں اس روایت کو تعلیقاً ذکر کیا۔

206 صحیح بخاری: 1284۔

حَدِيث

((عَنْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، قَالَ: أَرْسَلَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ إِنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ، فَأْتِنَا

"اللہ تعالیٰ ہی کا سارا مال ہے' جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا تھا اور ہر چیز اس کی بار گاہ سے وقت مقررہ پر ہی واقع ہوتی ہے۔ اس لیے صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو۔"

"Whatever Allah takes is for Him and whatever He gives, is for Him,

---

فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ ، وَيَقُولُ: " إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا، فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَمَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ، فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ ، قَالَ: حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ: كَأَنَّهَا شَنٌّ، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا؟ ، فَقَالَ: هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ))

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی (زینب رضی اللہ عنہا) نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع کرائی کہ میرا ایک لڑکا مرنے کے قریب ہے' اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کہلوایا اور کہلوایا کہ اللہ تعالیٰ ہی کا سارا مال ہے' جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا تھا اور ہر چیز اس کی بار گاہ سے وقت مقررہ پر ہی واقع ہوتی ہے۔ اس لیے صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو۔ پھر زینب رضی اللہ عنہا نے قسم دے کر اپنے یہاں بلوا بھیجا۔ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانے کے لیے اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سعد بن عبادہ' معاذ بن جبل' ابی بن کعب' زید بن ثابت اور بہت سے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ بچے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا گیا۔ جس کی جانکنی کا عالم تھا۔ ابو عثمان نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جیسے پرانا مشکیزہ ہوتا ہے (اور پانی کے ٹکرانے کی اندر سے آواز ہوتی ہے۔ اسی طرح جانکنی کے وقت بچہ کے حلق سے آواز آ رہی تھی) یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ سعد رضی اللہ عنہ بول اٹھے کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ رونا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو اللہ کی رحمت ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے (نیک) بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے ان رحم دل بندوں پر رحم فرماتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

Narrated Usama bin Zaid: The daughter of the Prophet (p.b.u.h) sent (a messenger) to the Prophet requesting him to come as her child was dying (or was gasping), but the Prophet returned the messenger and told him to convey his greeting to her and say: "Whatever Allah takes is for Him and whatever He gives, is for Him, and everything with Him has a limited fixed term (in this world) and so she should be patient and hope for Allah's reward." She again sent for him, swearing that he should come. The Prophet got up, and so did Sa`d bin 'Ubada, Mu`adh bin Jabal, Ubai bin Ka`b, Zaid bin Thabit and some other men. The child was brought to Allah's Apostle while his breath was disturbed in his chest (the sub-narrator thinks that Usama added: ) as if it was a leather water-skin. On that the eyes of the Prophet (p.b.u.h) started shedding tears. Sa`d said, "O Allah's Apostle! What is this?" He replied, "It is mercy which Allah has lodged in the hearts of His slaves, and Allah is merciful only to those of His slaves who are merciful (to others).

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: جنازے کے احکام و مسائل / باب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ میت پر اس کے گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے یعنی جب رونا ماتم کرنا میت کے خاندان کی رسم ہو۔ حدیث نمبر: 1284)

and everything with Him has a limited fixed term (in this world) and so she should be patient and hope for Allah's reward".

یہ دعاء پڑھنی بھی مستحب ہے:

دوسری دعاء:

((أعظم الله أجرک، وأحسن عزاءک وغفر لمیتک))[207]

"اللہ تعالی، تیرا اجر بڑھا دے اور تمہیں اچھے طریقہ سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کر دے۔"

(58)میت کو قبر میں اتارتے وقت پڑھنے کی دعاء

mayyit ko qabr mein utaarte waqt ki dua

Placing the deceased in the grave

دعاء عند إدخال الميت القبر

((بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))[208]

---

207 الأذكار للنووي ص126۔

208 سنن ابی داود: 3213، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں رکھتے تو: بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" کہتے تھے۔

Narrated Abdullah ibn Umar: When the Prophet(ﷺ)placed the dead in the grave, he said: In the name of Allah, and following the Sunnah of the Messenger of Allah.(ﷺ)

"اللہ تعالی کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (ہم اس میت کو قبر میں اتارتے ہیں)۔"

In the name of Allah, and following the Sunnah of the Messenger of Allah



(59) میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعاء

Mayyit ko dafan karne ke bad ki dua

After burying the deceased

الدعاء بعد الدفن

((**اللهم اغفر له اللهم ثبته**))[209]

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: جنازے کے احکام و مسائل / باب: میت کو قبر میں رکھنے کے وقت کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر: 3213، اس حدیث کو صرف امام ابو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، تحفۃ الأشراف: 6660)، سنن الترمذی / الجنائز 54 (1046)، سنن ابن ماجہ / الجنائز 38 (1550)، مسند احمد (2/27، 40، 59، 69، 127)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[209] سنن ابی داود: 3221، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ، وَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ، وَسَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ، فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ"، قَالَ أَبُو دَاوُد: بَحِيرُ ابْنُ رَيْسَانَ))

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو وہاں کچھ دیر رکتے اور فرماتے: "اپنے بھائی کی مغفرت کی دعا مانگو، اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ ابھی اس سے سوال کیا جائے گا"۔ ابوداؤد کہتے ہیں: بحیر سے بحیر بن ریسان مراد ہیں۔

Narrated Uthman ibn Affan: Whenever the Prophet ﷺ became free from burying the dead, he used to stay at him (i. e. his grave) and say: Seek forgiveness for your brother, and beg steadfastness for him, for he will be questioned now. Abu Dawud said: The full name of the narrator Buhair is Buhair bin Raisan.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: جنازے کے احکام و مسائل / باب: قبر سے واپسی کے وقت میت کے لیے استغفار کا بیان حدیث نمبر: 3221، حدیث متعلقہ ابواب: میت کو دفن کرنے کے بعد دعا۔ اس حدیث کو صرف امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، تحفۃ الأشراف: 8940)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(60)زیارت قبور کی دعاء

ziyaarate quboor ki dua

Visiting the graves

دعاءزيارةالقبور

((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ(1)[ويرحم الله المستقدمين منا والمستأخرين(2)] أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ))[210]

سلام ہو گھر والوں پر اور زہیر کی روایت میں (یہ لفظ ہیں) سلام ہو تم پر اے صاحب گھروں کے مؤمنوں اور مسلمانوں سے اور تحقیق ہم اگر اللہ نے چاہا تو تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے لیے عافیت مانگتے ہیں۔

---

[210] صحیح مسلم:975۔

حدیث

((عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ:"كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ، فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ: - فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ، وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَلَاحِقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ))

سلیمان بن بریدہ کے باپ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کو سکھلاتے تھے جب وہ قبروں کی طرف نکلتے۔ پس ان میں کا کہنے والا کہتا یہ لفظ ابو بکر کی روایت کے ہیں، سلام ہو گھر والوں پر اور زہیر کی روایت میں (یہ لفظ ہیں) سلام ہو تم پر اے صاحب گھروں کے مؤمنوں اور مسلمانوں سے اور تحقیق ہم اگر اللہ نے چاہا تو تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے لیے عافیت مانگتے ہیں۔

Sulaiman b. Buraida narrated on the authority of his father that the Messenger of Allah(ﷺ)used to teach them when they went out to the graveyard. One of the narrators used to say this in the narration transmitted on the authority of Abu Bakr:

Peace be upon the inhabitants of the city (i. e. graveyard)." In the hadith transmitted by Zuhair (the words are):" Peace be upon you, the inhabitants of the city, among the believers, and Muslims, and Allah willing we shall join you. I beg of Allah peace for us and for you".

التخریج (صحیح مسلم / جنازے کے احکام و مسائل / باب: قبر میں داخل کرتے وقت کیا کہنا چاہیئے اور قبر والوں کے لئے دعا کا بیان۔ حدیث نمبر:975)

"Peace be upon the inhabitants of the city (i. e. graveyard), among the believers, and Muslims, and Allah willing we shall join you. and may Allah have mercy on those who have gone ahead of us, and those who come later on I beg of Allah peace for us and for you".

دعاء کے اس جزء کی دلیل:

((وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا، وَإِنَّا والمستأخرين))[211]

---

[211] صحیح مسلم:974۔

حَدِيث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ، فَقَالَتْ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّي ؟، قُلْنَا: بَلَى. ح وحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَجَّاجًا الْأَعْوَرَ، وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي ؟، قَالَ: فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ : أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟، قُلْنَا: بَلَى، قَالَ: قَالَتْ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا عِنْدِي، انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَاءَهُ، وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ، وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنْ قَدْ رَقَدْتُ، فَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا، وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا، فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ، وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى إِثْرِهِ، حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ، فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ، فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ، فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ، فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ، فَقَالَ: مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَا رَابِيَةً؟ " قَالَتْ: قُلْتُ: لَا شَيْءَ، قَالَ: " لَتُخْبِرِينِي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ، قَالَ: فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي، قُلْتُ: نَعَمْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي، ثُمَّ قَالَ: أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ "، قَالَتْ: مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي، فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ، وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ، وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ، وَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ، وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي، فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ، قَالَتْ: قُلْتُ: كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟، قَالَ: قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ))

محمد بن قیس نے ایک دن کہا کہ کیا میں تم کو اپنی بیتی اور اپنی ماں کی بیتی سناؤں۔ اور ہم نے یہ خیال کیا کہ شاید ماں سے وہ مراد ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ فرمایا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں تم کو اپنی بیتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیتی سناؤں؟ ہم نے کہا: ضرور۔ فرمایا: ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے

یہاں تھے کہ آپ ﷺ نے کروٹ لی اور اپنی چادر لی اور جوتے نکال کر اپنے پاؤں کے آگے رکھے اور چادر کا کنارہ اپنے بچھونے پر بچھایا، لیٹ رہے اور تھوڑی دیر اس خیال سے ٹھہرے رہے کہ گمان کر لیا کہ میں سو گئی۔ پھر آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتے پہنے اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور آہستہ سے نکلے اور پھر آہستہ سے اس کو بند کر دیا۔ اور میں نے بھی اپنی چادر لی اور سر پر اوڑھی اور گھونگٹ مارا تہبند پہنا اور آپ ﷺ کے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ ﷺ بقیع پہنچے اور دیر تک کھڑے رہے۔ پھر دونوں ہاتھ اٹھائے تین بار۔ پھر لوٹے اور میں بھی لوٹی اور جلدی چلے اور میں بھی جلدی چلی۔ اور دوڑے اور میں بھی دوڑی۔ اور گھر آ گئے اور میں بھی گھر آ گئی مگر آپ ﷺ سے آگے آئی اور گھر میں آتے ہی لیٹ رہی۔ اور آپ ﷺ جب گھر میں آئے تو فرمایا: ”اے عائشہ! کیا ہوا تم کو کہ سانس پھول رہا ہے اور پیٹ پھولا ہوا ہے؟“ میں نے عرض کیا کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہ تم بتا دو، نہیں تو وہ باریک بین خبر دار (یعنی اللہ تعالیٰ) مجھ کو خبر کر دے گا۔“ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اور میں نے آپ ﷺ کو خبر دی تب آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو کالا کالا میرے آگے نظر آتا تھا وہ تم ہی تھیں؟“ میں نے کہا: جی ہاں، تو آپ ﷺ نے میرے سینے پر گھونسا مارا (یہ محبت سے تھا) کہ مجھے درد ہوا اور فرمایا: ”تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق دبا لے گا۔ (یعنی تمھاری باری میں اور کسی بی بی کے پاس چلا جاؤں گا) تب میں نے کہا: جب لوگ کوئی چیز چھپاتے تو ہاں اللہ اس کو جانتا ہے (یعنی اگر آپ ﷺ مجھ سے کسی بی بی کے پاس جاتے بھی تو بھی اللہ دیکھتا تھا) آپ ﷺ نے فرمایا: ”میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے۔ جب تو نے دیکھا انہوں نے مجھے پکارا اور تم سے چھپایا تو میں نے بھی چاہا تم سے چھپاؤں۔ اور وہ تمہارے پاس نہیں آتے تھے کہ تم نے اپنا کپڑا اتار دیا تھا اور میں سمجھا کہ تم سو گئیں۔ تو میں نے برا جانا کہ تم کو جگاؤں اور یہ بھی خوف کیا کہ تم گھبراؤ گی کہ کہاں چلے گئے۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ تمہارا پروردگار حکم فرماتا ہے کہ تم بقیع کو جاؤ اور ان کے لئے مغفرت مانگو۔“ میں نے عرض کیا کہ میں کیونکر کہوں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو سلام ہے ایماندار گھر والوں پر، اور مسلمانوں پر اللہ رحمت کرے ہم سے آگے جانے والوں پر اور پیچھے جانے والوں پر اور ہم، اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔“

Muhammad b. Qais said (to the people): Should I not narrate to you (a hadith of the Holy Prophet) on my authority and on the authority of my mother? We thought that he meant the mother who had given him birth. He (Muhammad b. Qais) then reported that it was 'A'isha who had narrated this: Should I not narrate to you about myself and about the Messenger of Allah?(ﷺ)We said: Yes. She said: When it was my turn for Allah's Messenger(ﷺ)to spend the night with me, he turned his side, put on his mantle and took off his shoes and placed them near his feet, and spread the corner of his shawl on his bed and then lay down till he thought that I had gone to sleep. He took hold of his mantle slowly and put on the shoes slowly, and opened the door and went out and then closed it lightly. I covered my head, put on my veil and tightened my waist wrapper, and then went out following his steps till he reached Baqi'. He stood there and he stood for a long time. He then lifted his hands three times, and then returned and I also returned. He hastened his steps and I also hastened my steps. He ran and I too ran. He came (to the house) and I also came (to the house). I, however, preceded him and I entered (the house), and as I lay down in the bed, he (the Holy Prophet) entered the (house), and said: Why is it, O 'A'isha, that you are out of breath? I said: There is nothing. He said: Tell me or the Subtle and the Aware would inform me. I said: Messenger of Allah, may my father and mother be ransom for you, and then I told him (the whole story). He said: Was it the darkness (of your shadow) that I saw in front of me? I said: Yes. He gave me a nudge on the chest which I felt, and

(61) آندھی کے وقت پڑھنے کی دعائیں

Aandhi ke waqt padhne ki duaen

During a wind storm

دعاء الريح

پہلی دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا))[212]

---

then said: Did you think that Allah and His Apostle would deal unjustly with you? She said: Whatsoever the people conceal, Allah will know it. He said: Gabriel came to me when you saw me. He called me and he concealed it from you. I responded to his call, but I too concealed it from you (for he did not come to you), as you were not fully dressed. I thought that you had gone to sleep, and I did not like to awaken you, fearing that you may be frightened. He (Gabriel) said: Your Lord has commanded you to go to the inhabitants of Baqi' (to those lying in the graves) and beg pardon for them. I said: Messenger of Allah, how should I pray for them (How should I beg forgiveness for them)? He said: Say, Peace be upon the inhabitants of this city (graveyard) from among the Believers and the Muslims, and may Allah have mercy on those who have gone ahead of us, and those who come later on, and we shall, Allah willing, join you.

التخریج (صحیح مسلم / جنازے کے احکام ومسائل / باب: قبر میں داخل کرتے وقت کیا کہنا چاہیئے اور قبر والوں کے لئے دعا کا بیان۔ حدیث نمبر:974)

[212] سنن ابی داود:5097، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عنأَبِي هريرة قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَرَوْحُ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ، وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا، فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا، وَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: «ریح» (ہوا) اللہ کی رحمت میں سے ہے (سلمہ کی روایت میں «من روح اللہ» ہے)، کبھی وہ رحمت لے کر آتی ہے، اور کبھی عذاب لے کر آتی ہے، تو جب تم اسے دیکھو تو اسے برا مت کہو، اللہ سے اس کی بھلائی مانگو، اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ چاہو۔

Narrated Abu Hurairah: I heard the Messenger of Allah ﷺ say: The wind comes from Allah's mercy. Salamah's version has: It is Allah's mercy; it (sometimes) brings blessing and (sometimes) brings punishment. So when you see it, do not revile it, but ask Allah for some of its good, and seek refuge in Allah from its evil.

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام ومسائل / باب: جب آندھی آئے تو کیا پڑھے؟، حدیث نمبر:5097، سنن ابن ماجہ / الأدب 29

دوسری دعاء:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ))[213]

(3727)،(تحفۃ الأشراف:12231)، مسند احمد (2/250،267،409،436،518)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[213] صحیح مسلم:899۔

حدیث

((عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ، قَالَ: " اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ "، قَالَتْ: وَإِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ، فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: " لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ: فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا سورة الأحقاف آية 24))

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ جب جھونکے کی آندھی آتی تو«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ» پڑھتے یعنی "یااللہ! میں اس ہوا کی بہتری مانگتا ہوں اور جو اس کے اندر ہے اس کی بہتری۔ اور جو اس میں بھیجا گیا ہے اس کی بہتری اور پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور جو اس کے اندر ہے اور اس کی برائی سے اور جو اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کی برائی سے۔" اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آسمان پر بدلی اور بجلی کڑکتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ بدل جاتا اور باہر نکلتے اور اندر آتے اور آگے آتے اور پیچھے جاتے۔ پھر اگر مینہ برسنے لگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھبراہٹ جاتی رہتی۔ غرض اس بات کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پہچانا اور آپ سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے عائشہ! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو جیسے عاد کی قوم نے دیکھ کر کہ بدلی ہے جو ان کے آگے آئی ہے، کہنے لگے کہ یہ بدلی ہم پر برسنے والی ہے۔"

'Ata' b. Rabah reported on the authority of 'A'isha, the wife of the Messenger of Allah (way peace be upon him), who said: Whenever the wind was stormy, the Messenger of Allah (ﷺ) used to say: O Allah! I ask You for what is good in it, and the good which it contains, and the good of that which it was sent for. I seek refuge with You from what is evil in it, what evil it contains, and the evil of that what it was sent for; and when there was a thunder and lightning in the sky, his colour underwent a change, and he went out and in, backwards and forwards; and when the rain came, he felt relieved, and I noticed that (the sign of relief) on his face. 'A'isha asked him (about it) and he said: It may be as the people of 'Ad said: When they saw a cloud formation coming to their valley they said:" It is a cloud which would give us rain" (Qur'an, xlvi. 24).

التخريج (صحیح مسلم / بارش طلب کرنے کی نماز / باب: ہوا اور بادل دیکھ کر پناہ مانگنا اور بارش دیکھ کر خوش ہونے کا بیان۔ حدیث نمبر:899)

حدیث

"یااللہ! میں اس ہوا کی بہتری مانگتا ہوں اور جو اس کے اندر ہے اس کی بہتری۔ اور جو اس میں بھیجا گیا ہے اس کی بہتری اور پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور جو اس کے اندر ہے اور اس کی برائی سے اور جو اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کی برائی سے۔"

O Allah! I ask You for what is good in it, and the good which it contains, and the good of that which it was sent for. I seek refuge with You from what is evil in it, what evil it contains, and the evil of that what it was sent for۔

((عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" إِذَا رَأَى مَخِيلَةً فِي السَّمَاءِ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، فَإِذَا أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَّفَتْهُ عَائِشَةُ ذَلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" مَا أَدْرِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ سورة الأحقاف آية 24 الْآيَةَ .))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابر کا کوئی ایسا ٹکڑا دیکھتے جس سے بارش کی امید ہوتی تو آپ کبھی آگے آتے، کبھی پیچھے جاتے، کبھی گھر کے اندر تشریف لاتے، کبھی باہر آجاتے اور چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا۔ لیکن جب بارش ہونے لگتی تو پھر یہ کیفیت باقی نہ رہتی۔ ایک مرتبہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نہیں جانتا ممکن ہے یہ بادل بھی ویسا ہی ہو جس کے بارے میں قوم عاد نے کہا تھا، جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تھا۔ آخر آیت تک (کہ ان کے لیے رحمت کا بادل آیا ہے، حالانکہ وہ عذاب کا بادل تھا)۔

Narrated Ata: `Aisha said If the Prophet saw a cloud In the sky, he would walk to and fro in agitation, go out and come in, and the color of his face would change, and if it rained, he would feel relaxed." So `Aisha knew that state of his. So the Prophet said, I don't know (am afraid), it may be similar to what happened to some people referred to in the Holy Qur'an in the following Verse: -- "Then when they saw it as a dense cloud coming towards their valleys, they said, 'This is a cloud bringing us rain!' Nay, but, it is that (torment) which you were asking to be hastened a wind wherein is severe torment(46.24)".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اس بیان میں کہ مخلوق کی پیدائش کیونکر شروع ہوئی / باب: اللہ تعالیٰ کا (سورۃ الاعراف میں) یہ ارشاد کہ "وہ اللہ ہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے"۔ حدیث نمبر:3206)

(62)بادل گرجتے وقت پڑھنے کی دعاء

Baadal garejte waqt padhne ki dua

Supplication upon hearing thunder

الدعاء عند الرعد

((سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ))[214]

"پاک ہے وہ ذات کے بادل جس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں، اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے۔"

[214] الادب المفرد:723، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ: سُبْحَانَ الَّذِي ﴿يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ﴾ [الرعد: 13]، ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا لَوَعِيدٌ شَدِيدٌ لأَهْلِ الأَرْضِ))

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ بادل گرجنے کی آواز سنتے تو گفتگو بند کر دیتے اور فرماتے: پاک ہے وہ ذات کے بادل جس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں، اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے...... پھر فرماتے: یہ گرج زمین والوں کے لیے سخت وعید ہے۔

Abdullah bin al-Zubayr (ra) stopped speaking when he heard a thunder-clap and said: Glory be to him whose praise the thunderclap sings and the angels glorify in awe of him". He used to say, then, that the thunder-clap is a stern warning for the dwellers of earth.

التخريج (الادب المفرد، بادل گرجنے کے وقت کی دعا، حدیث نمبر:723، أخرجه أحمد في الزہد:1115 وابن أبي شيبة:29214 وابن أبي الدنيا في المطر:97، شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الادب المفرد، حدیث نمبر:556 میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

https://www.dorar.net/h/671f21f1692148cdc5da84b69fac0bdf

(63) بارش طلب کرنے کی دعائیں

Bearish talab karne ki deaein

Supplications for rain

من أدعية الاستسقاء

پہلی دعاء:

1۔ ((اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ))[215]

"اے اللہ! ہمیں سیر اب فرما، ایسی بارش سے جو ہماری فریاد رسی کرنے والی ہو، اچھے انجام والی ہو، سبزہ اگانے والی ہو، نفع بخش ہو، مضرت رساں نہ ہو، جلد آنے والی ہو، تاخیر سے نہ آنے والی ہو"۔

O Allah! give us rain which will replenish us, abundant, fertilising and profitable, not injurious, granting it now without delay.

---

[215] سنن ابی داود: 1169، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوَاكِي، فَقَالَ: " اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ"، قَالَ: فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (بارش نہ ہونے کی شکایت لے کر) روتے ہوئے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا کی: «اللهم اسقنا غيثا مغيثا مريئا نافعا غير ضار عاجلا غير آجل» یعنی "اے اللہ! ہمیں سیر اب فرما، ایسی بارش سے جو ہماری فریاد رسی کرنے والی ہو، اچھے انجام والی ہو، سبزہ اگانے والی ہو، نفع بخش ہو، مضرت رساں نہ ہو، جلد آنے والی ہو، تاخیر سے نہ آنے والی ہو"۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہ کہتے ہی ان پر بادل چھا گیا۔

Narrated Jabir ibn Abdullah: The people came to the Prophet ﷺ weeping (due to drought). He said (making supplication): O Allah! give us rain which will replenish us, abundant, fertilising and profitable, not injurious, granting it now without delay. He (the narrator) said: Thereupon the sky became overcast.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: نماز استسقاء کے احکام ومسائل / باب: نماز استسقا میں دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1169، امام داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے ہی اس حدیث کو روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 3141)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

دوسری دعاء:

((اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا))[216]

---

[216] صحیح بخاری:1014۔ صحیح مسلم:897۔

حدیث

((عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِيثُنَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، قَالَ أَنَسٌ: وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ، قَالَ: فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ، فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا، ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ:" اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ"، قَالَ: فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ، قَالَ شَرِيكٌ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ؟ فَقَالَ: مَا أَدْرِي))

شریک نے بیان کیا کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا۔ اب جہاں دار القضاء ہے اسی طرف کے دروازے سے وہ آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے، اس نے بھی کھڑے کھڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا کہا کہ یا رسول اللہ! جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہم پر پانی برسائے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی « اللهم أغثنا ، اللهم أغثنا ، اللهم أغثنا » اے اللہ! ہم پر پانی برسا۔ اے اللہ! ہمیں سیر اب کر۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم! آسمان پر بادل کا کہیں نشان بھی نہ تھا اور ہمارے اور سلع پہاڑ کے بیچ میں مکانات بھی نہیں تھے، اتنے میں پہاڑ کے پیچھے سے بادل نمودار ہوا ڈھال کی طرح اور آسمان کے بیچ میں پہنچ کر چاروں طرف پھیل گیا اور برسنے لگا۔ اللہ کی قسم! ہم نے ایک ہفتہ تک سورج نہیں دیکھا۔ پھر دوسرے جمعہ کو ایک شخص اسی دروازے سے داخل ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے، اس لیے اس نے کھڑے کھڑے کہا کہ یا رسول اللہ! (کثرت بارش سے) جانور تباہ ہو گئے اور راستے بند ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ بارش بند ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی « اللهم حوالينا ولا علينا ، اللهم على الآكام والظراب وبطون الأودية ومنابت الشجر » اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا (جہاں ضرورت ہے) ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں پہاڑیوں وادیوں اور باغوں کو سیر اب کر۔ چنانچہ بارش کا سلسلہ بند ہو گیا اور ہم باہر آئے تو دھوپ نکل چکی تھی۔ شریک نے بیان کیا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا یہ پہلا ہی شخص تھا؟ انہوں نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔

Narrated Sharik: Anas bin Malik said, "A person entered the Mosque on a Friday through the gate facing the Daril-Qada' and Allah's Messenger(ﷺ)was standing delivering the Khutba (sermon). The man stood in front of Allah's Messenger(ﷺ)and said, 'O Allah's Messenger,(ﷺ)livestock are dying and the roads are cut off; please pray to Allah for rain.' So Allah's Messenger(ﷺ)(p.b.u.h) raised both his hands and said, 'O Allah! Bless us with rain. O Allah! Bless us with rain. O Allah! Bless us with rain!" Anas added, "By Allah, there were no clouds in the sky and there was no house or building between us and the mountain

"اے اللہ! ہم پر پانی برسا۔ اے اللہ! ہمیں سیر اب کر، ہم پر پانی برسا۔"

'O Allah! Bless us with rain. O Allah! Bless us with rain. O Allah! Bless us with rain"!

تیسری دعاء:

((اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهَائِمَکَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ، وَأَحْيِ بَلَدَکَ الْمَيِّتَ))[217]

---

of Sila'. Then a big cloud like a shield appeared from behind it (i.e. Silas Mountain) and when it came in the middle of the sky, it spread and then rained. By Allah! We could not see the sun for a week. The next Friday, a person entered through the same gate and Allah's Messenger(ﷺ)was delivering the Friday Khutba and the man stood in front of him and said, 'O Allah's Messenger!(ﷺ)The livestock are dying and the roads are cut off; Please pray to Allah to withhold rain.' " Anas added, "Allah's Messenger(ﷺ)raised both his hands and said, 'O Allah! Round about us and not on us. O Allah!' On the plateaus, on the mountains, on the hills, in the valleys and on the places where trees grow.' " Anas added, "The rain stopped and we came out, walking in the sun." Sharik asked Anas whether it was the same person who had asked for rain the previous Friday. Anas replied that he did not know.

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: استسقاء یعنی پانی مانگنے کا بیان / باب: جمعہ کا خطبہ پڑھتے وقت جب منہ قبلہ کی طرف نہ ہو پانی کے لیے دعا کرنا۔ حدیث نمبر: 1014، حدیث متعلقہ ابواب: کثرت باران کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دعا۔ صحیح مسلم / بارش طلب کرنے کی نماز / باب: نماز استسقاء کے موقع پر دعا مانگنا۔ حدیث نمبر: 897)

[217] سنن ابی داود: 1176، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَسْقَى، قَالَ:" اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ". هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ))

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش کے لیے دعا مانگتے تو فرماتے: «اللهم اسق عبادك وبهائمك ، وانشر رحمتك ، وأحي بلدك الميت » "اے اللہ! تو اپنے بندوں اور چوپایوں کو سیر اب کر، اور اپنی رحمت عام کر دے، اور اپنے مردہ شہر کو زندگی عطا فرما" (یہ مالک کی روایت کے الفاظ ہیں)۔

Narrated Amr bin Suhaib: On his father's authority, quoted his grandfather as saying: When the Messenger of Allahﷺprayed for rain, he said: O Allah! Provide water for Your servants and Your cattle, display Your

”اے اللہ! تو اپنے بندوں اور چوپایوں کو سیراب کر، اور اپنی رحمت عام کر دے، اور اپنے مردہ شہر کو زندگی عطا فرما“

O Allah! Provide water for Your servants and Your cattle, display Your mercy and give life to Your dead land.



(64) بارش دیکھ کر کیا کہا جائے

Bearish dekh kar kiya kaha jae

Supplication said when it rains

الدعاء عند نزول المطر

((اللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا))[218]

---

mercy and give life to Your dead land. This is the wording of Malik.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: نماز استسقاء کے احکام و مسائل / باب: نماز استسقا میں دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1176، حدیث متعلقہ ابواب: استسقا کی دعا۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے ہی اس حدیث کو روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 8816)، موطا امام مالک / الاستسقاء عن عمرو بن شعیب مرسلاً 2(3)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

[218] صحیح بخاری: 1032۔

حَدِیْث

((وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَصَيِّبٍ الْمَطَرُ، وَقَالَ غَيْرُهُ: صَابَ وَأَصَابَ يَصُوبُ))

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (سورۃ البقرہ میں) "کصیب" (کے لفظ "صیب") سے مینہ کے معنی لیے ہیں اور دوسروں نے کہا کہ "صیب صاب یصوب" سے مشتق ہے اسی سے ہے "اصاب"۔

حَدِیْث

((عَنْ عَائِشَةَ،" أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ، قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا"))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش ہوتی دیکھتے تو یہ دعا کرتے " صیبا نافعا " اے اللہ! نفع بخشنے والی بارش برسا۔

Narrated Aisha: Whenever Allah's Apostle saw the rain, he used to say, "O Allah! Let it be a strong fruitful

"اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنادے۔"

"O Allah! Let it be a strong fruitful rain"

(65) بارش کے بعد کی دعاء

Bearish ke baad ki dua

After rainfall

الذكر بعد نزول المطر

((**مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ**))[219]

---

rain".

(صحیح بخاری / کتاب: استسقاء یعنی پانی مانگنے کا بیان / باب: مینہ برستے وقت کیا کہے۔ حدیث نمبر: 1032، حدیث متعلقہ ابواب: بارش ہوتے ہوئے یہ دعا مانگنی چاہئے۔ جب پانی برسے تو کہے: صیبانافعا۔ البخاري مع الفتح 2/518)

[219] صحیح بخاری: 846۔ صحیح مسلم: 71۔

حدیث

((عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ:"هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ))

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی اور رات کو بارش ہو چکی تھی نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا معلوم ہے تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ) تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ صبح ہوئی تو میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان لائے۔ اور کچھ میرے منکر ہوئے جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہمارے لیے بارش ہوئی تو وہ میرا مومن ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا کہ فلاں تارے کے فلانی جگہ پر آنے سے بارش ہوئی وہ میرا منکر ہے اور ستاروں کا مومن۔

Narrated Zaid bin Khalid Al-Juhani: The Prophet led us in the Fajr prayer at Hudaibiya after a rainy night.

"اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہمارے لیے بارش ہوئی۔"

the rain was due to the Blessings and the Mercy of Allah



(66) بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا دعاء پڑھی جائے

Bearish zaroorath se zaed hojae to kiya dua padhi jae

Asking for clear skies

من أدعية الاستصحاء

((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ))[220]

On completion of the prayer, he faced the people and said, "Do you know what your Lord has said (revealed)?" The people replied, "Allah and His Apostle know better." He said, "Allah has said, 'In this morning some of my slaves remained as true believers and some became non-believers; whoever said that the rain was due to the Blessings and the Mercy of Allah had belief in Me and he disbelieves in the stars, and whoever said that it rained because of a particular star had no belief in Me but believes in that star'.

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اذان کے مسائل کے بیان میں ("صفة الصلوة") / باب: امام جب سلام پھیر چکے تو لوگوں کی طرف منہ کرے۔ حدیث نمبر: 846، حدیث متعلقہ ابواب: ستاروں پر ایمان: اللہ کا انکار ہے۔ صحیح مسلم / ایمان کے احکام و مسائل / باب: اس شخص کے کفر کا بیان جو کہے کہ بارش ستاروں کی گردش ہوتی ہے۔ حدیث نمبر: 71)

220 صحیح بخاری: 1014۔ صحیح مسلم: 897۔

حدیث

((عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِيثُنَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، قَالَ أَنَسٌ: وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ، قَالَ: فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ، فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا، ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ

الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ:" اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ"، قَالَ: فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ، قَالَ شَرِيكٌ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ؟ فَقَالَ: مَا أَدْرِي))

شریک نے بیان کیا کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا۔ اب جہاں دار القضاء ہے اسی طرف کے دروازے سے وہ آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے، اس نے بھی کھڑے کھڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا کہا کہ یا رسول اللہ! جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہم پر پانی برسائے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی « اللهم أغثنا ، اللهم أغثنا ، اللهم أغثنا » اے اللہ! ہم پر پانی برسا۔ اے اللہ! ہمیں سیراب کر۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم! آسمان پر بادل کا کہیں نشان بھی نہ تھا اور ہمارے اور سلع پہاڑ کے بیچ میں مکانات بھی نہیں تھے، اتنے میں پہاڑ کے پیچھے سے بادل نمودار ہوا ڈھال کی طرح اور آسمان کے بیچ میں پہنچ کر چاروں طرف پھیل گیا اور برسنے لگا۔ اللہ کی قسم! ہم نے ایک ہفتہ تک سورج نہیں دیکھا۔ پھر دوسرے جمعہ کو ایک شخص اسی دروازے سے داخل ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے، اس لیے اس نے کھڑے کھڑے کہا کہ یا رسول اللہ! (کثرت بارش سے) جانور تباہ ہو گئے اور راستے بند ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ بارش بند ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی « اللهم حوالينا ولا علينا ، اللهم على الآكام والظراب وبطون الأودية ومنابت الشجر » اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا (جہاں ضرورت ہے) ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں پہاڑیوں وادیوں اور باغوں کو سیراب کر۔ چنانچہ بارش کا سلسلہ بند ہو گیا اور ہم باہر آئے تو دھوپ نکل چکی تھی۔ شریک نے بیان کیا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا یہ پہلا ہی شخص تھا؟ انہوں نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔

Narrated Sharik: Anas bin Malik said, "A person entered the Mosque on a Friday through the gate facing the Daril- Qada' and Allah's Messenger(ﷺ)was standing delivering the Khutba (sermon). The man stood in front of Allah's Messenger(ﷺ)and said, 'O Allah's Messenger,(ﷺ)livestock are dying and the roads are cut off; please pray to Allah for rain.' So Allah's Messenger(ﷺ)raised both his hands and said, 'O Allah! Bless us with rain. O Allah! Bless us with rain. O Allah! Bless us with rain!" Anas added, "By Allah, there were no clouds in the sky and there was no house or building between us and the mountain of Sila'. Then a big cloud like a shield appeared from behind it (i.e. Silas Mountain) and when it came in the middle of the sky, it spread and then rained. By Allah! We could not see the sun for a week. The next Friday, a person entered through the same gate and Allah's Messenger(ﷺ)was delivering the Friday Khutba and the man stood in front of him and said, 'O Allah's Messenger!(ﷺ)The livestock are dying and the roads are cut off; Please pray to Allah to withhold rain.' " Anas added, "Allah's Messenger(ﷺ)raised both his hands and said, 'O Allah! Round about us and not on us. O Allah!' On the plateaus, on the mountains, on the hills, in the valleys and on the places where trees grow.' " Anas added, "The rain stopped and we came out, walking in the sun." Sharik asked Anas whether it was the same person who had asked for rain the previous Friday. Anas replied that he did not know.

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: استسقاء یعنی پانی مانگنے کا بیان / باب: جمعہ کا خطبہ پڑھتے وقت جب منہ قبلہ کی طرف نہ ہو پانی کے لیے دعا کرنا۔ حدیث نمبر:

"اے اللہ ! ہمارے اطراف میں بارش برسا (جہاں ضرورت ہے) ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ ! ٹیلوں پہاڑیوں وادیوں اور باغوں کو سیر اب کر۔"

'O Allah! Round about us and not on us. O Allah!' On the plateaus, on the mountains, on the hills, in the valleys and on the places where trees grow'.

(67) نئے سال کا چاند دیکھنے پر پڑھی جانے والی ثابت شدہ مستند دعائیں

خیال رہے کہ ہر ماہ کا چاند دیکھنے پر دعاء پڑھنا ثابت ہے تاہم نئے سال کے آغاز میں بالخصوص دعاء پڑھنا ثابت نہیں ہے، چونکہ اس موقع پر مسلمانان عالم خصوصی طور پر چاند دیکھنے کا اہتمام کرتے ہیں، اس لئے اسی مناسبت سے یہاں یہ مضمون تیار کیا گیا ہے۔

پہلی دعاء:

((اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ))[221]

1014، حدیث متعلقہ ابواب: کثرت باران کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دعا۔ صحیح مسلم / بارش طلب کرنے کی نماز / باب: نماز استسقاء کے موقع پر دعا مانگنا۔ حدیث نمبر: 897)

[221] سنن ترمذی: 3451، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَن طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ: اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ))

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تھے تو کہتے تھے: " اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ" "اے اللہ! مبارک کر ہمیں یہ چاند، برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ، (اے چاند!) میرا اور تمہارا رب اللہ ہے"۔

Talhah bin `Ubaidullah narrated: that when the Prophet(ﷺ)would see a crescent moon, he would say: "O

"اے اللہ! مبارک کر ہمیں یہ چاند، برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ، (اے چاند!) میرا اور تمہارا رب اللہ ہے"

Allāhumma ahlilhu `alainā bil-yumni wal-Īmān, was-salāmati wal-Islām, rabbī wa rabbuk Allāh

"O Allah, bring it over us with blessing and faith, and security and Islam. My Lord and your Lord is Allah

دوسری دعاء:

((اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ ، وَالإِيمَانِ ، وَالسَّلامَةِ ، وَالإِسْلامِ ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ))[222]

Allah, bring it over us with blessing and faith, and security and Islam. My Lord and your Lord is Allah (Allāhumma ahlilhu `alainā bil-yumni wal-Īmān, was-salāmati wal-Islām, rabbī wa rabbuk Allāh)".

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: نیا چاند (ہلال) دیکھے تو کیا پڑھے ؟ حدیث نمبر: 3451، تحفۃ الأشراف: 5015، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1816) اور صحیح الترمذی، صفحہ یا نمبر: 3451، الکلم الطیب (161/114) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[222] "الإصابة في تمييز الصحابة": 2/378، موقوف۔

حدیث

((عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَام ، قَالَ : " كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَتَعَلَّمُونَ هَذَا الدُّعَاءَ إِذَا دَخَلَتِ السَّنَةُ أَوِ الشَّهْرُ : اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ ، وَالإِيمَانِ ، وَالسَّلامَةِ ، وَالإِسْلامِ ، وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمَنِ ، وَجَوَازٍ مِنَ الشَّيْطَانِ))

ابو عقیل زھرہ بن معبد اپنے دادا عبد اللہ بن ھشام سے روایت کرتے ہیں کہ جب نیا مہینہ یا نئے سال کا پہلا مہینہ شروع ہوتا تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ، ایک دوسرے کو یہ دعاء سکھایا کرتے تھے: اے اللہ اس نئے سال یا مہینہ کو ہمارے حق میں امن وایمان، سلامتی و اسلام اور رحمٰن کی رضامندی دلانے والا اور ساتھ ہی شیطان سے پناہ میں رکھنے والا بنا کر داخل فرما۔"

This report was narrated by at-Tabaraani in al-Mu'jam al-Awsat (6/221). He said: Muhammad ibn 'Ali as-Saa'igh said: Mahdi ibn Ja'far ar-Ramli said: Rishdeen ibn Sa'd told us, from Abu 'Uqayl Zuhrah ibn Ma'bad, from his grandfather 'Abdullah ibn Hishaam who said: The companions of the Prophet (blessings and peace of Allah be upon him) used to say this du'aa' when a new year or new month began: "O Allah, make this month for us a month of security, faith, safety and Islam, and of attaining the good pleasure of the Most Gracious, and of protection from the Shaytaan".

"اے اللہ اس نئے سال یا مہینہ کو ہمارے حق میں امن وایمان، سلامتی واسلام اور رحمٰن کی رضامندی دلانے والا اور ساتھ ہی شیطان سے پناہ میں رکھنے والا بنا کر داخل فرما۔

(Allāhumma ahlilhu `alainā bil-yumni wal-Īmān, was-salāmati wal-Islām, wa rizwanim minarrahmaan wa jawazim minas shaitaan)

"O Allah, make this month for us a month of security, faith, safety and Islam, and of attaining the good pleasure of the Most Gracious, and of protection from the Shaytaan".

https://bit.ly/32dX1Ks

(68) روزہ افطار کرتے وقت پڑھنے کی دعائیں

روزہ افطار کرتے وقت پڑھنے کی مستند دعاء

Rozah iftaar karte waqt padhne ki mustanad dua

Upon breaking fast authentic Dua

((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ))[223]

(محدث ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الإصابة في تمييز الصحابة":2/378 میں اس حدیث کی صحت موقوف ہونے پر رکھی ہے)

https://bit.ly/32uXl7Z

یہ خبر گرچہ موقوف حدیث کی صورت میں ہے کیونکہ اس کو صحابہ رضوان اللہ علیہم کے فعل کی جانب منسوب کیا گیا ہے تاہم اس میں اس بات کا قوی اشارہ موجود ہے کہ یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ وہ اس دعاء کو پڑھنے کے شدید خواہشمند رہتے تھے اور ان کا ان مخصوص کلمات پر اتفاق اور اس کو قرآن مجید کی طرح یاد رکھنا، اس بات کی رہنمائی کرتا ہے کہ اس دعاء کو کچھ خصوصی فضیلت و امتیاز حاصل ہے اور یہ چیز انہیں وحی کے ذریعہ ہی سے معلوم ہوئی ہوگی۔

اس دعا کی ایک اصل موجود ہے اور مسلمان کے لئے یہ بات بہتر ہے کہ وہ نئے ماہ کے آغاز میں اس دعاء کے پڑھنے کا اہتمام کرے۔

[223] سنن ابی داود: 2357، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عن مَرْوَانَ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ الْمُقَفَّعَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَى الْكَفِّ، وَقَالَ:" كَانَ

Zaha zzam_u wa btallatil urooqu wa sabatal ajru in sha Allah

"پیاس ختم ہو گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا۔"

Thirst has gone, the arteries are moist, and the reward is sure, if Allah wills.



((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، أَنْ تَغْفِرَ لِي))[224]

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ، قَالَ: ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ))

مروان بن سالم مقفع کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنی داڑھی کو مٹھی میں پکڑتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی اسے کاٹ دیتے، اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے:"ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ""پیاس ختم ہو گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا"۔

Narrated Abdullah ibn Umar: Marwan ibn Salim al-Muqaffa' said: I saw Ibn Umar holding his bread with his hand and cutting what exceeded the handful of it. He (Ibn Umar) told that the Prophet ﷺ said when he broke his fast: Thirst has gone, the arteries are moist, and the reward is sure, if Allah wills.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: روزوں کے احکام و مسائل / باب: افطار کے وقت کیا دعا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 2357، حدیث متعلقہ ابواب: روزہ افطار کرنے کھولنے کی دعا۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، تحفۃ الأشراف: 7449، صحیح البخاری / اللباس 64(5892)(حدیث کا دوسرا جزء، ایک دوسری سند سے روایت کیا ہے)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ(299)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

(روزہ افطار کرتے وقت کی ضعیف دعاء)

ضعیف دعاء کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

[224] سنن ابن ماجہ: 1753، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔

حدیث

((عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ "، قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: إِذَا أَفْطَرَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، أَنْ تَغْفِرَ لِي))

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کی جاتی"۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کو سنا کہ جب وہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، أَنْ تَغْفِرَ لِي» "اے اللہ! میں تیری رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو وسیع ہے کہ مجھے بخش دے"۔

"اے اللہ! میں تیری رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو وسیع ہے کہ مجھے بخش دے۔"

'O Allah, I ask You by Your mercy which envelopes all things, that You forgive me'.

ملاحظة

ضعیف دعاء کے تئیں شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کے ملاحظات

موقف 1:

ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ نے (تحفة المحتاج: 2/97) میں اور البوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے (اتحاف الخيرة المهرة: 3/102) نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

موقف 2:

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو "ضعیف الجامع: 1965" میں میں شمار فرمایا ہے۔

ملاحظة

لہذا دعاء نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ افطار کے وقت "ذهب الظماء---" والی دعاء ثابت ہے۔



'Abdullah Ibn Amr Ibn Al-Aas (ra) related that the Messenger of Allah (saw) said: Indeed the fasting person has at the time of breaking fast, a supplication which is not rejected'. Ibn Abee Mulaykah said: 'I Heard Abdullah Ibn Umar say when he broke his fast:O Allah, I ask You by Your mercy which envelopes all things, that You forgive me'.

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: صیام کے احکام و مسائل / باب: روزہ دار کی دعا رد نہ ہونے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1753۔ اس حدیث کو امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، تحفة الأشراف: 8842، مصباح الزجاجة: 630، اس حدیث کی سند میں اسحاق بن عبید اللہ ضعیف راوی ہے، اس لئے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا۔ ملاحظہ ہو: الإرواء: 921)

(69) کھانا کھانے سے پہلے پڑھنے کی دعاء

Khana khane se pahle padhne ki dua

Supplication before eating

الدعاء قبل الطعام

کھانا کھانے سے پہلے: ((**بِسْمِ اللَّهِ**))[225]

"اللہ تعالی کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)"

In the Name of Allah

بسم اللہ کہنا بھول جائیں تو یہ دعاء پڑھیں:

((**بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ**))[226]

"اللہ تعالی کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کھانے کے شروع اور آخر میں۔"

':Bismillah Fi Awwalihi Wa Akhirih (In the Name of Allah in its beginning and its end.)"

---

[225] اور [225] سنن ترمذی: 1858، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ))

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم لوگوں میں سے کوئی کھانا کھائے تو بِسْمِ اللَّهِ پڑھ لے، اگر شروع میں بھول جائے تو یہ کہے "بسم اللہ في أولہ وآخرہ"۔

Narrated Umm Kulthum:From 'Aishah that the Messenger of Allah(ﷺ)said: "When one of you eats food, then let him say: 'Bismillah.' If he forgets in the beginning, then let him say: 'Bismillah Fi Awwalihi Wa Akhirih (In the Name of Allah in its beginning and its end.)"

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: کھانے کے احکام و مسائل / باب: کھانے پر "بسم اللہ" پڑھنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1858، سنن ابی داود / الأطعمة 16 (3767)، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلة 103 (281)، سنن ابن ماجہ / الأطعمة 7 (3264)، والمؤلف في الشمائل 25 (تحفة الأشراف: 17988)، مسند احمد (6/143)، سنن الدارمی / الأطعمة 1 (2063)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

2۔ جسے اللہ کھانا کھلائے، اسے کھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے:

((اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ))[227]

---

[227] سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر: 3322 میں شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَلَى مَيْمُونَةَ فَجَاءَتْنَا بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا عَلَى يَمِينِهِ وَخَالِدٌ عَلَى شِمَالِهِ، فَقَالَ لِي: " الشَّرْبَةُ لَكَ، فَإِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا خَالِدًا "، فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ أُوثِرُ عَلَى سُؤْرِكَ أَحَدًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ الطَّعَامَ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ، وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ " . (حديث مرفوع) (حديث موقوف) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرُ اللَّبَنِ))

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (دونوں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے، وہ ایک برتن لے کر ہم لوگوں کے پاس آئیں، اس برتن میں دودھ تھا میں آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا تھا اور خالد آپ کے بائیں طرف تھے، آپ نے دودھ پیا پھر مجھ سے فرمایا: "پینے کی باری تو تمہاری ہے، لیکن تم چاہو تو اپنا حق (اپنی باری) خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دے دو"، میں نے کہا: آپ کا جوٹھا پینے میں اپنے آپ پر میں کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جسے اللہ کھانا کھلائے، اسے کھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے: «اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ» "اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا"، اور جس کو اللہ دودھ پلائے اسے کہنا چاہیئے «اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ » "اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا"، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دودھ کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے (دونوں) کی جگہ کھانے و پینے کی ضرورت پوری کر سکے"۔

Ibn Abbas narrated: I entered with the Messenger of Allah, (ﷺ) I and Khalid bin Al-Walid, upon Maimunah so she brought us a vessel of milk. The Messenger of Allah (ﷺ) drank from it. I was upon his right and Khalid was upon left, so he said to me: 'The (turn to) drink is for you, so if you wish, you could choose to grant it to Khalid.' So I said: 'I would not prefer anyone (above myself) for your leftovers.' Then the Messenger of Allah (ﷺ) said: 'Whoever Allah feeds some food, then let him say: "O Allah, bless it for us, and feed us better than it, (Allāhumma bārik lanāfīhi wa aṭ`imnākhairan minhu)" and whomsoever Allah gives milk to drink, then let him say: "O Allah bless it for us, and grant us increase in it (Allāhumma bārik lanāfīhi wa zidnāminhu)." And the Messenger of Allah (ﷺ) said, 'There is nothing that suffices in the place of food and drink except for milk"'.

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: کھانا کھا کر کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 3455، سنن ابی داود / الأشربة 21 (3730)، سنن ابن ماجہ / الأطعمة 35 (3322) (تحفة الأشراف: 6298)، مسند احمد (1 / 225)، اس حدیث کی سند میں "علی بن زید بن جدعان" ضعیف راوی ہے، لیکن دوسرے طریق سے تقویت پا کر یہ حدیث حسن ہے، ملاحظہ ہو: صحیح ابی داود رقم 2320، والصحیحۃ 2320، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجوع: 426)، اس لئے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (3322) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا)

"اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا۔"

“:O Allah, bless it for us, and feed us better than it, (Allāhumma bārik lanāfīhi wa aṭ`imnākhairan minhu)

جس کو اللہ دودھ پلائے اسے کہنا چاہیئے:

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ))[228]

”اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا“

“O Allah bless it for us, and grant us increase in it (Allāhumma bārik lanāfīhi wa zidnāminhu)”.



(70) کھانا کھالینے کے بعد کی دعائیں

Khaana khalene ke baad ki duaein

الدعاء عند الفراغ من الطعام

پہلی دعاء:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ))[229]

---

[228] سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر:3322 میں شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کہا ہے۔

[229] شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (3285) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

حَدِیْث

((عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

سہل اپنے والد معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہے کہ معاذ بن انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کھانا کھایا پھر کھانے سے فارغ ہو

" تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں یہ کھانا کھلایا اور اسے ہمیں عطا کیا، میری طرف سے محنت مشقت اور جدوجہد اور قوت وطاقت کے استعمال کے بغیر۔ "

'All praise is due to Allah who fed me this and granted it as provision to me, without any effort from me nor power,

Al-ḥamdulillāh, alladhīaṭ`amanīhādha wa razaqanīhi min ghairi ḥawlin minnī, wa lāquwwatin

دوسری دعاء:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا))[230]

کر کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ "تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں یہ کھانا کھلایا اور اسے ہمیں عطا کیا، میری طرف سے محنت مشقت اور جدوجہد اور قوت وطاقت کے استعمال کے بغیر، تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے "۔

Sahl bin Mu`adh bin Anas narrated from his father that:The Messenger of Allah(ﷺ)said: "Whoever eats food and then says: 'All praise is due to Allah who fed me this and granted it as provision to me, without any effort from me nor power, (Al-ḥamdulillāh, alladhīaṭ`amanīhādha wa razaqanīhi min ghairi ḥawlin minnī, wa lāquwwatin)' his past sins shall be forgiven".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: جب کھانا کھا چکے تو کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 3458، سنن ابی داود / اللباس 1 (4023)، سنن ابن ماجہ / الاطعمة 16 (3285) (تحفة الأشراف: 11297)، سنن الدارمی / الاستئذان 55 (2732)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے ابن ماجة (3285) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ سنن ابی داود میں: وما تأخر آخر میں آیا ہے، جو صحیح نہیں ہے)

[230] صحیح بخاری: 5458۔

حدیث

((عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ، قَالَ:" الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا))

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جب کھانا اٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ

”تمام تعریفیں اللہ کے لیے، بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی، ہم اس کھانے کا حق پوری طرح ادا نہ کر سکے اور یہ ہمیشہ کے لیے رخصت نہیں کیا گیا ہے (اور یہ اس لیے کہا تا کہ) اس سے ہم کو بے پرواہی کا خیال نہ ہو، اے ہمارے رب!۔

Allah be praised with an abundant beautiful blessed praise, a never-ending praise, a praise which we will never bid farewell to and an indispensable praise, He is our Lord'.

"Al-hamdu li l-lah kathiran taiyiban mubarakan fihi ghaira makfiy wala muWada` wala mustaghna'anhu Rabbuna".



مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے، بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی، ہم اس کھانے کا حق پوری طرح ادا نہ کر سکے اور یہ ہمیشہ کے لیے رخصت نہیں کیا گیا ہے (اور یہ اس لیے کہا تا کہ) اس سے ہم کو بے پرواہی کا خیال نہ ہو، اے ہمارے رب!۔“

Narrated Abu Umama: Whenever the dining sheet of the Prophet was taken away (i.e., whenever he finished his meal), he used to say: "Al-hamdu li l-lah kathiran taiyiban mubarakan fihi ghaira makfiy wala muWada` wala mustaghna'anhu Rabbuna".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: کھانوں کے بیان میں / باب: کھانا کھانے کے بعد کیا دعا پڑھنی چاہیئے ؟، حدیث نمبر: 5458، سنن الترمذی / الدعوات 56 (3456)، سنن ابن ماجہ / الأطعمة 16 (3284)، (تحفة الأشراف: 4856)، مسند احمد (5/252، 256، 261، 267) سنن الدارمی / الأطعمة 3 ([2066]

(71) مہمان کی جانب سے میزبان کے حق میں دعاء

Mehmaan ki janib se mezbaan ke haque mein dua

Supplication of the guest for the host

دعاء الضيف لصاحب الطعام

((اللهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ))[231]

---

[231] صحیح مسلم:5328۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ، قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي، قَالَ: فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَوَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ، فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى، قَالَ شُعْبَةُ: هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلْقَاءُ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ، فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ، قَالَ، فَقَالَ أَبِي: وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا، فَقَالَ: " بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ))

سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس اترے ہم نے کھانا پیش کیا اور وطبہ ایک کھانا ہے (جو کھجور، پنیر اور گھی سے مل کر بنتا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا پھر سوکھی کھجوریں آئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کھاتے تھے اور گٹھلیاں دونوں انگلیوں کے بیچ میں رکھتے جاتے کلمہ اور بیچ کی انگلی کے درمیان۔ شعبہ نے کہا: مجھے یہی خیال ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس حدیث میں یہی ہے گٹھلیاں دونوں انگلیوں میں ڈالنا۔ (غرض یہ ہے کہ گٹھلیاں کھجور میں نہیں ملاتے تھے جدا رکھتے تھے) پھر پینے کے لئے کچھ آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔ بعد اس کے داہنی طرف جو بیٹھا تھا اس کو دیا۔ پھر میرے باپ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانور کی بھاگ تھامی اور عرض کی دعا کیجیے ہمارے لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ برکت دے ان کی روزی میں اور بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر۔“

Abdullah b. Busr reported: Allah's Messenger(ﷺ)came to my father and we brought to him a meal and a preparation from dates, cheese and butter. He ate out of that. He was then given dates which he ate, putting the stones between his fingers and holding his forefinger and middle finger together" - Shu'bah said: "I think we learn from this that one may hold the date stones between two fingers, In shaAllah." Then a drink was brought for him and he drank it, and then gave it to one who was on his right side. He (the narrator) said: My father took hold of the rein of his riding animal and requested him to supplicate for us. Thereupon he said: O Allah. bless them in what You have provided them as a sustenance; and forgive them and have mercy upon them.

التخریج (صحیح مسلم / مشروبات کا بیان / باب: کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں علیحدہ رکھنا مستحب ہے۔ حدیث نمبر: 5328، سنن الترمذی / الدعوات 118 (3576)، (تحفۃ الأشراف: 5205)، مسند احمد (4/188، 190)، سنن الدارمی / الأطعمۃ 2 [2065])

Allahumma barik lahum feema razakhtahum wa_gfir lahum wa_rhamhum

"اے اللہ! برکت دے ان کی روزی میں اور بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر۔"

O Allah! Barakath de un ki rozi mein aur bakhsh de unko aur raham kar un per

O Allah. bless them in what You have provided them as a sustenance; and forgive them and have mercy upon them.

(72) پلانے والے یا پلانے کا ارادہ رکھنے والے کے حق میں دی جانے والی دعاء

Pilane wale ya pilane ka iraadah rakhne wale ke haque mein dijane wali dua

Supplication said to one offering a drink or to one who intended to do that

الدعاء لمن سقاه أو إذا أراد ذلك

((اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي))[232]

---

[232] صحیح مسلم:2055۔

حَدِيث

((عَنْ الْمِقْدَادِ ، قَالَ: أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي، وَقَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ، فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ، فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَعْنُزٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " احْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا "، قَالَ: فَكُنَّا نَحْتَلِبُ، فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ، وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ، قَالَ: فَيَجِيءُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ، قَالَ: ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ، فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ شَرِبْتُ نَصِيبِي، فَقَالَ مُحَمَّدٌ: يَأْتِي الْأَنْصَارَ فَيُتْحِفُونَهُ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ، فَأَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا، فَلَمَّا أَنْ وَغَلَتْ

فِي بَطْنِي وَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ، قَالَ: نَدَّمَنِي الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ أَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ؟ فَيَجِيءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ، فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ، وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى قَدَمَيَّ خَرَجَ رَأْسِي، وَإِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى رَأْسِي خَرَجَ قَدَمَايَ، وَجَعَلَ لَا يَجِيئُنِي النَّوْمُ، وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ، قَالَ: فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا، فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقُلْتُ: الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَأَهْلِكُ، فَقَالَ: " اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي "، قَالَ: فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْأَعْنُزِ أَيُّهَا أَسْمَنُ، فَأَذْبَحُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هِيَ حَافِلَةٌ وَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ، فَعَمَدْتُ إِلَى إِنَاءٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوا يَطْمَعُونَ أَنْ يَحْتَلِبُوا فِيهِ، قَالَ: فَحَلَبْتُ فِيهِ حَتَّى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ، فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " أَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمُ اللَّيْلَةَ؟ "، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ، فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ، فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي، فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِيَ وَأَصَبْتُ دَعْوَتَهُ، ضَحِكْتُ حَتَّى أُلْقِيتُ إِلَى الْأَرْضِ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِحْدَى سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ "، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا هَذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ أَفَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي فَنُوقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيبَانِ مِنْهَا؟ "، قَالَ: فَقُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُبَالِي إِذَا أَصَبْتَهَا وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ))

سیدنا مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں اور میرے دونوں ساتھی آئے اور ہمارے کانوں اور آنکھوں کی قوت جاتی رہی تھی تکلیف سے (فاقہ وغیرہ کے) ہم اپنے تئیں پیش کرتے تھے آپ کے اصحاب پر کوئی ہم کو قبول نہ کرتا۔ آخر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے گھر لے گئے، وہاں تین بکریاں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ان کا دودھ دوہو ہم تم سب پیئں گے۔" پھر ہم ان کا دودھ دوہا کرتے اور ہر ایک ہم میں سے اپنا حصہ پی لیتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا رکھتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تشریف لاتے اور ایسی آواز سے سلام کرتے جس سے سونے والا نہ جاگے اور جاگنے والا سن لے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آتے اور نماز پڑھتے، پھر اپنے دودھ کے پاس آتے اور اس کو پیتے، ایک رات شیطان نے مجھ کو بھڑکایا، میں اپنا حصہ پی چکا تھا۔ شیطان نے یہ کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو انصار کے پاس جاتے ہیں وہ آپ کو تحفے دیتے ہیں اور جو آپ کو احتیاج ہوتی ہے وہ مل جاتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس گھونٹ دودھ کی کیا احتیاج ہوگی۔ آخر میں آیا وہ دودھ پی گیا۔ جب دودھ پیٹ میں سما گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اب وہ دودھ نہیں ملنے کا۔ اس وقت شیطان نے مجھ کو ندامت دی اور کہنے لگا: خرابی ہو تیری تو نے کیا کام کیا، تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ پی لیا۔ اب وہ آئیں گے اور دودھ نہ پائیں گے پھر تجھ پر بددعا کریں گے، تیری دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہوں گی میں ایک چادر اوڑھے تھا۔ جب اس کو پاؤں پر ڈالتا تو سر کھل جاتا اور جب سر ڈھانپتا تو پاؤں کھل جاتے اور نیند بھی مجھ کو نہ آئی۔ میرے ساتھی سو گئے، انہوں نے یہ کام نہیں کیا تھا جو میں نے کیا تھا، آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور معمول کے موافق سلام کیا، پھر مسجد میں آئے اور نماز پڑھی بعد اس کے دودھ کے پاس آئے برتن کھولا تو اس میں کچھ نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا میں سمجھا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بددعا کرتے ہیں اور تو تباہ ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کھلا اس کو جو مجھ کو کھلائے اور پلا اس کو جو مجھے پلائے۔" یہ سن کر میں نے اپنی چادر کو مضبوط باندھا اور چھری لی اور بکریوں کی طرف چلا کہ جو ان میں سے موٹی ہو اس کو ذبح کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔ دیکھا تو اس کے تھن میں دودھ بھرا ہوا تھا پھر دیکھا تو اور بکریوں کے تھنوں میں بھی دودھ بھرا ہوا ہے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کا ایک برتن لیا جس میں وہ دودھ نہ دوہتے تھے (یعنی اس میں دوہنے کی خواہش نہ کرتے تھے) اس میں میں نے دودھ دوہا یہاں تک کہ اوپر پھین آ گیا (اتنا زیادہ دودھ نکلا) اور اس کو میں لے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم نے اپنے حصہ کا دودھ رات کو پیا یا نہیں۔" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ دودھ پیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا پھر مجھے دیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور پیجیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پیا۔ پھر مجھے دیا جب مجھ کو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں نے لے لی۔ اس وقت میں ہنسا یہاں تک کہ خوشی کے مارے زمین پر لوٹ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے مقداد! تو نے کوئی بری بات کی وہ کیا ہے۔" میں نے عرض

کیا: یارسول اللہ! میرا حال ایسا ہوا میں نے ایسا قصور کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس وقت کا دودھ جو خلاف معمول اترا اللہ کی رحمت تھی تو نے مجھ سے پہلے ہی کیوں نہ کہا۔ ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو بھی جگا دیتے وہ بھی دودھ پیتے۔" میں نے عرض کیا: قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا کلام دے کر بھیجا اب مجھ کو کوئی پروا نہیں جب میں نے اللہ کی رحمت حاصل کی اور آپ ﷺ کے ساتھ حاصل کی کہ کوئی بھی اس کو حاصل کرے۔

Miqdad reported:I and two of my companions were so much afflicted by hunger that we had lost our power of seeing and hearing. We presented ourselves (as guests) to the Companions of the Prophet,(ﷺ)but none amongst them would entertain us. So we came to Allah's Apostle,(ﷺ)and he took us to his residence and there were three goats. Allah's Apostle(ﷺ)said: Milk these for us. So we milked them and every person amongst us drank his share and we set aside the share of Allah's Apostle.(ﷺ)(It was his habit) to come during the night and greet (the people present there) in a manner that would not wake up one in sleep but make one who was awake hear it. He would then go to the mosque and say prayer, then go to the milk and drink it. Miqdad added: One night the Satan came to me when I had taken my share, and he said: Muhammad has gone to the Ansar, who would offer him hospitality and he would get what is with them, and he has no need for this draught (of milk). So I took (that milk) and drank it, and when it had penetrated deeply in my stomach and I was certain that there was no way out (but to digest it), the Satan aroused (my sense of) remorse and said: Woe be to You! what have you done? You have taken the drink reserved for Muhammad! When he would come and he would not find it, he would curse you, and you would be ruined, and thus there would go (waste) this world and the Hereafter (for) you. There was a sheet over me; as I placed (pulled) it upon my feet, my head was uncovered and as I placed it upon my head, my feet were uncovered, and I could not sleep, but my two companions had gone to sleep for they had not done what I had done. There came Allah's Apostle,(ﷺ)and he greeted as he used to greet (by saying as-Salamu 'Alaikum). He then came to the mosque and observed prayer and then came to his drink (milk) and uncovered it, but did not find anything in it. He raised his head towards the sky, and I said (to myself) that he (the Holy Prophet) was going to invoke curse upon me and I would be thus ruined; but he (the Holy Prophet) said: Allah, feed him who fed me and give drink to him who provided me drink. I held tight the sheet upon myself (and when he had supplicated), I took hold of the knife and went to the goats (possessed by the Holy Prophet) so that I may slauhter one for Allah's Messenger(ﷺ)which was the fattest amongst them, and in fact all of them were milch goats; then I took hold of the vessel which belonged to the family of Allah's Messenger(ﷺ)in which they used to milk and drink therefrom, and milked them in that until it swelled up with foam. I came to Allah's Messenger(ﷺ)and he said: Have you taken your share of the milk during the night? I said: Drink it. and he drank it; he then handed over (the vessel) to me and I said: Allah's Messenger, drink it, and he drank it and handed over (the vessel) to me again, I then perceived that

”اللہ کھلا اس کو جو مجھ کو کھلائے اور پلا اس کو جو مجھے پلائے۔“

Allahumma ath_im mann ath_amani wa asqi mann saqaani

O Allah! Khila usko jo mujh ko khilae aur pila us ko jo mujhe pilae

'O Allah, feed him who fed me, and provide with drink him who provided me with drink'.

(73) افطار کرانے والے لوگوں کے حق میں دی جانے والی دعاء

Iftaar karaane wale logaon ke haque mein dijane wali dua

Supplication said when breaking fast in someone's home

دعاء إذا أفطر عند أهل بيت

((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ))[233]

Allah's Apostle(ﷺ)had been satiated and I had got his blessings. I burst into laughter (so much) so that I fell upon the ground, whereupon Allah's Messenger(ﷺ)said: Miqdad, it must be one of your mischiefs. I said: Allah's Messenger, this affair of mind is like this and this. and I have done so. Thereupon. Allah's Apostle(ﷺ)said: This is nothing but a mercy from Allah. Why is it that you did not give me an opportunity so that we should have awakened our two friends and they would have got their share (of the milk)? I said: By Him Who has sent you with Truth. I do not mind whatever you give (to them), and whatever the (other) people happen to get, when I had got it along with you from among the people.

التخريج (صحیح مسلم / مشروبات کا بیان / باب: مہمان کی خاطر داری کرنا چاہئے۔ حدیث نمبر:2055)

[233] سنن ابی داود:3854، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَنَسٍ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" جَاءَ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَجَاءَ بِخُبْزٍ وَزَيْتٍ فَأَكَلَ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

Aftar indakumus saaimoon wa akala taaamakumul abraar wa sallath alaikumul malaaikah

تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور تمہارے لیے دعائیں کریں۔

May the fasting (men) break their fast with you, and the pious eat your food, and the angels pray for blessing on you.

(74) نفلی روزہ میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعاء

Nafli rozah mein dawath qabool na karne wale ki dua

Supplication said by one fasting when presented with food and does not break his fast

دعاء الصائم إذا حضر الطعام ولم يفطر

روزہ دار ہونے کی صورت میں دعوت دینے والے کے حق میں دعاء کرنی چاہیئے:[234]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ آپ کی خدمت میں روٹی اور تیل لے کر آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا پھر آپ نے یہ دعا پڑھی: « أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ »"تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور تمہارے لیے دعائیں کریں"۔

Narrated Anas ibn Malik:The Prophet(ﷺ)came to visit Sa'd ibn Ubaydah, and he brought bread and olive oil, and he ate (them). Them). Then the Prophet(ﷺ)said: May the fasting (men) break their fast with you, and the pious eat your food, and the angels pray for blessing on you.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: کھانے کے متعلق احکام و مسائل / باب: جب کسی کے یہاں کھانا کھایا جائے تو اس کے لیے دعا کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 3854 ،اس حدیث کو صرف امام ابوداؤد رحمہ اللہ ہی نے روایت کیا ہے۔ تحفۃ الأشراف: 476)، مسند احمد (3/118، 138، 201)، سنن الدارمی / الصوم 51(1813)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[234] صحیح مسلم:1431۔

حدیث

(75) روزہ دار کو کوئی گالی دے تو وہ کیا کہے

Rozahdaar ko koi gali de to woh kiya kahe

When insulted while fasting

ما يقول الصائم إذا سابه أحد

((إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ، إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ))[235]

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا، فَلْيُصَلِّ، وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا، فَلْيَطْعَمْ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کسی کو دعوت دی جائے تو قبول کرے۔ اگر روزے سے ہے تو دعا کرے اور نہیں تو کھائے۔"

Abu Haraira (Allah be pleased with him) reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying:If any one of you is invited, he should accept (the invitation). In case he is fasting, he should pray (in order to bless the inmates of the house), and if he is not fasting he should eat.

التخریج (صحیح مسلم، نکاح کے احکام و مسائل، باب: دعوت قبول کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1431)

[235] صحیح بخاری: 1904۔ صحیح مسلم/: 1150۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ:" كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ پاک فرماتا ہے کہ انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لیے ہے مگر روزہ کہ وہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ گناہوں کی ایک ڈھال ہے، اگر کوئی روزے سے ہو تو اسے فحش گوئی نہ کرنی چاہئے اور نہ شور مچائے، اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا لڑنا چاہے تو اس کا جواب صرف یہ ہو کہ میں ایک روزہ دار آدمی ہوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ بہتر ہے، روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوں گی (ایک تو جب) وہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور (دوسرے) جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے کا ثواب پا کر خوش ہو گا۔"

Narrated Abu Huraira:Allah's Messenger(ﷺ)said, "Allah said, 'All the deeds of Adam's sons (people) are for them, except fasting which is for Me, and I will give the reward for it.' Fasting is a shield or protection from the fire and from committing sins. If one of you is fasting, he should avoid sexual relation with his wife and quarreling, and if somebody should fight or quarrel with him, he should say, 'I am fasting.' By Him in Whose Hands my soul is' The unpleasant smell coming out from the mouth of a fasting person

Innim ru_un saaimun Innim ru_un saaimun

"میں ایک روزہ دار آدمی ہوں، میں ایک روزہ دار آدمی ہوں۔"

'I am fasting'I am fasting

(76) نیا پھل دیکھنے پر پڑھنے کی دعاء

Naya phal dekhne per padhne ki dua

Supplication said upon seeing the early or premature fruit

الدعاء عند رؤية باكورة الثمر

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا))[236]

---

is better in the sight of Allah than the smell of musk. There are two pleasures for the fasting person, one at the time of breaking his fast, and the other at the time when he will meet his Lord; then he will be pleased because of his fasting".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: روزے کے مسائل کا بیان / باب: کوئی روزہ دار کو اگر گالی دے تو اسے یہ کہنا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں ؟، حدیث نمبر: 1904 ، صحیح مسلم / روزوں کے احکام و مسائل / باب: اس بات کے استحباب کا بیان کہ جب کوئی روزہ دار کو کھانے کی طرف بلائے یا اسے گالی دی جائے یا اس سے جھگڑا کیا جائے تو وہ یہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں، اور یہ اس کے روزے کو لغو، اور جہل وغیرہ سے محفوظ رکھے۔ حدیث نمبر: 1150)

[236] صحیح مسلم: 1373۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا، اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ، وَخَلِيلُكَ، وَنَبِيُّكَ، وَإِنِّي عَبْدُكَ، وَنَبِيُّكَ، وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ، بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَمِثْلِهِ مَعَهُ "، قَالَ: ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ، فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ لوگوں کی عادت تھی کہ جب نیا کوئی پھل دیکھتے تھے (یعنی ابتدائے فصل کا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اس کو لے لیتے تو دعا کرتے «اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِى ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِى مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِى صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِى مُدِّنَا اللَّهُمَّ

Allahumma baarik lana fee samarina, wa baarik lana fee madeenatinaa wa baarik lana fee saainaa wa baarik lanaa fee muddinaa

"یا اللہ! برکت دے ہمارے پھلوں میں، برکت دے ہمارے شہر میں، اور برکت دے ہمارے صاع میں، اور برکت دے ہمارے مد میں۔"

O Allah, bless us in our fruits; and bless us in our city; and bless us in our sa's and bless us in our mudd.



إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ » کہ "یا اللہ! برکت دے ہمارے پھلوں میں، برکت دے ہمارے شہر میں، اور برکت دے ہمارے صاع میں، اور برکت دے ہمارے مد میں۔ یا اللہ! ابراہیم علیہ السلام تیرے غلام اور تیرے دوست اور تیرے نبی تھے اور میں تیرا غلام اور نبی ہوں اور انہوں نے دعا کی تجھ سے مکہ کے لیے اور میں دعا کرتا ہوں تجھ سے مدینہ کے لیے اس کے برابر جو انہوں نے مکہ کے لیے کی مثل اس کے اور بھی۔" اس کے ساتھ بلاتے آپ کسی چھوٹے لڑکے اپنے کو اور وہ پھل اسے دے دیتے۔

Abu Huraira (Allah be pleased with him) reported that when the people saw the first fruit (of the season or of plantation) they brought it to Allah's Apostle.(ﷺ)When he received it he said:O Allah, bless us in our fruits; and bless us in our city; and bless us in our sa's and bless us in our mudd. O Allah, Ibrahim was Thy servant, Thy friend, and Thy apostle; and I am Thy servant and Thy apostle. He (Ibrahim) made supplication to You for (the showering of blessings upon) Mecca, and I am making supplication to You for Medina just as he made supplication to You for Mecca, and the like of it in addition. He would then call to him the youngest child and give him these fruits.

(صحیح مسلم / حج کے احکام و مسائل / باب: مدینہ منورہ کی فضیلت اور اس میں نبی ﷺ کی برکت کی دعا اور اس کی حرمت اور اس کے شکار، اور درخت کاٹنے کی حرمت، اور اس کے حدود حرم کا بیان۔ حدیث نمبر: 1373)

(77) چھینکنے والے اور اس کا جواب دینے والے کی دعاء

Cheekne wale aur us ka jawaab dene wale ki dua

Supplication said upon sneezing

دعاء العطاس

چھینکنے والا کہے:

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ))[237]

Al-Hamduli l-lah'

"اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہر قسم کی تعریف سزاوار ہے"

Praise be to Allah

چھینکنے والے کی جانب سے چھینک پر الحمد للہ کہنے کے جواب میں:

((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ))[238]

238، 237، 237

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَإِذَا قَالَ لَهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی چھینکے تو « الحمد الله » کہے اور اس کا بھائی یا اس کا ساتھی (راوی کو شبہ تھا) « يرحمك الله » کہے۔ جب ساتھی « يرحمك الله » کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا « يهديكم الله ويصلح بالكم » "۔

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, " If anyone of you sneezes, he should say 'Al-Hamduli l-lah' (Praise be to Allah), and his (Muslim) brother or companion should say to him, 'Yar-hamuka-l-lah' (May Allah bestow his Mercy on you). When the latter says 'Yar-hamuka-llah", the former should say, 'Yahdikumul-lah wa Yuslih balakum' (May Allah give you guidance and improve your condition).

(صحیح بخاری / کتاب: اخلاق کے بیان میں / باب: چھینکنے والے کا کس طرح جواب دیا جائے ؟، حدیث نمبر: 6224، حدیث متعلقہ ابواب: چھینک لینے والے کو الحمدللہ اور سننے والے کو یرحمکم اللہ کہنا چاہئے)

"اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے"

'Yar-hamuka-l-lah'

May Allah bestow his Mercy on you

پھر اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے:

((يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ))[239]

"اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کر دے"

'Yahdikumul-lah wa Yuslih balakum'

May Allah give you guidance and improve your condition



(78) چھینک کر الحمد للہ کہنے والے غیر مسلم شخص کو کیا جواب دیا جائے

Cheenk kar Alhamdulillah kahne wale gaer muslim shaqs ko kiya jawaab diya jae?

What is said to a non-muslim when he sneezes

ما يقال للكافر إذا عطس فحمد الله

((يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ))[240]

---

[240] سنن ترمذی: 2739،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: " كَانَ الْيَهُودُ يَتَعَاطَسُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَرْجُونَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ: " يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ، فَيَقُولُ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ))

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتے تو یہ امید لگا کر چھینکتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے «یرحمکم اللہ» "اللہ تم پر

Yahdeekumu llah wa yuslih baalakum

”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کر دے“۔

'Yahdikumullahu Wa Yuslihu Balakum

May Allah guide you and rectify your affairs



(79) دلہا و دلہن کو مبارکباد دینے کی دعاء

Dulha wo dulhan ko mubaarakbaad dene dene ki dua

Supplication said to the newlywed

دعاء للمتزوج

((بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِي الْخَیْرِ))[241]

رحم کرے“ کہیں گے۔ مگر آپ (اس موقع پر صرف) « یھدیکم الله ویصلح بالکم » ”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کر دے“ فرماتے۔

Narrated Abu Musa:The Jews used to sneeze in the presence of the Prophet(ﷺ)hoping that he would say: 'Yarhamukumullah (May Allah have mercy upon you).' So he said: 'Yahdikumullahu Wa Yuslihu Balakum (May Allah guide you and rectify your affairs)'".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: اسلامی اخلاق و آداب / باب: چھینکنے والے کا جواب کس طرح دیا جائے؟، حدیث نمبر: 2739، سنن ابی داود / الأدب 101 (5038)، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 87 (232/م) (تحفۃ الأشراف: 9082)، مسند احمد (4/400)، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے المشکاۃ (4740) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[241] سنن ترمذی: 1091،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ، قَالَ: " بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شادی کرنے پر جب کسی کو مبارک باد دیتے تو فرماتے: « " بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ » ”اللہ تجھے برکت عطا کرے، اور تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر جمع کرے“۔

”اللہ تجھے برکت عطا کرے، اور تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر جمع کرے“۔

Barakallaahu laka wa baaraka alaika wa jama_a bainakuma fil khair

(80)شادی کرنے والے کی اپنے بیوی کو دعاء اور سواری خریدنے پر دعاء

Shadi karne wale ki apne beewi ko dua aur sawaari khareedne per dua

The groom's supplication on the wedding night or when buying an animal

دعاء المتزوج وشراء الدابة

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ))[242]

Abu Hurairah narrated that:When supplicating for the newlywed, the Prophet would say: (Barak Allahu laka wa baraka alaik, wa jama'a bainakuma fi khair.) "May Allah bless you and send blessings upon you, and bring goodness between you".

التخریج (سنن ترمذی/کتاب: نکاح کے احکام و مسائل/باب: دولہے کو کیا دعا دی جائے؟، حدیث نمبر: 1091، سنن ابی داود/ النکاح 37(2130)، سنن ابن ماجہ/ النکاح 23(1905)، (تحفۃ الأشراف: 12698)، مسند احمد (2/381)، سنن الدارمی/ النکاح 6(2219)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (2905) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[242] سنن ابی داود: 2160، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ،عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" إِذَا تَزَوَّجَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً أَوِ اشْتَرَى خَادِمًا، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ" . قَالَ أَبُو دَاوُد: زَادَ أَبُو سَعِيدٍ: ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ فِي الْمَرْأَةِ وَالْخَادِمِ))

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی جب کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی خادم خریدے تو یہ دعا پڑھے: « اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ » ”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت اور اس کی طبیعت کا خواستگار ہوں، جو خیر و بھلائی تو نے ودیعت کی ہے، اس کے شر اور اس کی جبلت اور طبیعت میں تیری

Allahumma innee as_aluka khairaha wa khaira maa jabaltahaa alaih wa aoozu bika min sharriha wa min sharri maa jabaltahaa alaih.

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت اور اس کی طبیعت کا خواستگار ہوں، جو خیر و بھلائی تو نے ودیعت کی ہے، اس کے شر اور اس کی جبلت اور طبیعت میں تیری طرف سے ودیعت شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

"O Allah, I ask You for the good in her, and in the disposition You have given her; I take refuge in You from the evil in her, and in the disposition You have given her.



طرف سے ودیعت شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی چوٹی پکڑ کر یہی دعا پڑھے“۔ ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: عبد اللہ سعید نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ ”پھر اس کی پیشانی پکڑے اور عورت یا خادم میں برکت کی دعا کرے“۔

Amr bin Shuaib on his father's authority said that his grandfather (Abdullah ibn Amr ibn al-As) reported the Prophet ﷺ said: If one of you marries a woman or buys a slave, he should say: "O Allah, I ask You for the good in her, and in the disposition You have given her; I take refuge in You from the evil in her, and in the disposition You have given her. " When he buys a camel, he should take hold of the top of its hump and say the same kind of thing. Abu Dawud said: Abu Saeed added the following words in his version: He should then tale hold of her forelock and pray for blessing in the case of a woman or a slave.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: نکاح کے احکام و مسائل / باب: نکاح کے مختلف مسائل کا بیان۔ حدیث نمبر: 2160۔ سنن ابن ماجہ / النکاح 27(1918)، (تحفۃ الأشراف: 8799)، سنن النسائی / الیوم واللیلۃ (240)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

(81)بیوی سے ہمبستری سے پہلے پڑھنے کی دعاء

Beewi se hambistaree se pahle padhne ki dua

Supplication before sexual intercourse

الدعاء قبل إتيان الزوجة

((بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا))[243]

”اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو کچھ تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔“

'Bismillah, Allahumma jannibna-sh-shaitana, wa jannibi-sh-shaitana maa razaqtanaa',

In the name of Allah. O Allah, keep the devil away from us and keep the devil away from what you have blessed us with.'

---

[243] صحیح بخاری:6388۔ صحیح مسلم:3533۔

حدیث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ، قَالَ: بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے «بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا» ”اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو کچھ تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔“ تو اگر اس صحبت سے کوئی اولاد مقدر میں ہو گی تو شیطان اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

Narrated Ibn `Abbas: The Prophet said, "If anyone of you, when intending to have a sexual intercourse with his wife, says: 'Bismillah, Allahumma jannibna-sh-shaitan, wa jannibi-sh-shaitan ma razaqtana,' ('In the name of Allah. O Allah, keep the devil away from us and keep the devil away from what you have blessed us with.) and if the couple are destined to have a child (out of that very sexual relation), then Satan will never be able to harm that child".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: جب مرد اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا دعا پڑھنی چاہئے۔ حدیث نمبر: 6388، صحیح مسلم / نکاح کے احکام و مسائل / باب: جماع کے وقت کی دعا۔ حدیث نمبر: 3533)

(82)غصہ آجانے کے وقت دعاء

Gussah Aajane ke waqt ki dua

When angry

دعاء الغضب

((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))[244]

Aoozu billahi minash shaitaanirrajeeem

"اے اللہ! ہم تیری پناہ اور حفاظت میں آتے ہیں شیطان مردود سے بچنے کے لئے۔

"I seek refuge with Allah from Satan, the outcast.

---

244 صحیح بخاری:6115۔ صحیح مسلم:2610۔

حدیث

((عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ، لَوْ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"، فَقَالُوا لِلرَّجُلِ: أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ))

سیدنا عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے۔ اگر یہ «أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ» کہہ لے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ کیا میں دیوانہ ہوں؟

Narrated Sulaiman bin Sarad: Two men abused each other in front of the Prophet while we were sitting with him. One of the two abused his companion furiously and his face became red. The Prophet said, "I know a word (sentence) the saying of which will cause him to relax if this man says it. Only if he said, "I seek refuge with Allah from Satan, the outcast.' " So they said to that (furious) man, 'Don't you hear what the Prophet is saying?" He said, "I am not mad".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: اخلاق کے بیان میں / باب: غصہ سے پرہیز کرنا اللہ تعالیٰ کے فرمان (سورۃ شوریٰ) کی وجہ سے۔ حدیث نمبر:6115، صحیح مسلم / حسن سلوک، صلہ رحمی اور ادب / باب: غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔ حدیث نمبر:2610)

(83)مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت پڑھی جانے والی دعاء

Museebath zadah ko dekhne ke waqt padhi jane wali dua

Supplication said upon seeing someone in trial or tribulation

دعاءمن رأى مبتلى

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا))[245]

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے عافیت دی اس چیز سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا، اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت بخشی"

Al-ḥamdulillāhi alladhī`āfānīmimmabtalāka bihīwa faḍḍalanī`alākathīrin mimman khalaqa tafḍīla

---

[245]السلسلۃ احادیث الصحیحہ للالبانی:206،2737(صحیح لغیرہ)۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا، لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو شخص کسی شخص کو مصیبت میں مبتلا دیکھے پھر کہے:" الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا"("تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے عافیت دی اس چیز سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا، اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت بخشی")تو اسے یہ بلا نہ پہنچے گی"۔

Abu Hurairah narrated that:The Messenger of Allah(ﷺ)said: "Whoever sees an afflicted person then says: 'All praise is due to Allah who saved me from that which He has afflicted you with, and blessed me greatly over many of those whom He has created, (Al-ḥamdulillāhi alladhī`āfānīmimmabtalāka bihīwa faḍḍalanī`alākathīrin mimman khalaqa tafḍīla)' he shall not be struck by that affliction".

التخریج (سنن ترمذی /کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار /باب: جب کوئی کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے تو کیا کہے ؟، حدیث نمبر: 3432، تحفة الأشراف: 12690، اس حدیث کی سند میں عبد اللہ بن عمر العمری ضعیف راوی ہیں، لیکن شواہد کی بنا پر یہ حدیث صحیح لغیرہ ہے، ملاحظہ ہو: الصحیحۃ: 206، 2737، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجوع 228)

'All praise is due to Allah who saved me from that which He has afflicted you with, and blessed me greatly over many of those whom He has created,



(84)دوران مجلس پڑھی جانے والی دعاء

Douraane majlis padhi jaane wali dua

Remembrance said at a sitting or gathering

ما يقال في المجلس

((رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ))[246]

Rabbighfirlīwatub `alayya innaka antat-Tawwābul-Ghafūr

"اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو توبہ قبول کرنے اور بخشنے والا ہے"

'O my Lord, forgive me, and accept my repentance. Verily, You are the

---

[246] سنن ابن ماجہ:3814،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: " كَانَ يُعَدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةُ مَرَّةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقُومَ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ))

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں مجلس سے اٹھنے سے پہلے سو سو مرتبہ: « : رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ » "اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو توبہ قبول کرنے اور بخشنے والا ہے"، گنا جاتا تھا۔

Ibn Umar said:In one sitting of the Messenger of Allah,(ﷺ)one could count that he said a hundred time, before he would get up: 'O my Lord, forgive me, and accept my repentance. Verily, You are the Oft-Returning, the Most Forgiving (Rabbighfirlīwatub `alayya innaka antat-Tawwābul-Ghafūr)"'.

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار / باب: مجلس سے اٹھتے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر:3434، سنن ابی داود / الصلاۃ 361(1516)، سنن ابن ماجہ / الأدب 57(3814)(تحفۃ الأشراف:8422)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ(3814)میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

Oft-Returning, the Most Forgiving



(85) مجلس کے کفارہ کی دعاء

Majlis ke kaffarah ki dua

Supplication for the expiation of sins said at the conclusion of a sitting Or gathering (and Supplication for concluding all sittings)

كفارة المجلس

((سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَيْکَ))[247]

---

[247] سنن ترمذی: 3433،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مشکاۃ میں صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ، فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس سے بہت سی لغو اور بیہودہ باتیں ہو جائیں، اور وہ اپنی مجلس سے اٹھ جانے سے پہلے پڑھ لے: « سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ » ”پاک ہے تو اے اللہ! اور سب تعریف تیرے لیے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں“، تو اس کی اس مجلس میں اس سے ہونے والی لغزشیں معاف کر دی جاتی ہیں“۔

Abu Hurairah narrated that:The Messenger of Allah(ﷺ)said: "Whoever sits in a sitting and engages in much empty, meaningless speech and then says before getting from that sitting of his: 'Glory is to You, O Allah, and praise, I bear witness that there is none worthy of worship except You, I seek You forgiveness, and I repent to You, (Subḥānaka Allāhumma wa biḥamdika, ashhadu an lāilāha illāanta, astaghfiruka wa atūbu ilaik)' whatever occurred in that sitting would be forgiven to him".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: مجلس سے اٹھتے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 3433، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 137 (397 / م)(تحفۃ الأشراف: 12752)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے المشکاۃ (2433) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(86)مغفرت کی دعاء دینے والے کو کیا دعاء دی جائے

Magfirath ki dua dene wale ko kiya dua di jae

Returning a supplication of forgiveness

الدعاء لمن قال غفر الله لك

"**ولك**" "اور تمہاری بھی" (اللہ تعالی مغفرت فرمادے)[248]

(87)حسن سلوک کرنے والے کے لئے دعاء

Husn e sulook karne wale ke liye dua

Supplication said to one who does you a favour

الدعاء لمن صنع لك معروفاً

((**جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا**))[249]

---

[248] مسند احمد 5/28، نسائی "عمل الیوم واللیلۃ ص 218، حدیث نمبر: 421 تحقیق "الدکتور فاروق حمادۃ۔

((عن عبدالله بن سرجس رضى الله عنه رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وأكلت من طعامه، قلت: غفر الله لك يا رسول الله، قال صلى الله عليه وسلم "ولك" قال: قلت لعبدالله: استغفر لك؟ قال: نعم ولكم، ثم تلا هذه الآية:"وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالـْمُؤْمِنَات "))

سیدنا عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور آپ کے ساتھ کھانا کھایا اور کہا: غفر اللہ لک یا رسول اللہ، اے اللہ کے رسول ﷺ، اللہ تعالی آپ کی مغفرت فرمائے، تو آپ ﷺ نے فرمایا "ولک" اور تمہاری بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ سے پوچھا کہ: کیا میں تمہارے لئے مغفرت طلب کروں؟ کہا: ہاں اور اللہ تعالی تمہاری بھی مغفرت فرمائے۔ پھر یہ آیت "وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (سورۃ محمد: 19)" اور اپنے اور مومن مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے۔"

(أحمد 5/28، نسائی "عمل الیوم واللیلۃ ص 218، حدیث نمبر: 421 تحقیق "الدکتور فاروق حمادۃ")

[249] سنن ترمذی: 2035، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ))

((قَال عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ حَازِمٍ الْبَلْخِيُّ، سَمِعْتُ الْمَكِّيَّ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَكِّيِّ، فَجَاءَ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ،

Jazakallahu khairan

"اللہ تعالیٰ تم کو بہتر بدلا دے"

Allah tum ko behtar badla de

'May Allah reward you in goodness'



(88) دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

Dajjal se mahfooz rahne ke wazaaef

Protection from the Dajjal

ما يعصم به من الدجال

دجال سے محفوظ رہنے کی پہلی دعاء:

قَالَ الْمَكِّيُّ: فَنَحْنُ عِنْدَ ابْنِ جُرَيْجٍ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِكِتَابٍ وَصُرَّةٍ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْهِ بَعْضُ إِخْوَانِهِ، وَفِي الْكِتَابِ إِنِّي قَدْ بَعَثْتُ خَمْسِينَ دِينَارًا، قَالَ: فَحَلَّ ابْنُ جُرَيْجٍ الصُّرَّةَ: فَعَدَّهَا فَإِذَا هِيَ أَحَدٌ وَخَمْسُونَ دِينَارًا، قَالَ: فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِخَازِنِهِ: قَدْ أَعْطَيْتَ وَاحِدًا فَرَدَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَزَادَكَ خَمْسِينَ دِينَارًا))

فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِخَازِنِهِ: أَعْطِهِ دِينَارًا، فَقَالَ: مَا عِنْدِي إِلَّا دِينَارٌ إِنْ أَعْطَيْتُهُ لَجُعْتَ وَعِيَالُكَ، قَالَ: فَغَضِبَ وَقَالَ: أَعْطِهِ،

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص کے ساتھ کوئی بھلائی کی گئی اور اس نے بھلائی کرنے والے سے « جزاك الله خيراً » "اللہ تعالیٰ تم کو بہتر بدلا دے" کہا، اس نے اس کی پوری پوری تعریف کر دی"۔

عبدالرحیم بن حازم بلخی سے روایت ہے کہ مکی بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ہم لوگ ابن جریج مکی کے پاس تھے، ایک مانگنے والا آیا اور ان سے کچھ مانگا، ابن جریج نے اپنے خزانچی سے کہا: اسے ایک دینار دے دو، خازن نے کہا: میرے پاس صرف ایک دینار ہے اگر میں اسے دے دوں تو آپ اور آپ کے اہل وعیال بھوکے رہ جائیں گے، یہ سن کر ابن جریج غصہ ہو گئے اور فرمایا: اسے دینار دے دو، ہم ابن جریج کے پاس ہی تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس ایک خط اور تھیلی لے کر آیا جسے ان کے بعض دوستوں نے بھیجا تھا، خط میں لکھا تھا: میں نے پچاس دینار بھیجے ہیں، ابن جریج نے تھیلی کھولی اور شمار کیا تو اس میں اکاون دینار تھے، ابن جریج نے اپنے خازن سے کہا: تم نے ایک دینار دیا تو اللہ تعالیٰ نے تم کو اسے مزید پچاس دینار کے ساتھ لوٹا دیا۔

Usamah bin Zaid narrated that the Messenger of Allah (s.a.w) said:Whoever some good was done to him, and he says: 'May Allah reward you in goodness' then he has done the most that he can of praise".

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: نیکی اور صلہ رحمی / باب: احسان کے بدلے تعریف کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 2035، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 71 (180) (تحفۃ الأشراف: 103)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے المشکاۃ (3024)، التعلیق الرغیب (2/55)، الروض النضیر (8) میں س حدیث کو صحیح قرار دیا)

((من حفظ عشر آیات من أول سورة الکهف عصم من الدجال)) جو شخص سورۃ کہف سے شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا، وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔[250]

الْحَمْدُ لِلَّـهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّـهُ وَلَدًا ﴿٤﴾مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَـٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ (سورة الكهف)

"تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی(1) بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے(2) جس

---

[250] صحیح مسلم:809۔

حدیث

1-((عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ))

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:"جو یاد کرے سورۂ کہف کی اول کی دس آیتیں وہ دجال کے فتنہ سے بچے گا۔"

Abu Darda' reported Allah's Apostle(ﷺ)as saying:If anyone learns by heart the first ten verses of the Surah al-Kahf, he will be protected from the Dajjal.

التخریج (صحیح مسلم / قرآن کے فضائل اور متعلقہ امور / باب: سورۂ کہف اور آیت الکرسی کی فضیلت۔ حدیث نمبر:809)

میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (3) اور ان لوگوں کو بھی ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے (4) در حقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو۔ یہ تہمت بڑی بری ہے جو ان کے منھ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں (5) پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کرڈالیں گے؟ (6) روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے (7) اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کرڈالنے والے ہیں (8) کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے؟ (9) ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کردے۔ (10)

[All] praise is [due] to Allah, who has sent down upon His Servant the Book and has not made therein any deviance. (1) [He has made it] straight, to warn of severe punishment from Him and to give good tidings to the believers who do righteous deeds that they will have a good reward (2) In which they will remain forever (3) And to warn those who say, "Allah has taken a son." (4)They have no knowledge of it, nor had their fathers. Grave is the word that comes out of their mouths; they speak not except a lie. (5) Then perhaps you would kill yourself through grief over them, [O Muhammad], if they do not believe in this message, [and] out of sorrow. (6) Indeed, We have made that which is on the earth adornment for it that We may test them [as to] which of them is best in deed. (7) And indeed, We will make that which is upon it [into] a barren ground. (8) Or have you thought that

the companions of the cave and the inscription were, among Our signs, a wonder? (9) [Mention] when the youths retreated to the cave and said, "Our Lord, grant us from Yourself mercy and prepare for us from our affair right guidance(10)".

دجال سے محفوظ رہنے کی دوسری دعاء:

((والاستعاذة بالله من الفتنة عقب التشهد الأخير من كل صلاة))

اسی طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا بھی اس سے تحفظ کا باعث ہے۔[251]

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))

---

[251] صحیح مسلم:589۔

حدیث

2-((عَنِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَت " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ "، قَالَتْ: فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: " إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ، حَدَّثَ، فَكَذَبَ، وَوَعَدَ، فَأَخْلَفَ))

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا مانگتے: «اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ» "یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے، یا اللہ! پناہ مانگتا ہوں میں تیری گناہ اور قرضداری سے"، ایک شخص بولا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر قرض داری سے کیوں پناہ مانگتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب آدمی قرض دار ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔"

'A'isha, the wife of the Messenger of Allah(ﷺ)reported:The Apostle of Allah(ﷺ)used to supplicate in prayer thus:" O Allah! I seek refuge with You from the torment of the grave, and I seek refuge with You from the trial of the Masih al-Dajjal (Antichrist) and I seek refuge with You from the trial of life and death. O Allah! I seek refuge with You from sin and debt." She ('A'isha) reported: Someone said to him - (the Holy Prophet): Messenger of Allah! why is it that you so often seek refuge from debt? He said: When a (person) incurs debt, (he is obliged) to tell lies and break promise.

التخریج (صحیح مسلم / مسجدوں اور نماز کی جگہ کے احکام / باب: نماز میں کس چیز سے پناہ مانگی جائے۔ حدیث نمبر: 589)

(89) محبت کا اظہار کرنے والے کے حق میں دعاء

Muhabbath ka izhaar karne wale ke haqu mein mien dua

Supplication said to one who pronounces his love for you, for Allah's sake

الدعاء لمن قال إني أحبك في الله

((أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ))[252]

Ahabbakallahu lladi ahbabtanee lahu

"تم سے وہ ذات محبت کرے، جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی ہے۔"

I love you for Allah's sake. He replied: May He for Whose sake you

---

[252] سنن ابی داود: 5125،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،" أَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: أَعْلِمْهُ ، قال: فَلَحِقَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ ، فَقَالَ: أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، اتنے میں ایک شخص اس کے سامنے سے گزرا تو اس شخص نے کہا: اللہ کے رسول! میں اس سے محبت رکھتا ہوں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: "تم نے اسے یہ بات بتادی ہے؟" اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: "اسے بتادو" یہ سن کر وہ شخص اٹھا اور اس شخص سے جا کر ملا اور اسے بتایا کہ میں تم سے اللہ واسطے کی محبت رکھتا ہوں، اس نے کہا: تم سے وہ ذات محبت کرے، جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی ہے۔

Narrated Anas ibn Malik: A man was with the Prophet ﷺ and a man passed by him and said: Messenger of Allah! I love this man. The Messenger of Allah ﷺ then asked: Have you informed him? He replied: No. He said: Inform him. He then went to him and said: I love you for Allah's sake. He replied: May He for Whose sake you love me love you!

التخریج (سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: آدمی جس سے محبت کرے اس سے کہہ دے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ حدیث نمبر: 5125، اس حدیث کو صرف امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ نے ہی روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 464)، مسند احمد (3/141)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے)

love me love you!

(90)مال و دولت خرچ کرنے والے کے حق میں دعاء

Maal wo daulath karch karne wale ke haque mein dua

Supplication said to one who has offered you some of his wealth

الدعاء لمن عرض عليك ماله

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ))[253]

---

[253] صحیح بخاری:5072۔

حدیث

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، وَعِنْدَ الْأَنْصَارِيِّ امْرَأَتَانِ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ، فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَأَتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ:" مَهْيَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ أَنْصَارِيَّةً، قَالَ: فَمَا سُقْتَ إِلَيْهَا، قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (ہجرت کر کے مدینہ) آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کرایا۔ سعد انصاری رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دو بیویاں تھیں۔ انہوں نے عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ ان کے اہل (بیوی) اور مال میں سے آدھے لیں۔ اس پر عبد الرحمٰن نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت دے، مجھے تو بازار کا راستہ بتا دو۔ چنانچہ آپ بازار آئے اور یہاں آپ نے کچھ پنیر اور کچھ گھی کی تجارت کی اور نفع کمایا۔ چند دنوں کے بعد ان پر زعفران کی زردی لگی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ عبد الرحمٰن یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ انہیں مہر میں کیا دیا عرض کیا کہ ایک گٹھلی برابر سونا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہی کا ہو۔

Narrated Anas bin Malik: `Abdur-Rahman bin `Auf came (from Mecca to Medina) and the Prophet made a bond of brotherhood between him and Sa`d bin Ar-Rabi` Al-Ansari. Al-Ansari had two wives, so he suggested that `Abdur- Rahman take half, his wives and property. `Abdur-Rahman replied, "May Allah bless you with your wives and property. Kindly show me the market." So `Abdur-Rahman went to the market and gained (in bargains) some dried yoghurt and some butter. After a few days the Prophet saw

"اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت دے"

(91) قرض واپس کرتے وقت کی دعاء

Qarz waapas karte waqt ki dua

Supplication said to the debtor when his debt is settled

الدعاء لمن أقرض عند القضاء

((بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ))[254]

`Abdur-Rahman with some yellow stains on his clothes and asked him, "What is that, O `Abdur-Rahman?" He replied, "I had married an Ansari woman." The Prophet asked, "How much Mahr did you give her?" He replied, "The weight of one (date) stone of gold." The Prophet said, "Offer a banquet, even with one sheep".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: نکاح کے مسائل کا بیان / باب: کسی شخص کا اپنے بھائی سے یہ کہنا کہ تم میری جس بیوی کو بھی پسند کرلو میں اسے تمہارے لیے طلاق دے دوں گا۔ حدیث نمبر: 5072)

[254] سنن ابن ماجہ: 2424،، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِينَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ))

سیدنا عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر ان سے تیس یا چالیس ہزار قرض لیا، پھر جب حنین سے واپس آئے تو قرض ادا کیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تیرے اہل و عیال اور مال و دولت میں برکت دے، قرض کا بدلہ اس کو پورا کا پورا چکانا، اور قرض دینے والے کا شکریہ ادا کرنا ہے"۔

Isma'il bin Abi Rabi'ah Al-Makhzumi narrated from his father, from his grandfather, that the Prophet(ﷺ) borrowed thirty or forty thousand from him, when he fought at Hunain. When he came back he paid the loan, then the Prophet(ﷺ)said to him: 'May Allah (SWT) bless your family and your wealth for you. The reward for lending is repayment and words of paradise".

Barakallahu laka fee ahlika wa maalika innamaa jazau ssalafi alwafaoo wal hamdu

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل و عیال اور مال و دولت میں برکت دے، قرض کا بدلہ اس کو پورا کا پورا چکانا، اور قرض دینے والے کا شکریہ ادا کرنا ہے“۔

'May Allah (SWT) bless your family and your wealth for you. The reward for lending is repayment and words of paradise".

(92)شرک سے محفوظ رہنے کی دعاء

Shirk se mahfooz rahne ki dua

Supplication for fear of shirk

دعاء الخوف من الشرك

پہلی دعاء:

1-((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لا أَعْلَمُ))[255]

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: زکاۃ و صدقات کے احکام و مسائل / باب: اچھے ڈھنگ سے قرض ادا کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 2424، سنن النسائی / الاِستقراض 95(4687)، (تحفۃ الأشراف: 5252)، مسند احمد (4/36)، اس حدیث کی سند میں ابراہیم بن عبد اللہ کے حالات غیر معروف ہیں، شواہد کی بناء پر یہ صحیح ہے، نیز ملاحظہ ہو: الإرواء: 1388)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

[255] الادب المفرد: 716،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عن مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "يَا أَبَا بَكْرٍ، لَلشِّرْكُ فِيكُمْ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ"، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَهَلِ الشِّرْكُ إِلا مَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَلشِّرْكُ أَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ، أَلا أَدُلُّكَ عَلَى شَيْءٍ إِذَا قُلْتَهُ ذَهَبَ عَنْكَ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ؟" قَالَ: "قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لا أَعْلَمُ))

Allahumma innee aoozu bika an ushrika bika wa ana a_alamu wa astagfiruka limaa laa a_alamu

O Allah, I take refuge in You lest I should commit shirk with You knowingly and I seek Your forgiveness for what I do unknowingly.

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جانتے بوجھتے تیرے ساتھ شرک کروں اور جو میں نہیں جانتا اس کے بارے میں استغفار کرتا ہوں۔"

دوسری دعاء:

2-((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))[256]

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں سیدنا ابو بکر صدیق رض رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے ابو بکر! یقیناً شرک تم لوگوں میں چیونٹی کی چال سے بھی پوشیدہ ہو کر آتا ہے۔" سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے کے علاوہ بھی شرک ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً شرک چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ پوشیدہ طریقے سے داخل ہو جاتا ہے۔ کیا میں تیری راہنمائی ایسے کلمات کی طرف نہ کروں کہ جب تم وہ کہہ لو تو چھوٹا بڑا تمام شرک تجھ سے ختم ہو جائے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم کہو: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جانتے بوجھتے تیرے ساتھ شرک کروں اور جو میں نہیں جانتا اس کے بارے میں استغفار کرتا ہوں۔"

التخریج (امام أبويعلي: 55 نے اور امام أحمد: 19606 نے اسی طرح کی حدیث أبي موسیٰ سے روایت کی ہے، ملاحظہ فرمائیں "الضعيفة، تحت حديث، رقم: 3755۔ نیز ملاحظہ فرمائیں: صحيح الجامع 3/333، اور صحيح الترغيب والترهيب للألباني، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الادب المفرد، حدیث نمبر: 716 میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[256] سنن ابی داود: 5090،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ لِأَبِيهِ: " يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ: اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ، فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ ، قال عَبَّاسٌ فِيهِ: وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي فَتَدْعُو بِهِنَّ، فَأُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ ، قال: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ: اللَّهُمَّ

"اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبود برحق ہے"

Allahumma innee aoodu bika mina alkufri wa lfaqri, Allahumma innee

---

رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ))

عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ نے اپنے والد سے کہا ابو جان! میں آپ کو ہر صبح یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» "اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں" آپ اسے تین مرتبہ دہراتے ہیں جب صبح کرتے ہیں اور تین مرتبہ جب شام کرتے ہیں؟، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو یہی دعا کرتے ہوئے سنا ہے، اور مجھے پسند ہے کہ میں آپ کا مسنون طریقہ اپناؤں۔ عباس بن عبد العظیم کی روایت میں اتنا مزید ہے کہ آپ کہتے «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» "اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبود برحق ہے" تین مرتبہ اسے صبح دہراتے اور تین مرتبہ اسے شام میں، ان کے ذریعہ آپ دعا کرتے تو میں پسند کرتا ہوں کہ آپ کی سنت کا طریقہ اپناؤں، اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مصیبت زدہ و پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے «اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» "اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لحہ بھی نظر انداز نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرمادے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے"۔
بعض راوی الفاظ میں کچھ اضافہ کرتے ہیں۔

Narrated Abu Bakrah: Abdur Rahman ibn Abu Bakrah said that he told his father: O my father! I hear you supplicating every morning: "O Allah! Grant me health in my body. O Allah! Grant me good hearing. O Allah! Grant me good eyesight. There is no god but Thou. " You repeat them three times in the morning and three times in the evening. He said: I heard the Messenger of Allah ﷺ using these words as a supplication and I like to follow his practice. The transmitter, Abbas, said in this version: And you say: "O Allah! I seek refuge in You from infidelity and poverty. O Allah! I seek refuge in You from punishment in the grave. There is no god but You". You repeat them three times in the morning and three times in the evening, and use them as a supplication. I like to follow his practice. He said: The Messenger of Allah ﷺ said: The supplications to be used by one who is distressed are: "O Allah! Thy mercy is what I hope for. Do not abandon me to myself for an instant, but put all my affairs in good order for me. There is no god but Thou". Some transmitters added more than others.

(سنن ابی داود / ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل / باب: صبح کے وقت کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 5090، حدیث متعلقہ ابواب: مسنون اذکار۔ اس حدیث کو امام أبو داود ہی نے روایت کیا ہے، (تحفة الأشراف: 11685)، مسند احمد (5/ 42)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا)

aoodu bika min adaabil qabr, laa ilaaha illa ant.

"O Allah! I seek refuge in You from infidelity and poverty. O Allah! I seek refuge in You from punishment in the grave. There is no god but You."



(93)برکت کی دعاء دینے والے کو کیا کہا جائے

Barakath ki dua dene wale ko kiya kahaa jaee

Returning a supplication after having bestowed a gift or charity upon someone

الدعاء لمن قال بارك الله فيك

((وفیک بارک اللہ))[257]

"اللہ تعالی، تجھ میں بھی برکتیں نازل کرے۔"

May Allah bless you all.

---

[257] ابن السني:278، شیخ البانی رحمۃ اللہ نے "الکلم الطیب، صفحہ یا نمبر:239 میں اس حدیث کی سند کو عمدہ قرار دیا۔

حَدِيث

((عن عائشة رضى الله عنها قالت: أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة، قال: "اقسميها" ، فكنت إذا رجع الخادم أقول: ما قالوا؟ قال: يقولون: بارك الله فيكم، فأقول: وفيهم بارك الله، نردّ عليهم مثل ما قالوا، ويبقى أجرنا لنا))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کو تقسیم کر دو"، اور میں نے جب بھی خادم واپس آتا تو دریافت کرتی کہ انہوں نے کیا کہا؟ وہ کہتا کہ وہ یہ دعاء دیتے ہیں "بارک اللہ فیکم" "اللہ تعالی، تجھ میں بھی برکتیں نازل کرے"، میں کہتی: وفیھم بارک اللہ "یعنی اللہ تعالی ان میں بھی برکتیں نازل کرے" ہم انہیں وہی برکت کی دعاء دیں گے جو انہوں نے ہمیں دی ہے، اور ہمارا اجر و ثواب باقی رہے گا۔()

التخريج (ابن السني ص138 حدیث نمبر:278 میں اس حدیث کو روایت کیا ہے، نیز ملاحظہ فرمائیں "الوابل الصیب لابن القیم304 تحقیق از بشیر محمد عیون ۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے "الکلم الطیب، صفحہ یا نمبر:239 میں اس حدیث کی سند کو عمدہ قرار دیا)

https://www.dorar.net/h/33d4b972e3916eb165b77e4be2cef771

(94)بدشگونی سے اظہار براءت کے لئے دعاء

Badshugoonee se izhaare baraa_ath ke liye dua

Forbiddance of ascribing things to omens

دعاء كراهية الطيرة

((اللهمَّ لاطيرَ إلاطيرُك ولاخيرَ إلاخيرُكَ ولاإلهَ غيرُكَ))[258]

"اے اللہ! کوئی بدشگونی نہیں، مگر تیری ہی بدشگونی (تیرے ہی حکم سے) اور کوئی بھلائی نہیں مگر تیری ہی بھلائی (تیری مشیئت سے) اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

---

[258] مسند احمد:7045، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے السلسلۃ الصحیحۃ، صفحہ یانمبر:3/54 میں اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا۔

حدیث

((عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ :" من ردَّتْهُ الطِّيَرةُ فقد قارفَ الشِّركَ قالوا : وما كفَّارةُ ذلك يا رسولَ اللهِ ؟ قال : يقول أحدُهم : اللهمَّ لا طيرَ إلا طيرُك ولا خيرَ إلا خيرُكَ ولا إلهَ غيرُكَ))

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جس شخص کو بدفالی، اپنی حاجت سے (روک دے اور) واپس لوٹادے اس نے شرک کیا اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ آدمی یوں کہے:"اللّٰھمَّ لَاطَیْرَاِلَّا طَیْرُک،ولَاخَیْرَاِلَّا خَیْرُک، وَلَا اِلٰہ غَیْرُک"۔

(امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے (7045)، اور امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے (14/35)(14622) نے معمولی اختلاف کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے السلسلۃ الصحیحۃ، صفحہ یانمبر:3/54 میں اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا)

https://www.dorar.net/h/3a3a91f59f12bc905a7613f9965118e7

تاہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیک فال لینا پسند تھا۔ جیسا کہ حدیث میں مروی ہے:

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،" أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ كَلِمَةً فَأَعْجَبَتْهُ، فَقَالَ: أَخَذْنَا فَأْلَكَ مِنْ فِيكَ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بات سنی جو آپ کو بھلی لگی تو آپ نے فرمایا:"ہم نے تیری فال تیرے منہ سے سن لی (یعنی انجام بخیر ہے ان شاءاللہ)"۔

Narrated Abu Hurairah: When the Messenger of Allah ﷺ heard a word, and he liked it, he said: We took your omen from your mouth.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: کہانت اور بدفالی سے متعلق احکام و مسائل / باب: بدشگونی اور فال بد لینے کا بیان۔ حدیث نمبر:3917۔ اس حدیث کو امام أبوداود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف:15501)، مسند احمد(2/388)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

Allahumma laa taira illaa tairuka wa laa khaira illaa khairuka wa laailaaha gairuka

O Allah, there is no omen but there is reliance on You, there is no good except Your good and none has the right to be worshipped except You.



(95)سواری پر بیٹھنے کی دعاء

Sawaari per baethne ki dua

ounting an animal or any means of transport

دعاء الركوب

((بِسْمِ اللَّهِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ. "سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ {13} وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ" الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ))[259]

---

[259] سنن ابی داود:2602،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح لغیرہ کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَلِيّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ سورة الزخرف آية ١٣-١٤، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ:" سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيلَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي))

سیدنا علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، آپ کے لیے ایک سواری لائی گئی تا کہ اس پر سوار ہوں، جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو" بسم اللہ "(" اللہ تعالی کے نام سے) کہا، پھر جب اس کی پشت پر ٹھیک سے بیٹھ گئے تو" الحمد اللہ "(، ہر قسم کی تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے سزاوار ہے) کہا، اور " سبحان الذي سخر لنا ہذا وما كنا له مقرنين * وإنا إلى ربنا لمنقلبون "(۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے، اور بے شک ہم اپنے پرودگار ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں) کہا، پھر تین مرتبہ " الحمد اللہ "(سب تعریف اللہ تعالی ہی کے

Bismillah, Alhamdulillah, Subhanallazee Saqqara lanaa haazaa wa maa kunnaa lahuu muqrineen wa innaa ilaa rabbinaa lamunqaliboon, Alhamdulillah , Alhamdulillah , Alhamdulillah, Allahu akbar, Allahu akbar , Allahu akbar, Subhaanaka innee zalamtu nafsee fa innahoo laa yagfiruzzunooba illaa anta

"اللہ تعالی کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے سزاوار ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے، اور بے شک ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ

لئے ہے، سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے) کہا، پھر تین مرتبہ "اللہ اکبر" (اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے) کہا، پھر "سبحانک إني ظلمت نفسي فاغفرلي فإنہ لا یغفر الذنوب إلا أنت" (اے اللہ! تو پاک ہے، یقینا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا) کہا، پھر ہنسے، پوچھا گیا: امیر المؤمنین! آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایسے ہی کیا جیسے کہ میں نے کیا پھر آپ ہنسے تو میں نے پوچھا: اللہ کے رسول! آپ کیوں ہیں ہنس رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہوں کو بخش دے وہ جانتا ہے کہ گناہوں کو میرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے"۔

Narrated Ali ibn AbuTalib:Ali ibn Rabi'ah said: I was present with Ali while a beast was brought to him to ride. When he put his foot in the stirrup, he said: "In the name of Allah." Then when he sat on its back, he said: "Praise be to Allah." He then said: "Glory be to Him Who has made this subservient to us, for we had not the strength, and to our Lord do we return." He then said: "Praise be to Allah (thrice); Allah is Most Great (thrice): glory be to You, I have wronged myself, so forgive me, for only Thou forgivest sins." He then laughed. He was asked: At what did you laugh? He replied: I saw the Messenger of Allah(ﷺ)do as I have done, and laugh after that. I asked: Messenger of Allah , at what are you laughing? He replied: Your Lord, Most High, is pleased with His servant when he says: "Forgive me my sins." He know that no one forgives sins except Him.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: جہاد کے مسائل / باب: سواری پر چڑھتے وقت سوار کیا دعا پڑھے؟، حدیث نمبر: 2602، حدیث متعلقہ ابواب: سفر کی دعا۔ سواری پر بیٹھنے کے آداب۔ اطاعت رسول، سنن الترمذی / الدعوات 47 (3446)، (تحفۃ الأشراف: 10248)، سنن النسائی / الکبری / (8799)، الیوم واللیلۃ (502)، مسند احمد (1/ 97، 115، 128)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح لغیرہ قرار دیا۔ ملاحظہ ہو: صحیح ابی داود 7/ 354)

تعالیٰ ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے، یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرمادے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔"

In the name of Allah and all praise is for Allah. How perfect He is, the One Who has placed this (transport) at our service and we ourselves would not have been capable of that, and to our Lord is our final destiny. All praise is for Allah, All praise is for Allah, All praise is for Allah, Allah is the greatest, Allah is the greatest, Allah is the greatest. How perfect You are, O Allah, verily I have wronged my soul, so forgive me, for surely none can forgive sins except You.



(96) آغاز سفر کی دعاء

Aagaze safar ki dua

Supplication for travel

دعاء السفر

((**الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر، "سُبْحانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ" "اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ**))[260]

Allah is the greatest, Allah is the greatest, Allah is the greatest , Subhaanazee Sakkara lanaa haaza wa maa kunna lahuu muqrineen wa inna ilaa rabbinaa lamun qaliboon" Allahu akbar, Allahu akbar, Allahu akbar, Allahumma inna nas a luka fee safarina haaza al birra wa attaqwaa wa minal amali maa tarzaa, Allahumma hawwin alainaa safaranaa haaza wa twi annaa budah, Allahumma anta ssahibu fi ssafari wa lkhaleefatu fil ahli , Allaahumma innaa na uudu bika min wa_asaai ssafari wa ka aabatil mandarin wa sooil munqalabi fil maali wal ahl.

اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، "پاک ہے پروردگار جس نے ہمارا دبیل کر دیا اس جانور کو اور ہم اس کو دبا نہ سکتے تھے اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانے والے ہیں، یااللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری اور ایسے کام جسے تو

---

[260] صحیح مسلم:3275۔

پسند کرے، یااللہ! آسان کر دے ہم پر اس سفر کو اور اس لمبان کو ہم پر تھوڑا کر دے، یااللہ! تو رفیق ہے سفر میں اور تو خلیفہ ہے گھر میں، یااللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور برے حال میں لوٹ کر آنے سے مال میں اور گھر والوں میں۔

Allah is the greatest, Allah is the greatest, Allah is the greatest, How perfect He is, The One Who has placed this (transport) at our service, and we ourselves would not have been capable of that, and to our Lord is our final destiny. O Allah, we ask You for birr and taqwa in this journey of ours, and we ask You for deeds which please You. O Allah, facilitate our journey and let us cover its distance quickly. O Allah, You are The Companion on the journey and The Successor over the family, O Allah, I take refuge with You from the difficulties of travel, from having a change of hearts and being in a bad predicament, and I take refuge in You from an ill fated outcome with wealth and family.

اور جب لوٹ کر آتے جب بھی (یہی دعا پڑھتے)، مگر اس میں اتنا زیادہ کرتے:

upon returning the same supplication is recited with the following addition:

((آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ))[261]

---

[261] صحیح مسلم:3275۔

حَدِيث

((عنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: " سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبّنَا لَمُنْقَلِبُون، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ، وَإِذَا رَجَعَ، قَالَ: " هُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ

Aa iboona taaiboona aabidoona lirabbinaa haamidoon

”ہم لوٹنے والے ہیں اور توبہ کرنے والے، خاص اپنے رب کو پوجنے والے او اسی کی تعریف کرنے والے۔“

We return, repent, worship and praise our Lord.



آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ))

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اونٹ پر سوار ہوتے کہیں سفر میں جانے کو تو تین بار «اللہ اکبر» فرماتے پھر یہ دعا پڑھتے«سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِی سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِی الأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالأَهْلِ»یعنی ”پاک ہے پروردگار جس نے ہمارا دبیل کر دیا اس جانور کو اور ہم اس کو دبا نہ سکتے تھے اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانے والے ہیں، یااللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور ایسے کام جسے تو پسند کرے، یااللہ! آسان کر دے ہم پر اس سفر کو اور اس لمبان کو ہم پر تھوڑا کر دے، یااللہ! تو رفیق ہے سفر میں اور تو خلیفہ ہے گھر میں، یااللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور برے حال میں لوٹ کر آنے سے مال میں اور گھر والوں میں۔“(یہ تو جاتے وقت پڑھتے) اور جب لوٹ کر آتے جب بھی (یہی دعا پڑھتے)، مگر اس میں اتنا زیادہ کرتے«آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ»یعنی ”ہم لوٹنے والے ہیں اور توبہ کرنے والے، خاص اپنے رب کو پوجنے والے او اسی کی تعریف کرنے والے۔“

Ibn Umar (Allah be pleased with them) reported that whenever Allah's Messenger (ﷺ) mounted his camel while setting out on a journey, he glorified Allah (uttered Allah-o-Akbar) thrice, and then said: Hallowed is He Who subdued for us this (ride) and we were not ourselves powerful enough to use It as a ride, and we are going to return to our Lord. O Allah, we seek virtue and piety from You in this journey of ours and the act which pleaseth You. O Allah, lighten this journey of ours, and make its distance easy for us. O Allah, Thou art (our) companion during the journey, and guardian of (our) family. O Allah, I seek refuge with You from hardships of the journey, gloominess of the sights, and finding of evil changes in property and family on return. And he (the Holy Prophet) uttered (these words), and made this addition to them: We are returning, repentant, worshipping our Lord. and praising Him.

التخريج (صحیح مسلم / حج کے احکام و مسائل / باب: مسافر کو حج وغیرہ کے موقع پر سواری پر سوار ہو کر ذکر و اذکار کرنا مستحب ہے، اور اس ذکر میں سے سب سے افضل ذکر کا بیان۔ حدیث نمبر: 3275)

(97) کسی شہر یا بستی میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

Kisee shahr ya basti mein daakil hote waqt padhne ki dua

Supplication upon entering a town or village ...etc

دعاء دخول القرية أو البلدة

((اللهم رب السماوات السبع وما اظلت، ورب الارضين السبع وما اقلت، ورب الرياح وما اذرت، ورب الشياطين وما اضلت، إني اسالك خيرها وخير ما فيها واعوذ بک من شرها وشر ما فيها))[262]

Allahumma rabbas samaawaatis sab I wa maa adlalta, wa rabbal ardeena s sab I wa maa aqlalta wa rabbar riyaahi wa maa adart, wa

---

[262] سلسلہ احادیث الصحیحۃ للالبانی:2759۔

حَدَیث

((عن ابى لبابه بن عبد المنذر رضي الله عنه ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلاَّ قَالَ حِينَ يَرَاهَا : " كان إذا اراد دخول قرية لم يدخلها حتى يقول: اللهم رب السماوات السبع وما اظلت، ورب الارضين السبع وما اقلت، ورب الرياح وما اذرت، ورب الشياطين وما اضلت، إني اسالك خيرها وخير ما فيها واعوذ بك من شرها وشر ما فيها))

سیدنا ابولبابہ بن عبد المنذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی گاؤں میں داخل ہونا چاہتے تو اس میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے: ”اے اللہ! سات آسمان اور ان کے نیچے بسنے والی مخلوقات کے رب! سات زمینوں اور ان پر بسنے والی مخلوقات کے رب، ہواؤں اور اس میں اڑنے والی چیزوں کے رب، شیطانوں اور ان کی وجہ سے گمراہ ہونے والی مخلوقات کے رب! میں تجھ سے اس گاؤں کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اس گاؤں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے شر سے۔“۔

التخریج

(امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ "السنن الکبری"(5/256)، الحاکم رحمۃ اللہ علیہ "المستدرک"(1/614) امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے تاہم صحیحین میں یہ روایت نہیں ہے، نیز ابن خزیمۃ اپنی صحیح(4/150) میں اور ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح(6/426) میں اس حدیث کو روایت کیا ہے اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا، جیسا کہ ابن علان نے "الفتوحات الربانية"(5/145) میں اس حدیث کو ذکر کیا ہے، نیز امام ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے "مجمع الزوائد":(10/137) میں اور امام طبراني رحمۃ اللہ علیہ نے "الأوسط" میں اس حدیث کو ذکر کیا اور اس کی سند کو حسن قرار دیا۔ نیز شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے "مجموع الفتاوی"(26/46) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلہ احادیث الصحیحۃ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، بستی میں داخل ہونے کی دعا، حدیث نمبر:3048، ترقیم البانی:2759، میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

rabbash shayaateeni wa maa adalta , innee as aluka khairahaa wa khaira maa feehaa wa aoodu bika min sharrihaa wa sharri maa feeha

”اے اللہ! سات آسمان اور ان کے نیچے بسنے والی مخلوقات کے رب! سات زمینوں اور ان پر بسنے والی مخلوقات کے رب، ہواؤں اور اس میں اڑنے والی چیزوں کے رب، شیطانوں اور ان کی وجہ سے گمراہ ہونے والی مخلوقات کے رب! میں تجھ سے اس گاؤں کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اس گاؤں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے شر سے۔“۔

O Allah, Lord of the seven heavens and all that they envelop, Lord of the seven earths and all that they carry, Lord of the devils and all whom they misguide, Lord of the winds and all whom they whisk away. I ask You for the goodness of this village, the goodness of its inhabitants and for all the goodness found within it and I take refuge with You from the evil of this village, the evil of its inhabitants and from all the evil found within it.



(98)بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

Bazaar mein daakil hote waqt padhne ki dua

When entering the market

دعاء دخول السوق

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))[263]

---

[263]سنن ابن ماجة:2235،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عن عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَهُوَ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَنْ قَالَ فِي السُّوقِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ))

سیدنا عمرو بن دینار زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کے منتظم کار، سالم بن عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے، اور وہ اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص بازار جاتے ہوئے یہ دعا پڑھے: « لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ » (نہیں کوئی معبود برحق ہے مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے ملک (بادشاہت) ہے اور اسی کے لیے حمد وثناء ہے وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے، وہ زندہ ہے کبھی مرے گا نہیں، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) تو اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور دس لاکھ اس کے گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔

Salim bin Abdullah bin Umar narrated from his father, from his grandfather, that:the Messenger of Allah(ﷺ)said: “Whoever enters the marketplace and says: ‘There is none worthy of worship except Allah, Alone, without partner, to Him belongs the dominion, and to Him is all the praise, He gives life and causes death, He is Living and does not die, in His Hand is the good, and He has power over all things, (Lāilāha illallāh, waḥdahu lāsharīka lahu, lahul-mulku wa lahul-ḥamdu, yuḥyīwa yumītu, wa huwa ḥayyun lāyamūtu, biyadihil-khairu, wa huwa `alākulli shay'in qadīr)’ Allah shall record a million good deeds for him, wipe a million evil deeds away from him, and raise a million ranks for him”.

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار / باب: بازار میں داخل ہو تو کیا پڑھے ؟، حدیث نمبر: 3429، سنن ابن ماجہ / التجارات 40(2235) (تحفۃ الأشراف: 10528)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ(2235) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا)

"نہیں کوئی معبود برحق ہے مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے ملک (بادشاہت) ہے اور اسی کے لیے حمد وثناء ہے وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے، وہ زندہ ہے کبھی مرے گا نہیں، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

Lāilāha illallāh, waḥdahu lāsharīka lahu, lahul-mulku wa lahul-ḥamdu, yuḥyīwa yumītu, wa huwa ḥayyun lāyamūtu, biyadihil-khairu, wa huwa `alākulli shay'in qadīr'

'There is none worthy of worship except Allah, Alone, without partner, to Him belongs the dominion, and to Him is all the praise, He gives life and causes death, He is Living and does not die, in His Hand is the good, and He has power over all things,



(99)سواری پھسلنے کے وقت کی دعاء

Sawaaree phisalne ke waqt ki dua

Supplication for when the mounted animal (or mean of transport) stumbles

الدعاء إذا تعس المركوب

((**بِسْمِ اللَّهِ**))[264]

---

[264] سنن ابی داود: 4982،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ:" كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَثَرَتْ دَابَّةٌ، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ ، فَقَالَ: لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَعَاظَمَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الْبَيْتِ، وَيَقُولُ: بِقُوَّتِي ، وَلَكِنْ قُلْ: بِسْمِ اللَّهِ، فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ تَصَاغَرَ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ الذُّبابِ))

Bismillaah

"اللہ کے نام سے"

in the name of Allah



(100)مسافر کی مقیم کے لئے دعاء

Musaafir ki Muqeem ke liye dua

Supplication of the traveller for the resident

دعاء المسافر للمقيم

((أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ))[265]

ابو الملیح ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھا، کہ آپ کی سواری پھسل گئی، میں نے کہا: شیطان مرے، تو آپ نے فرمایا: "یوں نہ کہو کہ "شیطان مرے" اس لیے کہ جب تم ایسا کہو گے تو وہ پھول کر گھر کے برابر ہو جائے گا، اور کہے گا: میرے زور و قوت کا اس نے اعتراف کر لیا، بلکہ یوں کہو: "اللہ کے نام سے" اس لیے کہ جب تم یہ کہو گے تو وہ پچک کر اتنا چھوٹا ہو جائے گا جیسے مکھی۔

Abu al-Malih reported on the authority of a man: I was riding on a mount behind the prophet.ﷺ It stumbled. Thereupon I said: May the devil perish! He said: do not say; may the devil perish! For you say that, he will swell so much so that he will be like a house, and say: by my power. But say: in the name of Allah; for when you say that, he will diminish so much so that he will be like a fly.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: آداب واخلاق کا بیان، حدیث نمبر: 4982، اس حدیث کو صرف امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفة الأشراف: 15600)، مسند احمد (5/59، 71)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[265] سنن ابن ماجہ: 2825، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رخصت کیا تو یہ دعا فرمائی: «أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ» "میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں"۔

It was narrated that Abu Hurairah said:

"The Messenger of Allah(ﷺ)gave me a send-off and said: 'I command you to Allah's keeping, Whose

Astaudi u kallaha lladee laa tadee u wadaaiuhoo

”میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں“۔

‘I command you to Allah’s keeping, Whose trust is never lost



(101) مقیم کی مسافر کے لئے دعاء

Muqeem ki musaafir ke liye dua

Supplication of the resident for the traveler

دعاء المقيم للمسافر

پہلی دعاء:

1۔((أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ))[266]

---

trust is never lost’”.

التخريج (سنن ابن ماجہ / کتاب: جہاد کے فضائل و احکام / باب: غازیوں کو الوداع کہنے (رخصت کرنے) کا بیان۔ حدیث نمبر: 2825، اس حدیث کو صرف امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے (تحفۃ الأشراف: 14626، ومصباح الزجاجۃ: 999) مسند احمد: 2/358، 403، اس حدیث کی سند میں ابن لہیعہ ضعیف ہیں، لیکن متابعت کی وجہ سے حدیث صحیح ہے، ملاحظہ ہو: سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ، للالبانی: 16 و 2547، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[266] سنن ترمذی: 3443،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا: ادْنُ مِنِّي أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا، فَيَقُولُ: " أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ))

سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما اس سے کہتے: ”میرے قریب آؤ میں تمہیں اسی طرح سے الوداع کہوں گا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں الوداع کہتے اور رخصت کرتے تھے، آپ ہمیں رخصت کرتے وقت کہتے تھے: «أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ ط»۔

Salim narrated that:when he intended to undertake a journey, Ibn `Umar used to say to a person to “Come close to me so that I may bid you farewell as the Messenger of Allah(ﷺ)used to bid us farewell.” Then he would say: “I entrust to Allah your religion, and your trusts, and the last of your deeds (Astawdi`ullāha

Astawdi`ullāha dīnaka wa amānataka wa khawātīma `amalik".

"I entrust to Allah your religion, and your trusts, and the last of your deeds

دوسری دعاء:

((زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی، وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ))[267]

Zawwadak Allāhut-taqwā Wa ghafara dhanbak Wa yassara lakal-khaira ḥaithu mākunt

---

dīnaka wa amānataka wa khawātīma `amalik)".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: کسی انسان کو الوداع (رخصت کرتے) وقت کیا پڑھے؟، حدیث نمبر: 3443، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 161 (523)، (نیز ملاحظہ فرمائیں، نمبرات: 509-552) (تحفۃ الأشراف: 6752) اور مسند احمد (2/7)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے الصحیحۃ (16 و 2485)، الکلم الطیب (169 / 122 / دوسری تحقیق) میں اس حدیث کو صحیح قرار دی)

[267] سنن ترمذی: 3444، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِي، قَالَ: " زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى "، قَالَ: زِدْنِي، قَالَ: " وَغَفَرَ ذَنْبَكَ "، قَالَ: زِدْنِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، قَالَ: " وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ "))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا: اللہ کے رسول! میں سفر پر نکلنے کا ارادہ کر رہا ہوں، تو آپ مجھے کوئی توشہ دے دیجئیے، آپ نے فرمایا: "اللہ تجھے تقویٰ کا زاد سفر دے"، اس نے کہا: مزید اضافہ فرما دیجئیے، آپ نے فرمایا: "اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے"، اس نے کہا: مزید کچھ اضافہ فرما دیجئیے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے فرمایا: "جہاں کہیں بھی تم رہو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے خیر (بھلائی کے کام) آسان کر دے"۔

Anas said":A man came to the Messenger of Allah(ﷺ)and said: 'I intend to undertake a journey, so give me provision. He said: 'May Allah grant you Taqwa as your provision (Zawwadak Allāhut-taqwā).' He said: 'Give me more.' He said: 'And may He forgive your sin (Wa ghafara dhanbak).' He said: 'Give me more, may my father be ransomed for you, and my mother.' He said: 'And may He make goodness easy for you wherever you are (Wa yassara lakal-khaira ḥaithu mākunt)'".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: مسافر کو الوداع کہتے وقت پڑھی جانے والی دعا سے متعلق ایک اور باب۔ حدیث نمبر: 3444، اس حدیث کو صرف امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے۔ تحفۃ الأشراف: 274)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے الکلم الطیب (170 / 123 / دوسری تحقیق) میں اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا)

May Allah grant you Taqwa as your provision And may He forgive your sin And may He make goodness easy for you wherever you are

"اللہ تجھے تقویٰ کا زاد سفر دے ، اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے، جہاں کہیں بھی تم رہو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے خیر (بھلائی کے کام) آسان کر دے۔"

(102) سفر کے دوران تکبیر اور تسبیح

Safar ke dauraan takbeer aur tasbeeh

Remembrance while ascending or descending

التكبير والتسبيح في سير السفر

کسی بلندی پر چڑھیں تو کہیں:

((**اللّٰہ اکبر**))[268]

"Allahu--Akbar

Allah is the greatest

---

[268] اور [238] صحیح بخاری: 2993۔

حدیث

((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: " كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا، وَإِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جب ہم (کسی بلندی پر) چڑھتے، تو « اللہ اکبر » کہتے اور جب (کسی نشیب میں) اترتے تو « سبحان اللہ » کہتے تھے۔

Narrated Jabir bin `Abdullah: Whenever we went up a place we would say, "Allahu--Akbar (i.e. Allah is Greater)", and whenever we went down a place we would say, "Subhan Allah".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: جہاد کا بیان / باب: کسی نشیب کی جگہ میں اترتے وقت سبحان اللہ کہنا۔ حدیث نمبر: 2993، حدیث متعلقہ ابواب: دوران سفر بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سبحان اللہ کہنا چاہئے۔ چڑھتے اترتے ہوئے اللہ اکبر، سبحان اللہ کہنا)

اللہ تعالی سب سے بڑا ہے اور کسی نشیب میں اتریں تو کہیں:

((سبحان اللہ))[269]

Subhan Allah

How perfect Allah is.

اللہ تعالی کی ذات پاک ہے

(103) سفر کے دوران صبح کے وقت کی دعاء

Safar ke dauraan subh ke waqt ki dua

Prayer of the traveller as dawn approaches

دعاء المسافر إذا أسحر

((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ، وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ))[270]

---

[270] صحیح مسلم:6900۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْحَرَ، يَقُولُ: " سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ، وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور صبح ہوتی تو فرماتے:" «سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ» سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کے حسن بلا کو اے رب ہمارے! ساتھ رہ ہمارے (یعنی مدد سے) اور فضل کر ہم پر، پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم سے۔"

Abu Huraira reported that when Allah's Messenger(ﷺ)set out on a journey in the morning, he used to say: A listener listened to our praising Allah (for) His goodly trial of us. Our Lord! acompany us, guard us and bestow upon us Thy grace. I am seeker of refuge in Allah from the Fire".

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: دعاؤں کا بیان۔ حدیث نمبر:6900)

Sami a saamiun bihamdillah wa husni balaaihee alainaa rabbanaa saahibnaa wa afzil alainaa aaizam billaahi minannaari

"سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کے حسن بلا کو اے رب ہمارے! ساتھ رہ ہمارے (یعنی مدد سے) اور فضل کر ہم پر، پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم سے۔"

A listener listened to our praising Allah (for) His goodly trial of us. Our Lord! acompany us, guard us and bestow upon us Thy grace. I am seeker of refuge in Allah from the Fire".



(104) سفر کے دوران یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعاء

Safar ke dauraan ya safar ke bagair kisee jagah taharne ki dua

Stopping or lodging somewhere

ا لدعاء إذا نزل منزلا في سفر أو غيره

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))[271]

---

[271] صحیح مسلم: 6878۔

حدیث

((عَنْ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمِ السُّلَمِيَّةِ ، قَالَت: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا، ثُمَّ قَالَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ))

سیدہ خولہ بنت حکیم سلیمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "جو شخص کسی منزل میں اترے پھر کہے: «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے پورے کلموں کی، برائی سے اس کے جو اللہ نے پیدا کیا، تو اس کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ کوچ کرے اس منزل سے۔"

Khaula bint Hakim Sulamiyya reported:I heard Allah's Messenger(ﷺ)as saying: When any one of you stays at a place, he should say:" I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of that He created." Nothing would then do him any harm until he moves from that place. Abu Huraira reported that a person came to Allah's Messenger(ﷺ)and said:" Allah's Messenger, I was stung by a scorpion during the night.

A oodu bikalimaatillahit taammaati min sharri maa khalaq

"پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے پورے کلموں کی، برائی سے اس کے جو اللہ نے پیدا کیا"

"I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of that He created".



(105) سفر سے واپسی کی دعاء

Safar se waapsee ki dua

While returning from travel

ذکر الرجوع من السفر

تین مرتبہ "**اللّٰہ اکبر**" کہیں

Allahu Akbar, Allahu Akbar, Allahu Akbar

پھر یہ دعاء پڑھیں:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ))[272]

Thereupon he said: Had you recited these words in the evening:" I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of what He created," it would not have done any harm to you.

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: بری قضا اور بد بختی سے پناہ مانگنے کا بیان۔ حدیث نمبر:6878)

[272] صحیح بخاری:6385۔ صحیح مسلم:1344۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،" أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ، أَوْ حَجٍّ، أَوْ عُمْرَةٍ،

"La ilaha illal-lahu wahdahu la sharika lahu, lahu-l-mulk wa lahu-l-hamd, wa huwa'ala kulli Shai 'in qadir. Ayibuna ta'ibuna 'abiduna lirabbina hamidun. Sadaqa-l-lahu wa'dahu, wa nasara`Abdahu wa hazama-l-ahzaba wahdahu".

Allah is the greatest, Allah is the greatest, Allah is the greatest. None has the right to be worshipped except Allah, alone, without partner. To Him belongs all sovereignty and praise, and He is over all things omnipotent. We return, repent, worship and praise our Lord. Allah fulfilled His promise, aided His Servant, and single-handedly defeated the allies.



يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ يَقُولُ:" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہوتے تو زمین سے ہر بلند چیز پر چڑھتے وقت تین تکبیریں کہا کرتے تھے۔ پھر دعا کرتے «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ» ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ لوٹتے ہیں ہم توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اور حمد بیان کرتے ہوئے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندہ کی مدد کی اور تنہا تمام لشکر کو شکست دی۔“

Narrated Ibn `Umar: Whenever Allah's Apostle returned from a Ghazwa or Hajj or `Umra, he used to say, "Allahu Akbar," three times; whenever he went up a high place, he used to say, "La ilaha illal-lahu wahdahu la sharika lahu, lahu-l-mulk wa lahu-l-hamd, wa huwa'ala kulli Shai 'in qadir. Ayibuna ta'ibuna 'abiduna lirabbina hamidun. Sadaqa-l-lahu wa'dahu, wa nasara`Abdahu wa hazama-l-ahzaba wahdahu".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: سفر میں جاتے وقت یا سفر سے واپسی کے وقت دعا کرنا۔ حدیث نمبر: 6385، صحیح مسلم / حج کے احکام و مسائل / باب: جب حج وغیرہ کے سفر سے واپس لوٹے تو کیا دعائیں پڑھے۔ حدیث نمبر: 1344)

(106)خوشی یاناپسندیدگی کا معاملہ پیش آئے تو کیا کہے

Khushi ya naapasandeedagi ka muaamalah pesh aaey to kiya kahe

What to say upon receiving pleasing or displeasing news

ما يقول ويفعل من أتاه أمر يسره أو يكرهه

جب کوئی اچھی بات دیکھیں تو کہیں:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))[273]

Al-hamdu lillahil-ladhi bi ni'matihi tatimmus-salihat

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی مہربانی سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں"

Praise is to Allah by Whose grace good deeds are completed

---

[273] سنن ابن ماجہ:3803، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ ام المؤمنين عَائِشَةَ رضى الله تعالى عنها، قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ـ صلى الله عليه وسلم ـ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ " الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ " . وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ " الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ))

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی بات دیکھتے تو فرماتے: "« الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ » تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی مہربانی سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں"، اور جب کوئی ناپسندیدہ بات دیکھتے تو فرماتے: "« الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ » ہر حال میں اللہ کا شکر ہے"۔

It was narrated that 'Aishah said:When the Messenger of Allah(ﷺ)saw something he liked, he would say: 'Al-hamdu lillahil-ladhi bi ni'matihi tatimmus-salihat (Praise is to Allah by Whose grace good deeds are completed).' And if he saw something that he disliked, he would say: 'Al-hamdu lillahi 'ala kulli hal (Praise is to Allah in all circumstances)'".

التخریج (سنن ابن ماجہ /کتاب: اسلامی آداب و اخلاق / باب: اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنے والوں کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 3803، امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے اس حدیث کو روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 17864، مصباح الزجاجۃ: 1329)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا رجوع: رقم: 96، اس حدیث کی سند میں الولید بن مسلم ثقہ لیکن کثیر التدلیس والتسویہ راوی ہیں، لیکن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اگلی حدیث سے یہ حسن ہے، بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے اسناد کی تصحیح کی ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

اور جب کوئی ناپسندیدہ بات دیکھیں تو کہیں:

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ))[274]

"ہر حال میں اللہ کا شکر ہے"

Al-hamdu lillahi 'ala kulli hal

Praise is to Allah in all circumstances



(107) رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

Rasoolullah sallallahu alaihi wa sallam par durood bhejne ki fazeelath

Excellence of sending prayers upon the Prophet (praise and blessings be upon him)

فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

1۔ نبی ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے والے پر اللہ تعالی دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا[275]

---

[274] سنن ابن ماجہ: 3803، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

[275] صحیح مسلم: 912۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد بیان کیا ہے کہ "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔"

Abu Huraira reported:The Messenger of Allah(ﷺ)said: He who blesses me once, Allah would bless him ten times.

التخریج (صحیح مسلم / نماز کے احکام ومسائل / باب: تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 912)

2۔ رسول اللہ ﷺ پر بھیجا جانے والا درود آپ تک پہنچایا جاتا ہے[276]

3۔ وہ شخص بڑا ہی بخیل ہے جس کے سامنے نبی ﷺ کا نام نامی آئے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے[277]

4۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے ہیں، وہ نبی ﷺ تک آپ کے امتیوں کا سلام پہنچاتے ہیں[278]

---

[276] سنن ابو داود:2042۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور میری قبر کو میلا نہ بناؤ (کہ سب لوگ وہاں اکٹھا ہوں)، اور میرے اوپر درود بھیجا کرو کیونکہ تم جہاں بھی رہو گے تمہارا درود مجھے پہنچایا جائے گا"۔

Narrated Abu Hurairah: The Prophet ﷺ said: Do not make your houses graves, and do not make my grave a place of festivity. But invoke blessings on me, for your blessings reach me wherever you may be.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: اعمال حج اور اس کے احکام و مسائل / باب: قبروں کی زیارت کا بیان۔ حدیث نمبر: 2042، اس حدیث کو امام أبو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 13032)، مسند احمد (2/367)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[277] سنن الترمذی:3546۔

حدیث

((عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ))

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے" ۔

`Ali bin Abi Talib narrated that the Messenger of Allah (ﷺ) said: The stingy person is the one before whom I am mentioned, and he does not send Salat upon me".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: رسول اللہ ﷺ کا فرمان: "اس شخص کی ناک خاک آلود ہو..."۔ حدیث نمبر: 3546، اس حدیث کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، نیز امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے "الکبری" میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ (تحفۃ الأشراف: 3412)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے المشکاۃ (933)، فضل الصلاۃ (14 / 31-39) اور التعلیق الرغیب (2/284) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[278] سنن النسائی:1283۔

5۔ نبی ﷺ پر درود بھیجنے والے کے درود کو نبی ﷺ کی روح لوٹاتے ہوئے پہنچایا جاتا ہے[279]

(108) سلام عام کرنے کی فضیلت

Salaam aam karne ki fadeelath

Excellence of spreading the Islamic greeting

إفشاء السلام

حَدِيث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بن مسعود رضى الله عنهما، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ))

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالی کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے ہیں، وہ مجھ تک میرے امتیوں کا سلام پہنچاتے ہیں"۔

It was narrated that Abdullah said:The Messenger of Allah(ﷺ)said: 'Allah (SWT) has angels who travel around on Earth conveying to me the Salams of my Ummah'".

التخريج (سنن نسائی / کتاب: نماز میں سہو کے احکام و مسائل / باب: نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1283، اس حدیث کو صرف امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، حم 1/387، 441، 452، سنن الدارمی / الرقاق 58 (2816)، (تحفۃ الأشراف: 9204)، نیز امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے " عمل الیوم واللیلۃ 29 (رقم 66) میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[279] سنن ابو داود: 2041۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ، إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھ پر جب بھی کوئی سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالی میری روح مجھے لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں"۔

Narrated Abu Hurairah: The Prophet ﷺ said: If any one of you greets me, Allah returns my soul to me and I respond to the greeting.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: اعمال حج اور اس کے احکام و مسائل / باب: قبروں کی زیارت کا بیان۔ حدیث نمبر: 2041، حدیث متعلقہ ابواب: رسول اللہ ﷺ سلام کہنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں۔ اس حدیث کو امام ابو داود رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 14839)، مسند احمد (2/527)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

سلام عام کرنے کی فضیلت[280]

280 صحیح مسلم:54۔ و صحیح البخاری:28۔

حدیث

1-((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا، أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ، أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم بہشت میں نہ جاؤ گے۔ جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور ایماندار نہ بنو گے۔ جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ رکھو گے اور میں تم کو وہ چیز نہ بتلادوں جب تم اس کو کرو تو تم آپس میں محبت کرنے لگو، سلام کو آپس میں رائج کرو۔"

Abu Huraira reported:The Messenger of Allah (may peace and blessing be upon him) observed: You shall not enter Paradise so long as you do not affirm belief (in all those things which are the articles of faith) and you will not believe as long as you do not love one another. Should I not direct you to a thing which, if you do, will foster love amongst you: (i. e.) give currency to (the practice of paying salutation to one another by saying) as-salamu alaikum.

التخريج (صحیح مسلم / ایمان کے احکام و مسائل / باب: جنت میں صرف مومن جائیں گے، اور مومنوں سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے، اور سلام کو عام کرنا محبت کا سبب ہے۔ حدیث نمبر:54)

حدیث

2-((قال عمارُ بنُ ياسرٍ :"ثَلَاثٌ مَنْ جَمَعَهُنَّ، فَقَدْ جَمَعَ الْإِيمَانَ الْإِنْصَافُ مِنْ نَفْسِكَ، وَبَذْلُ السَّلَامِ لِلْعَالَمِ وَالْإِنْفَاقُ مِنَ الْإِقْتَارِ))

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: " تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انہیں جمع کرلے گا، وہ ایمان کو سمیٹ لے گا: " اپنے آپ سے انصاف کرنا، لوگوں کو بے دریغ سلام کہنا، تنگدست ہونے کے باوجود (اللہ تعالی کی راہ میں) خرچ کرنا۔"

التخريج (شیخ البانی رحمہ اللہ نے "الکلم الطیب، صفحہ یا نمبر:197، میں اس روایت کو صحیح قرار دیا۔ یہ روایت، عمار بن یاسر سے موقوف ہے)

https://www.dorar.net/h/67850557a09d70bc299759841d6634c9

حدیث

3-((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ:" تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ))

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو کھانا کھلائے اور ہر شخص کو سلام کرے خواہ اس کو تو جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔

Narrated 'Abdullah bin 'Amr: A person asked Allah's Apostle . "What (sort of) deeds in or (what qualities of) Islam are good?" He replied, "To feed (the poor) and greet those whom you know and those whom you don't know".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: ایمان کے بیان میں / باب: سلام پھیلانا بھی اسلام میں داخل ہے۔ حدیث نمبر:28، حدیث متعلقہ ابواب: آشنا، نا آشنا سب کو سلام کرنا۔ صحیح مسلم / ایمان کے احکام و مسائل / باب: خصائل اسلام کا بیان اور اس بات کا بیان کہ اسلام میں کون سا کام افضل ہے۔ حدیث نمبر:160)

(109) غیر مسلم کے سلام کا جواب کیسے دیں

Kisee gaer muslim ke salaam ka jawaab kaese dein

Returning a greeting to a non-muslim

كيف يرد السلام على الكافر إذا سلم

غیر مسلم کے سلام کا جواب صرف "وعلیکم" کہہ کر دیں[281]

(110) مرغ کی بانگ اور گدھے کے رینکنے کے وقت کی دعاء

Murg ki bang aur gadhe ke renkne ke waqt ki dua

Supplication said upon hearing a rooster crow or the braying of an ass

دعاء صياح الديك ونهيق الحمار

مرغ کی بانگ پر اللہ کی بڑائی بیان کرنا ہے اور گدھے کی آواز سننے پر اعوذ باللہ پڑھنا ہے[282]

---

[281] صحيح البخاري:6258۔

حدیث

((عن أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ))

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب اہل کتاب تمہیں سلام کریں تو تم اس کے جواب میں صرف « وعلیکم » کہو۔"

Narrated Anas bin Malik: the Prophet said, "If the people of the Scripture greet you, then you should say (in reply), 'Wa'alaikum (And on you)"'.

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اجازت لینے کے بیان میں / باب: ذمیوں کے سلام کا جواب کس طرح دیا جائے؟، حدیث نمبر: 6258، حدیث متعلقہ ابواب: غیر مسلم کے اسلام کے جواب میں صرف وعلیکم کہنا چاہئے۔ صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: یہود اور نصاریٰ کو خود سلام نہ کرے اگر وہ کریں تو کیسے جواب دے، اس کا بیان۔ حدیث نمبر: 2163)

[282] صحيح البخاري:3303۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا، وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا))

(111)رات کے وقت کتوں کے بھونکنے پر دعاء

Raath ke waqt kuttaon ke bhonkne par dua

Supplication upon hearing the barking of dogs at night

دعاء نباح الكلاب بالليل

رات کے اوقات میں کتوں کے رونے اور بھونکنے پر اعوذ باللہ پڑھنا ہے یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا ہے[283]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"جب مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو، کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔"

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "When you hear the crowing of cocks, ask for Allah's Blessings for (their crowing indicates that) they have seen an angel. And when you hear the braying of donkeys, seek Refuge with Allah from Satan for (their braying indicates) that they have seen a Satan".

التخریج (صحیح بخاری/کتاب: اس بیان میں کہ مخلوق کی پیدائش کیونکر شروع ہوئی/باب: مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جن کو چرانے کے لیے پہاڑوں کی چوٹیوں پر پھرتا رہے۔ حدیث نمبر: 3303، حدیث متعلقہ ابواب: مرغ کی آواز سن کر اللہ کا فضل اور گدھے کی آواز سن کر اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔ مرغ فرشتے کو اور گدھا شیطان کو دیکھتا ہے۔ صحیح مسلم/ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار/باب: مرغ کی بانگ کے وقت دعا کا استحباب۔ حدیث نمبر: 2729)

[283] سنن ابو داود: 5103۔

حدیث

1-((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيقَ الْحُمُرِ بِاللَّيْلِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ، فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ))

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب تم رات میں کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا رینکنا سنو تو اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے"۔

Narrated Jabir ibn Abdullah: The Prophet ﷺ said: When you hear the barking of dogs and the braying of asses at night, seek refuge in Allah, for they see which you do not see.

التخریج (سنن ابی داود/ابواب: سونے سے متعلق احکام و مسائل/باب: گدھوں کا رینکنا اور کتوں کا بھونکنا۔ حدیث نمبر: 5103، اس حدیث کو صرف امام أبو داود رحمہ اللہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 2496 مسند احمد (3/306)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

حدیث

2-((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ أَوْ نُهَاقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ، فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَ مَالاَ تَرَوْنَ، وَأَجِيفُوا الأَبْوَابَ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَفْتَحُ بَابًا أُجِيفَ وَذُكِرَ

(112) ایسے شخص کے حق میں دعاء جس کو گالی دی ہو

Aese shaqs ke haque mein dua jis ko gaali di ho

Supplication said for one you have insulted

الدعاء لمن سببته

((اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ، أَوْ لَعَنْتُهُ، أَوْ جَلَدْتُهُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً)) [284]

Allahumma innamaa ana basharun fa ayyumaa rajulin min al muslimeena sababtuhoo aw la antuhoo aw jaladtuhoo faj alhaa lahoo zakaatan wa rahmatan.

اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ، وَغَطُّوا الْجِرَارَ، وَأَوْكِئُوا الْقِرَبَ وَأَكْفِئُوا الآنِيَةَ))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم رات کو کتے کے بھونکنے اور گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ طلب کرو، کیونکہ جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم نہیں دیکھتے۔ دروازے بند رکھو اور بند کرتے وقت بسم اللہ پڑھو، کیونکہ جس دروازے کو بسم اللہ پڑھ کر بند کیا جائے شیطان اسے نہیں کھولتا۔ نیز مٹکے ڈھانپ کر رکھو، اور مشکیزوں کے تسمے باندھ کر رکھو، اور برتن اوندھے کر کے رکھو۔"

(الادب المفرد، کتاب البھائم، کتے کے بھونکنے اور گدھے کے رینکنے کے وقت کیا کیا جائے؟، حدیث نمبر: 1234، أبوداؤد، کتاب الأدب: 5103 ونسائی "الكبريٰ": 10712۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[284] صحیح مسلم: 2601۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ، أَوْ لَعَنْتُهُ، أَوْ جَلَدْتُهُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یا اللہ! میں آدمی ہوں تو جس مسلمان کو میں برا کہوں یا لعنت کروں یا ماروں، تو اس کو پاک کر دے اور اس پر رحمت کر۔"

Abu Huraira reported that he heard Allah's Messenger(ﷺ)as saying:O Allah, for any believing servant whom I curse make that as a source of nearness to You on the Day of Resurrection.

التخریج (صحیح مسلم / حسن سلوک، صلہ رحمی اور ادب / باب: جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اور وہ لعنت کے لائق نہ تھا تو اس پر رحمت ہو گی۔ حدیث نمبر: 2601)

”یا اللہ! میں آدمی ہوں تو جس مسلمان کو میں برا کہوں یا لعنت کروں یا ماروں، تو اس کو پاک کر دے اور اس پر رحمت کر۔“

O Allah, for any believing servant whom I curse make that as a source of nearness to You on the Day of Resurrection.

(113) ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے

Ek musalmaan dosre muslamaan ki taareef mein kiya kahe

The etiquette of praising a fellow Muslim

ما يقول المسلم إذا مدح المسلم

((أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰهُ حَسِيبُهُ، وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذٰلِكَ مِنْهُ))[285]

---

[285] صحیح بخاری:2662۔ صحیح مسلم:3000۔

حَدِيث

((عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَيْلَكَ، قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ، قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا، ثُمَّ قَالَ:" مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ، فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ، وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ))

عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے ان کے والد نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے دوسرے شخص کی تعریف کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا افسوس! تونے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ ڈالی۔ تونے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ ڈالی۔ کئی مرتبہ (آپ ﷺ نے اسی طرح فرمایا) پھر فرمایا کہ اگر کسی کے لیے اپنے کسی بھائی کی تعریف کرنی ضروری ہو جائے تو یوں کہے کہ میں فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں، آگے اللہ خوب جانتا ہے، میں اللہ کے سامنے کسی کو بے عیب نہیں کہہ سکتا۔ میں سمجھتا ہوں وہ ایسا ایسا ہے اگر اس کا حال جانتا ہو۔

Narrated Abu Bakra: A man praised another man in front of the Prophet . The Prophet said to him, "Woe to you, you have cut off your companion's neck, you have cut off your companion's neck," repeating it several times and then added, "Whoever amongst you has to praise his brother should say, 'I think that he is so and so, and Allah knows exactly the truth, and I do not confirm anybody's good conduct before Allah, but I think him so and so,' if he really knows what he says about him".

Ahsibu fulaanan wa llahu haseebuhoo wa laa uzakkee al llahi ahadaa ahsibhu kazaa wa kazaa in kaana ya a lamu zaalika minhu

"میں فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں، آگے اللہ خوب جانتا ہے، میں اللہ کے سامنے کسی کو بے عیب نہیں کہہ سکتا۔ میں سمجھتا ہوں وہ ایسا ایسا ہے اگر اس کا حال جانتا ہو۔"

'I think that he is so and so, and Allah knows exactly the truth, and I do not confirm anybody's good conduct before Allah, but I think him so and so,' if he really knows what he says about him".



(114) جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے

Jab musalmaan apnee taareef sune to kiya kahe

Dua When someone praises you

ما يقول المسلم إذا زكي

((اللَّهُمَّ لاَ تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ، وَاغْفِرْ لِي مَا لاَ يَعْلَمُونَ))[286]

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: گواہوں کے متعلق مسائل کا بیان / باب: جب ایک مرد دوسرے مرد کو اچھا کہے تو یہ کافی ہے۔ حدیث نمبر: 2662، حدیث متعلقہ ابواب: عدالت میں کسی فرد کی اچھائی کی گواہی دینا۔ صحیح مسلم / زہد اور رقت انگیز باتیں / باب: بہت تعریف کرنے کی ممانعت۔ حدیث نمبر: 3000)

[286] الادب المفرد: 761،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَدِيِّ بْنِ أَرْطَأَةَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زُكِّيَ قَالَ: اللَّهُمَّ لاَ تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ، وَاغْفِرْ لِي مَا لا يَعْلَمُونَ))

عدی بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ایک شخص ایسے تھے کہ جب ان کے سامنے ان کی پارسائی بیان کی جاتی تو وہ کہتے: اے اللہ! جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اس کا مجھ سے مؤاخذہ نہ کرنا، اور میرے بارے میں جو یہ لوگ نہیں جانتے ان (گناہوں) کی مغفرت فرما۔

'Adi ibn Arta' said, "When one of the Companions of the Prophet, may Allah bless him and grant him peace, was praised, he said in supplication to Allah), 'Do not take me to task for what they say and forgive

Allahumma laa tu aakiznee bimaa yaqooloon wa gfirlee maa laa ya alamoon.

'Do not take me to task for what they say and forgive me for what they do not know"'.

"اے اللہ! جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اس کا مجھ سے مؤاخذہ نہ کرنا، اور میرے بارے میں جو یہ لوگ نہیں جانتے ان (گناہوں) کی مغفرت فرما۔"

(115) حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے

Hajj ya umrah kaa ihram bandhne waalaa labbaiek kaese kahe

Supplication the Talbiyah for Hajj or 'Umrah

كيف يلبي المحرم في الحج أو العمرة

((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ))[287]

---

me for what they do not know"'.

التخریج (الادب المفرد، کتاب الأقوال، جب کسی کی پارسائی بیان کی جائے تو وہ کیا کہے، حدیث نمبر: 761، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ: الزهد: 1142 البخاري "التاريخ الكبير: 58/2" اور ابن أبي شيبة: 35703، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

[287] صحیح بخاری: 1549۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، " أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ))

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا «لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ» "حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں، تمام حمد تیرے ہی لیے ہے اور تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں، بادشاہت تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔"

'Labbaika Allahumma labbaik, Labbaika la sharika Laka labbaik, Inna-l-hamda wan-ni'mata Laka walmulk, La sharika Laka'

I respond to Your call O Allah, I respond to Your call, and I am obedient to Your orders, You have no partner, I respond to Your call All the praises and blessings are for You, All the sovereignty is for You, And You have no partners with you.

”حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں، تمام حمد تیرے ہی لیے ہے اور تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں، بادشاہت تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔“

Narrated `Abdullah bin `Umar: The Talbiya of Allah's Messenger(ﷺ)was : 'Labbaika Allahumma labbaik, Labbaika la sharika Laka labbaik, Inna-l-hamda wan-ni'mata Laka walmulk, La sharika Laka' (I respond to Your call O Allah, I respond to Your call, and I am obedient to Your orders, You have no partner, I respond to Your call All the praises and blessings are for You, All the sovereignty is for You, And You have no partners with you.

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: حج کے مسائل کا بیان / باب: تلبیہ کا بیان۔ حدیث نمبر:1549، حدیث متعلقہ ابواب: تلبیہ یعنی لبیک کہنا)

صحیح مسلم کی روایت میں ہے:

((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ"))

Labbaik Allahumma labbaik, labbaik laa shareeka laka labbaik, innal hamda wa nna mata laka wa lmulk, laa shareeka lak

Here I am at Thy service. O Allah, here I am at Thy service, here I am at Thy service. There is no associate with You; here I am at Thy service. Verily all praise and grace is due to You, and the sovereignty (too). There is no associate with You.

”حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، یا اللہ! حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، حاضر ہوں میں، کوئی شریک نہیں تیرا، حاضر ہوں میں، بیشک سب تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔“

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، ان کلمات کا اضافہ کرتے تھے:

((لَبَّیکَ لَبَّیکَ، وَسَعْدَیکَ وَالْخَیرُ بِیدَیکَ، لَبَّیکَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَیکَ وَالْعَمَلُ))[288]

Labbaik labbaik wa sa a daik wa lakhairu biyadaik, labbaik wa rragbaau ilaik wa lamal

”میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور حاضر ہوں تیری خدمت میں اور سعادت سب تیری ہی طرف سے ہے اور خیر تیرے ہی دونوں ہاتھوں میں ہے حاضر ہوں میں تیرے آگے اور رغبت کرتا ہوں میں تیری ہی طرف اور عمل تیرے لیے ہے۔“

---

[288] صحیح مسلم:1184۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ "، قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ، لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ))

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ لبیک پکارنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ تھا «لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ» تک یعنی ”حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، یا اللہ! حاضر ہوں میں تیری خدمت میں، حاضر ہوں میں، کوئی شریک نہیں تیرا، حاضر ہوں میں، بیشک سب تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔“ اور سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان میں کلمات زیادہ پڑھتے تھے «لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ» تک یعنی ”میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور حاضر ہوں تیری خدمت میں اور سعادت سب تیری ہی طرف سے ہے اور خیر تیرے ہی دونوں ہاتھوں میں ہے حاضر ہوں میں تیرے آگے اور رغبت کرتا ہوں میں تیری ہی طرف اور عمل تیرے لیے ہے۔“

'Abdullah b. 'Umar (Allah be pleased with them) reported that the Talbiya of the Messenger of Allah(ﷺ) was this:Here I am at Thy service. O Allah, here I am at Thy service, here I am at Thy service. There is no associate with You; here I am at Thy service. Verily all praise and grace is due to You, and the sovereignty (too). There is no associate with You. He (the narrator) further said that 'Abdullah b. 'Umar (Allah be pleased with them) made this addition to it: Here I am at Thy service; here I am at Thy service; ready to obey You, and good is in Thy Hand; here I am at Thy service; unto You is the petition, and deed (is also for You).

التخریج (صحیح مسلم / حج کے احکام و مسائل / باب: تلبیہ کے طریقے اور اس کے وقت کا بیان۔ حدیث نمبر:1184)

Here I am at Thy service; here I am at Thy service; ready to obey You, and good is in Thy Hand; here I am at Thy service; unto You is the petition, and deed (is also for You)



(116) حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

Hajre aswad ke qareeb jaakar Allahu Akbar kahnaa

The Takbir passing the black stone

التكبيرة إذا أتي الركن الأسود

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا[289]

---

[289] صحیح البخاری:1613۔

حَدِيث

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قال:" طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالبيت عَلَى بَعِيرٍ، كُلَّمَا أَتَى الرُّكْنَ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ كَانَ عِنْدَهُ وَكَبَّرَ))

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف ایک اونٹنی پر سوار رہ کر کیا۔ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے سامنے پہنچتے تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے۔

Narrated Ibn `Abbas: The Prophet performed Tawaf of the Ka`ba riding a camel, and every time he came in front of the Corner (having the Black Stone), he pointed towards it with something he had with him and said Takbir.

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: حج کے مسائل کا بیان / باب: حجر اسود کے سامنے آکر تکبیر کہنا۔ حدیث نمبر:1613)

(117) حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان کی دعاء

Hajre aswad aur rukne yamaanee ke darmiyaan ki dua

Supplication said between the Yemeni corner and the black stone [at the Ka'bah]

الدعاء بين الركن اليماني والحجر الأسود

((رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ))[290]

Rabbanaa aatinaa fi ddunyaa hasanaton wa fil aakhirati hasanaton wa qinaa azaabannaar

O Allah, bring us a blessing in this world and a blessing in the next and guard us from punishment of Hell.

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے"

---

[290] سنن ابی داود: 1892،، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ اس کو حسن کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ: " رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

سیدنا عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں رکن (یعنی رکن یمانی اور حجر اسود) کے درمیان رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (سورۃ البقرہ:92) کہتے سنا، "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے"۔

Narrated Abdullah ibn as-Saib: I heard the Messenger of Allah ﷺ say between the two corners: O Allah, bring us a blessing in this world and a blessing in the next and guard us from punishment of Hell.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: اعمال حج اور اس کے احکام و مسائل / باب: طواف میں دعا کرنے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1892، اس حدیث کو امام ابو داود رحمہ اللہ ہی نے روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 5316)، سنن النسائی / الکبری / الحج (3934)، مسند احمد (3/411)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

(118)صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعاء

Safaa aur marwah ke maqaam par padhi jaane wali dua

Supplication when standing at Mount as-Safaa and Mount al-Marwah

دعاء الوقوف على الصفا والمروة

پھر جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی:

((إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ))

Innas safaa wa lmarwata min sha aa irillah, abdau bimaa bada allahu bihi

"صفا اور مروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، ہم شروع کرتے ہیں جس سے شروع کیا اللہ تعالیٰ نے۔"

"Al-Safa' and al-Marwa are among the signs appointed by Allah," I begin with what Allah (has commanded me) to begin.

پھر نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے "صفا" سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ))[291]

---

[291] صحیح مسلم:1218۔

((فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ سورة البقرة آية 158 أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ، فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ، وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ، قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ----الحديث . وفيه " ففعل على المروة كما فعل على الصفا))

Laa ilaaha illallahu wahdahoo laa shareeka lahoo, lahul mulku wa lahul hamdu wa huwa alaa kulli shaein qadeer, laa ilaaha illallahu wahdahoo , anjaza wa adahoo, wa nasara abdahoo wa hazamal ahzaaba wahdahoo.

"کوئی معبود لائق عبادت نہیں سوا اللہ تعالیٰ کے، اکیلا ہے وہ، پورا کیا اس نے اپنا وعدہ (یعنی دین کے پھیلانے کا اور اپنے نبی ﷺ کی مدد کا) اور مدد کی اس نے اپنے غلام کی (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ کی) اور شکست دی اس نے اکیلے سب لشکروں کو۔"

"There is no god but Allah, One, there is no partner with Him. His is the Sovereignty. to Him praise is due. and He is Powerful over

---

"پھر جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے (وہ ایک پہاڑ کا نام ہے جو کعبہ کے دروازے سے بیس پچیس قدم پر ہے) تو یہ آیت پڑھی "انَّ الصَّفَا والْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ" یعنی "صفا اور مروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں" اور فرمایا آپ ﷺ نے کہ "ہم شروع کرتے ہیں جس سے شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اور آپ ﷺ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف دیکھا اور اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی اور اس کی بڑائی بیان کی (یعنی «لا الٰه الا اللّٰه» اور «الله اکبر» کہا اور کہا «لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ») یعنی کوئی معبود لائق عبادت نہیں سوا اللہ تعالیٰ کے، اکیلا ہے وہ، پورا کیا اس نے اپنا وعدہ (یعنی دین کے پھیلانے کا اور اپنے نبی ﷺ کی مدد کا) اور مدد کی اس نے اپنے غلام کی (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ کی) اور شکست دی اس نے اکیلے سب لشکروں کو۔" پھر اس کے بعد دعا کی، پھر ایسا ہی کہا، پھر دعا کی غرض تین بار ایسا ہی کیا۔۔۔ اس حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا تھا۔

and as he reached near it he recited:" Al-Safa' and al-Marwa are among the signs appointed by Allah," (adding:) I begin with what Allah (has commanded me) to begin. He first mounted al-Safa' till he saw the House, and facing Qibla he declared the Oneness of Allah and glorified Him, and said:" There is no god but Allah, One, there is no partner with Him. His is the Sovereignty. to Him praise is due. and He is Powerful over everything. There is no god but Allah alone, Who fulfilled His promise, helped His servant and routed the confederates alone." He then made supplication in the course of that saying such words three times.

(صحیح مسلم / حج کے احکام و مسائل / باب: نبی ﷺ کے حج کا بیان۔ حدیث نمبر:1218)

everything. There is no god but Allah alone, Who fulfilled His promise, helped His servant and routed the confederates alone.



(119)یوم عرفہ 9ذوالحجہ کی دعاء

Yaome arafah nine dilhijjah ki dua

Supplication on the Day of 'Arafah

الدعاء يوم عرفة

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ , لَهُ الْمُلْكُ , وَلَهُ الْحَمْدُ , وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ[292]

---

[292] سنن الترمذی:3585۔

((عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))

سیدنا عبد اللہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سب سے بہتر دعا عرفہ والے دن کی دعا ہے اور میں نے اب تک جو کچھ (بطور ذکر) کہا ہے اور مجھ سے پہلے جو دوسرے نبیوں نے کہا ہے ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" اللہ واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے (ساری کائنات کی) بادشاہت ہے، اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار / باب: عرفہ کے دن کی دعا کا بیان، حدیث نمبر: 3585، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ ہی نے اس حدیث کو روایت کیا ہے، (تحفۃ الأشراف: 8698)، اس حدیث کی سند میں حماد (محمد) بن ابی حمید ضعیف راوی ہیں، لیکن شواہد کی بنا پر یہ حدیث حسن لغیرہ ہے، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے المشکاۃ (2598)، التعلیق الرغیب (2/242)، الصحیحۃ (1503) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے)

(120) مشعر حرام کے پاس پڑھے جانے والے اذکار

Mash a re haram ke paas padhe jaane wale adhkaar

Supplication at the Sacred Site al-Mash'ar al-Haraam

الذکر عند المشعر الحرام

(اللّٰہ اکبر)-(**لاالٰہ الااللّٰہ**)[293]

(121) رمی جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا

Ramee jamraath ke waqt har kankaree ke saath takbeer kahnaa

Supplication when throwing each pebble at the Jamaraat

التكبيرة عند رمي الجمار مع كل حصاة

(اللّٰہ اکبر)[294]

---

[293] صحیح مسلم:1218۔

مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچ کر قبلہ رو ہوں اور اللہ تعالی سے دعاء کریں: اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اور کلمات توحید کہتے رہیں۔ خوب روشنی ہو جانے تک یہیں ٹھہریں رہیں، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو جائیں:

((ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ))

حدیث

"پھر قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ المشعر الحرام میں آئے اور وہاں قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اللہ اکبر کہا اور لا الہ الا اللہ کہا اور اس کی توحید پکاری اور وہاں ٹھہرے رہے یہاں تک کہ روشنی ہو گئی بخوبی اور لوٹے آپ ﷺ وہاں سے قبل طلوع آفتاب کے۔۔۔"

He again mounted al-Qaswa, and when he came to al-Mash'ar al-Haram, he faced towards Qibla, supplicated Him, Glorified Him, and pronounced His Uniqueness (La ilaha illa Allah) and Oneness, and kept standing till the daylight was very clear. He then went quickly before the sun rose

التخریج (صحیح مسلم / حج کے احکام و مسائل / باب: نبی ﷺ کے حج کا بیان۔ حدیث نمبر:1218)

[294] صحیح البخاری:1752۔

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے "اللہ اکبر" کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعاء بھی فرماتے۔

(122)خوشی کے موقع پر کیا کہیں

Khushi ke maoqe par kiyaa kahein

What to say at times of amazement and delight

ما يقول عند التعجب والأمر السار

((سُبْحَانَ اللَّهِ))[295]

تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ "اللہ اکبر" کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے:

حدیث

((عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا" كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، ثُمَّ يُكَبِّرُ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ، ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيُسْهِلُ، فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى، كَذَلِكَ فَيَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ، وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا، وَيَقُولُ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ))

سالم بن عبداللہ نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پہلے جمرہ کی رمی سات کنکریوں کے ساتھ کرتے اور ہر کنکری پر « اللہ اکبر » کہتے تھے، اس کے بعد آگے بڑھتے اور ایک نرم ہموار زمین پر قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے، دعائیں کرتے رہتے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے پھر جمرہ وسطی کی رمی میں بھی اسی طرح کرتے اور بائیں طرف آگے بڑھ کر ایک نرم زمین پر قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے، بہت دیر تک اسی طرح کھڑے ہو کر دعائیں کرتے رہتے، پھر جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے کرتے لیکن وہاں ٹھہرتے نہیں تھے، آپ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

Narrated Salim bin `Abdullah: `Abdullah bin `Umar used to do Rami of the Jamrat-ud-Dunya with seven small pebbles and used to recite Takbir on throwing each stone. He, then, would proceed further till he reached the level ground, where he would stay for a long time, facing the Qibla to invoke (Allah) while raising his hands. Then he would do Rami of the Jamrat-ul-Wusta similarly and would go to the left towards the level ground, where he would stand for a long time facing the Qibla to invoke (Allah) while raising his hands. Then he would do Rami of the Jamrat-ul-Aqaba from the middle of the valley, but he would not stay by it. Ibn `Umar used to say, "I saw Allah's Apostle doing like that".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: حج کے مسائل کا بیان / باب: پہلے اور دوسرے جمرہ کے پاس جا کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھانا۔ حدیث نمبر: 1752)

[295] صحیح بخاری: 283۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فِي بَعْضِ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: كُنْتُ جُنُبًا، فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ وَأَنَا عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ، فَقَالَ:" سُبْحَانَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ کے کسی راستے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی ملاقات ہوئی۔ اس وقت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں تھے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں پیچھے رہ کر لوٹ گیا اور غسل کر کے واپس آیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اے ابوہریرہ! کہاں چلے گئے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں جنابت کی حالت میں تھا۔ اس لیے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر غسل کے بیٹھنا برا جانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سبحان اللہ! مومن ہرگز نجس نہیں ہو سکتا۔

Narrated Abu Huraira: The Prophet came across me in one of the streets of Medina and at that time I was Junub. So I slipped away from him and went to take a bath. On my return the Prophet said, "O Abu Huraira! Where have you been?" I replied, "I was Junub, so I disliked to sit in your company." The Prophet said, "Subhan Allah! A believer never becomes impure".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: غسل کے احکام و مسائل / باب: اس بیان میں کہ جنبی کا پسینہ اور بیشک مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔ حدیث نمبر: 283، حدیث متعلقہ ابواب: مومن نجس نہیں ہوتا)

حديث

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقَالَ: " سُبْحَانَ اللَّهِ، مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ، أَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ))

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیدار ہوتے ہی فرمایا کہ سبحان اللہ! آج کی رات کس قدر فتنے اتارے گئے ہیں اور کتنے ہی خزانے بھی کھولے گئے ہیں۔ ان حجرہ والیوں کو جگاؤ۔ کیونکہ بہت سی عورتیں (جو) دنیا میں (باریک) کپڑا پہننے والی ہیں وہ آخرت میں ننگی ہوں گی۔

Narrated Um Salama: One night Allah's Apostle got up and said, "Subhan Allah! How many afflictions have been descended tonight and how many treasures have been disclosed! Go and wake the sleeping lady occupants of these dwellings (his wives) up (for prayers). A well-dressed (soul) in this world may be naked in the Hereafter".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: علم کے بیان میں / باب: اس بیان میں کہ رات کو تعلیم دینا اور وعظ کرنا جائز ہے۔ حدیث نمبر: 115، حدیث متعلقہ ابواب: عبادت کے لیے سونے والیوں کو جگانا)

حديث

((عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيضِ؟ فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ، قَالَ: " خُذِي فِرْصَةً مِنْ مَسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا، قَالَتْ: كَيْفَ أَتَطَهَّرُ؟ قَالَ: تَطَهَّرِي بِهَا، قَالَتْ: كَيْفَ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي، فَاجْتَبَذْتُهَا إِلَيَّ، فَقُلْتُ: تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ))

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک انصاریہ عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں حیض کا غسل کیسے کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشک میں بسا ہوا کپڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کر۔ اس نے پوچھا۔ اس سے کس طرح پاکی حاصل کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس سے پاکی حاصل کر۔ اس نے دوبارہ پوچھا کہ کس طرح؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ! پاکی حاصل کر۔ پھر میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور کہا کہ اسے خون لگی ہوئی جگہوں پر پھیر لیا کر۔

Narrated `Aisha: A woman asked the Prophet about the bath which is take after finishing from the menses. The Prophet told her what to do and said, "Purify yourself with a piece of cloth scented with musk." The woman asked, "How shall I purify myself with it" He said, "Subhan Allah! Purify yourself (with it)." I pulled her to myself and said, "Rub the place soiled with blood with it".

Subhan Allah

Glory is to Allah

"اللہ تعالی کی ذات پاک ہے"

((الله أكبر))[296]

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: حیض کے احکام و مسائل / باب: اس بارے میں کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت کو اپنے بدن کو نہاتے وقت ملنا چاہیے ۔ حدیث نمبر:314، صحیح مسلم / حیض کے احکام و مسائل / باب: حائضہ کا غسل کرنے کے بعد مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنا مستحب ہے۔ حدیث نمبر:332)

[296] صحیح البخاری:4741۔

حدیث

((وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: الْمُخْبِتِينَ: الْمُطْمَئِنِّينَ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فِي إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ، فِي أُمْنِيَّتِهِ: إِذَا حَدَّثَ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي حَدِيثِهِ، فَيُبْطِلُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ، وَيُحْكِمُ آيَاتِهِ، وَيُقَالُ أُمْنِيَّتُهُ قِرَاءَتُهُ، إِلَّا أَمَانِيَّ: يَقْرَءُونَ، وَلَا يَكْتُبُونَ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: مَشِيدٌ بِالْقَصَّةِ جِصٌّ، وَقَالَ غَيْرُهُ: يَسْطُونَ: يَفْرُطُونَ مِنَ السَّطْوَةِ، وَيُقَالُ: يَسْطُونَ يَبْطِشُونَ، وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ: أُلْهِمُوا، وَقَالَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ: إِلَى الْقُرْآنِ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ الْإِسْلَامِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بِسَبَبٍ: بِحَبْلٍ إِلَى سَقْفِ الْبَيْتِ ثَانِيَ عِطْفِهِ مُسْتَكْبِرٌ، تَذْهَلُ: تُشْغَلُ))

سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے کہا «المخبتين» کا معنی اللہ پر بھروسہ کرنے والے (یا، اللہ کی بارگاہ میں عاجزی کرنے والے) اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آیت «في أمنيته» کی تفسیر میں کہا جب پیغمبر کلام کرتا ہے (اللہ کے حکم سناتا ہے) تو شیطان اس کی بات میں اپنی طرف سے (پیغمبر کی آواز بنا کر) کچھ ملا دیتا ہے۔ پھر اللہ پاک شیطان کا ملایا ہوا مٹا دیتا ہے اور اپنی سچی آیتوں کو قائم رکھتا ہے۔ بعضوں نے کہا «أمنيته» سے پیغمبر کی قرآت مراد ہے۔ «إلا أماني» جو سورۃ البقرہ میں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مگر آرزوئیں۔ اور مجاہد نے کہا (طبری نے اس کو وصل کیا)۔ «مشيد» کے معنی چونہ گچ کئے گئے۔ اوروں نے کہا «يسطون» کا معنی یہ ہے زیادتی کرتے ہیں یہ لفظ «سطوة» سے نکلا ہے۔ بعضوں نے کہا «يسطون» کا معنی سخت پکڑتے ہیں۔ «وهدوا إلى الطيب من القول» یعنی اچھی بات کا ان کو الہام کیا گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا «بسبب» کا معنی رسی جو چھت تک لگی ہو۔ «تذهل» کا معنی غافل ہو جائے۔

حدیث

((عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:" يَا آدَمُ، يَقُولُ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ، فَيُنَادَى بِصَوْتٍ، إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ، قَالَ: يَا رَبِّ، وَمَا بَعْثُ النَّارِ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ أُرَاهُ، قَالَ: تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ، فَحِينَئِذٍ تَضَعُ الْحَامِلُ حَمْلَهَا، وَيَشِيبُ الْوَلِيدُ، وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ سورة الحج آية 2، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى تَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ، وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ، ثُمَّ أَنْتُمْ فِي النَّاسِ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ، أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرْنَا" . قَالَ أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ: وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى

وَمَا هُمْ بِسُكَارَى سورة الحج آية 2، وَقَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ، وَقَالَ جَرِيرٌ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ،وَأَبُو مُعَاوِيَةَ سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى))

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک قیامت کے دن آدم علیہ السلام سے فرمائے گا۔ اے آدم! وہ عرض کریں گے، میں حاضر ہوں اے رب! تیری فرمانبر داری کے لیے۔ پروردگار آواز سے پکارے گا (یا فرشتہ پروردگار کی طرف سے آواز دے گا) اللہ حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے دوزخ کا جتھا نکالو۔ وہ عرض کریں گے اے پروردگار! دوزخ کا جتھا کتنا نکالوں۔ حکم ہو گا (راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں) ہر ہزار آدمیوں میں نو سو ننانوے (گویا ہزار میں ایک جنتی ہو گا) یہ ایسا سخت وقت ہو گا کہ پیٹ والی کا حمل گر جائے گا اور بچہ (فکر کے مارے) بوڑھا ہو جائے گا (یعنی جو بچپن میں مرا ہو) اور تو قیامت کے دن لوگوں کو ایسا دیکھے گا جیسے وہ نشہ میں متوالے ہو رہے ہیں حالانکہ ان کو نشہ نہ ہو گا بلکہ اللہ کا عذاب ایسا سخت ہو گا (یہ حدیث جو صحابہ حاضر تھے ان پر سخت گزری۔ ان کے چہرے (مارے ڈر کے) بدل گئے۔ اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تسلی کے لیے فرمایا (تم اتنا کیوں ڈرتے ہو) اگر یاجوج ماجوج (جو کافر ہیں) کی نسل تم سے ملائی جائے تو ان میں سے نو سو ننانوے کے مقابل تم میں سے ایک آدمی پڑے گا۔ غرض تم لوگ حشر کے دن دوسرے لوگوں کی نسبت (جو دوزخی ہوں گے) ایسے ہو گے جیسے سفید بیل کے جسم پر ایک بال کالا ہوتا ہے یا جیسے کالے بیل کے جسم پر ایک دو بال سفید ہوتے ہیں اور مجھ کو امید ہے تم لوگ سارے جنتیوں کا چوتھائی حصہ ہو گے (باقی تین حصوں میں اور سب امتیں ہوں گی)۔ یہ سن کر ہم نے اللہ اکبر کہا ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم تہائی ہو گے ہم نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا پھر فرمایا نہیں بلکہ آدھا حصہ ہو گے (آدھے حصہ میں اور امتیں ہوں گی) ہم نے پھر نعرہ تکبیر بلند کیا اور ابواسامہ نے اعمش سے یوں روایت کیا « تری الناس سکاری وما ہم بسکاری » جیسے مشہور قرآت ہے اور کہا کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے نکالو (تو ان کی روایت حفص بن غیاث کے موافق ہے) اور جریر بن عبدالحمید اور عیسیٰ بن یونس اور ابومعاویہ نے یوں نقل کیا « سکری وما ہم بسکری » (حمزہ اور کسائی کی بھی یہی قرآت ہے)۔

Narrated Abu Sa`id Al-Khudri: The Prophet said, "On the day of Resurrection Allah will say, 'O Adam!' Adam will reply, 'Labbaik our Lord, and Sa`daik ' Then there will be a loud call (saying), Allah orders you to take from among your offspring a mission for the (Hell) Fire.' Adam will say, 'O Lord! Who are the mission for the (Hell) Fire?' Allah will say, 'Out of each thousand, take out 999.' At that time every pregnant female shall drop her load (have a miscarriage) and a child will have grey hair. And you shall see mankind as in a drunken state, yet not drunk, but severe will be the torment of Allah." (22.2) (When the Prophet mentioned this), the people were so distressed (and afraid) that their faces got changed (in color) whereupon the Prophet said, "From Gog and Magog nine-hundred ninety-nine will be taken out and one from you. You Muslims (compared to the large number of other people) will be like a black hair on the side of a white ox, or a white hair on the side of a black ox, and I hope that you will be onefourth of the people of Paradise." On that, we said, "Allahu-Akbar!" Then he said, "I hope that you will be) one-third of the people of Paradise." We again said, "Allahu-Akbar!" Then he said, "(I hope that you will be) one-half of the people of Paradise." So we said, Allahu Akbar".

(صحیح بخاری / کتاب: قرآن پاک کی تفسیر کے بیان میں / باب: آیت کی تفسیر "اور لوگ تجھے نشہ میں دکھائی دیں گے حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہے"۔ حدیث نمبر: 4741)

Allahu akbar

"اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے"

Allah is the greatest



خوشخبری ملنے پر سجدہ شکر کیا جائے

Khushkhabree milne par sajdae shukr kiyaa jaaey

What to do upon receiving pleasant news

ما يفعل من أتاه أمر يسره

خوشخبری ملنے پر سجدہ شکر کیا جائے [297]



---

[297] سنن ابن ماجہ: 1394۔

حدیث

((عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ بُشِّرَ بِهِ، خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى))

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی ایسا معاملہ آتا جس سے آپ خوش ہوتے، یا وہ خوش کن معاملہ ہوتا، تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں گر پڑتے۔

It was narrated from Abu Bakrah that when the Prophet(ﷺ)heard news that made him happy, or for which one should be happy, he would fall down prostrate in gratitude to Allah, the Blessed and Exalted.

التخریج (سنن ابن ماجہ / کتاب: اقامت صلاۃ اور اس کے سنن و آداب اور احکام و مسائل / باب: شکرانہ کی نماز اور سجدہ شکر کا بیان۔ حدیث نمبر: 1394، سنن ابی داود / الجہاد 174 (2774)، سنن الترمذی / السیر 25 (1578)، (تحفۃ الأشراف: 11698)، مسند احمد (1/ 2/ 8، 9، 10)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

(124) جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے

Jism mein takleef mahsoos hoto kiya kahe

What to say and do when feeling some pain in the body

ما يقول من أحس وجعاً في جسده

درد کی جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر سب سے پہلے تین مرتبہ بسم اللہ پڑھیں:

((**بِاسْمِ اللَّهِ**))[298]

"اللہ تعالیٰ کے نام سے"

Bismillah

in the name of Allah

پھر سات مرتبہ یہ دعاء پڑھیں:

[298، 298، 298] صحیح مسلم:5737۔

حدیث

((عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ ، أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ أَسْلَمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ، وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا، وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ، وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ))

سیدنا عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکوہ کیا کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ان کے بدن میں ایک درد پیدا ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور کہو: «بسم الله» تین بار، اس کے بعد سات بار کہو «أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ»۔ یعنی میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی برائی سے اس چیز کی جس کو پاتا ہوں میں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

Uthman b. Abu al-'As Al-Thaqafi reported that he made a complaint of pain to Allah's Messenger(ﷺ) that he felt in his body at the time he had become Muslim. Thereupon Allah's Messenger(ﷺ)said:Place your hand at the place where you feel pain in your body and say Bismillah (in the name of Allah) three times and seven times A'udhu billahi wa qudratihi min sharri ma ajidu wa uhadhiru (I seek refuge with Allah and with His Power from the evil that I find and that I fear).

التخریج (صحیح مسلم / سلامتی اور صحت کا بیان / باب: دعا کے وقت اپنا ہاتھ درد کے مقام پر رکھنا۔ حدیث نمبر:5737)

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ، وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ))[299]

A'udhu billahi wa qudratihi min sharri ma ajidu wa uhadhiru

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی برائی سے اس چیز کی جس کو پاتا ہوں میں اور جس سے ڈرتا ہوں"

I seek refuge with Allah and with His Power from the evil that I find and that I fear



(125) اپنی نظر لگ جانے کا خدشہ ہو تو کیا کہیں

Apnee nazar lag jaane ka khadshah ho to kiya kahein

What to say when in fear of afflicting something or someone with one's eye

دعاء من خشي أن يصيب شيئاً بعينه

کسی پر اپنی نظر لگ جانے کا خدشہ ہو تو اس کے حق میں یہ دعاء کریں:

((بارک الله علیک))[300]

300، 300، 301 سنن ابن ماجہ: 3509۔

حدیث

((عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، قَالَ: مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ ، بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ ، فَقَالَ: لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ ، فَمَا لَبِثَ أَنْ لُبِطَ بِهِ ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: أَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا ، قَالَ:" مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ؟" ، قَالُوا: عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ:" عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ، إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ ، فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ" ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ، فَأَمَرَ عَامِرًا أَنْ يَتَوَضَّأَ ، فَيَغْسِلْ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَصُبَّ عَلَيْهِ ، قَالَ سُفْيَانُ : قَالَ مَعْمَرٌ : عَنْ الزُّهْرِيِّ : وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ))

سیدنا ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا گزر سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ (ابوامامہ کے باپ) کے پاس ہوا، سہل رضی اللہ عنہ اس وقت نہا رہے تھے، عامر نے کہا: میں نے آج کے جیسا پہلے نہیں دیکھا، اور نہ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی کا بدن ایسا دیکھا، سہل رضی اللہ عنہ یہ سن کر تھوڑی ہی دیر میں چکرا کر گر پڑے، تو انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، اور عرض کیا گیا کہ سہل کی خبر لیجئیے جو چکرا کر گر پڑے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”تم

Barakallahu alaika

یا

((اللهم بارک فیک))[301]

Barakallahu feeka

یا

((تبارک الله علیک))[302]

Tabaarakallahu alaika

اللہ تعالیٰ تمہاری زندگی میں برکتیں نازل کرے۔

O Allah, send blessing upon him.



لوگوں کا گمان کس پر ہے"؟لوگوں نے عرض کیا کہ عامر بن ربیعہ پر، آپ ﷺ نے فرمایا:"کس بنیاد پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے"، جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کسی ایسی چیز کو دیکھے جو اس کے دل کو بھا جائے تو اسے اس کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیئے، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا، اور عامر کو حکم دیا کہ وضو کریں، تو انہوں نے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک، اور اپنے دونوں گھٹنے اور تہبند کے اندر کا حصہ دھویا، اور آپ ﷺ نے انہیں سہل رضی اللہ عنہ پر وہی پانی ڈالنے کا حکم دیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ معمر کی روایت میں جو انہوں نے زہری سے روایت کی ہے اس طرح ہے:"آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ برتن کو ان کے پیچھے سے ان پر انڈیل دیں"۔

It was narrated that Abu Umamah bin Sahl bin Hunaif said:Amir bin Rabi'ah passed by Sahl bin Hunaif when he was having a bath, and said: 'I have never seen such beautiful skin.' Straightaway, he (Sahl) fell to the ground. He was brought to the Prophet(ﷺ)and it was said: 'Sahl has had a fit.' He said: 'Whom do you accuse with regard to him?' They said: " 'Amir bin Rabi'ah.' They said: 'Why would anyone of you kill his brother? If he sees something that he likes, then let him pray for blessing for him.' Then he called for water, and he told 'Amir to perform ablution, then he washed his face and his arms up to the elbows, his knees and inside his lower garment, then he told him to pour the water over him".

التخریج (سنن ابن ماجہ /کتاب: طب کے متعلق احکام و مسائل / باب: نظر بد کا بیان۔ حدیث نمبر:3509، اس حدیث کو صرف امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے روایت کیا ہے۔(تحفۃ الأشراف:136، مصباح الزجاجۃ:1225)، موطا امام مالک / العین 1 (1) مسند احمد (3/486)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(126) گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے

Ghabraahat ke waqt kiya kahein

Supplication when startled

ما يقال عند الفزع

((لَاإِلَهَ إِلَّااللَّهُ))[303]



[303] صحیح بخاری:3346۔

حدیث

((عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا، يَقُولُ: " لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا، قَالَتْ: زَيْنَبُ ابْنَةَ جَحْشٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ، قَالَ: نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ))

ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ گھبرائے ہوئے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں، ملک عرب میں اس برائی کی وجہ سے بربادی آ جائے گی جس کے دن قریب آنے کو ہیں، آج یاجوج ماجوج نے دیوار میں اتنا سوراخ کر دیا ہے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے حلقہ بنا کر بتلایا۔ ام المؤمنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے سوال کیا: یارسول اللہ! کیا ہم اس کے باوجود ہلاک کر دیئے جائیں گے کہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فسق و فجور بڑھ جائے گا (تو یقیناً بربادی ہو گی)۔

Narrated Zainab bint Jahsh: That the Prophet once came to her in a state of fear and said, "None has the right to be worshipped but Allah. Woe unto the Arabs from a danger that has come near. An opening has been made in the wall of Gog and Magog like this," making a circle with his thumb and index finger. Zainab bint Jahsh said, "O Allah's Apostle! Shall we be destroyed even though there are pious persons among us?" He said, "Yes, when the evil person will increase".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: انبیاء علیہم السلام کے بیان میں / باب: یاجوج و ماجوج کا بیان۔ حدیث نمبر: 3346، حدیث متعلقہ ابواب: برائی کا پھیلنا نیک و بد کی ہلاکت کا سبب۔ صحیح مسلم / فتنے اور علامات قیامت / باب: فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج و ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں۔ حدیث نمبر: 2880)

(127)عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعاء

Aam jaanwar ya oont zibh karte waqt ki dua

When slaughtering or offering a sacrifice

ما يقول عند الذبح أو النحر

((بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ "اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ "اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِي))[304]

---

[304] صحیح مسلم:5087۔

حدیث

((عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: " ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو سفید تھے یا سفید اور سیاہ سینگ دار، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبح کیا ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اور بسم اللہ اور تکبیر کہی اور پاؤں رکھا ان کی گردن پر۔"(ذبح کے وقت تا کہ جانور اپنا سر نہ ہلا سکے اور تکلیف نہ پائے)۔

Anas reported that Allah's Messenger(صلی اللہ علیہ وسلم)sacrificed with his own hands two horned rams which were white with black markings reciting the name of Allah and glorifying Him (saying Allah-o-Akbar). He placed his foot on their sides (while sacrificing).

التخريج (صحیح مسلم / قربانی کے احکام ومسائل / باب: قربانی اپنے ہاتھ سے کرنا مستحب ہے اسی طرح بسم اللہ واللہ اکبر کہنا۔ حدیث نمبر:5087)

حدیث

((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجَأَيْنِ، فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ:" إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ"، ثُمَّ ذَبَحَ))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن سینگ دار ابلق خصی کئے ہوئے دو دنبے ذبح کئے، جب انہیں قبلہ رخ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی: «إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ» "میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، میں ابراہیم کے دین پر ہوں، کامل موحد ہوں، مشرکوں میں سے نہیں ہوں بیشک میری نماز میری تمام عبادتیں، میرا جینا اور میرا مرنا خالص اس اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی عطا ہے، اور خاص تیری رضا کے لیے ہے، محمد اور اس کی امت کی طرف سے اسے قبول کر، (بسم اللہ واللہ اکبر) اللہ کے نام کے ساتھ، اور اللہ بہت بڑا ہے" پھر ذبح کیا۔

Narrated Jabir ibn Abdullah: The Prophet ﷺ sacrificed two horned rams which were white with black

Bismillahi wa Allah-o-Akbar (Allaahumma minka wa laka) Allahumma taqabbal minnee

In the name of Allah, and Allah is the greatest. O Allah, (it is) from You and belongs to You, O Allah, accept this from me.

((اللَّهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ))[305]

((اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِني))[306]

---

markings and had been castrated. When he made them face the qiblah, he said: I have turned my face towards Him. Who created the heavens and the earth, following Abraham's religion, the true in faith, and I am not one of the polytheists. My prayer, and my service of sacrifice, my life and my death are all for Allah, the Lord of the Universe, Who has no partner. That is what I was commanded to do, and I am one of the Muslims. O Allah it comes from You and is given to You from Muhammad and his people. In the name of Allah, and Allah is Most Great. He then made sacrifice.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: قربانی کے مسائل / باب: کس قسم کا جانور قربانی میں بہتر ہوتا ہے ؟، حدیث نمبر: 2795، سنن ابن ماجہ / الأضاحي 1 (3121)، (تحفۃ الأشراف: 3166)، سنن الترمذی / الأضاحي 22 (1521)، مسند احمد (3/356، 362، 375)، سنن الدارمی / الأضاحي 1 (1989)، اس حدیث کے راوی ابوعیاش مصری مجہول، لین الحدیث ہیں، لیکن تابعی ہیں، اور تین ثقہ راویوں نے ان سے روایت کی ہے، نیز حدیث کی تصحیح ابن خزیمہ، حاکم، اور ذہبی نے کی ہے، البانی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے اسے ضعیف ابی داود میں رکھا تھا، پھر تحسین کے بعد اسے صحیح ابی داود میں داخل کیا) (142/8)

[305] بیہقی (9/287)، اور قوسین کا جملہ (اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) بیہقی وغیرہ میں ہے۔

[306] سنن ابی داود: 2792، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے س کو حسن کہا ہے۔

حَدِيث

((عَنْ عَائِشَةَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ، وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ فَضَحَّى بِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ، ثُمَّ قَالَ: اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ، فَأَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ وَذَبَحَهُ، وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، ثُمَّ ضَحَّى بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ دار مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کی آنکھ سیاہ ہو، سینہ، پیٹ اور پاؤں بھی سیاہ ہوں، پھر اس کی قربانی کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عائشہ چھری لاؤ“، پھر فرمایا: ”اسے پتھر پر تیز کرو“، تو میں نے چھری تیز کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہاتھ میں لیا اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور ذبح کرنے کا ارادہ کیا اور کہا: «بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، » ”اللہ کے نام سے ذبح کرتا ہوں

(128) سرکش شیاطین کے مکر و فریب سے بچنے کی دعاء

Sarkash shayaateen ke makr wo fareb se bachne ki dua

Supplication To ward off the deception of the obstinate Shaytaans

ما يقول لرد كيد مردة الشياطين

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ))[307]

،اے اللہ! محمد، آل محمد اور امت محمد کی جانب سے اسے قبول فرما" پھر آپ ﷺ نے اس کی قربانی کی۔

Narrated Aishah: The Prophet ﷺ ordered a horned ram with black legs, black belly and black round the eyes, and it was brought from him to sacrifice. He said: Aishah, get the knife then he said: Sharpen it with a stone. So I did. He took it, then take the ram he placed it on the ground and slaughtered it. He then said: In the name of Allah. O Allah, accept it for Muhammad, Muhammad's family and Muhammad's people. Then he sacrificed it.

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: قربانی کے مسائل / باب: کس قسم کا جانور قربانی میں بہتر ہوتا ہے ؟، حدیث نمبر:2792، حدیث متعلقہ ابواب: قربانی کی دعا ـ ان کلمات کے ساتھ قربانی کی جائے۔ صحیح مسلم / الأضاحي 3(1967)، (تحفة الأشراف:17363)، مسند احمد (6/78)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن قرار دیا)

- قربانی کے مسئلہ پر مکمل تفصیلی مطالعہ کے لئے مصنف کتاب ہذا "ارشد بشیر مدنی" کی ایک اور کتاب "قربانی کے مسائل واحکامات مع سوالات وجوابات" ملاحظہ فرمائیں۔

[307] مسند امام أحمد 3/419، (15461)۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو سلسلہ احادیث الصحیحۃ: 2995 میں صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عن أبي التَّيَّاحِ، قَالَ: " سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَنْبَشٍ: كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ ؟ ، قَالَ: جَاءَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْدِيَةِ، وَتَحَدَّرَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْجِبَالِ، وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِنْ نَارٍ، يُرِيدُ أَنْ يُحْرِقَ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَجَاءَ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: (يَا مُحَمَّدُ قُلْ)، قَالَ: (مَا أَقُولُ ؟) قَالَ: (قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأَ وَبَرَأَ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ) . فَطَفِئَتْ نَارُ الشَّيَاطِينِ، وَهَزَمَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ))

Acûdhu bi-kalimâti l-lâhi t-tâmmâti l-lâti lâ yujâwaizuhunna barrun wa lâ fâjirun min sharri mâ khalaqa wa bara'a wa dhara'a, wa min sharri

---

ابو التیاح سے روایت ہے، ایک آدمی نے سیدنا عبد الرحمٰن بن حنبش رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: جب شیاطین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا: شیاطین پہاڑوں سے نیچے اتر کر وادیوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئے، ان میں ایک شیطان کے ہاتھ میں آگ کا شعلہ تھا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے ذریعے تکلیف دینا چاہتا تھا۔ لیکن وہ مرعوب ہو گیا اور (خود بخود) پیچھے ہٹنے لگ گیا۔ جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس آئے اور کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: میں کیا کہوں؟ انہوں نے کہا: کہو: ”میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ (جن میں کوئی نقص نہیں اور) جن سے نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ بد، کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور اس چیز کی شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور اس چیز کی شر سے جو آسمان میں چڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے جسے اس زمین میں پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کی شر سے الا یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے، اے رحمن!“ (یہ دعا پڑھنے سے) شیطانوں کی آگ بجھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شکست دے دی۔

Ja'far bin Sulaymaan ad-Duba'ee narrated: Aboo at-Tayyaaj narrated to us, he said: "I said to 'Abdur-Rahmaan bin Khanbash at-Tameemee – and he was an old man – 'did you reach the Messenger of Allaah ﷺ (during his lifetime)?' He said, 'Yes.' He said: 'So I said: How did the Messenger of Allaah ﷺ act on the night the shayaateen plotted against him?' So he said: 'Indeed the shayaateen descended that night upon the Messenger of Allaah ﷺ from the valleys and mountain paths, and amongst them was a shaytaan, in his hand was a flame of fire, wanting to burn the face of Messenger of Allaah ﷺ with it. So Jibreel ﷺ descended to him and said: 'O Muhammad! Say:I seek refuge by the complete, perfect words of Allaah, which no righteous one nor wicked one can exceed, from the evil of what He has created, and from the evil of what descends from the heavens, and from the evil of what ascends to them, and from the evil of what is sown in the earth and is created, and from the evil of what comes out from it, and from the evil of the fitan of the night and the day, and from the evil of everyone who comes knocking, except for the one who comes knocking with khayr, O Rahmaan!So it (this du'aa) extinguished their fire, and Allaahdefeated them".

التخريج (مسند امام أحمد 3/419، (15461) نے صحیح سند کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے اور ابن السني "عمل اليوم والليلة":637 اور شعیب ارنوؤط نے طحاویہ کی تخریج ص 133 میں اس کو صحیح قرار دیا، نیز ملاحظہ فرمائیں: صحیح الجامع: صفحہ یا نمبر: 74، ابن أبي شيبة (30238)، مجمع الزوائد 10/127، سلسلہ احادیث الصحیحۃ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، شیطانوں سے محفوظ رہنے کا ذکر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیطانوں کا حملہ لیکن... سلسلہ احادیث الصحیحۃ ترقیم البانی: 2995)

https://www.dorar.net/h/6b1a6c10a30b19039299d761366435a9

mâ yanzilu mina s-amâci wa min sharri mâ yacrujuhu fîhâ, wa min sharri mâ dhara'a fî-l-ardi wa min sharri mâ yakhruju minhâ, wa min sharri fitani l-layli wa n-nahâri, wa min sharri kulli târiqin illâ târiqan yatruqu bi-khayrin yâ rahmân.

”میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ (جن میں کوئی نقص نہیں اور) جن سے نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ بد، کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور اس چیز کی شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور اس چیز کی شر سے جو آسمان میں چڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے جسے اس زمین میں پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کی شر سے الا یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے، اے رحمن!“

I seek refuge by the complete, perfect words of Allaah, which no righteous one nor wicked one can exceed, from the evil of what He has created, and from the evil of what descends from the heavens, and from the evil of what ascends to them, and from the evil of what is sown in the earth and is created, and from the evil of what comes out from it, and from the evil of the fitan of the night and the day, and from the evil of everyone who comes knocking, except for the one who comes knocking with khayr, O Rahmaan!



(129) توبہ واستغفار

Tawbah wo istigfaar

Supplication seeking forgiveness and repentance

الاستغفار والتوبة

((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ))[308]

((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ))[309]

---

[308] صحیح البخاری:6307۔

حَدِيث

((عن أَبِي هُرَيْرَةَ قال : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

Narrated Abu Huraira: I heard Allah's Apostle saying." By Allah! I ask for forgiveness from Allah and turn to Him in repentance more than seventy times a day".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: دن اور رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار کرنا۔ حدیث نمبر:6307)

[309] سنن ابوداود:1517۔

حَدِيث

((عن زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُنِيهِ، عَنْ جَدِّي، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:" مَنْ قَالَ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ))

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ”جس نے « أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه » کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگ گیا ہو“۔

Narrated Zayd, the client of the Prophet: The Prophet(ﷺ)said: If anyone says: "I ask pardon of Allah than Whom there is no deity, the Living, the eternal, and I turn to Him in repentance," he will be pardoned, even if he has fled in time of battle.

التخريج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: توبہ و استغفار کا بیان۔ حدیث نمبر:1517، حدیث متعلقہ ابواب: مسنون اذکار۔ سنن الترمذی / الدعوات 118 (3577)، (تحفة الأشراف: 3785)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا

حَدِيث

((عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ

(130) تسبیح تحمید تھلیل اور تکبیر کی فضیلت

Tasbeeh , tahmeed , aur takbeer ki fadheelath

Supplication Excellence of remembrance and glorification of Allah

فضل التسبيح والتحميد،والتهليل،والتكبير

الْآخِرِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ))

سیدنا عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "رب تعالیٰ اپنے بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری نصف حصے کے درمیان میں ہوتا ہے، تو اگر تم ان لوگوں میں سے ہو سکو جو رات کے اس حصے میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو تم بھی اس ذکر میں شامل ہو کر ان لوگوں میں سے ہو جاؤ (یعنی تہجد پڑھو)"۔

Abu Umamah [may Allah be pleased with him] said: `Amr bin `Abasah reported to me that he heard the Prophet(ﷺ)say: "The closest that the Lord is to a worshipper is during the last part of the night, so if you are able to be of those who remember Allah in that hour, then do so".

التخريج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار، حدیث نمبر: 3579، سنن ابی داود / الصلاۃ 299 (1277) (تحفۃ الأشراف: 10758)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے التعلیق الرغیب (2/276)، المشکاۃ (1229) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بندہ سجدہ میں اپنے پروردگار سے بہت نزدیک ہوتا ہے تو سجدہ میں بہت دعا کرو۔"

Abu Huraira reported:The Messenger of Allah(ﷺ)said: The nearest a servant comes to his Lord is when he is prostrating himself, so make supplication (in this state).

التخريج (صحیح مسلم / نماز کے احکام و مسائل / باب: رکوع اور سجدہ میں کیا کہے۔ حدیث نمبر: 482)

حَدِيث

((عَنْ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ))

سیدنا اغر مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ صحابی تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے دل پر پردہ ہو جاتا ہے (یعنی اللہ سے کبھی غافل ہو جاتا ہوں) اور میں اللہ سے ہر روز سو بار مغفرت مانگتا ہوں۔"

Al-Agharr al-Muzani who was from amongst the Companions of Allah's Apostle(ﷺ)reported that Ibn 'Umar stated to him that Allah's Messenger (may peace 'be upon him) said:O people, seek repentance from Allah. Verily, I seek repentance from Him a hundred times a day.

التخريج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: اللہ سے مغفرت مانگنے کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 2702)

1۔((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))[310]

Subhaan allahi wa bi hamdihee

"پاک ہے اللہ تعالی، اپنی خوبیوں کے ساتھ"

How perfect Allah is and I praise Him

((لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))[311]

---

310 صحیح البخاری:6405۔ صحیح مسلم:2691۔

حَدِيث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے « سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ » دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "Whoever says, 'Subhan Allah wa bihamdihi,' one hundred times a day, will be forgiven all his sins even if they were as much as the foam of the sea.

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: سبحان اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر:6405، صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر:2691)

311 صحیح مسلم:2693۔

حَدِيث

((عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ: " مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مِرَارٍ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ "))

سیدنا عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص « لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ » "اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔" دس مرتبہ کہے اس کو اتنا ثواب ہو گا جیسے چار شخصوں کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کرایا۔"

'Amr b. Maimun reported:He who uttered:" There is no god but Allah, the One, having no partner with Him, His is the Sovereignty and all praise is due to Him and He is Potent over everything" ten times, he is like one who emancipated four slaves from the progeny of Isma'il.

التخريج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر:2693)

La ilaaha illa llahu wahdahoo laa shareeka lahoo lahul mulku wa lahul hamdu wa huwa alaa kulli shaein qadeer

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"

"There is no god but Allah, the One, having no partner with Him, His is the Sovereignty and all praise is due to Him and He is Potent over everything"

((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ))[312]

Subhan Allah Al- `Azim and 'Subhan Allah wa bihamdihi'".

How perfect Allah is and I praise Him. How perfect Allah is, The Supreme.

"اللہ تعالیٰ (ہر عیب و نقص سے) پاک ہے اور ہم اس کی تعریف بیان کرتے ہیں، عظیم (عظمت والا)

---

312 صحیح بخاری:6406۔ صحیح مسلم:2694۔

حَدِیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:"كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بہت بھاری اور رحمان کو عزیز ہیں « سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ»۔"

Narrated Abu Huraira:The Prophet(ﷺ)said, "There are two expressions which are very easy for the tongue to say, but they are very heavy in the balance and are very dear to The Beneficent (Allah), and they are, 'Subhan Allah Al- `Azim and 'Subhan Allah wa bihamdihi'".

التخريج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: سبحان اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔ حدیث نمبر:6406، حدیث متعلقہ ابواب: یہ دو کلمات اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔ صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر:2694)

اللہ (ہر عیب و نقص) سے پاک ہے)"

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))[313]

Subhaana llahi wal hamdulillaahi wa laailaaha illallahu wa llahu akbar

Hallowed be Allah; all praise is due to Allah, there is no god but Allah and Allah is the Greatest,

"اللہ تعالی پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ تعالی سب سے بڑا ہے۔"

((سُبْحَانَ اللّٰهِ))[314]

---

313 صحیح مسلم:6847۔

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر میں کہوں « سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ » تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے ان تمام چیزوں سے جن پر آفتاب نکلتا ہے۔"

Abu Huraira reported Allah's Messenger(ﷺ)as saying:The uttering of (these words):" Hallowed be Allah; all praise is due to Allah, there is no god but Allah and Allah is the Greatest," is dearer to me than anything over which the sun rises.

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر:6847)

314 صحیح مسلم:6852۔

حدیث

((عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ "، فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟، قَالَ: " يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ))

سیدنا سعد بن ابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے ہزار نیکیاں ہر روز کرنے سے۔" ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھنے والوں میں سے پوچھا: کیونکر ہم سے کوئی ہزار نیکیاں کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سو بار « سُبْحَانَ اللّٰهِ » کہے تو ہزار نیکیاں اس کے لیے لکھی جائیں گی اور ہزار گناہ اس کے مٹانے جائیں گے۔

Subhaana llahi

Hallowed be Allah

"اللہ تعالی پاک ہے"

((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ))[315]

Subḥān Allāhil-Aẓīm, wa biḥamdih

Glory is to Allah, the Magnificent, and with His Praise

"پاک ہے اللہ تعالی، عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ"

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))[316]

Mus'ab b. Sa'd reported that his father told him that he had been in the company of Allah's Messenger(ﷺ) that he said:Is one amongst you powerless to get one thousand virtues every day. Amongst those who had been sitting there, one asked: How one amongst us can get one thousand virtues every day? He said: Recite:" Hallowed be Allah" one hundred times for (by reciting them) one thousand virtues are recorded (to your credit) and one tbousand vices are blotted out.

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعاء، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 6852)

[315] سنن ترمذی: 3465، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

حدیث

((عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ))

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص: «سبحان الله العظيم وبحمده» کہے گا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جائے گا"۔

Jabir narrated that:The Prophet(ﷺ)said: "Whoever says: 'Glory is to Allah, the Magnificent, and with His Praise (Subḥān Allāhil-Aẓīm, wa biḥamdih)' a date-palm tree is planted for him in Paradise".

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ واذکار، حدیث نمبر: 3465، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 58 (152) (تحفۃ الأشراف: 2680)، مسند احمد (1/180)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے الروض النضیر (243)، الصحیحۃ (64) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔ تحفۃ الأشراف: 2696)

[316] صحیح بخاری: 6384۔ صحیح مسلم: 2704۔

حدیث

((عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ

La haul a wala quwwata illa bil-lah

There is no might nor power except with Allah

"گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق سے۔"

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ))[317]

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَيُّهَا النَّاسُ، ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا، وَلَكِنْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا"، ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ، قُلْ: " لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ"، أَوْ قَالَ: " أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِيَ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب ہم کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو تکبیر کہتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”لوگو! اپنے اوپر رحم کرو، تم کسی بہرے غائب رب کو نہیں پکارتے ہو تم تو اس ذات کو پکارتے ہو جو بہت زیادہ سننے والا، بہت زیادہ دیکھنے والا ہے۔“ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت زیرلب کہہ رہا تھا «لا حول ولا قوة إلا بالله» نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عبداللہ بن قیس کہو «لا حول ولا قوة إلا بالله» کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے“ یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ”میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ «لا حول ولا قوة إلا بالله» ہے۔“

Narrated Abu Musa: We were in the company of the Prophet on a journey, and whenever we ascended a high place, we used to say Takbir (in a loud voice). The Prophet said, "O people! Be kind to yourselves, for you are not calling upon a deaf or an absent one, but You are calling an All-Hearer, and an All-Seer." Then he came to me as I was reciting silently, "La haul a wala quwwata illa bil-lah." He said, "O `Abdullah bin Qais! Say: La haul a walaquwata illa bil-lah, for it is one of the treasures of Paradise." Or he said, "Shall I tell you a word which is one of the treasures of Paradise? It is: La haul a wala quwwata illa bil-lah".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: دعاؤں کے بیان میں / باب: کسی بلند ٹیلے پر چڑھتے وقت کی دعا کا بیان۔ حدیث نمبر:6384، صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: آہستہ سے ذکر کرنا افضل ہے۔ حدیث نمبر:2704)

[317] صحیح مسلم:2137۔

حدیث

((عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ ، قال: قال رسول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ، وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا، وَلَا رَبَاحًا، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ، فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ، فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ))

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سب سے زیادہ پسند اللہ تعالیٰ کو چار کلمے ہیں «سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ» ان میں سے جس کو چاہے پہلے کہے کوئی نقصان نہ ہو گا اور اپنے غلام کا نام یسار، رباح اور نجیح (اس کے وہی معنی ہیں جو افلح کے ہیں) اور افلح نہ رکھو۔ اس لیے کہ تو پوچھے گا وہاں وہ ہے (یعنی یسار یا رباح یا نجیح یا افلح) وہ کہے گا نہیں ہے۔“ سمرہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی چار نام

Subhaana llahi wal hamdulillaahi wa laailaaha illallahu wa llahu akbar

Hallowed be Allah; all praise is due to Allah, there is no god but Allah and Allah is the Greatest,

"اللہ تعالی پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ تعالی سب سے بڑا ہے۔"

((لا إلَهَ إلَّا اللّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ له، اللّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ العَالَمِينَ، لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إلَّا باللّهِ العَزِيزِ الحَكِيم))[318]

La ilaaha illallaahu wa hdahoo laa shareeka lahoo Allahu akbar kabeeraa wa lhamdulillahi kaYouraa, subhaanallahi rabbil aalameen laa haola wa laa quwwata illaa billahil azeezil hakeem

"اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کو کوئی شریک نہیں، اللہ تعالی سب سے بڑا، بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ تعالی پاک ہے، اللہ تعالی ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ تعالی غالب (اور) حکمت والے کی توفیق ہی سے"

فرمائے۔ تو زیادہ مت نقل کرنا مجھ سے۔

Samura b. Jundub reported:The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) said "The dearest phrases to Allah are four: Subhan Allah (Hallowed be Allah), Al-Hamdulillah (Praise be to Allah), La ilaha illa-Allah (There is no deity but Allah), Allahu Akbar (Allah is Greater). There is no harm for you in which of them begin with (while remembering Allah). And do not give these names to your servants: Yasar and Rabah and Najih and Aflah.

التخریج (صحیح مسلم / معاشرتی آداب کا بیان / باب: برے ناموں کے رکھنے کی کراہت کا بیان۔ حدیث نمبر: 2137)

"There is no god but Allah, the One, having no partner with Him. Allah is the Greatest of the great and all praise is due to Him. Hallowed be Allah, the Lord of the worlds, there is no Might and Power but that of Allah, the All-Powerful and the Wise".

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي))[319]

[317،319] صحیح مسلم:2696۔

حَدِيث

((عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ، قَالَ: " قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ "، قَالَ: فَهَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي ؟ قَالَ: " قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي "، قَالَ مُوسَى: أَمَّا عَافِنِي فَأَنَا أَتَوَهَّمُ، وَمَا أَدْرِي وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَ مُوسَى))

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے کوئی کلام بتائیے جس کو میں کہا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہا کر «لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ» (اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کو کوئی شریک نہیں، اللہ تعالی سب سے بڑا، بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ تعالی پاک ہے، اللہ تعالی ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ تعالی غالب (اور) حکمت والے کی توفیق ہی سے) وہ دیہاتی بولا: ان کلموں میں تو میرے مالک کی تعریف ہے میرے لیے بتائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہہ «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي» (اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔) موسیٰ نے کہا: جو راوی ہے اس حدیث کا کہ «عَافِنِي» کا مجھ کو خیال آتا ہے پر یاد نہیں۔

Mu'sab b. Sa'd reported on the authority of his father that a desert Arab came to Allah's Messenger(ﷺ) and said to him:Teach me the words which I should (often) utter. He said: Utter," There is no god but Allah, the One, having no partner with Him. Allah is the Greatest of the great and all praise is due to Him. Hallowed be Allah, the Lord of the worlds, there is no Might and Power but that of Allah, the All-Powerful and the Wise." He (that desert Arab) said: These all (glorify) my Lord. But what about me? Thereupon he (the Holy Prophet) said: You should say:" O Allah, grant me pardon, have mercy upon me, direct me to righteousness and provide me sustenance." Musa (one of the narrators) said: I think he also said:" Grant me safety." But I cannot say for certain whether he said this or not. Ibn Abi Shaiba has not made a mention of the words of Musa in his narration.

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الٰہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 2696)

Allahumma gfirlee wa rhamnee wa hdinee wa rzuqnee

"اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔"

":O Allah, grant me pardon, have mercy upon me, direct me to righteousness and provide me sustenance.

((اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي))[320]

"اے اللہ ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔"

Allahummag firlee wa rhamnee wa hdinee wa aafinee wa rzuqnee

"O Allah, grant me pardon, have mercy upon me, direct me to the path of righteousness, grant me protection and provide me sustenance".

---

[320] صحیح مسلم:2697۔

حدیث

((عن أَبِى مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ، عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: " اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي))

ابومالک اشجعی سے روایت ہے، جو کوئی مسلمان ہوتا رسول اللہ ﷺ اس کو نماز سکھلاتے پھر ان کلموں کے ساتھ دعا کرنے کا حکم کرتے: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي»۔

Abu Malik reported on the authority of his father that when a person embraced Islam, Allah's Messenger(ﷺ)used to teach him how to observe prayer and then commanded him to supplicate in these words:

"O Allah, grant me pardon, have mercy upon me, direct me to the path of righteousness, grant me protection and provide me sustenance".

التخریج (صحیح مسلم / ذکر الہی، دعا، توبہ، اور استغفار / باب: لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور دعا کی فضیلت۔ حدیث نمبر: 2697)

سب سے بہتر ذکر "**لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ** " ہے، اور بہترین دعا "**اَلْحَمْدُلِلّٰهِ** " ہے۔[321]

((سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله اكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله))[322]

---

[321] سنن ترمذی: 3383، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن کہا ہے۔

حَدِيث

((عن جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قال: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: " أَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "سب سے بہتر ذکر «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» ہے، اور بہترین دعا «الْحَمْدُ لِلَّهِ » ہے"۔265-"الباقيات الصالحات : سبحان الله والحمد لله ، ولا إله إلا الله ،والله أكبر ،و لا حول ولا قوة إلا بالله "۔

التخریج (سنن ترمذی / کتاب: مسنون ادعیہ و اذکار / باب: مسلمان کی دعا کے مقبول ہونے کا بیان۔ حدیث نمبر: 3383، سنن النسائی / عمل الیوم واللیلۃ 242(831)، سنن ابن ماجہ / الأدب 55(3800)(تحفۃ الأشراف: 2286)، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ماجۃ (3800) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا)

[322] سلسلہ احادیث الصحیحہ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، باقیات صالحات، حدیث نمبر: 2990، سلسلہ احادیث الصحیحہ ترقیم البانی: 3264۔

حَدِيث

((عن أبي سعيد الخدري، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : "استكثروا من الباقيات الصالحات" . قيل : وما هن يا رسول الله؟ قال : "التكبير، والتهليل، والتسبيح، والتحميد، ولا حول ولا قوة إلا بالله))

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہمیشہ باقی رہنے والے نیک اعمال کا کثرت سے ذکر کرو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: وہ کیا ہیں؟ اے اللہ کے رسول!، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ "الله اكبر، لا اله الا الله، سبحان الله، الحمدلله ، لا حول و لا قوة الا بالله" ہیں۔

التخریج (صحیح ابن حبان، صفحہ یا نمبر: 840)

https://www.dorar.net/h/1fb7243d47fe926a25e77b49d37fc0c8۔

حَدِيث

((عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله اكبر؛ من الباقيات الصالحات))

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "«سبحان الله، الحمدلله، لا اله الا الله» اور «الله اكبر» باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔"

التخریج (سلسلہ احادیث الصحیحہ، فضائل قرآن، دعائیں، اذکار، دم، باقیات صالحات، حدیث نمبر: 2990، سلسلہ احادیث الصحیحہ ترقیم البانی: 3264، مسند احمد: 4/267، 268، مستدرک حاکم: 1/512، سنن الکبری للنسائی: 6/212، حدیث نمبر: 10684، اور مجمع الزوائد: 5/247، موارد الظمآن: حدیث نمبر: 2332)

Subhaanallah , wa lhamdulillah, wa laa ilaaha illallahu wa llahu Akbar, wa laa haola wa laa quwwata illaa billaah

"اللہ تعالی پاک ہے، سب تعریف اللہ تعالی ہی کے لئے ہے، اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالی ہی کی توفیق سے۔"

The everlasting righteous deeds: How perfect Allah is, and all praise is for Allah. None has the right to be worshipped except Allah, and Allah is the greatest. There is no might nor power except with Allah.



(131) تسبیح کا نبوی طریقہ

Tasbeeh ka nabawi tareeqah

How the Prophet Muhammad peace and blessings be upon him Made Tasbeeh

كيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يسبح ؟

تسبیح کرنے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ [323]

---

[323] سنن ابو داود:1502۔

حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ"، قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ:" بِيَمِينِهِ))

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح گنتے دیکھا (ابن قدامہ کی روایت میں ہے): "اپنے دائیں ہاتھ پر"۔

Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-As: I saw the Messenger of Allah ﷺ counting the glorification of Allah on fingers. Ibn Qudamah said (in his version: "With his right hands."

التخریج (سنن ابی داود / کتاب: وتر کے فروعی احکام و مسائل / باب: کنکریوں سے تسبیح گننے کا بیان۔ حدیث نمبر: 1502، سنن الترمذی / الدعوات 25 (3411)، 72(3486)، سنن النسائی / السهو97(1356)، (تحفة الأشراف:8637)، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(132) خیر و بھلائی کی مختلف قسمیں اور ہمہ اقسام کے دیگر آداب

Khaer wo bhalaaee ki mukhtalif kismein aur hamah aqsaam ke deegar aadaab

Comprehensive types of good and manners

من أنواع الخير والآداب الجامعة

خیر و بھلائی کی مختلف قسمیں اور ہمہ اقسام کے دیگر آداب[324]

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب رات کا اندھیرا شروع ہویا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ) جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو اپنے پاس روک لیا کرو، کیونکہ شیاطین اسی وقت پھیلتے ہیں۔ البتہ جب ایک گھڑی رات گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو، اور اللہ کا نام لے کر

---

[324] صحیح البخاری:3304۔

حدیث

((عن جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَتْ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَحَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا"، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ مَا أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ))

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب رات کا اندھیرا شروع ہو یا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ) جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو اپنے پاس روک لیا کرو، کیونکہ شیاطین اسی وقت پھیلتے ہیں۔ البتہ جب ایک گھڑی رات گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو، اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر لو، کیوں کے شیطان کسی بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، ابن جریج نے بیان کیا کہ مجھے عمرو بن دینار نے خبر دی کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے بالکل اسی طرح حدیث سنی تھی جس طرح مجھے عطاء نے خبر دی تھی، البتہ انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا کہ "اللہ کا نام لو۔"

Narrated Jabir bin `Abdullah: Allah's Apostle said, "When night falls (or it is evening), keep your children close to you for the devils spread out at that time. But when an hour of the night elapses, you can let them free. Close the doors and mention the Name of Allah, for Satan does not open a closed door".

التخریج (صحیح بخاری / کتاب: اس بیان میں کہ مخلوق کی پیدائش کیونکر شروع ہوئی / باب: مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جن کو چرانے کے لیے پہاڑوں کی چوٹیوں پر پھرتا رہے۔ حدیث نمبر: 3304، صحیح مسلم / مشروبات کا بیان / باب: سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے، مشکیزوں کے منہ باندھنے، دروازوں کو بند کرنے، چراغ بجھانے، بچوں اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں۔ حدیث نمبر: 2012)

دروازے بند کر لو، کیوں کے شیطان کسی بند دروازے کو نہیں کھول سکتا، ابن جریج نے بیان کیا کہ مجھے عمرو بن دینار نے خبر دی کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے بالکل اسی طرح حدیث سنی تھی جس طرح مجھے عطاء نے خبر دی تھی، البتہ انہوں نے اس کا ذکر نہیں کیا کہ "اللہ کا نام لو۔"

وَصَلَّىٰ اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ.

الخاتمة

الحمد لله

("**حِصن المسلمِ مِن أذكار الكتاب والسُّنة**" المؤلف: د. سعيد بن علی بن وهف القحطاني رحمه الله) مستند دعاؤں اور اذکار کا مجموعہ ہے۔ قبول عام کے نقطہ نظر سے عوام وخواص کے لئے یہ کتاب کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ قبل ازیں ہم نے اس پر کچھ تخریج کا کام بعنوان "بعض ملاحظات" کیا ہے تاہم اس کی اسی قبولیت وعظیم افادیت عامہ وخاصہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں موجود تمام احادیث کی تخریج، ملاحظات اور حوالہ جات، مستدل حدیث، حدیث کی تصحیح وتضعیف کے تئیں محدثین اور علماء کرام کے اقوال اور ان کی تحقیقات پر سیر حاصل مباحث کا اضافہ کرتے ہوئے اہل اسلام کی خدمت میں یہ تفصیلی کتاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں جو ان شاء اللہ تعالی عوام کے ساتھ ساتھ خواص کے لئے بھی مرجع کی حیثیت کی حامل ہو گی۔

آسک اسلام پیڈیا کی ٹیم کے تمام افراد کا مشکور ہوں جنہوں نے احادیث کی تخریج، اردو اور انگریزی ترجمہ جمع کرنے میں میری معاونت کی فجزاہم اللہ خیرا۔

وَصَلَّىٰ اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ

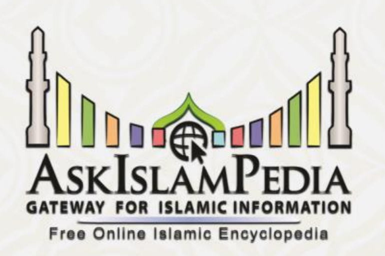
والسّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الْفِقِيْرإِلى اللهِ تَعَالى

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ تعالیٰ

تاریخ: 5/ نومبر/ 2023ء

مطابق: 21/ ربیع الثانی/ 1445ھ



www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)